U23896. Date 6-1-10

Title - KHUDA WAND YESU MASEEH KI INJEEL.

Creator - Bible Society

Publisher - William Watts (London).

Date - 1860

Pages - 511

Subjects - Mazahib - Eisaiyat; Mazhabi Sahaif - Bible.

THE

NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDÚSTANÍ LANGUAGE.

LONDON:
PRINTED FOR THE BRITISH AND FOREIGN BIBLE SOCIETY.
1860.

کتاب عهد جديد

يعني

خداوند يسوع مسيح کي

انجيل

يوناني زبان سے هندوستاني زبان ميں ترجمه کي گئي

اور شهر لندن ميں وليم واٹس کے مطبع

ميں چهاپي گئي

سنه ۱۸۶۰ يسوعي

فہرست

فہرست

متي کي انجيل

پهلا باب

نسب نامه يسوع مسيح داؤد اور ابيرهام کے بيٹے کا * (۲) ابيرهام سے اِسحاق پيدا هوا اور اِسحاق سے يعقوب پيدا هوا اور يعقوب سے يهودا اور اُسکے بهائي پيدا هوئے (۳) اور يهودا سے فارض اور زراح ثامر کے پيٹ سے پيدا هوئے اور فارض سے اسروم پيدا هوا اور اسروم سے ارام پيدا هوا (۴) اور ارام سے عمنداب پيدا هوا اور عمنداب سے نحسون پيدا هوا اور نحسون سے سلمون پيدا هوا (۵) اور سلمون سے بوعاز راحاب کے پيٹ سے پيدا هوا اور بوعاز سے عوبيد راعوث کے پيٹ سے پيدا هوا اور عوبيد سے يسي پيدا هوا (۶) اور يسي سے داؤد بادشاه پيدا هوا * اور داؤد بادشاه سے سليمان اُس سے جو اوريا کي جورو تهي پيدا هوا (۷) اور سليمان سے روبعام پيدا هوا اور روبعام سے ابيا پيدا هوا اور ابيا سے آسا پيدا هوا (۸) اور آسا سے يهوشافاط پيدا هوا اور يهوشافاط سے يورام پيدا هوا اور يورام سے عوزيا پيدا هوا (۹) اور عوزيا سے يوتام پيدا هوا اور يوتام سے احاز پيدا هوا اور احاز سے حزقيا پيدا هوا (۱۰) اور حزقيا سے منسّي پيدا هوا اور منسّي سے امون پيدا هوا اور امون سے يوسيا پيدا هوا (۱۱) اور يوسيا سے يوکنيا اور اُسکے بهائي بابل کو اُتهه جانے کے وقت پيدا هوئے * (۱۲) اور بابل کو اُتهه جانے کے بعد يوکنيا سے سلتئيل پيدا هوا اور سلتئيل سے زروبابل پيدا هوا (۱۳) اور زروبابل سے ابيؤد پيدا هوا اور ابيؤد سے ايلياقيم پيدا هوا اور ايلياقيم سے عازر پيدا هوا (۱۴) اور عازر سے صدوق پيدا هوا اور صدوق سے اخيم پيدا هوا اور اخيم سے ايليؤد پيدا هوا (۱۵) اور ايليؤد سے ايليعازر پيدا هوا اور ايليعازر سے متان

پیدا هوا اور متان سے یعقوب پیدا هوا (۱۶) اور یعقوب سے یوسف پیدا هوا جو مریم کا شوهر تها جسکے پیٹ سے یسوع جو مسیح کهلاتا هی پیدا هوا * (۱۷) پس سب پشتیں ابیرهام سے داؤد تک چودہ پشتیں هیں اور داؤد سے بابل کو اُتهه جانے تک چودہ پشتیں اور بابل کو اُتهه جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں هیں * * (۱۸) اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں هوئي که جب اُسکي ما مریم کي یوسف کے ساتهه منگني هوئي تهي اُنکے اِکتهے هونے سے پہلے وہ روح القدس سے حامله پائي گئي (۱۹) تب اُسکے شوهر یوسف نے جو راستباز تها اور اُسکي تشهیر نچاهي اراده کیا که اُسے چپکے سے چهوڑ دے (۲۰) پر جب اِن باتوں کے سوچ هي میں تها تو دیکهو خداوند کے فرشتے نے اُسپر خواب میں ظاهر هوکے کها ای یوسف داؤد کے بیٹے اپني جورو مریم کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکه جو اُسمیں پیدا هوا روح القدس سے هی (۲۱) اور وہ بیٹا جنیگي اور تو اُسکا نام یسوع رکهیگا کیونکه وہ اپنے لوگوں کو اُنکے گناهوں سے بچاویگا * (۲۲) پس یهه سب هوا تاکه جو خداوند نے نبي کي معرفت کها تها پورا هو (۲۳) که دیکهو ایک کنواري حامله هوگي اور بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمانوئیل رکهینگے جسکا ترجمه یهه هي خدا همارے ساتهه * (۲۴) تب یوسف نے سوتے سے اُٹهکر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے فرمایا تها کیا اور اپني جورو کو اپنے پاس لے آیا (۲۵) اور اُسکو نجانا جب تک که وہ اپنا پهلوٹا بیٹا نه جني اور اُسکا نام یسوع رکها *

دوسرا باب

(۱) جب یسوع هیرودس بادشاہ کے وقت یهودیه کے بیت لحم میں پیدا هوا تو دیکهو کئي مجوسي پورب سے یروشلیم میں آئے اور بولے (۲) که یهودیوں کا بادشاہ جو پیدا هوا کهاں هی کیونکه هم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکها اور اُسے سجده کرنے کو آئے هیں (۳) هیرودس بادشاہ یهه سنکر گهبرایا اور اُسکے ساتهه تمام یروشلیم (۴) اور اُسنے سب سردار کاهنوں اور قوم کے فقیهوں کو جمع کرکے اُنسے پوچها که مسیح کهاں پیدا هوگا (۵) اُنهوں نے اُسے کها

یہودیہ کے بیت‌لحم میں کیونکہ نبي کي معرفت یوں لکھا گیا (٦) کہ ای بیت‌لحم زمین یہودا تو یہودا کے سرداروں میں ہرگز چھوٹا نہیں ھی کیونکہ تجھہ میں سے ایک سردار نکلیگا جو میري قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا * (٧) تب ھیرودس نے مجوسیوں کو چپکے سے بُلاکر اُنسے تحقیق کیا کہ ستارہ کب دکھائي دیا (٨) اور اُنھیں بیت‌لحم میں بھیجا اور کہا کہ جاکر لڑکے کو خوب تلاش کرو اور جب اُسے پاؤ مجھے خبر دو تاکہ میں بھي جاکے اُسکو سجدہ کروں (٩) وے بادشاہ سے یہہ سنکے روانہ ھوئے اور دیکھو وہ ستارہ جو اُنھوں نے پورب میں دیکھا تھا اُنکے آگے آگے چلا یہاں تک کہ اُس جگہہ کے اُوپر جہاں لڑکا تھا آکے ٹھہرا (١٠) وے ستارے کو دیکھکے بہت خوش ھوئے (١١) اور اُس گھر میں پہنچ کر لڑکے کو اُسکي ما مریم کے ساتھہ پایا اور اُسکے آگے گرکے اُسے سجدہ کیا اور اپني جھولیاں کھولکے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر گذرانا (١٢) اور خواب میں اِلہام پاکر کہ ھیرودس کے پٔس پھر نہ جاویں دوسري راہ سے اپنے ملک کو پھرے * (١٣) جب وے روانہ ھوئے تھے دیکھو خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائي دیا اور کہا اُٹھہ لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لے اور مصر کو بھاگ جا اور وھاں رہ جب تک میں تجھے نکہوں کیونکہ ھیرودس لڑکے کو ڈھونڈھیگا کہ مار ڈالے (١٤) تب وہ اُٹھکے رات ھي کو لڑکے اور اُسکي ما کو ساتھہ لیکر مصر کو چلا (١٥) اور ھیرودس کے مرنے تک وھاں رھا تاکہ جو خداوند نے نبي کي معرفت کہا تھا پورا ھووے کہ میں نے مصر سے اپنے بیٹے کو بُلایا * (١٦) جب ھیرودس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے مجھے دھوکھا دیا تو نہایت غصہ ھوا اور لوگوں کو بھیجکر بیت‌لحم اور اُسکي ساري سرحدوں کے سب لڑکوں کو جو دو برس کے اور اُس سے چھوٹے تھے اُس وقت کے موافق جو اُسنے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا قتل کروایا (١٧) تب وہ جو یرمیا نبي نے کہا تھا پورا ھوا (١٨) کہ رامہ میں آواز سني گئي نالہ اور رونا اور بڑا ماتم راحیل اپنے لڑکوں پر روتي اور تسلي نہیں چاھتي تھي اِسلیئے کہ وے نہیں ھیں * (١٩) جب ھیرودس مرگیا تھا دیکھو خداوند کا فرشتہ مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائي دیا اور کہا (٢٠) اُٹھہ لڑکے اور اُسکي ما کو لے اور اِسرائیل کے ملک میں جا کیونکہ جو لڑکے کي

جان کے خواهاں تھے مر گئے (۲۱) تب وہ اُٹھا اور لڑکے اور اُسکي ما کو لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا (۲۲) پر یہہ سنکرکہ ارکلاؤس اپنے باپ هیرودس کي جگہہ یہودیہ میں بادشاهت کرتا هی وهاں جانے سے ڈرا اور خواب میں اِلهام پاکر گلیل کے اطراف میں چلا گیا (۲۳) اور ناصرۃ نام ایک شهر میں آ بسا تاکہ جو نبیوں کي معرفت کہا گیا تھا کہ وہ ناصري کہلائیگا پورا هووے *

تیسرا باب

(۱) اُنهیں دنوں میں یوحنا بپتسمادینیوالا ظاهر هوا اور یہودیہ کے جنگل میں منادي کرنے اور کہنے لگا (۲) کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي بادشاهت نزدیک آئي (۳) کیونکہ یہہ وهي هی جسکا اشعیا نبي نے یہہ کہکے ذکر کیا کہ جنگل میں پکارنیوالے کي آواز هی کہ خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے راستوں کو سیدها بناؤ (۴) اِس یوحنا کي پوشاک اونٹ کے بالوں کي تھي اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں تھا اور ٹڈي اور جنگلي شهد اُسکي خوراک تھي (۵) تب یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردنواح کے سب لوگ باهر اُس پاس گئے (۶) اور اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسما پایا (۷) پر جب اُسنے بهت فریسیوں اور صدوقیوں کو اپنے بپتسما پانے کو آتے دیکھا تو اُنهیں کہا کہ ای سانپوں کے بچو تمهیں آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے بتایا (۸) پس توبہ کے لائق پھل لاؤ (۹) اور اپنے دلوں میں یہہ خیال مت کرو کہ ابیرهام همارا باپ هي کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں کہ خدا اِنهیں پتھروں سے ابیرهام کے لیئے اولاد پیدا کرسکتا هی (۱۰) اور درختوں کي جڑ پر اب هي کلهاڑا رکھا هی پس هر درخت جو اچھا پھل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی (۱۱) میں تو تمهیں توبہ کے لیئے پاني سے بپتسما دیتا هوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا هی مجھہ سے زورآور هی اور میں اُسکي جوتیاں اُٹھانے کے لائق نهیں هوں وہ تمهیں روح‌القدس اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۲) اُسکا سوپ اُسکے هاتھہ میں هی

اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتي جلاویگا * * (۱۳) تب یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا کہ اُس سے بپتسما پاوے (۱۴) پر یوحنا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھہ سے بپتسما پانے کا محتاج هوں اور تو میرے پاس آیا هی (۱۵) یسوع نے جواب دیکے اُسکو کہا اب هونے دے کیونکہ یوں همیں مناسب هی کہ سب راستبازي پوري کریں تب اُسنے هونے دیا (۱۶) اور یسوع بپتسما پاکے فوراً پاني سے نکلکے اُوپر آیا اور دیکھو اُسکے لیئے آسمان کُھل گیا اور اُسنے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا (۱۷) اور دیکھو آسمان سے آواز یہہ بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي هوں *

چوتھا باب

(۱) تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئي تاکہ ابلیس سے آزمایا جاوے (۲) اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا هوا (۳) اور آزمانیوالے نے اُس پاس آکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا هی تو کہہ کہ یے پتھر روٹي بن جاویں (۴) پر اُسنے جواب دیکے کہا لکھا هی کہ آدمي فقط روٹي سے نہیں بلکہ هر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتي هی جیتا هی (۵) تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور هیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اُسے کہا (۶) اگر تو خدا کا بیٹا هی تو اپنے تئیں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا هی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وے تجھے هاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ هو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھوکر لگے (۷) یسوع نے اُسے کہا یہہ بھي لکھا هی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۸) پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کي ساري بادشاهتیں اور اُنکي شان و شوکت اُسکو دکھائیں (۹) اور اُسے کہا اگر تو گرکے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا

دور هو اى شيطان كيونكه لكها هى كه تو خداوند اپنے خدا كو سجده كر اور صرف اُسي كي بندگي بجا لا (۱۱) تب ابليس نے اُسے چھوڑ ديا اور ديكهو فرشتوں نے آكے اُسكي خدمت كي * (۱۲) جب يسوع نے سنا كه يوحنا گرفتار هوا تب گليل كو چلا گيا (۱۳) اور ناصره كو چھوڑكر كفرناحم ميں جو دريا كے كنارے زبولون اور نفتالي كي سرحدوں ميں هى جا رها (۱۴) تاكه جو اشعيا نبي كي معرفت كها گيا پورا هو (۱۵) كه زمين زبولون اور زمين نفتالي راه دريا يردن كے پار غير قوموں كي گليل (۱۶) اُن لوگوں نے جو اندهيرے ميں بيٹھے تھے بڑي روشني ديكھي اور اُنپر جو موت كے ملك اور سائے ميں بيٹھے تھے نور چمكا * (۱۷) اُسي وقت سے يسوع نے منادي كرنا اور كهنا شروع كيا كه توبه كرو كيونكه آسمان كي بادشاهت نزديك آئي * (۱۸) اور اُسنے درياے گليل كے كنارے پھرتے هوئے دو بھائيوں شمعون كو جو پطرس كهلاتا هى اور اُسكے بھائي اندرياس كو دريا ميں جال ڈالتے ديكها كه وے مچھوے تھے (۱۹) اور اُنهيں كها كه ميرے پيچھے چلے آؤ اور ميں تمهيں آدميوں كا مچھوا بناؤنگا (۲۰) اور وے فوراً جالوں كو چھوڑكر اُسكے پيچھے هو ليئے (۲۱) اور وهاں سے بڑھكے اُسنے اَور دو بھائيوں زبدي كے بيٹے يعقوب اور اُسكے بھائي يوحنا كو اپنے باپ زبدي كے ساتھه ناؤ پر اپنے جالوں كي مرمت كرتے ديكها اور اُنهيں بُلايا (۲۲) اور وے في‌الفور ناؤ اور اپنے باپ كو چھوڑكر اُسكے پيچھے هو ليئے * (۲۳) اور يسوع تمام گليل ميں پھرتا هوا اُنكے عبادت‌خانوں ميں تعليم ديتا اور بادشاهت كي خوشخبري سناتا اور لوگوں كے سارے دكھه دردوں كو دفع كرتا تھا (۲۴) اور اُسكي شهرت تمام سِريا ميں پھيل گئي اور سب بيماروں كو جو طرح طرح كي بيماريوں اور عذابوں ميں گرفتار تھے اور ديوانوں اور مِرگيهوں اور مفلوجوں كو اُس پاس لائے اور اُسنے اُنهيں چنگا كيا (۲۵) اور بهت سے لوگ گليل اور دكاپولس اور يروشليم اور يهوديه اور يردن كے پار سے اُسكے پيچھے هو ليئے *

پانچواں باب

(۱) اور وه لوگوں كو ديكهكر پهاڑ پر چڑها اور جب بيٹھا اُسكے شاگرد اُس

پاس آئے (۲) اور وہ اپني زبان کھولکے اُنھیں سکھلانے لگا اور کہا (۳) مبارک وے جو دل کے غریب ھیں کیونکه آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی (۴) مبارک وے جو غمگین ھیں کیونکه تسلي پاوینگے (۵) مبارک وے جو حلیم ھیں کیونکه زمین کے وارث ھونگے (۶) مبارک وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے ھیں کیونکه آسودہ ھونگے (۷) مبارک وے جو رحمدل ھیں کیونکه اُنپر رحم کیا جائیگا (۸) مبارک وے جو پاک دل ھیں کیونکه خدا کو دیکھینگے (۹) مبارک وے جو صلح کار ھیں کیونکه خدا کے فرزند کہلائینگے (۱۰) مبارک وے جو راستبازي کے سبب ستائے جاتے ھیں کیونکه آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی (۱۱) مبارک ھو تم جب میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ھر طرح کي بُري باتیں جھوتھه تمھارے حق میں کہیں (۱۲) شادمان ھو اور خوشي کرو کیونکه آسمان پر تمھارا اجر بڑا ھی اِسلیئے که اُنھوں نے نبیوں کو جو تم سے آگے تھے اِسي طرح ستایا ھی * (۱۳) تم زمین کے نمک ھو پر اگر نمک بگڑ جاوے تو وہ کس چیز سے مزہدار کیا جائے وہ کسي کام کا نہیں سوا اِسکے که باھر پھینکا اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جاوے (۱۴) تم دنیا کي روشني ھو وہ شہر جو پہاڑ پر بسا ھی چھپ نہیں سکتا (۱۵) اور چراغ جلاکے پیمانے کے تلے نہیں بلکه چراغدان پر رکھتے ھیں تب سب کو جو گھر میں ھوں روشني دیتا ھی (۱۶) اِسي طرح تمھاري روشني آدمیوں کے سامھنے چمکے تاکه تمھارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمھارے باپ کي جو آسمان پر ھی ستایش کریں * (۱۷) یہه گمان مت کرو که میں توریت یا نبیوں کي کتابیں منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہیں بلکه پوري کرنے کو آیا ھوں (۱۸) کیونکه میں تمھیں سچ کہتا ھوں که جب تک آسمان اور زمین ٹل نه جاوے ایک نقطه یا ایک شوشه توریت سے ھرگز ٹل نه جائیگا جب تک که سب کچھه پورا نہو (۱۹) پس جو کوئي اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویساھي آدمیوں کو سکھاوے آسمان کي بادشاھت میں سب سے چھوٹا کہلاویگا پر جو اُنپر عمل کرے اور سکھاوے وھي آسمان کي بادشاھت میں بڑا کہلاویگا (۲۰) کیونکه میں

تمهیں کہتا ہوں کہ اگر تمہاري راستبازي فقیہوں اور فریسیوں کي راستبازي سے زیادہ نہو تو آسمان کي بادشاهت میں ہرگز داخل نہوگے * * (۲۱) تم نے سنا هی کہ اگلوں سے کہا گیا خون مت کر اور جو کوئي خون کرے عدالت کي سزا کے لائق ہوگا (۲۲) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب غصہ ہو عدالت کي سزا کے لائق ہوگا اور جو کوئي اپنے بھائي کو باولا کہے بڑي عدالت کي سزا کے لائق ہوگا اور جو اُسکو احمق کہے جہنم کي آگ کا سزاوار ہوگا (۲۳) پس اگر تو قربانگاہ میں اپني نذر لے جاوے اور وہاں تجھے یاد آوے کہ تیرا بھائي تجھہ سے کچھہ مخالفت رکھتا هی (۲۴) تو وہاں اپني نذر قربانگاہ کے سامھنے چھوڑ کے چلا جا پہلے اپنے بھائي سے میل کر تب آکے اپني نذر گذران (۲۵) اپنے مدعي سے جب تک کہ تو اُسکے ساتھہ راہ میں هی جلد ملاپ کر نہو کہ مدعي تجھے قاضي کے حوالے کرے اور قاضي تجھے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے (۲۶) میں تجھے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا * (۲۷) تم نے سنا هی کہ اگلوں سے کہا گیا زنا مت کر (۲۸) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے اپنے دل میں اُسکے ساتھہ زنا کر چکا (۲۹) سو اگر تیري دهني آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیئے یہہ فائدہمند هی کہ تیرا ایک عضو ہلاک ہووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جاوے (۳۰) اور اگر تیرا دهنا ہاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسکو کاٹ اور اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیئے یہہ فائدہمند هی کہ تیرا ایک عضو ہلاک ہووے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جاوے * (۳۱) یہہ بھي کہا گیا کہ جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دے اُسے طلاق نامہ لکھہ دے (۳۲) پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ جو کوئي اپني جورو کو حرامکاري کے سوا کسي اَور سبب سے چھوڑدیوے اُس سے زنا کرواتا هی اور جو کوئي چھوڑي ہوئي سے بیاہ کرے زنا کرتا هی * (۳۳) پھر تم نے سنا هی کہ اگلوں سے کہا گیا جھوٹھي قسم مت کھا بلکہ اپني قسمیں خداوند کے لیئے پوري کر (۳۴) پر میں تمہیں کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کي کیونکہ وہ خدا کا

تخت هی (۳۵) نه زمین کي کیونکه وه اُسکے پانوں کي چوکي هی نه یروشلیم کي کیونکه وه بادشاه بزرگ کا شهر هی (۳۶) اور نه اپنے سر کي قسم کها کیونکه تو ایک بال کو سفید یا کالا نهیں کرسکتا (۳۷) پر تمهاري گفتگو میں هاں کي هاں اور نهیں کي نهیں هو کیونکه جو اِس سے زیاده هی سو شر سے هوتا هی * (۳۸) تم نے سنا هی که کها گیا آنکهه کے بدلے آنکهه اور دانت کے بدلے دانت (۳۹) پر میں تمهیں کهتا هوں که ظالم کا مقابله نه کرنا بلکه جو کوئي تیرے دهنے گال پر طمانچه مارے دوسرا بهي اُسکي طرف پهیر دے (۴۰) اور اگر کوئي چاهے که تجهه پر نالش کرے اور تیري قبا لے لے کُرتا بهي اُسے لینے دے (۴۱) اور جو کوئي تجهے ایک کوس بیگار لے جاوے اُسکے ساتهه دو کوس چلا جا (۴۲) جو تجهه سے مانگے اُسے دے اور جو تجهه سے قرض چاهے اُس سے مُنهه مت موڑ * (۴۳) تم نے سنا هی که کها گیا اپنے پڑوسي سے دوستي رکهه اور اپنے دشمن سے عداوت (۴۴) پر میں تمهیں کهتا هوں که اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم پر لعنت کریں اُنکے لیئے برکت چاهو جو تم سے کینه رکهیں اُنکا بهلا کرو اور جو تمهیں دکهه دیویں اور ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۴۵) تاکه تم اپنے باپ کے جو آسمان پر هی فرزند هو کیونکه وه اپنے سورج کو شریروں اور نیکوں پر طالع کرتا اور راستوں اور ناراستوں پر مینهه برساتا هی (۴۶) کیونکه جو تم اُنکو پیار کرو جو تمهیں پیار کرتے هیں تو تمهارے لیئے کیا اجر هی کیا خراجگیر بهي یهه نهیں کرتے هیں (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بهائیوں کو سلام کرو تو کیا زیاده کیا آیا خراجگیر بهي ایسا نهیں کرتے هیں (۴۸) پس تم کامل هو جیسا تمهارا باپ جو آسمان پر هی کامل هی *

چهٹهواں باب

(۱) خبردار هو که اپني خیرات لوگوں کے سامهنے اُنهیں دکهلانے کے لیئے مت کرو نهیں تو تمهارے باپ سے جو آسمان پر هی اجر نه ملیگا (۲) پس جب تو خیرات کرے اپنے سامهنے تُرهي مت بجا جیسا ریاکار

عبادت‌خانوں اور راستوں میں کرتے هیں تاکه لوگ اُنکي تعریف کریں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر جب تو خیرات کرے تو تیرا بایاں هاتهه نجانے که تیرا دهنا کیا کرتا هی (۴) تاکه تیري خیرات پوشیده رهے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی وهي ظاهر میں تجهے بدلا دیگا * (۵) اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کي مانند مت هو کیونکه وے عبادت‌خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کهڑے هوکے دعا مانگنا پسند کرتے هیں تاکه لوگ اُنهیں دیکهیں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (۶) لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹهري میں جا اور اپنا دروازه بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں هی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی ظاهر میں تجهے بدلا دیگا (۷) اور دعا مانگتے هوئے غیر قوموں کي طرح بک بک مت کرو کیونکه وے سمجهتے هیں که اُنکے بهت بکنے سے اُنکي سني جائیگي (۸) پس اُنکي مانند مت هو کیونکه تمهارا باپ تمهارے مانگنے کے پهلے جانتا هی که تم کن کن چیزوں کے محتاج هو * (۹) سو تم اِسي طرح دعا مانگو که ای همارے باپ جو آسمان پر هی تیرا نام مقدس هو (۱۰) تیري بادشاهت آوے تیري مرضي جیسي آسمان پر هی زمین پر بهي هووے (۱۱) هماري روز کي روٹي آج همیں دے (۱۲) اور همارے قرض همیں معاف کر جیسے هم بهي اپنے قرضداروں کو معاف کرتے هیں (۱۳) اور همیں آزمایش میں مت ڈال بلکه بُرائي سے بچا کیونکه بادشاهت اور قدرت اور جلال همیشه تیرا هي هی آمین (۱۴) کیونکه اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف کرو تو تمهارا آسماني باپ بهي تمهیں معاف کریگا (۱۵) پر اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف نه کرو تو تمهارا باپ بهي تمهارے قصور معاف نکریگا * (۱۶) اور جب تم روزه رکهو ریاکاروں کي مانند ترش‌رو مت هو کیونکه وے اپنا مُنهه بناتے هیں که لوگ اُنهیں روزه‌دار جانیں میں تمهیں سچ کهتا هوں که وے اپنا اجر پا چکے (۱۷) پر جب تو روزه رکهے اپنے سر پر چکنائي لگا اور مُنهه دهو (۱۸) تاکه آدمي نهیں بلکه تیرا باپ جو پوشیده هی تجهے روزه‌دار جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکهتا هی ظاهر میں تجهے بدلا دیگا *

(۱۹) اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اورمورچہ خراب کرتا هی اور جہاں چور سیندھه دیتے اور چُراتے هیں (۲۰) بلکه مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نه کیڑا نه مورچه خراب کرتا اور نه چور سیندھه دیتے اور چُراتے هیں (۲۱) کیونکه جہاں تمهارا خزانه هی وهاں تمهارا دل بهي هوگا * (۲۲) بدن کا چراغ آنکهه هی پس اگر تیري آنکهه صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هوگا (۲۳) پر اگر تیري آنکهه بُري هو تو تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا پس اگر وہ روشني جو تجهه میں هی تاریک هو جاوے تو کیسي تاریکي ہوگي * (۲۴) کوئي دو خاوند کي خدمت نهیں کر سکتا اِسلیئے که یا ایک سے دشمني رکهیگا اور دوسرے سے دوستي یا ایک سے لگا رهیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نهیں کر سکتے (۲۵) اِسلیئے میں تمهیں کهتا هوں اپني زندگي کے لیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کهائینگے اور کیا پیئینگے نه اپنے بدن کے لیئے که کیا پهنینگے کیا جان خوراک سے بهتر نهیں اور بدن پوشاک سے (۲۶) هوا کے پرندوں کو دیکهو که وے نه بوتے نه لوتے نه کوتهیوں میں جمع کرتے هیں تو بهي تمهارا آسماني باپ اُنکي پرورش کرتا هی کیا تم اُنسے بهتر نهیں هو (۲۷) تم میں کون هی جو اندیشه کرکے اپنے قد کو ایک هاتهه بڑها سکتا هی (۲۸) اور پوشاک کا کیوں اندیشه کرتے هو جنگلي سوسنوں کو دیکهو کیسے بڑهتے هیں نه محنت کرتے نه کاتتے هیں (۲۹) پر میں تمهیں کهتا هوں که سلیمان بهي اپني ساري شوکت میں اُنمیں سے ایک کي مانند پهنے نه تها (۳۰) پس اگر خدا کهیت کي گهاس کو جو آج هی اور کل تنور میں جهونکي جاتي هی یوں پهناتا هی تو ای کم اعتقادو کیا تمکو زیاده نه پهنائیگا (۳۱) اِسلیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کهائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا پهنینگے (۳۲) کیونکه غیر قومیں اِن سب چیزوں کي تلاش میں هیں اور تمهارا آسماني باپ جانتا هی که تم اُن سب چیزوں کے محتاج هو (۳۳) پر تم پهلے خدا کي بادشاهت اور اُسکي راستي کو ڈهونڈهو تو یے سب چیزیں تمهیں ملینگي (۳۴) پس کل کے

اپنے فکر مت کرو کیونکه کل اپني چیزوں کي آپ هي فکر کر لیگا آج کا دکهه آج هي کے لیئے بس هی *

ساتواں باب

(۱) الزام مت لگاؤ تاکه تم پر الزام نه لگایا جاوے (۲) کیونکه جو الزام تم لگاتے هو وهي تم پر لگایا جائیگا اور جس ناپ سے تم ناپتے هو اُسي سے تمهارے واسطے ناپا جائیگا (۳) اور تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں هی کیوں دیکهتا هی لیکن شهتیر پر جو تیري آنکهه میں هی نظر نهیں کرتا (۴) یا کیونکر اپنے بهائي کو کهتا هی که ٹههر تنکے کو جو تیري آنکهه میں هی لا نکال دوں اور دیکهه تیري هي آنکهه میں شهتیر هی (۵) ای ریاکار پهلے شهتیر کو اپني آنکهه سے نکال تب تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه سے اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا * (۶) جو پاک هی کُتوں کو مت دو اور اپنے موتي سوأروں کے آگے مت پهینکو ایسا نهو که وے اُنهیں پامال کریں اور پهرکر تمهیں پهاڑیں * (۷) مانگو تو تمهیں دیا جائیگا ڈهونڈهو تو تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے واسطے کهولا جائیگا (۸) کیونکه جو مانگتا هی لیتا هی اور جو ڈهونڈهتا هی پاتا هی اور جو کهٹکهٹاتا هی اُسکے واسطے کهولا جائیگا (۹) یا تم میں کون آدمي هی که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے تو وه اُسے پتهر دیوے (۱۰) یا اگر مچهلي مانگے اُسے سانپ دے (۱۱) پس جب که تم بُرے هوکے اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں دیني جانتے هو تو تمهارا باپ جو آسمان پر هی اُنهیں جو اُس سے مانگتے هیں کتني زیاده اچهي چیزیں دیگا * (۱۲) پس سب کچهه جو تم چاهتے هو که لوگ تم سے کریں وهي تم بهي اُنسے کرو کیونکه توریت اور نبیوں کا مطلب یهي هی * (۱۳) تنگ دروازے سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده هی وه راسته جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں جو اُس سے داخل هوتے هیں (۱۴) کیا هي تنگ هی وه دروازه اور سکري هی وه راه جو زندگي کو پهنچاتي هی اور تهوڑے هیں جو اُسے پاتے هیں * (۱۵) جهوٹهے نبیوں سے

خبردار هو جو تمهارے پاس بهيڑوں کے لباس ميں آتے هيں پر باطن ميں پهاڑنيوالے بهيڑيئے هيں (۱۶) تم اُنهيں اُنکے پهلوں سے پهچانوگے کيا کانٹوں سے انگور يا اونٹکٹاروں سے انجير توڑتے هيں (۱۷) اِسي طرح هر اچها درخت اچهے پهل لاتا اور بُرا درخت بُرے پهل لاتا هی (۱۸) اچها درخت بُرے پهل نهيں لا سکتا نه بُرا درخت اچهے پهل لا سکتا هی (۱۹) هر درخت جو اچهے پهل نهيں لاتا کاٹا اور آگ ميں ڈالا جاتا هی (۲۰) پس اُنکے پهلوں سے اُنهيں پهچانوگے (۲۱) نه هر ايک جو مجهے خداوند خداوند کهتا هی آسمان کي بادشاهت ميں داخل هوگا مگر وهي جو ميرے آسماني باپ کي مرضي پر چلتا هی (۲۲) اُس دن بهتيرے مجهے کهينگے ای خداوند ای خداوند کيا هم نے تيرے نام سے نبوت نهيں کي اور تيرے نام سے ديووں کو نهيں نکالا اور تيرے نام سے بهت سي کراماتيں نهيں دکهلائيں (۲۳) اور اُس وقت ميں اُنسے صاف کهونگا که ميں کبهي تم سے واقف نه تها ای بدکارو ميرے پاس سے دور هو * (۲۴) پس هر کوئي جو ميري يے باتيں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هی اُسکو عقلمند آدمي سے تشبيه ديتا هوں جسنے چٹان پر اپنا گهر بنايا (۲۵) اور مينهه برسا اور باڑهيں آئيں اور آندهياں چليں اور اُس گهر پر زور مارا ليکن وه نه گرا کيونکه اُسکي نيو چٹان پر ڈالي گئي تهي (۲۶) پر هر کوئي جو ميري يے باتيں سنتا اور اُنپر عمل نهيں کرتا هی وه بيوقوف آدمي کي مانند ٹههريگا جسنے اپنا گهر ريتي پر بنايا (۲۷) اور مينهه برسا اور باڑهيں آئيں اور آندهياں چليں اور اُس گهر پر زور مارا اور وه گر پڑا اور اُسکا گرنا بڑا هوا ** (۲۸) اور ايسا هوا که جب يسوع يے باتيں کهه چکا تو لوگ اُسکي تعليم سے دنگ هوئے (۲۹) کيونکه وه فقيهوں کي مانند نهيں بلکه اختياروالے کے طور پر سکهاتا تها *

آٹهواں باب

(۱) جب وه پهاڑ سے اُترا بهت لوگ اُسکے پيچهے هو ليئے (۲) اور ديکهو ايک کوڑهي نے آکے اُسے سجده کيا اور کها ای خداوند اگر تو چاهے تو مجهے صاف کر سکتا هی (۳) اور يسوع نے هاتهه بڑهاکے اُسے چهوا اور کها

میں چاهتا هوں تو صاف هو اور وونهیں اُسکا کوڑهه جاتا رها (۴) اور یسوع نے اُسے کہا خبردار کسي سے مت کہه بلکه جا اپنے تئیں کاهن کو دکها اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کي هی گذران تاکه اُنپر گواهي هو * (۵) اور جب کفرناحم میں داخل هوا ایک صوبه‌دار اُس پاس آیا اور اُسکي منت کرکے کہا (۶) ای خداوند میرا چهوکرا فالج کا مارا گهر میں پڑا اور نهایت دکهه میں هی (۷) اور یسوع نے اُسے کہا میں آکے اُسکو چنگا کرونگا (۸) اور صوبه‌دار نے جواب دیکے کہا ای خداوند میں اِس لائق نهیں که تو میري چهت تلے آوے بلکه صرف بات هي کہه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا (۹) کیونکه میں بهي آدمي هوں دوسرے کے اختیار میں اور سپاهي میرے حکم میں هیں اور جب ایک کو کہتا هوں جا تو وه جاتا هی اور دوسرے کو که آ تو وه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وه کرتا هی (۱۰) یسوع نے سنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچهے آتے تهے کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں که میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بهي نه پایا (۱۱) اور میں تمهیں کہتا هوں که بهتیرے پورب اور پچهم سے آوینگے اور ابیرهام اور اِسحاق اور یعقوب کے ساتهه آسمان کي بادشاهت میں بیٹهینگے (۱۲) پر بادشاهت کے فرزند باهر کے اندهیرے میں ڈالے جائینگے وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا (۱۳) اور یسوع نے صوبه‌دار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لیئے هو اور اُسي گهڑي اُسکا چهوکرا چنگا هو گیا * (۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گهر میں آکے دیکها که اُسکي ساس پڑي اور اُسے تپ چڑهي هی (۱۵) اور اُسکا هاتهه چهوا اور تپ اُسپر سے اُتر گئي اور وه اُٹهي اور اُنکي خدمت کرنے لگي (۱۶) جب شام هوئي اُسکے پاس بهت دیوانوں کو لائے اور اُسنے روحوں کو دور اور سب بیماروں کو چنگا کیا (۱۷) تاکه جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا پورا هووے که اُسنے آپ هي هماري ماندگیاں لے لیں اور هماري بیماریاں اُٹهائیں * (۱۸) اور جب یسوع نے بهت بهیڑیں اپنے آس پاس دیکهیں پار جانے کا حکم دیا (۱۹) اور ایک فقیه نے آکے اُسے کہا ای اُستاد جهاں کهیں تو جاوے میں تیرے پیچهے چلونگا (۲۰) اور یسوع نے اُسے کہا که لومڑیوں کو ماندیں اور هوا کے پرندوں کو بسیرے هیں پر انسان

کے بیتے کو جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے (۲۱) اور دوسرے نے اُسکے شاگردوں میں سے اُسکو کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں (۲۲) پر یسوع نے اُسے کہا تو میرے پیچھے ہو لے اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے * (۲۳) اور وہ ناؤ پر چڑھا اور اُسکے شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے (۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسي بڑي آندھي آئي کہ ناؤ لہروں میں چھپ گئي پر وہ سوتا تھا (۲۵) تب اُسکے شاگردوں نے پاس آ کے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں (۲۶) اور اُسنے اُنھیں کہا ای کماعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اُسنے اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا اور بڑا چین ہو گیا (۲۷) اور لوگوں نے تعجب کیا اور کہا کہ یہہ کیسا آدمي هی کہ ہوا اور دریا بھي اُسکي مانتے ہیں * (۲۸) اور جب وہ اُس پار گرگسیوں کے* ملک میں آیا دو دیوانے اُسے ملے جو قبروں سے نکلے اور بہت تند تھے یہاں تک کہ کوئي اُس راستے سے چل نہ سکتا تھا (۲۹) اور دیکھو اُنھوں نے چلا کے کہا ای یسوع خدا کے بیتے ہمیں تجھہ سے کیا کام کیا تو یہاں آیا هي کہ وقت سے پہلے ہمیں دکھہ دے (۳۰) اور اُنسے تھوڑي دور بہت سوأروں کا غول چرتا تھا (۳۱) سو دیووں نے اُسکي منت کي اور کہا اگر تو ہمکو نکالتا هی تو ہمیں سوأروں کے غول میں بھیج (۳۲) اور اُسنے اُنھیں کہا جاؤ اور وے نکل کے سوأروں کے غول میں پیتھہ گئے اور دیکھو سوأروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا اور پاني میں ہلاک ہوا (۳۳) اور چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکے سب ماجرا اور دیوانوں کا احوال بیان کیا (۳۴) اور دیکھو سارا شہر یسوع کي ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے منت کي کہ اُنکي سرحدوں سے نکل جاوے *

نواں باب

(۱) اور ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا (۲) اور دیکھو ایک مفلوج کو جو چارپائي پر پڑا تھا اُس پاس لائے اور یسوع نے اُنکا ایمان دیکھکر مفلوج کو کہا ای بیتے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے

(۳) اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے جي میں کہا کہ یہہ کفر بکتا هی (۴) پر یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے هو (۵) کہ کونسا آسان هی کیا یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف هوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ اور چل (۶) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار هی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُٹھکر اپني چارپائي اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا (۷) اور وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا (۸) اور لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور خدا کي ستایش کي جسنے ایسي قدرت آدمیوں کو بخشي * (۹) اور یسوع نے وهاں سے آگے بڑھکے متي نام ایک شخص کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے هو لے اور وہ اُٹھکے اُسکے پیچھے هو لیا (۱۰) اور یوں هوا کہ جب وہ گھر میں کھانے بیٹھا تھا تو دیکھو بہت سے خراجگیر اور گنہگار آکے یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ کھانے بیٹھے (۱۱) اور فریسیوں نے یہہ دیکھکے اُسکے شاگردوں کو کہا تمھارا اُستاد خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا هی (۱۲) یسوع نے یہہ سنکر اُنھیں کہا تندرستوں کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو (۱۳) پر تم جاکے اِسکے معني دریافت کرو کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو چاهتا هوں کیونکہ راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا هوں * (۱۴) اُس وقت یوحنا کے شاگرد اُس پاس آئے اور بولے کہ هم اور فریسي کیوں بہت روزہ رکھتے هیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۵) اور یسوع نے اُنھیں کہا کیا براتي جب تک دولہا اُنکے ساتھہ هی غمگین هو سکتے هیں پر وے دن آوینگے کہ جب دولہا اُنسے جُدا کیا جائیگا تب وے روزہ رکھینگے (۱۶) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پُراني پوشاک پر نہیں لگاتا هی کیونکہ وہ ٹکڑا پوشاک سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي هی (۱۷) اور نہ نئي شراب پُراني مشکوں میں بھرتے هیں نہیں تو مشکیں پھٹ جاتي هیں اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکہ نئي شراب نئي مشکوں میں بھرتے هیں تو دونوں بچي رهتي هیں * (۱۸) جب وہ یے باتیں اُنسے کہہ رها تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میري بیٹي ابھي مر گئي پر تو آکر اپنا هاتھہ اُسپر رکھہ

اور وہ جيئگي (۱۹) اور يسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُسکے پيچھے چلا (۲۰) اور ديکھو ايک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا پيچھے سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چُھوا (۲۱) کيونکہ اپنے جي ميں کہا کہ اگر صرف اُسکا کپڑا چھوؤں تو چنگي ہو جاؤنگي (۲۲) تب يسوع نے پھرکے اور اُسے ديکھکر کہا اي بيٹي خاطرجمع رکھہ کہ تيرے ايمان نے تجھے بچايا سو عورت اُسي گھڑي سے چنگي ہو گئي (۲۳) اور جب يسوع سردار کے گھر ميں آيا اور بانسلي بجانيوالوں اور بِھيڑ کو غُل مچاتے ديکھا تو اُنھيں کہا (۲۴) کنارے ہو کہ لڑکي نہيں مر گئي بلکہ سوتي هي اور وے اُسپر هنسے (۲۵) پر جب بِھيڑ نکالي گئي تھي اُسنے اندر جاکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور لڑکي اُٹھي (۲۶) اور اُسکي شہرت اُس تمام ملک ميں پھيل گئي * (۲۷) جب يسوع وهاں سے روانہ هوا دو اندھے اُسکے پيچھے پکارتے اور کہتے آئے کہ اي داؤد کے بيٹے هم پر رحم کر (۲۸) اور جب وہ گھر ميں پہنچا اندھے اُس پاس آئے اور يسوع نے اُنھيں کہا کيا تمھيں اعتقاد هي کہ ميں يہہ کرسکتا ہوں وے بولے هاں اي خداوند (۲۹) تب اُسنے اُنکي آنکھوں کو چُھوا اور کہا کہ تمھارے ايمان کے موافق تمھارے ليئے ہو (۳۰) اور اُنکي آنکھيں کھل گئيں اور يسوع نے اُنھيں تاکيد کرکے کہا خبردار کوئي نہ جانے (۳۱) پر اُنھوں نے نکلکے اُس تمام ملک ميں اُسکي شہرت پھيلائي (۳۲) جس وقت وے نکلے ديکھو لوگ ايک گونگا ديوانہ اُس پاس لائے (۳۳) اور جب ديو نکالا گيا تھا گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ايسا کبھي اِسرائيل ميں نہ ديکھا گيا (۳۴) پر فريسيوں نے کہا کہ وہ ديووں کے سردار کي مدد سے ديووں کو نکالتا هي * (۳۵) اور يسوع سب شہروں اور بستيوں ميں اُنکے عبادتخانوں ميں سکھلاتا اور بادشاهت کي خوشخبري ديتا اور لوگوں کي سب بيماري اور سب دکھہ درد کو دور کرتا پھرا (۳۶) اور جب اُسنے بِھيڑوں کو ديکھا اُسکو اُنپر رحم آيا کيونکہ وے عاجز اور پريشان تھيں جيسے بھيڑيں جنکا چرواہا نہيں (۳۷) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ فصل تو بہت هي پر مزدور تھوڑے (۳۸) پس فصل کے مالک کي منت کرو کہ مزدور اپني فصل ميں بھيج دے *

دسواں باب

(١) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا تاکہ اُنکو نکالیں اور ہر طرح کي بیماري اور دکھہ درد کو دور کریں (٢) اور بارہ رسول کے یے نام ھیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ھی اور اُسکا بھائي اندریاس زبدي کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائي یوحنا (٣) فیلپوس اور برتولما تھوما اور متي خراجگیر اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبي جو تدي کہلاتا ھی (٤) شمعون کنعاني اور یہودا اسکریوطي جسنے اُسے حوالے بھي کیا * (٥) اِن بارھوں کو یسوع نے بھیجا اور اُنھیں حکم دیکے کہا کہ غیر قوموں کي طرف مت جاؤ اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل مت ھوؤ (٦) بلکہ خصوصاً اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں کے پاس جاؤ (٧) اور چلتے چلتے منادي کرو اور کہو کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک آئي (٨) بیماروں کو چنگا کرو مُردوں کو جلاؤ کوڑھیوں کو صاف کرو دیووں کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دو (٩) نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنے کمربندوں میں رکھو (١٠) راستے کے لیئے نہ جھولي نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاتھي لو کیونکہ مزدور اپني خوراک کے لائق ھی * (١١) اور جس شہر یا بستي میں داخل ھو دریافت کرو کہ کون اُسمیں لائق ھی اور جب تک روانہ نہ ھو وھیں رھو (١٢) اور گھر میں جاکے اُسے سلام کرو (١٣) اور اگر گھر لائق ھو تو تمھارا سلام اُسپر پہنچے پر اگر لائق نہو تو تمھارا سلام تم پر پھرے (١٤) اور جو کوئي تمھیں قبول نکرے اور نہ تمھاري باتیں سنے اُس گھر یا اُس شہر سے نکل کے اپنے پانوں کي گرد جھاڑ دو (١٥) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کي زمین کا حال اُس شہر کے حال سے آسان ھوگا * (١٦) دیکھو میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں پس سانپوں کي طرح ھوشیار اور کبوتروں کي مانند بے بد ھوؤ (١٧) پر آدمیوں سے خبردار رھو کیونکہ وے تمھیں عدالتوں میں حوالے کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے (١٨) اور تم میرے سبب حاکموں اور بادشاھوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے کہ اُنپر اور غیر قوموں

پر گواهي هو (۱۹) ليکن جب وے تمهيں حوالے کريں انديشه مت کرو که هم کس طرح يا کيا کهيں کيونکه جو کچهه کهنا هوگا سو اُسي گهڑي تمهيں ديا جائيگا (۲۰) کيونکه کهنيوالے تم هي نهيں هو بلکه تمهارے باپ کي روح هي جو تم ميں بولتي هي (۲۱) پر بهائي بهائي کو اور باپ لڑکے کو قتل کے ليئے حوالے کريگا اور لڑکے اپنے ما باپ کے خلاف کهڑے هونگے اور اُنهيں مروا ڈالينگے (۲۲) اور ميرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرينگے پر وه جو آخر تک صبر کريگا سو هي نجات پاويگا (۲۳) پر جب تمهيں ايک شهر ميں ستاويں تو دوسرے کو بهاگ جاؤ که ميں تمهيں سچ کهتا هوں که تم اِسرائيل کے سب شهروں ميں نه پهر چکوگے جب تک که انسان کا بيٹا نه آلے * (۲۴) شاگرد اُستاد سے بڑا نهيں نه نوکر اپنے خاوند سے (۲۵) کافي هي شاگرد کے ليئے که اپنے اُستاد کي مانند هو اور نوکر اپنے خاوند کي مانند جو اُنهوں نے گهر کے مالک کو باعلزبول کها هي تو کتنا زياده اُسکے گهروالوں کو نه کهينگے (۲۶) پس اُنسے مت ڈرو کيونکه کوئي چيز ڈهنپي نهيں جو کهولي نجائيگي اور نه چهپي جو جاني نه جائيگي (۲۷) جو کچهه ميں تمهيں اندهيرے ميں کهتا هوں اُجالے ميں کهو اور جو کچهه تم کانوں کان سنتے هو کوٹهوں پر منادي کرو (۲۸) اور اُنسے جو بدن کو قتل کرتے پر جان کو قتل نهيں کر سکتے هيں مت ڈرو بلکه اُس سے ڈرو جو جان اور بدن دونوں کو جهنم ميں هلاک کر سکتا هي (۲۹) کيا پيسے کو دو چڑياں نهيں بکتيں اور اُنميں سے ايک بهي تمهارے باپ کي بے مرضي زمين پر نهيں گرتي هي (۳۰) بلکه تمهارے سر کے بال بهي گنے هيں (۳۱) پس مت ڈرو تم بهت چڑيوں سے بهتر هو (۳۲) سو جو کوئي آدميوں کے آگے ميرا اقرار کريگا ميں بهي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هي اُسکا اقرار کرونگا (۳۳) پر جو کوئي آدميوں کے آگے ميرا اِنکار کريگا ميں بهي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هي اُسکا اِنکار کرونگا * (۳۴) يهه مت سمجهو که ميں زمين پر صلح کروانے آيا صلح کروانے نهيں بلکه تلوار چلوانے آيا هوں (۳۵) کيونکه ميں آدمي کو اُسکے باپ اور بيٹي کو اُسکي ما اور بهو کو اُسکي ساس سے جُدا کرنے آيا هوں (۳۶) اور آدمي کے دشمن اُسکے گهر هي کے

لوگ ہونگے (۳۷) جو کوئي باپ یا ما کو مجھہ سے زیادہ پیار کرتا ھی میرے لائق نہیں اور جو بیٹے یا بیٹي کو مجھہ سے زیادہ پیار کرتا ھی میرے لائق نہیں (۳۸) اور جو کوئي اپني صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا ھی میرے لائق نہیں (۳۹) جو کوئي اپني جان بچاتا ھی اُسے کھوئیگا اور جو میرے واسطے اپني جان کھوتا ھی اُسے پائیگا (۴۰) جو تمھیں قبول کرتا ھی مجھے قبول کرتا ھی اور جو مجھے قبول کرتا ھی اُسے جسنے مجھے بھیجا قبول کرتا ھی (۴۱) جو کوئي نبي کے نام پر نبي کو قبول کرتا ھی نبي کا اجر پاویگا اور جو راستباز کے نام پر راستباز کو قبول کرتا ھی راستباز کا اجر پاویگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے ایک کو شاگرد کے نام پر فقط ایک پیالہ ٹھنڈا پاني پلاویگا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اپنا اجر نہ کھوئیگا *

گیارھواں باب

(۱) اور یوں ھوا کہ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چُکا تو وھاں سے چلا گیا کہ اُنکے شہروں میں سکھلاوے اور منادي کرے (۲) اور یوحنا نے قیدخانے میں مسیح کے کام سنکر اور اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجکے اُسے کہا (۳) کیا آنیوالا تو ھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں (۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ جاکے جو کچھہ سنتے اور دیکھتے ھو یوحنا سے بیان کرو (۵) کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے ھیں کوڑھي صاف ھوتے اور بہرے سنتے ھیں مُردے جي اُٹھتے ھیں اور غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ھی (۶) اور مبارک وہ ھی جو میري بابت ٹھوکر نہ کھاوے * (۷) جب وے روانہ ھوئے یسوع یوحنا کي بابت لوگوں کو کہنے لگا کہ تم کیا دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ھوا سے ھِلتا ھی (۸) پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ھی دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ھیں بادشاھوں کے محلوں میں ھیں (۹) پھر تم کیا دیکھنے گئے کیا نبي ھاں میں تمھیں کہتا ھوں بلکہ نبي سے بڑا (۱۰) کیونکہ یہہ وھي ھی جسکي بابت لکھا ھی کہ دیکھہ میں اپنا رسول تیرے آگے بھیجتا ھوں جو

تیري راہ تیرے آگے طیار کریگا (۱۱) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اُنمیں
جو عورتوں سے پیدا ھوئے یوحنا بپتسما دینیوالے سے کوئي بڑا مبعوث نہیں
ھوا لیکن جو آسمان کي بادشاھت میں اَوروں سے چھوٹا ھی اُس سے بڑا
ھی (۱۲) یوحنا بپتسما دینیوالے کے دنوں سے اب تک آسمان کي بادشاھت
پر زور ھوتا ھی اور زور مارنیوالے اُسے قبضے میں لاتے ھیں (۱۳) کیونکہ سب
نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کي (۱۴) اور چاھو تو قبول کرو اِلیا
جو آنیوالا تھا یہي ھی (۱۵) جسکے کان سننے کو ھوں سن لے * (۱۶) لیکن
اِس زمانے کے لوگوں کو کس سے تشبیہ دوں وے لڑکوں کي مانند ھیں جو
بازاروں میں بیٹھکے اپنے یاروں کو پکارتے اور کہتے ھیں (۱۷) کہ ھم نے
تمھارے واسطے بانسلي بجائي اور تم نہ ناچے ھم نے تمھارے لیئے ماتم کیا اور
تم نے چھاتي نہ پیٹي (۱۸) کیونکہ یوحنا نہ کھاتا نہ پیتا آیا اور وے کہتے
ھیں کہ اُسپر دیو ھی (۱۹) اِنسان کا بیٹا کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے ھیں کہ
دیکھو کھاؤ اور شرابي خراجگیروں اور گنہگاروں کا دوست اور حکمت اپنے
فرزندوں سے تصدیق کي جاتي ھی * (۲۰) تب اُن شہروں کو جن میں
اُسکے بہت سے معجزے ظاھر ھوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ
کي (۲۱) کہ ھاے خورزین تجھہ پر افسوس ھاے بیت‌صیدا تجھہ پر افسوس
کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے
تو ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کي توبہ کرتے (۲۲) پس میں
تمھیں کہتا ھوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمھارے حال سے
آسان ھوگا (۲۳) اور تو ای کفرناحم جو آسمان تک بلند ھوا دوزخ میں
گرایا جائیگا کیونکہ یے معجزے جو تجھہ میں دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے
جاتے تو آج تک قائم رھتا (۲۴) پس میں تمھیں کہتا ھوں کہ عدالت کے
دن سدوم کے ملک کا حال تمھارے حال سے آسان ھوگا * (۲۵) اُس وقت
یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے مالک میں تیري ستایش
کرتا ھوں کہ تو نے اِن باتوں کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر
ظاھر کیا (۲۶) ھاں ای باپ کیونکہ یونہیں تجھے پسند آیا (۲۷) سب
کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا اور کوئي بیٹے کو نہیں پہچانتا مگر

باپ اور کوئي باپ کو نهیں پهچانتا مگر بیٹا اور وہ جس پر بیٹا ظاهر کیا چاهے (۲۸) ای سب تهکے اور بوجهه سے دبے لوگو میرے پاس آؤ اور میں تمهیں آرام دونگا (۲۹) میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹها لو اور مجهه سے سیکهو کیونکه میں حلیم اور دل سے فروتن هوں اور تم اپني جانوں کے لیئے آرام پاؤگے (۳۰) کیونکه میرا جُوا ملایم اور میرا بوجهه هلکا هی *

بارهواں باب

(۱) اُس وقت یسوع سبت کے دن کهیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بهوکهے تهے اور بالیں توڑنے اور کهانے لگے (۲) تب فریسیوں نے دیکهکے اُسے کہا دیکهه تیرے شاگرد وہ کرتے هیں جو سبت کو کرنا روا نهیں (۳) پر اُسنے اُنهیں کها کیا تم نے نهیں پڑها جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتهي بهوکهے تهے (۴) که کیونکر خدا کے گهر میں گیا اور نذر کي روٹیاں کهائیں جنکا کهانا نه اُسکو اور نه اُسکے ساتهیوں کو مگر فقط کاهنوں کو روا تها (۵) یا کیا تم نے توریت میں نهیں پڑها که کاهن سبت کے دن هیکل میں سبت کي حرمت نهیں کرتے تو بهي بے قصور هیں (۶) اور میں تمهیں کهتا هوں که یهاں ایک هی جو هیکل سے بهي بڑا هی (۷) پر اگر تم جانتے که یهه کیا هی که میں قرباني کو نهیں بلکه رحم کو چاهتا هوں تو بیگناهوں کو گنهگار نه ٹهہراتے (۸) کیونکه اِنسان کا بیٹا سبت کا بهي خداوند هی * (۹) اور وهاں سے روانه هوکے اُنکے عبادت‌خانے میں گیا (۱۰) اور دیکهو وهاں ایک آدمي تها جسکا هاتهه سوکها تها اور اُنهوں نے اِس ارادے سے که اُسپر نالش کریں اُسے پوچها اور کها کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا هی (۱۱) اُسنے اُنهیں کها تم میں کون آدمي هی جسکي ایک بهیڑ هو اور اگر وہ سبت کو گڑهے میں گرے اُسے پکڑکے نه نکالے (۱۲) پس آدمي بهیڑ سے کتنا بهتر هی اِسلیئے سبت کے دن نیکي کرنا روا هی (۱۳) تب اُسنے اُس آدمي کو کها که اپنا هاتهه پهیلا اور اُسنے پهیلایا اور وہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۱۴) تب فریسیوں نے باهر جاکے اُسکي ضِد پر صلاح کي که اُسے کیونکر مار

ڈاليں * (۱۵) پر يسوع يهه جانكے وهاں سے چلا گيا اور بهت لوگ اُسكے پيچهے هو ليئے اور اُسنے سب كو چنگا كيا (۱۶) اور اُنهيں تاكيد كي كه مجهے مشهور نه كرنا (۱۷) تاكه جو اشعيا نبي كي معرفت كها گيا پورا هو (۱۸) كه ديكهو ميرا خادم جسے ميں نے چُنا ميرا پيارا جس سے ميرا دل خوش هي ميں اپني روح اُسپر ڈالونگا اور وه غير قوموں كو عدالت كي خبر ديگا (۱۹) وه جهگڑا نهيں كريگا نه شور اور نه بازاروں ميں كوئي اُسكي آواز سنيگا (۲۰) مسلے هوئے سركنڈے كو نه توڑيگا اور دهنواں اُٹهتے هوئے سن كو نه بُجهاويگا جب تك كه اِنصاف كو غالب نكرلے (۲۱) اور اُسكے نام پر غير قوميں آسرا ركهينگي ** (۲۲) تب اُس پاس ايك اندهے گونگے ديوانے كو لائے اور اُسنے اُسے چنگا كيا ايسا كه وه اندها گونگا ديكهنے اور بولنے لگا (۲۳) اور سب لوگ دنگ هو گئے اور كهنے لگے كيا يهه داؤد كا بيٹا نهيں (۲۴) پر فريسيوں نے سنكے كها كه يهه ديووں كو نهيں نكالتا مگر باعلزبول ديووں كے سرداركي مدد سے (۲۵) يسوع نے اُنكے خيالوں كو جانكے اُنهيں كها هر بادشاهت جس ميں اپنے خلاف پر پهوٹ پڑے ويران هو جاتي هي اور هر شهر يا گهر جس ميں مخالفت هو آباد نرهيگا (۲۶) اور اگر شيطان شيطان كو نكالے تو وه اپنا هي مخالف هوا پس اُسكي بادشاهت كيونكر قائم رهيگي (۲۷) اور اگر ميں باعلزبول كي مدد سے ديووں كو نكالتا هوں تو تمهارے بيٹے كسكي مدد سے نكالتے هيں اِسليئے وے هي تمهارے منصف هونگے (۲۸) پر اگر ميں خدا كي روح سے ديووں كو نكالتا هوں تو البته خدا كي بادشاهت تمهارے پاس آ پهنچي هي * (۲۹) يا كيونكر كوئي كسي زورآور كے گهر ميں داخل هوكر اُسكا اسباب لوٹ سكتا هي مگر يهه كه پهلے زورآور كو باندهے تب اُسكا گهر لوٹيگا (۳۰) جو ميرا ساتهي نهيں ميرا مخالف هي اور جو ميرے ساتهه جمع نهيں كرتا بتهراتا هي (۳۱) اِسليئے ميں تمهيں كهتا هوں كه هر گناه اور كفر آدميوں كو معاف كيا جائيگا مگر روح كے خلاف كا كفر آدميوں كو معاف نكيا جائيگا (۳۲) اور جو كوئي اِنسان كے بيٹے كے خلاف كوئي بات كهے اُسے معاف كيا جائيگا پر جو روح القدس كے خلاف كچهه كهے اُسے معاف نكيا جائيگا نه اِس جهان ميں نه آنيوالے

میں * (۳۳) یا تو درخت کو اچھا کرو اور اُسکا پھل اچھا یا درخت کو
بُرا کرو اور اُسکا پھل بُرا کیونکہ درخت پھل هي سے پہچانا جاتا هی (۳۴) ای
سانپوں کے بچو تم بُرے هوکے کیونکر اچھي بات کہہ سکتے هو کیونکہ جو
دل میں بھرا هی سو هي مُنہہ پر آتا هی (۳۵) اچھا آدمي دل کے اچھے
خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں
باهر لاتا هی (۳۶) پر میں تمھیں کہتا هوں کہ هر ایک بیہودہ بات جو
لوگ کہیں عدالت کے دن اُسکا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپني باتوں
هي سے راستکار گنا جائیگا اور اپني باتوں هي سے مجرم ٹھہرایا جائیگا * *
(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب دیا اور کہا کہ ای اُستاد هم
تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاهتے هیں (۳۹) پر اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا
کہ اِس زمانے کي بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتي هی پر یونس نبي کے
نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نہ جائیگا (۴۰) کیونکہ جیسا یونس تین دن
اور تین رات مچھلي کے پیٹ میں تہا ویسے هي اِنسان کا بیٹا تین دن اور
تین رات زمین کے دل میں هوگا (۴۱) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتھہ
عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُسے مجرم ٹھہراوینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کي
منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہاں یونس سے زیادہ هی (۴۲) جنوب کي
ملکہ اِس قوم کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیگي اور اُسے مجرم ٹھہراویگي
کیونکہ وہ زمین کي سرحدوں سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور
دیکھو یہاں سلیمان سے زیادہ هی * (۴۳) جب ناپاک روح آدمي سے نکل
گئي تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي اور نہیں پاتي هی
(۴۴) تب کہتي هی کہ اپنے گھر میں جس سے نکلي هوں پھر جاؤنگي اور
آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور آراستہ پاتي هی (۴۵) تب جاکے سات اَور
روحیں جو اُس سے بُري هیں اپنے ساتھہ لاتي هی اور وے داخل هوکے وهاں
بستي هیں اور اُس آدمي کا پچھلا حال پہلے سے بُرا هوتا هی یونہیں اِس
زمانے کي بُري قوم کا حال بھي هوگا * (۴۶) جب وہ لوگوں کو یہہ کہہ رہا تہا
دیکھو اُسکي ما اور بھائي باهر کھڑے اُس سے باتیں کرني چاهتے تھے (۴۷) اور کسي
نے اُسے کہا کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باهر کھڑے تجھہ سے باتیں کرني

چاهتے هیں (۴۸) پر اُسنے جواب دیکے خبر دینیوالے کو کہا کون هی میري ما اور کون هیں میرے بهائي (۴۹) اور اپنا هاتهه اپنے شاگردوں کي طرف پهیلاکے کہا که دیکهه میري ما اور میرے بهائي (۵۰) کیونکه جو کوئي میرے باپ کي جو آسمان پر هی مرضي پر عمل کرتا هی وهي میرا بهائي اور بہن اور ما هی *

تیرهواں باب

(۱) اُسي روز یسوع گهر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹها (۲) اور ایسي بڑي بهیڑ اُسکے پاس جمع هوئي که وه ناؤ پر چڑهه بیٹها اور ساري بهیڑ کنارے پر کهڑي رهي (۳) اور وه اُنسے بہت باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا (۴) دیکهو بونیوالا بونے کو نکلا اور بوتے وقت کچهه راه کے کنارے گرا اور پرندے آئے اور اُسے چگ گئے (۵) اَور کچهه پتهریلي زمین پر گرا جہاں اُسے بہت متي نه ملي اور دلدار زمین نه پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا جل گیا اور اِسلیئے که جڑ نه پکڑي تهي سوکهه گیا (۷) اَور کچهه کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا لیا (۸) اَور کچهه اچهي زمین پر گرا اور پهل لایا کچهه سو گنا کچهه ساتهه گنا کچهه تیس گنا (۹) جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۱۰) اور شاگردوں نے پاس آکے اُسے کہا تو کیوں اُنسے تمثیلوں میں باتیں کرتا هی (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کہا اِسلیئے که تمهیں آسمان کي بادشاهت کے بهیدوں کي سمجهه دي گئي هی پر اُنهیں نهیں دي گئي (۱۲) کیونکه جس کے پاس هی اُسے دیا جائیگا اور اُسکي بڑهتي هوگي پر جس کے پاس نهیں هی اُس سے وه بهي جو اُس کے پاس هی لے لیا جائیگا (۱۳) اِسلیئے میں اُنسے تمثیلوں میں باتیں کرتا هوں که وے دیکهتے هوئے نهیں دیکهتے اور سنتے هوئے نهیں سنتے اور نهیں سمجهتے هیں (۱۴) اور اُنکے حق میں اشعیا کي یهه نبوت پوري هوئي که تم کانوں سے سنوگے پر نه سمجهوگے اور آنکهوں سے دیکهوگے پر دریافت نه کروگے (۱۵) کیونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے هیں اور اُنهوں نے اپني آنکهیں موند لیں ایسا نهو که آنکهوں سے دیکهیں اور کانوں

سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں (۱۶) پر مبارک تمھاري آنکھیں که دیکھتي هیں اور تمھارے کان که سنتے هیں (۱۷) کیونکه میں تمھیں سچ کہتا هوں که بہت نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھي که جو تم دیکھتے هو دیکھیں پر نه دیکھا اور جو تم سنتے هو سنیں پر نه سنا * (۱۸) پس بونیوالے کي تمثیل سنو (۱۹) جب کوئي بادشاهت کا کلام سنتا اور نہیں سمجھتا هی تو شریر آتا اور جو کچھه اُسکے دل میں بویا گیا چھین لے جاتا هی یہه وہ هی جو راہ کے کنارے بویا گیا (۲۰) جو پتھریلي زمین میں بویا گیا وہ هی جو کلام سنتا اور اُسے جلد خوشي سے قبول کرتا هی (۲۱) پر اپنے میں جڑ نہیں رکھتا بلکه چند. روزہ هی جب کلام کے سبب تکلیف پاتا یا ستایا جاتا هی تو جلد ٹھوکر کھاتا هی (۲۲) اور جو کانٹوں میں بویا گیا وہ هی جو کلام سنتا پر اِس دنیا کي فکر اور دولت کا فریب کلام کو دبا دیتا اور وہ بے پھل رهتا هی (۲۳) پر جو اچھي زمین میں بویا گیا وہ هی جو کلام سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور طیار بھي کرتا هی کچھه سو گنا کچھه ساٹھه گنا کچھه تیس گنا * * (۲۴) اُسنے ایک اَوْر تمثیل اُنکے واسطے پیش کي اور کہا که آسمان کي بادشاهت ایک آدمي کي مانند هی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا (۲۵) پر جب لوگ سو گئے اُسکا دشمن آیا اور اُسکے گیہوں میں کڑوے دانے بو گیا (۲۶) سو جب سبزي بڑھي اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھي ظاهر هوئے (۲۷) تب گھر کے مالک کے نوکروں نے آکے اُسے کہا ای خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نه بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کہاں سے آئے (۲۸) اُسنے اُنھیں کہا کسي دشمن نے یہه کیا تب نوکروں نے اُسے کہا اگر مرضي هو تو هم جا کے اُنھیں جمع کریں (۲۹) پر اُسنے کہا نہیں ایسا نهو که جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھه گیہوں بھي اُکھاڑ لو (۳۰) فصل تک دونوں کو اکٹھے بڑھنے دو که میں فصل کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا که پہلے کڑوے دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو * (۳۱) اُسنے اُنکے واسطے ایک اَوْر تمثیل پیش کي اور کہا که آسمان کي بادشاهت رائي کے دانے کي مانند هی جسے ایک آدمي نے لیکے

اپنے کھیت میں بویا (۳۲) وہ سب بیجوں سے تو چھوتا ھی پر جب اُگا
تو سب ترکاریوں سے بڑا ھی اور ایسا پیڑ ھوتا کہ ھوا کے پرندے آکے اُسکي
ڈالیوں میں بسیرا کرتے ھیں * (۳۳) ایک اَور تمثیل اُسنے اُنھیں کہی کہ
آسمان کي بادشاھت خمیر کي مانند ھی جسے ایک عورت نے لیکر تین
پیمانے آٹے میں چھپایا یہاں تک کہ سب خمیر ھو گیا * (۳۴) یے سب
باتیں یسوع نے لوگوں کو تمثیلوں میں کہیں اور بے تمثیل اُنسے نہ بولتا تھا
(۳۵) تاکہ جو نبي کي معرفت کہا گیا تھا پورا ھو کہ میں تمثیلوں میں
اپنا مُنہہ کھولونگا میں اُن باتوں کو جو بناءعالم سے پوشیدہ تھیں ظاھر کرونگا *
(۳۶) تب یسوع لوگوں کو رخصت کرکے گھر گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس
آئے اور بولے کھیت کے کڑوے دانوں کي تمثیل ھمیں بتا (۳۷) اُسنے
جواب دیکے اُنھیں کہا اچھے بیج کا بونیوالا اِنسان کا بیٹا ھی (۳۸) کھیت
دنیا ھی اچھا بیج بادشاھت کے فرزند اور کڑوے دانے شریر کے فرزند ھیں
(۳۹) پر دشمن جسنے اُنھیں بویا ابلیس ھی فصل دنیا کا آخر ھی اور
کاٹنیوالے فرشتے ھیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانے جمع کیئے جاتے اور
آگ میں جلائے جاتے ھیں اِس جہان کے آخر میں ایسا ھي ھوگا
(۴۱) اِنسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وے سب ٹھوکر کھلانیوالوں
اور بدکاروں کو اُسکي بادشاھت میں سے چُنکر جمع کرینگے (۴۲) اور اُنھیں
آگ کے تنور میں ڈال دینگے وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا (۴۳) تب
راستباز اپنے باپ کي بادشاھت میں سورج کي طرح چمکینگے جسکے
کان سننے کو ھوں سن لے * (۴۴) پھر آسمان کي بادشاھت کھیت میں گڑے
خزانے کي مانند ھی جسے ایک آدمي نے پاکے چھپا دیا اور خوشي سے جا
کے اپنا سب کچھہ بیچا اور اُس کھیت کو مول لیا * (۴۵) پھر آسمان کي
بادشاھت کسي سوداگر کي مانند ھی جو خاصے موتیوں کي تلاش میں تھا
(۴۶) جب اُسنے ایک بیش قیمت موتي پایا تو جاکے اپنا سب کچھہ
بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا * (۴۷) پھر آسمان کي بادشاھت جال کي مانند
ھی جو دریا میں ڈالا گیا اور ھر جنس کي مچھلي سمیت لایا (۴۸) جب
بھر گیا اُسے کنارے کھینچ لائے اور بیٹھکے اچھي کو برتنوں میں جمع کیا پر

بُري کو پهينک ديا (۴۹) پس اِس جهان کے آخر ميں ايسا هي هوگا فرشتے نکلينگے اور شريروں کو راستبازوں کے بيچ ميں سے الگ کرينگے (۵۰) اور اُنهيں آگ کے تنور ميں ڈال دينگے وهاں رونا اور دانت پيسنا هوگا * (۵۱) يسوع نے اُنهيں کها کيا تم يے سب سمجهے اُنهوں نے کها هاں اى خداوند (۵۲) تب اُسنے اُنهيں کها هر فقيه جو آسمان کي بادشاهت کے ليئے سکهلايا گيا گهر کے مالک کي مانند هى جو اپنے خزانے سے نئي اور پُراني چيزيں نکالتا هى * (۵۳) اور ايسا هوا که جب يسوع يے تمثيليں ختم کر چکا تو وهاں سے روانه هوا (۵۴) اور اپنے وطن ميں آکے اُنکے عبادتخانے ميں اُنهيں ايسي تعليم دي که وے حيران هوئے اور کهنے لگے که اِسنے يهه حکمت اور معجزے کهاں سے پائے (۵۵) کيا يهه بڑهئي کا بيٹا نهيں اور اُسکي ما مريم نهيں کهلاتي اور اُسکے بهائي يعقوب اور يوسي اور شمعون اور يهودا (۵۶) اور اُسکي سب بهنيں کيا همارے ساتهه نهيں هيں پس يهه سب کچهه اُسکو کهاں سے ملا (۵۷) اور اُنهوں نے اُس سے ٹهوکر کهائي پر يسوع نے اُنهيں کها نبي بے عزت نهيں مگر اپنے وطن اور اپنے گهر ميں (۵۸) اور اُسنے اُنکي بے اعتقادي کے سبب وهاں بهت معجزے نهيں دکهائے *

چودهواں باب

(۱) اُس وقت چوتهائي کے حاکم هيرودس نے يسوع کي شهرت سني (۲) اور اپنے نوکروں کو کها که يهه يوحنا بپتسما دينيوالا هى وه مُردوں ميں سے جي اُٹها اِسليئے اُس سے معجزے ظاهر هوتے هيں * (۳) کيونکه هيرودس نے يوحنا کو هيروديا اپنے بهائي فيلپوس کي جورو کے سبب گرفتار کرکے باندها اور اُسے قيدخانے ميں ڈال ديا تها (۴) اِس ليئے که يوحنا نے اُسے کها تها که اُسکا رکهنا تجهے روا نهيں (۵) اور اُسنے چاها که اُسے مار ڈالے پر لوگوں سے ڈرا کيونکه وے اُسے نبي جانتے تهے (۶) پر جب هيرودس کي سالگره هوئي هيروديا کي بيٹي اُنکے درميان ناچي اور هيرودس کو خوش آئي (۷) سو اُسنے قسم کهاکے وعده کيا که جو کچهه تو مانگے ميں تجهے دونگا (۸) تب وه اپني ما کے سکهلانے کے موافق بولي که يوحنا بپتسما دينيوالے

کا سر تھالي میں یہیں مجھے منگوا دے (۹) بادشاہ دلگیر ہوا پر اپني قسم
اور مہمانوں کے سبب اُسنے حکم دیا کہ اُسے لا دیویں (۱۰) اور بھیجکر
قیدخانے میں یوحنا کا سر کٹوایا (۱۱) اور اُسکا سر تھالي میں لایا اور لڑکي
کو دیا گیا اور وہ اُسے اپني ما کے پاس لے گئي (۱۲) اور اُسکے شاگردوں نے
آکے لاش اُٹھائي اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دي * (۱۳) جب
یسوع نے یہہ سنا تو ناؤ پر بیٹھکے وھاں سے الگ ویران جگہہ میں گیا اور
لوگ یہہ سنکے شہروں سے نکلے اور خشکي خشکي اُسکے پیچھے ھو لیئے
(۱۴) اور یسوع نے نکلکر بڑي بھیڑ دیکھي اور اُنپر اُسے رحم آیا اور اُنکے
بیماروں کو چنگا کیا (۱۵) اور جب شام ھوئي اُسکے شاگرد اُس پاس آئے
اور بولے کہ جگہہ ویران ھی اور دن اب گذرا لوگوں کو رخصت کر کہ
بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں (۱۶) پر یسوع نے اُنھیں
کہا اُنکا جانا ضرور نہیں تم اُنھیں کھانے کو دو (۱۷) اُنھوں نے اُسے کہا کہ
یہاں ھمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ھی
(۱۸) وہ بولا اُنھیں یہاں میرے پاس لاؤ (۱۹) اور اُسنے حکم دیا کہ لوگ
گھاس پر بیٹھیں اور اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي
طرف دیکھکر برکت چاھي اور توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو
دیں (۲۰) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے بارہ
ٹوکریاں بھري اُٹھائیں (۲۱) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے تخمیناً پانچ
ھزار مرد تھے * (۲۲) اور فوراً یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ
جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ
(۲۳) اور لوگوں کو رخصت کرکے دعا مانگنے کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا
اور جب شام ھوئي وھاں اکیلا تھا (۲۴) پر ناؤ اُس وقت دریا کے بیچ
پہنچي اور لہروں سے ڈگمگاتي تھي کیونکہ ھوا مخالف تھي (۲۵) اور رات
کے چوتھے پہر یسوع دریا پر چلتا ھوا اُن پاس آیا (۲۶) اور شاگرد اُسے دریا
پر چلتے دیکھکے گھبرائے اور کہنے لگے کہ یہہ بُھوت ھی اور ڈر کے مارے چلائے
(۲۷) وونہیں یسوع نے اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں ھوں مت ڈرو
(۲۸) پر پطرس نے اُسے جواب دیکے کہا ای خداوند اگر تو ھي ھی تو مجھے

حکم دے کہ پاني پر (چلکے) تیرے پاس آؤں (۲۹) اُسنے کہا آ اور پطرس ناؤ سے اُترکے پاني پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس آوے (۳۰) پر جب دیکھا کہ هوا تیز هی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلاکے کہا ای خداوند مجھے بچا (۳۱) ونہیں یسوع نے هاتھہ بڑهاکے اُسے پکڑ لیا اور اُسے کہا ای کم‌اعتقاد تو کیوں شک لایا (۳۲) اور جب وے ناؤ پر چڑھہ آئے هوا تھم گئي (۳۳) اور اُنھوں نے جو ناؤ پر تھے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا هی (۳۴) اور پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے (۳۵) اور وهاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس سارے گردنواح میں خبر بھیجي اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے (۳۶) اور اُسکي منت کي کہ فقط اُسکي پوشاک کا دامن چھوئیں اور جتنوں نے چھوا چنگے هو گئے *

پندرهواں باب

(۱) تب یروشلیم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا (۲) کہ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایت کو ٹال دیتے هیں کہ روٹي کھاتے وقت اپنے هاتھہ نہیں دهوتے هیں (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا تم بھي کسواسطے اپني روایت کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے هو (۴) کیونکہ خدا نے حکم دیا اور کہا هی کہ باپ اور ما کي عزت کر اور جو باپ یا ما پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاوے (۵) پر تم کہتے هو کہ اگر کوئي باپ یا ما کو کہے کہ جو مجھے تجھکو دینا واجب تھا سو هدیہ هوا اُسکو ضرور نہیں کہ اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کرے (۶) پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا (۷) ای ریاکارو اشعیا نے تمھارے حق میں یوں کہکے خوب نبوت کي (۸) کہ یے لوگ مُنہہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے اور هونٹھوں سے میري عزت کرتے هیں پر اُنکا دل مجھہ سے دور هی (۹) لیکن وے عبث میري پرستش کرتے هیں کیونکہ تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم سکھلاتے هیں (۱۰) اور اُسنے لوگوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا سنو اور سمجھو (۱۱) کہ وہ چیز جو مُنہہ میں جاتي هی آدمي کو ناپاک نہیں کرتي بلکہ وہ جو مُنہہ سے نکلتي هی سو هي آدمي کو ناپاک کرتي هی * (۱۲) تب

اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُسے کہا کیا تو جانتا هی که فریسیوں نے یهه بات سنکر ٹهوکر کهائي (۱۳) اُسنے جواب دیکے کہا که هر پودها جو میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکهاڑا جائیگا (۱۴) اُنهیں چهوڑ دو وے اندهوں کے اندهے رهبر هیں پر اگر اندها اندهے کو راه دکهاوے تو دونوں گڑهے میں گرینگے (۱۵) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا وه تمثیل همیں سمجها (۱۶) یسوع نے کہا کیا تم بهي اب تک ناسمجهه هو (۱۷) کیا اب تک نہیں سمجهتے هو که جو کچهه مُنهه میں جاتا هی پیٹ میں پڑتا اور پاخانے میں پهینکا جاتا هی (۱۸) پر جو باتیں مُنهه سے نکلتي هیں دل سے آتي هیں اور وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں (۱۹) کیونکه بُرے خیال خون زنا حرامکاري چوري جهوٹهي گواهي کفر دل هي سے نکلتے هیں (۲۰) یهي باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي هیں پر بن دهوئے هاتهه کهانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا هی * (۲۱) اور یسوع وهاں سے روانه هوکے صور اور صیدا کے اطراف میں گیا (۲۲) اور دیکهو ایک کنعاني عورت اُن سرحدوں سے نکل کے پکارتي هوئي چلي آئي که ای خداوند داؤد کے بیٹے مجهه پر رحم کر که میري بیٹي سخت دیواني هی (۲۳) پر اُسنے اُسے کچهه جواب ندیا تب اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکي منت کي اور کہا اُسے رخصت کر کیونکه همارے پیچهے چلاتي هی (۲۴) اُسنے جواب دیکے کہا میں اِسرائیل کے گهر کي کهوئي هوئي بهیڑوں کے سوا کسي کے پاس نہیں بهیجا گیا (۲۵) پر اُسنے آکے اُسے سجده کیا اور کہا ای خداوند میري مدد کر (۲۶) اُسنے جواب دیکے کہا لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کُتوں کو ڈال دیني خوب نہیں (۲۷) اُسنے کہا هاں ای خداوند که کُتے بهي اُن ٹکڑوں میں سے جو اُنکے مالکوں کي میز سے گرتے هیں کهاتے هیں (۲۸) تب یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا ای عورت تیرا ایمان بڑ هی جیسا چاهتي هی تیرے لیئے هو اور اُسکي بیٹي اُسي گهڑي سے چنگي هو گئي * (۲۹) اور یسوع وهاں سے روانه هوکے دریاے گلیل کے نزدیک آیا اور پهاڑ پر چڑهکر وهاں بیٹها (۳۰) اور بڑي بهیڑ لنگڑوں اندهوں گونگوں ٹنڈوں اور بہت اَوروں کو اپنے ساتهه لیکر اُس پاس آئي اور اُنهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا

(۳۱) یہاں تک کہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا اور اسرائیل کے خدا کی ستایش کی (۳۲) اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے کہا کہ مجھے اِس بِھیڑ پر رحم آتا ہی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رہے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں اور نہیں چاھتا ہوں کہ اُنہیں بھوکھا رخصت کروں ایسا نہو کہ راہ میں ماندے ہو جائیں (۳۳) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا جنگل میں ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے پاویں کہ ایسی بڑی بِھیڑ کو سیر کریں (۳۴) اور یسوع نے اُنہیں کہا تمھارے پاس کتنی روٹیاں ہیں وے بولے سات اور کئی چھوٹی مچھلیاں (۳۵) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جاویں (۳٦) اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر اور شکر کرکے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو (۳۷) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ہوئے اور ٹکڑوں کی جو بچ رہے سات ٹوکریاں بھری اُٹھائیں (۳۸) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار ہزار مرد تھے (۳۹) اور لوگوں کو رخصت کرکے ناؤ پر چڑھا اور مگدلا کی سرحدوں میں آیا *

سولھواں باب

(۱) اور فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکے اور امتحان کرکے اُس سے چاھا کہ اُنہیں آسمانی نشان دکھاوے (۲) اُسنے جواب دیکے اُنہیں کہا کہ شام کو تم کہتے ہو کہ پھرچھا ہوگا کیونکہ آسمان لال ہی (۳) اور صبح کو کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھوندھلا ہی ای ریاکارو تم آسمان کی صورت میں امتیاز کر جانتے ہو پر وقتوں کی نشانیاں نہیں دریافت کر سکتے (۴) ایک بُری اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتی ہی پر کوئی نشان اُنہیں ندیا جائیگا مگر یونس نبی کا نشان اور وہ اُنہیں چھوڑکے چلا گیا * (۵) اور جب اُسکے شاگرد پار پہنچے روٹی ساتھہ لینی بھول گئے تھے (٦) اور یسوع نے اُنہیں کہا خبردار ہو اور فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو (۷) اور وے آپس میں سوچتے اور کہتے تھے یہہ

اِسلیئے هی که هم روٹي نلائے (۸) لیکن یسوع نے یہہ جانکے کہا که ای کم‌اعتقادو آپس میں کیوں سوچ کرتے هو اِسلیئے که روٹي نلائے (۹) کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیوں کي یاد نہیں رکھتے هو اور کتني ٹوکریاں اُٹھائیں (۱۰) اور نه اُن چار هزار کي سات روٹیوں کي اور کتني ٹوکریاں اُٹھائیں (۱۱) کیوں نہیں سمجھتے هو که میں نے تمھیں روٹي کي بابت نہیں کہا که فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رهو (۱۲) تب اُنھوں نے معلوم کیا که اُسنے روٹي کے خمیر سے نہیں بلکه فریسیوں اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رهنے کو کہا * (۱۳) اور یسوع نے قیصریا فیلپي کے اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے یہہ کہکے پوچھا که آدمي کیا کہتے هیں که میں جو اِنسان کا بیٹا هوں کون هوں (۱۴) اُنھوں نے کہا بعضے (کہتے هیں که) تو یوحنا بپتسما دینیوالا هی بعضے اِلیا اور بعضے یرمیا یا نبیوں میں سے ایک (۱۵) اُسنے اُنھیں کہا پر تم کیا کہتے هو که میں کون هوں (۱۶) شمعون پطرس نے جواب دیکے کہا تو مسیح زنده خدا کا بیٹا هی (۱۷) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا ای شمعون بریونا تو مبارک هی کیونکه جسم اور خون نے نہیں بلکه میرے باپ نے جو آسمان پر هی تجھه پر یہہ ظاهر کیا (۱۸) پر میں یہہ بھي تجھه سے کہتا هوں که تو پطرس هی اور میں اِس چٹان پر اپني کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے اُسپر غالب نه هونگے (۱۹) اور میں آسمان کي بادشاهت کي کنجیاں تجھے دونگا اور جو تو زمین پر بند کرے آسمان پر بھي بند هوگا اور جو تو زمین پر کھولے آسمان پر کُھلا هوگا (۲۰) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو حکم دیا که کسي سے مت کہو که میں یسوع مسیح هوں ** (۲۱) اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو جتانے لگا که مجھے ضرور هی که یروشلیم کو جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیہوں سے بہت دکھه اُٹھاؤں اور مارا جاؤں اور تیسرے دن جي اُٹھوں (۲۲) تب پطرس اُسے پکڑکے اُسپر جھنجھلانے لگا اور کہا که ای خداوند حاشاللّٰه یہہ تجھه پر کبھي نہوگا (۲۳) پر اُسنے پھرکے پطرس کو کہا ای شیطان مجھه سے دور هو تو میرے لیئے ٹھوکر هی کیونکه تو خدا کي نہیں بلکه آدمیوں کي باتوں کي فکر

کرتا هی (۲۴) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا اگر کوئي میرے پیچھے
آنا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور اپني صلیب اُتھاوے اور میري پیروي کرے
(۲۵) کیونکه جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے
لیئے اپني جان کھووے اُسے پاویگا (۲۶) کیونکه آدمي کو کیا فائده اگر ساري دنیا
کماوے اور اپني جان کھووے یا آدمي اپني جان کے بدلے کیا دیگا (۲۷) کیونکه
اِنسان کا بیتا اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتهه آویگا تب
هر ایک کو اُسکے کام کے موافق اجر دیگا (۲۸) میں تمهیں سچ کهتا هوں که
اِنمیں سے جو یہاں کهڑے هیں بعضے موت کا مزه نه چکهینگے جب تک که
اِنسان کے بیتے کو اپني بادشاهت میں آتے نه دیکهیں *

سترهواں باب

(۱) اور چهه دن بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا کو
همراه لیا اور اُنهیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا (۲) اور اُنکے سامهنے اُسکي
صورت بدل گئي اور اُسکا چهره آفتاب سا چمکا اور اُسکے کپڑے روشني کي
مانند سفید هو گئے (۳) اور دیکهو موسیٰ اور اِلیا اُس سے باتیں کرتے اُنهیں
دکهائي دیئے (۴) تب پطرس یسوع سے کهنے لگا ای خداوند همارا یہاں
هونا اچها هی اگر مرضي هو تو هم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور
ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لیئے (۵) وه هنوز کهتا هي تها که دیکهو ایک
نوراني بدلي نے اُنپر سایه کیا اور دیکهو بدلي سے آواز یوں بولتي آئي که یهه
میرا پیارا بیتا هی جس سے میں خوش هوں تم اُسکي سنو (۶) اور شاگرد
یهه سنکے مُنهه کے بل گرے اور بهت ڈر گئے (۷) اور یسوع نے پاس آکے
اُنهیں چهوا اور کہا اُتهو اور مت ڈرو (۸) اور اُنهوں نے اپني آنکهیں اُتهاکے
یسوع کے سوا اَوْر کسي کو نه دیکها * (۹) اور جب پہاڑ سے اُترتے تهے
یسوع نے اُنهیں حکم دیا اور کہا که جب تک اِنسان کا بیتا مُردوں میں
سے جي نه اُتهے یهه رویا کسي سے مت کهو (۱۰) اور اُسکے شاگردوں نے
اُس سے پوچها اور کہا پس فقیه کیوں کهتے هیں که اِلیا کا پہلے آنا ضرور

هی (۱۱) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اِلیا البتہ پہلے آویگا اور سب کچھہ بحال کریگا (۱۲) پر میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِلیا تو آ چکا اور اُنھوں نے اُسکو نہیں پہچانا بلکہ جو چاھا اُسکے ساتھہ کیا اِسي طرح اِنسان کا بیٹا بھي اُنسے دکھہ اُٹھاویگا (۱۳) تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُسنے اُنھیں یوحنا بپتسما دینیوالے کي بابت کہا * (۱۴) اور جب وے لوگوں کے پاس پہنچے ایک آدمي اُس پاس آیا اور گھٹنے تیک کے کہا (۱۵) ای خداوند میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ مِرگیہا هی اور بہت دکھہ اُٹھاتا ھی کہ اکثر آگ میں اور اکثر پاني میں گر پڑتا ھی (۱۶) اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے پاس لایا پر وے اُسے چنگا نکرسکے (۱۷) یسوع نے جواب دیکے کہا ای بےایمان اور کجرو قوم میں کب تک تمھارے ساتھہ رھوں کب تک تمھاري برداشت کروں اُسے یہاں میرے پاس لاؤ (۱۸) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور دیو اُس سے نکل گیا اور لڑکا اُسي گھڑي چنگا ھو گیا * (۱۹) تب شاگردوں نے الگ یسوع کے پاس آکے کہا ھم اُسکو کیوں نہ نکال سکے (۲۰) یسوع نے اُنھیں کہا اپني بےاعتقادي کے سبب کیونکہ میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان ھوتا تو اِس پہاڑ کو کہتے کہ یہاں سے وھاں چلا جا اور وہ چلا جاتا اور کوئي بات تمھارے لیئے انہوني نہوتي (۲۱) پر یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے نہیں نکلتي * (۲۲) اور جب وے گلیل میں پھرتے تھے یسوع نے اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کے ھاتھوں حوالے کیا جائیگا (۲۳) اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا اور وے بہت غمگین ھوئے * (۲۴) اور جب کفرناحم میں آئے آدھي مثقال کے لینیوالوں نے پطرس کے پاس آکے کہا کہ کیا تمھارا اُستاد آدھي مثقال نہیں دیتا ھی اُسنے کہا ھاں (۲۵) اور جب وہ گھر میں آیا یسوع نے اُس سے سبقت کرکے کہا ای شمعون تو کیا سمجھتا ھی دنیا کے بادشاہ کِن سے محصول یا خراج لیتے ھیں کیا اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے (۲۶) پطرس نے اُسے کہا غیروں سے یسوع نے اُسے کہا پس تو لڑکے آزاد ھیں (۲۷) پر اِسلیئے کہ ھم اُنھیں ٹھوکر نکھلاویں دریا پر جاکے بنسي ڈال اور جو مچھلي پہلے نکلے اُسے لے اور اُسکا مُنہہ کھول کے ایک سکّہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنھیں دے *

اٹھارھواں باب

(۱) اُسي گھڑي شاگرد يسوع پاس آئے اور بولے آسمان کي بادشاھت ميں سب سے بڑا کون ھی (۲) اور يسوع نے ايک چھوٹا لڑکا پاس بُلاکے اُسے اُنکے بيچ ميں کھڑا کيا (۳) اور کہا ميں تمھيں سچ کہتا ھوں اگر تم نه پھرو اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نه بنو تو آسمان کي بادشاھت ميں داخل نہوگے (۴) پس جو کوئي اپنے کو اِس لڑکے کي مانند چھوٹا جانے وھي آسمان کي بادشاھت ميں بڑا ھی (۵) اور جو کوئي ايسے لڑکے کو ميرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ھی (۶) پر جو کوئي اِن چھوٹوں ميں سے جو مجھه پر ايمان لاتے ھيں ايک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے ليئے يہه فائدہمند ھی که چکي کا پاٹ اُسکے گلے ميں لٹکايا اور وہ سمندر کے گھراؤ ميں ڈبايا جاوے * (۷) ٹھوکروں کے سبب دنيا پر افسوس ھی که ٹھوکروں کا آنا تو ضرور ھی پر افسوس اُس آدمي پر جسکے سبب ٹھوکر آوے (۸) پس اگر تيرا ھاتھه يا تيرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ اور اپنے پاس سے پھينک دے که لنگڑا يا ٹنڈا ھوکر زندگي ميں داخل ھونا تيرے ليئے اِس سے بہتر ھی که تيرے دو ھاتھه يا دو پانو ھوويں اور تو ھميشه کي آگ ميں ڈالا جاوے (۹) اور اگر تيري آنکھه تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پھينک دے کيونکه کانا ھوکر زندگي ميں داخل ھونا تيرے ليئے اُس سے بہتر ھی که تيري دو آنکھيں ھوں اور تو جہنم کي آگ ميں ڈالا جاوے * (۱۰) خبردار ھو که اِن چھوٹوں ميں سے کسي کو حقير نه جانو کيونکه ميں تمھيں کہتا ھوں که اُنکے فرشتے آسمان پر ميرے باپ کا مُنھه جو آسمان پر ھی ھميشه ديکھتے ھيں (۱۱) کيونکه اِنسان کا بيٹا کھوئے ھوئے کو بچانے کے ليئے آيا ھی (۱۲) تم کيا سمجھتے ھو اگر کسي آدمي کي سو بھيڑيں ھوں اور اُنميں سے ايک بھٹک جاوے کيا وہ ننانوے کو پہاڑوں پر نه چھوڑيگا اور جاکے اُس بھٹکي ھوئي کو نه ڈھونڈھيگا (۱۳) اور اگر ايسا ھو که اُسے پاوے ميں تمھيں سچ کہتا ھوں که وہ اُسکے سبب اُن ننانوے سے جو گمراہ نہوئي تھيں زيادہ خوش ھوتا ھی (۱۴) اِسي طرح تمھارے باپ کي جو آسمان پر ھی مرضي

نهيں كه اِن چھوٹوں ميں سے كوئي هلاک هووے * (۱۵) پر اگر تيرا بهائي تيرا گناه كرے جا اور اكيلے اپنے اور اُسكے بيچ ميں اُسے سمجها دے اگر تيري سنے تو تو نے اپنے بهائي كو پايا (۱۶) پر اگر نه سنے تو ايک يا دو كو اپنے ساتهه لے تاكه سب معامله دو يا تين گواهوں كے مُنهه سے ثابت هو (۱۷) اگر وه اُنكي نه سنے تو جماعت سے كهه پر اگر جماعت كي بهي نه سنے تو وه تيرے ليئے غير قوم اور خراجگير كي مانند هو (۱۸) ميں تمهيں سچ كهتا هوں كه جو كچهه تم زمين پر باندهوگے آسمان پر بند هوگا اور جو كچهه تم زمين پر كهولوگے آسمان پر كُهلا هوگا (۱۹) پهر ميں تمهيں كهتا هوں اگر تم ميں سے دو زمين پر كسي بات كے ليئے مِلكر دعا مانگيں وه ميرے باپ كي طرف سے جو آسمان پر هي اُنكے ليئے هوگي (۲۰) كيونكه جهاں دو يا تين ميرے نام پر اِكٹهے هوويں وهاں ميں اُنكے بيچ هوں * (۲۱) تب پطرس نے اُس پاس آكے كها اى خداوند اگر ميرا بهائي ميرا گناه كرے تو ميں اُسے كتني دفعه معاف كروں كيا سات دفعه (۲۲) يسوع نے اُسے كها ميں تجهے سات دفعه نهيں كهتا بلكه سترّ كي سات دفعه (۲۳) اِسليئے آسمان كي بادشاهت ايک بادشاه كي مانند هي جسنے اپنے نوكروں سے حساب لينا چاها (۲۴) اور جب حساب لينے لگا اُسكے پاس دس هزار توڑوں كا قرضدار لايا گيا (۲۵) پر جب اُس پاس كچهه ادا كرنے كو نه تها اُسكے خاوند نے حكم ديا كه وه اور اُسكي جورو اور بال بچے اور سب كچهه جو اُسكا هو بيچا اور قرض بهر ليا جاوے (۲۶) تب نوكر نے گركے اُسے سجده كيا اور كها اى خداوند ميرے ساتهه صبر كر اور ميں تيرا سارا قرض ادا كرونگا (۲۷) اور اُس نوكر كے خاوند كو رحم آيا اور اُسے چهوڑ ديا اور قرض اُسكو بخش ديا (۲۸) اُس نوكر نے نكلكے اپنے ساتهه كے نوكروں ميں سے ايک كو پايا جس پر اُسكے سو دينار آتے تهے اور اُسنے اُسكو پكڑكر اُسكا گلا گهونٹا اور كها جو ميرا آتا هي مجهے دے (۲۹) پس اُسكے همخدمت نے اُسكے پانوں پر گركے اُسكي منت كي اور كها ميرے ساتهه صبر كر اور ميں سب ادا كرونگا (۳۰) پر اُسنے نه مانا بلكه جاكے اُسے قيدخانے ميں ڈالا جب تک كه قرض ادا نه كرے (۳۱) سو اُسكے همخدمت يهه ماجرا ديكهكے

بهت غمگین هوئے اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان کیا (۳۲) تب اُسکے خاوند نے اُسکو پاس بُلاکر اُسے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ سب قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میري منت کي (۳۳) پس کیا لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھي اپنے همخدمت پر رحم کرتا (۳۴) اور اُسکے خاوند نے غصے هوکے اُسکو جلّادوں کے حوالے کیا جب تک کہ تمام قرض ادا نکرے (۳۵) اِسي طرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا اگر تم اپنے اپنے بھائیوں کے قصور دل سے معاف نکروگے *

اُنیسواں باب

(۱) اور یوں هوا کہ جب یسوع اِن باتوں کو ختم کر چکا گلیل سے روانہ هوا اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا (۲) اور بہت بِھیڑیں اُسکے پیچھے هو لیں اور اُسنے اُنھیں وهاں چنگا کیا * (۳) اور فریسي اُس پاس آئے اور اُسکي آزمایش کرکے اُس سے کہا کیا مرد کو روا هی کہ هر سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دے (۴) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا کہ پیدا کرنیوالے نے شروع میں اُنھیں نر و مادہ پیدا کیا (۵) اور فرمایا کہ اِسلیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا اور وے دونوں ایک جسم هونگے (۶) سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم هیں پس جسے خدا نے جوڑا هی آدمي جدا نکرے * (۷) اُنھوں نے اُسے کہا پھر موسیٰ نے کیوں طلاق نامہ دینے اور اُسے چھوڑنے کا حکم دیا (۸) اُسنے اُنھیں کہا اِسلیئے کہ موسیٰ نے تمھاري سخت دلي کے سبب تمھیں اپني جوروؤں کو چھوڑ دینے کي اجازت دي هی پر شروع سے ایسا نہ تھا (۹) اور میں تمھیں کہتا هوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سوا حرامکاري کے سبب کے چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زنا کرتا هی اور جو کوئي چھوڑي هوئي کو بیاھے زنا کرتا هی (۱۰) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا اگر مرد کا حال جورو کے ساتھہ یونہیں هی تو بیاہ کرنا اچھا نہیں (۱۱) تب اُسنے اُنھیں کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے هیں مگر وے جنھیں دیا گیا

(۱۲) کیونکه بعضے خوجے هیں جو ما کے پیٹ سے ایسے پیدا هوئے اور بعضے خوجے هیں جنهیں آدمیوں نے خوجه بنایا اور بعضے خوجے هیں جنهوں نے آسمان کي بادشاهت کے لیئے آپ کو خوجه بنایا جو قبول کر سکتا هی قبول کرے * * (۱۳) تب چهوتے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکه اُنپر هاتهه رکهے اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنهیں ڈانتا (۱۴) لیکن یسوع نے کها لڑکوں کو چهوڑ دو اور اُنهیں میرے پاس آنے سے منع مت کرو کیونکه آسمان کي بادشاهت ایسوں هي کي هی (۱۵) اور اُسنے اُنپر هاتهه رکهے اور وهاں سے روانه هوا * (۱٦) اور دیکهو ایک نے پاس آکے اُسے کها ای اچهے اُستاد میں کیا نیکي کروں که حیات ابدي پاؤں (۱۷) اُسنے اُسے کها تو کیوں مجهے اچها کهتا هی کوئي اچها نهیں مگر ایک یعني خدا پر اگر تو زندگي میں داخل هوا چاهے تو حکموں کو حفظ کر (۱۸) اُسنے اُسے کها کِن کو یسوع نے کها یے که خون مت کر زنا مت کر چوري مت کر جهوتهي گواهي مت دے (۱۹) اپنے باپ اور ما کي عزت کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۲۰) جوان نے اُسے کها میں یهه سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا اب مجهے اَور کیا باقي هی (۲۱) تب یسوع نے اُسے کها اگر تو کامل هوا چاهے تو جا اپنا مال بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانه هوگا اور آ میرے پیچهے هو لے (۲۲) پر جوان یهه بات سُنکر غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مالدار تها * (۲۳) تب یسوع نے اپنے شاگردوں کو کها میں تمهیں سچ کهتا هوں که دولتمند مُشکل سے آسمان کي بادشاهت میں داخل هوگا (۲۴) اور پهر تمهیں کهتا هوں که اونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان هی که دولتمند خدا کي بادشاهت میں داخل هو (۲۵) اُسکے شاگرد یهه سُنکے نهایت حیران هوئے اور بولے پهر کون نجات پا سکتا هی (۲٦) پر یسوع نے نظر کرکے اُنهیں کها آدمیوں کے نزدیک یهه غیر ممکن هی پر خدا کے نزدیک سب کچهه ممکن هی * (۲۷) تب پطرس نے جواب دیکے اُسے کها دیکهه هم نے سب کچهه چهوڑ دیا اور تیرے پیچهے هو لیئے پس همکو کیا ملیگا (۲۸) یسوع نے اُنهیں کها میں تمهیں سچ کهتا هوں که تم جو میرے پیچهے هو لیئے جب اِنسان کا

بیٹا نئي پیدایش میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھي بارہ تختوں پر بیٹھوگے اور اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي عدالت کروگے (۲۹) اور ھر ایک جسنے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے نام کے واسطے چھوڑ دیا ھی سو گُنا پاویگا اور حیات ابدي کا وارث ھوگا (۳۰) پر بہت سے جو پہلے ھیں پچھلے ھونگے اور پچھلے پہلے *

بیسواں باب

(۱) کیونکہ آسمان کي بادشاھت کسي گھر کے مالک کي مانند ھی جو تڑکے نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ میں مزدور لگاوے (۲) اور اُسنے ایک ایک دینار مزدوروں کا روزینہ مقرر کر کے اُنھیں اپنے انگور کے باغ میں بھیجا (۳) اور اُسنے تیسري گھڑي پھر نکلکے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا (۴) اور اُنھیں کہا تم بھي باغ میں جاؤ اور جو واجبي ھی تمھیں دونگا سو وے گئے (۵) پھر اُسنے چھٹي اور نویں گھڑي نکلکے ویسا ھي کیا (۶) اور قریب گیارھویں گھڑي کے پھر نکلکر اَوروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُنھیں کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے ھو (۷) اُنھوں نے اُسے کہا اِسلیئے کہ کسي نے ھمکو مزدوري پر نہیں رکھا اُسنے اُنھیں کہا تم بھي باغ میں جاؤ اور جو واجبي ھی پاؤگے (۸) جب شام ھوئي باغ کے مالک نے اپنے کارندے کو کہا مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُنھیں مزدوري دے (۹) اور وے جو گیارھویں گھڑي میں لگائے گئے تھے آئے اور ایک ایک دینار پایا (۱۰) جب اگلے آئے اُنھیں یہہ گمان تھا کہ ھم زیادہ پاوینگے اور اُنھوں نے بھي ایک ایک دینار پایا (۱۱) اور اُسے لیکر گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے (۱۲) اور بولے کہ اِن پچھلوں نے ایک ھي گھنٹے کام کیا اور تو نے اُنھیں ھمارے برابر کر دیا جنھوں نے دن کا بوجھہ اور دھوپ سہي (۱۳) اُسنے جواب دیکے اُنمیں سے ایک کو کہا اى میاں تجھہ پر میں ظلم نہیں کرتا ھوں کیا تو ایک دینار پر مجھہ سے راضي نہ ھوا تھا (۱۴) اپنا لے اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ھوں اِس پچھلے کو بھي دونگا (۱۵) یا کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاھوں سو کروں یا کیا تیري آنکھہ اِسلیئے بدنظر ھي کہ میں نیک ھوں (۱۶) اِسي

طرح پچھلے پہلے هونگے اور پہلے پچھلے کیونکه بُلائے هوئے بہت سے پر برگزیده تهوڑے هیں * (۱۷) اور جب یسوع یروشلیم کو جاتا تها راه میں باره شاگردوں کو الگ لے جاکے اُنهیں کہا (۱۸) دیکهو هم یروشلیم کو جاتے هیں اور اِنسان کا بیٹا سردار کاهنوں اور فقیهوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے (۱۹) اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکه ٹهٹهوں میں اُڑاویں اور کوڑے ماریں اور تصلیب کریں اور وه تیسرے دن جي اُٹهیگا * (۲۰) تب زبدي کے بیٹوں کي ما اپنے بیٹوں سمیت اُس پاس آئي اور سجده کرکے اُس سے کچهه عرض کرني چاهي (۲۱) اُسنے اُسے کہا تو کیا چاهتي هی وه اُسے بولي فرما که یے میرے دونوں بیٹے تیري بادشاهت میں ایک تیرے داهنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹهیں (۲۲) یسوع نے جواب دیکے کہا تم نہیں جانتے که کیا مانگتے هو کیا تمهیں مقدور هی که وه پیاله جو میں پیئونگا پیئو اور وه بپتسما جو میں پاتا هوں پاؤ وے اُسے بولے همیں مقدور هی (۲۳) اور اُسنے اُنهیں کہا میرا پیاله تو پیئوگے اور وه بپتسما جو میں پاتا هوں پاؤگے لیکن اپنے داهنے اور اپنے بائیں کسي کو بیٹهنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنهیں کو جنکے لیئے میرے باپ سے طیار کیا گیا (۲۴) اور جب دسوں نے یهه سنا تو اُن دونوں بهائیوں پر خفا هوئے (۲۵) تب یسوع نے اُنهیں پاس بُلاکے کہا تم جانتے هو که غیر قوموں کے حاکم اُنپر حکمراني کرتے اور امیر اُنپر اپنا اِختیار جتاتے هیں (۲۶) پر تم میں ایسا نهو بلکه جو تم میں بڑا هوا چاهے تمهارا خادم هو (۲۷) اور جو تم میں سردار بنا چاهے تمهارا نوکر هو (۲۸) چنانچه اِنسان کا بیٹا اِسلیئے نہیں آیا که خدمت لے بلکه خدمت کرے اور اپني جان بہتیروں کے فدیے میں دیوے * (۲۹) اور جب وے یریحا سے نکلتے تهے بڑي بهیڑ اُسکے پیچهے هو لي (۳۰) اور دیکهو دو اندهے جو راه کے کنارے بیٹهے تهے یهه سنکر که یسوع گذرتا هي پُکارنے لگے که ای خداوند داؤد کے بیٹے هم پر رحم کر (۳۱) پر لوگوں نے اُنهیں ڈانٹا که چُپ رهیں لیکن وے اَور بهي چلائے اور بولے ای خداوند داؤد کے بیٹے هم پر رحم کر (۳۲) اور یسوع نے کهڑے رهکے اُنهیں بُلایا اور کہا تم کیا چاهتے هو که میں تمهارے لیئے کروں (۳۳) اُنهوں نے اُسے کہا که ای خداوند یهه که هماري

آنکهیں کُهل جائیں (۳۴) اور یسوع کو رحم آیا اور اُنکي آنکهوں کو چهوا اور اُسي دم اُنکي آنکهوں نے بینائي پائي اور وے اُسکے پیچهے هو لیئے *

اکیسواں باب

(۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک پهنچے اور بیت‌فاگا میں زیتون کے پهاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بهیجا اور اُنهیں کہا (۲) اپنے سامهنے کي بستي میں جاؤ اور فوراً ایک گدهي بندهي اور بچه اُسکے ساتهه پاؤگے کهولکے میرے پاس لاؤ (۳) اور اگر کوئي تمکو کچهه کہے تو کہو که خداوند کو اُنکي حاجت هی وہ في‌الفور اُنهیں بهیج دیگا (۴) اور یهه سب کچهه هوا تاکه جو نبي کي معرفت کها گیا پورا هو (۵) که سیهون کي بیٹي کو کہو دیکهه تیرا بادشاہ حلیمي سے گدهي اور گدهي کے بچے پر سوار هوکے تیرے پاس آتا هی (۶) سو شاگرد جاکے اور جیسا یسوع نے اُنهیں حکم دیا تها بجا لاکر (۷) گدهي اور بچے کو لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈالے اور وہ اُنپر سوار هوا (۸) اور بهت لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے پر اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں چهتڑائیں (۹) اور بهیڑیں جو آگے پیچهے چلتي تهیں پُکارتي اور کهتي تهیں هوشعنا داؤد کے بیٹے کو مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا هی هوشعنا عالم بالا میں (۱۰) اور جب وہ یروشلیم میں آ پهنچا سارا شهر مُضطرب هوا اور کها یهه کون هی (۱۱) تب لوگوں نے کها یهه یسوع هی گلیل کے ناصرہ کا نبي * (۱۲) اور یسوع خدا کي هیکل میں گیا اور اُن سب کو جو هیکل میں بیچتے اور خریدتے تهے نکال دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۳) اور اُنهیں کها لکها هی که میرا گهر عبادت کا گهر کهلائیگا پر تم نے اُسے چوروں کي کهوہ بنایا (۱۴) اور اندهے اور لنگڑے هیکل میں اُس پاس آئے اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا (۱۵) پر جب سردار کاهنوں اور فقیهوں نے کراماتیں جو اُسنے دکهائیں اور لڑکوں کو هیکل میں پُکارتے اور داؤد کے بیٹے کو هوشعنا کهتے دیکها تو بهت غصے هوئے (۱۶) اور اُسے کها کیا تو سنتا هی که یے کیا کهتے هیں یسوع نے اُنهیں کها هاں کیا تم نے کبهي نهیں پڑها که بچوں اور

شیرخواروں کے مُنہہ سے تو نے تعریف کروائي * (۱۷) اور وہ اُنہیں چھوڑکے
شہرکے باہر بیت‌عینا میں گیا اور وهاں رات کاٹي (۱۸) اور جب صبح کو
پھر شہر میں جاتا تھا اُسے بھوکھہ لگي (۱۹) اور انجیر کا درخت راہ کے کنارے
دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتوں کے سوا اُسمیں کچھہ نپایا تو اُسے کہا
کہ تجھہ میں ابد تک پھل نہ لگے اور وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا
(۲۰) اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا یہہ انجیر کا درخت کیا
هي جلد سوکھہ گیا (۲۱) یسوع نے جواب دیکے اُنہیں کہا میں تمھیں سچ
کہتا هوں اگر ایمان رکھو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف یہي کروگے جو انجیر کے
درخت پر هوا بلکہ اگر اِس پہاڑ کو کہو اُٹھہ اور سمندر میں گِر پڑ تو هو جائیگا
(۲۲) اور سب کچھہ جو ایمان لاکر دعا میں مانگوگے پاؤگے * (۲۳) اور جب
وہ هیکل میں آیا اور تعلیم دیتا تھا سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس
پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا هی اور کسنے تجھے یہہ اختیار
دیا (۲۴) تب یسوع نے جواب دیکے اُنہیں کہا میں بھي تم سے ایک بات
پوچھوں اگر وہ مجھسے کہو تو میں بھي تم کو کہونگا کہ یہہ کس اختیار
سے کرتا هوں (۲۵) یوحنا کا بپتسما کہاں سے تھا کیا آسمان سے یا آدمیوں
سے وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر هم کہیں آسمان سے تو وہ هم کو کہیگا
پس تم کیوں اُسپر یقین نلائے (۲۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو هم لوگوں
سے ڈرتے هیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي جانتے هیں (۲۷) سو اُنھوں نے
جواب دیکے یسوع کو کہا هم نہیں جانتے هیں اُسنے بھي اُنہیں کہا میں
بھي تمھیں نہیں کہتا هوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں * (۲۸) پر تم
کیا سمجھتے هو ایک آدمي کے دو لڑکے تھے اُسنے پہلے کے پاس جاکے کہا
اى لڑکے جا آج میرے انگور کے باغ میں کام کر (۲۹) اُسنے جواب دیکے
کہا کہ میرا جي نہیں چاهتا پر پیچھے پچھتاکے گیا (۳۰) اور دوسرے کے
پاس جاکر یونہیں کہا اُسنے جواب دیکے کہا بھلا اى خداوند پر نگیا
(۳۱) اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا وے اُسے بولے
پہلا یسوع نے اُنہیں کہا میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ خراجگیر اور کسبیاں
تم سے پہلے خدا کي بادشاهت میں داخل هوتي هیں (۳۲) کیونکہ یوحنا

راستي کي راه سے تمهارے پاس آیا اور تم اُسپر یقین نلائے پر خراجگیر اور کسبیاں اُسپر یقین لائیں اور تم یہہ دیکھکر پیچھے بھي نہ پچھتائے کہ اُسپر یقین لاتے * (۳۳) ایک اَور تمثیل سنو ایک گھر کا مالک تھا جسنے انگور کا باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف اِحاطہ باندھا اور اُسمیں کولھو کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۳۴) اور جب میووں کا موسم قریب آیا اُسنے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس بھیجا کہ اُسکے پھل لے آویں (۳۵) اور باغبانوں نے اُسکے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا اور ایک کو مار ڈالا اور ایک کو سنگسار کیا (۳۶) پھر اُسنے اَور نوکروں کو جو پہلوں سے زیادہ تھے بھیجا اور اُنھوں نے اُنکے ساتھہ بھي ویسا هي کیا (۳۷) آخر اپنے بیٹے کو اُن پاس یہہ کہکر بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۳۸) پر جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا آپس میں کہا یہي وارث هی آؤ اُسے مار ڈالیں اور اُسکي میراث پر قبضہ کریں (۳۹) سو اُسے پکڑکے اور باغ کے باهر نکال کر قتل کیا (۴۰) پس جب باغ کا مالک آویگا تو اِن باغبانوں سے کیا کریگا (۴۱) وے اُسے بولے اِن شریروں کو بُري طرح هلاک کریگا اور باغ کو اَور باغبانوں کے سپرد کریگا جو اُسکو پھل اُنکے موسموں میں دینگے (۴۲) یسوع نے اُنھیں کہا کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا یہہ خداوند سے هوا اور همارے نظروں میں عجیب هی (۴۳) اِسلیئے میں تمھیں کہتا هوں کہ خدا کي بادشاهت تم سے لے لیجائیگي اور ایک قوم کو جو اُسکے پھل لاوے دي جائیگي (۴۴) اور جو اِس پتھر پر گریگا چور چور هو جائیگا پر جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا (۴۵) اور جب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے اُسکي یے تمثیلیں سنیں تو سمجھہ گئے کہ همارے هي حق میں یہہ کہتا هی (۴۶) اور اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے *

بائیسواں باب

(۱) اور یسوع پھر اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا (۲) کہ آسمان کي بادشاهت کسي بادشاہ کي مانند هی جسنے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا (۳) اور

اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو بیاہ میں بُلا لاویں پر اُنھوں نے آنا
نہ چاہا (۴) پھر اُسنے اَور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہو
کہ دیکھو میرا کھانا طیار ھی میرے بیل اور موتے جانور ذبح ہوئے اور سب
کچھہ طیار ھی بیاہ میں آؤ (۵) پر وے غافل رهکر چلے گئے ایک تو اپنے
کھیت میں اور دوسرا اپني سوداگري کو (۶) اور باقیوں نے اُسکے نوکروں
کو پکڑکے ذلیل کیا اور مار ڈالا (۷) تب بادشاہ یہہ سنکر غصے ہوا اور اپنا
لشکر بھیجکے اُن خونیوں کو ہلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا (۸) تب اُسنے
اپنے نوکروں کو کہا شادي تو طیار ھی پر بُلائے ہوئے نالائق تھے (۹) پس
سڑکوں کے چوراھوں پر جاؤ اور جتنے تمھیں مِلیں شادي میں بُلا لاؤ (۱۰) اور
وے نوکر راستوں پر جاکے سب کو جو اُنھیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے جمع کر
لائے اور مجلس مہمانوں سے بھر گئي (۱۱) پر جب بادشاہ مہمانوں کے
دیکھنے کو اندر آیا اُسنے وھاں ایک آدمي دیکھا جو شادي کا لباس پہنے نہ
تھا (۱۲) اور اُسے کہا ای میاں تو شادي کا لباس بغیر پہنے یہاں کیونکر آیا
پر اُسکي زبان بند ہو گئي (۱۳) تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ھاتھہ
پانو باندھکے اُسے لے جاؤ اور باہر کے اندھیرے میں ڈال دو وھاں رونا اور
دانت پیسنا ہوگا (۱۴) کیونکہ بُلائے ہوئے بہت پر برگزیدہ تھوڑے ھیں *
(۱۵) تب فریسیوں نے جاکر صلاح کي کہ اُسے کیونکر گفتگو میں پھنساویں
(۱۶) اور اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ھیرودیوں کے ساتھہ یہہ کہنے کو اُس
پاس بھیجا کہ ای اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو سچا ھی اور خدا کي راہ
سچائي سے بتاتا اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ھی کیونکہ تو آدمیوں کي
صورت پر نظر نہیں کرتا ھی (۱۷) پس ھمیں کہہ کہ تیرا کیا خیال ھی
قیصر کو جزیہ دینا روا ھی کہ نہیں (۱۸) پر یسوع نے اُنکي شرارت جانکے
کہا ای ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ھو (۱۹) جزیے کا سکّہ مجھے دکھاؤ اور
وے ایک دینار اُس پاس لائے (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر
کسکي ھی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۲۱) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو
قیصر کا ھی قیصر کو اور جو خدا کا ھی خدا کو دو (۲۲) اور اُنھوں نے یہہ

سنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے * (۲۳) اُسي دن صدوقي جو کہتے هیں که قیامت نہیں هی اُس پاس آئے اور یہه کہکے اُس سے سوال کیا (۲۴) که ای اُستاد موسیٰ نے کہا هی که اگر کوئي بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو سے بیاه کرلے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۵) اب همارے درمیان سات بھائي تھے اور پہلا بیاه کرکے مر گیا اور اِس سبب که اُسکي اولاد نه تھي اپني جورو اپنے بھائي کے لیئے چھوڑ گیا (۲۶) یونہیں دوسرا اور تیسرا بھي ساتویں تک (۲۷) سب کے بعد عورت بھي مرگئي (۲۸) پس وه قیامت میں اُن ساتوں میں سے کسکي جورو هوگي کیونکه سبھوں نے اُسے لیا تھا (۲۹) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا تم نوشتوں اور خدا کي قدرت کو نه جانکے بھولتے هو (۳۰) کیونکه قیامت میں نه بیاه کرتے نه بیاهے جاتے هیں بلکه آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند هیں (۳۱) پر مُردوں کي قیامت کي بابت جو خدا نے تمھیں فرمایا کیا تم نے نہیں پڑھا (۳۲) که میں ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هوں خدا مُردوں کا نہیں بلکه زندوں کا خدا هی (۳۳) اور لوگ یہه سنکر اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے * (۳۴) اور جب فریسیوں نے سنا که اُسنے صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع هوئے (۳۵) اور اُنمیں سے ایک حکیم شرع نے اُسے آزماکے اور یہه کہکر پوچھا (۳۶) که ای اُستاد شریعت میں بڑا حکم کون سا هی (۳۷) یسوع نے اُسے کہا یہه که خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري عقل سے پیار کر (۳۸) پہلا اور بڑا حکم یہي هی (۳۹) اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یہه هی که اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۴۰) اِنھیں دو حکموں پر ساري شریعت اور نبي شامل هیں * (۴۱) اور جب فریسي جمع تھے یسوع نے یہه کہکے اُنسے پوچھا (۴۲) که مسیح کي بابت تمھیں کیا گمان هی وه کسکا بیٹا هی وے اُسے بولے داؤد کا (۴۳) اُسنے اُنھیں کہا پس داؤد روح کي معرفت کیونکر اُسے خداوند کہتا هی (۴۴) که خداوند نے میرے خداوند کو کہا که میرے دهنے بیٹھه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو

تیرے پانوں کي چوکي نه کروں (۴۵) پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا هی تو وہ کیونکر اُسکا بیتا هی (۴۶) اور کوئي اُسکے جواب میں ایک بات نه بول سکا اور نه اُس دن سے کسي نے اُس سے پھر سوال کرنے کي جرأت کي *

تیئیسواں باب

(۱) تب یسوع نے لوگوں اور اپنے شاگردوں سے باتیں کرکے کہا (۲) که فقیه اور فریسي موسیٰ کی کُرسي پر بیتھے هیں (۳) پس سب کچھه جو تمھیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ پر اُنکے سے کام مت کرو کیونکه وے کہتے هیں اور نہیں کرتے (۴) وے بھاري بوجھه جنکا اُتھانا مُشکل هی باندھتے اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے هیں پر اُنهیں اپني اُنگلي سے هلانا نہیں چاهتے هیں (۵) وے اپنے سب کام لوگوں کے دیکھنے کے واسطے کرتے هیں اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے جُبّوں کے دامن لنبے بناتے هیں (۶) اور ضیافتوں میں صدر جگہه اور عبادتخانوں میں پہلي کُرسیاں (۷) اور بازاروں میں سلام اور یهه چاهتے هیں که لوگ اُنهیں ربي ربي کہیں (۸) پر تم ربي مت کہلاؤ کیونکه تمھارا ایک هادي هی یعني مسیح اور تم سب بھائي هو (۹) اور کسي کو اپنا باپ زمین پر مت کہو کیونکه ایک تمھارا باپ هی جو آسمان پر هی (۱۰) اور نه تم هادي کہلاؤ کیونکه ایک تمھارا هادي هی یعني مسیح (۱۱) بلکه جو تم میں سب سے بڑا هی تمھارا خادم هوگا (۱۲) پر جو کوئي آپ کو بڑا کریگا چھوتا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوتا کریگا سو بڑا کیا جائیگا * (۱۳) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس که آسمان کي بادشاهت لوگوں کے آگے بند کرتے هو کیونکه نه تو آپ داخل هوتے اور نه اندر جانیوالوں کو داخل هونے دیتے هو (۱۴) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس که بیواؤں کے گھر نگل جاتے اور مکر سے لنبي نماز پڑھتے هو اِس سبب تم زیادہ سزا پاؤگے (۱۵) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس که تري اور خشکي کا دورہ اِسلیئے کرتے هو که ایک کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وہ آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جهنم کا فرزند بناتے هو (۱۶) ای اندھے رهنماؤ تم پر افسوس جو کہتے هو که اگر کوئي

هيكل كي قسم كهاوے تو كچهه نهيں هى پر اگر هيكل كے سونے كي قسم كهاوے
تو أسكو ادا كرنا ضرور هى (۱۷) اى جاهلو اور اندهو كون بڑا هى سونا يا
هيكل جو سونے كو پاک كرتي هى (۱۸) اور يهه كه اگر كوئي قربانگاه كي
قسم كهاوے تو كچهه نهيں هى پر اگر نذر كي جو أسپر چڑهي قسم كهاوے تو
أسكو ادا كرنا ضرور هى (۱۹) اى جاهلو اور اندهو كون بڑا هى نذر يا قربانگاه
جو نذر كو پاک كرتي هى (۲۰) پس جو قربانگاه كي قسم كهاتا هى أسكي
اور سب چيزوں كي جو أسپر چڑهيں قسم كهاتا هى (۲۱) اور جو هيكل
كي قسم كهاتا هى أسكي اور أسكے رهنيوالے كي قسم كهاتا هى (۲۲) اور جو
آسمان كي قسم كهاتا هى خدا كے تخت كي اور أسپر بيٹهنيوالے كي قسم
كهاتا هى (۲۳) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه پودينه اور
انيسوں اور زيرے پر دهيكي لگاتے هو اور شريعت كي زيادہ بهاري باتوں يعني
انصاف اور رحم اور ايمان كو چهوڑ ديا اِنكو كرنا اور أنكو نه چهوڑ دينا لازم هى
(۲۴) اى اندهے رهنماؤ جو مچّهر چهانتے اور أونٹ كو نگل جاتے هو (۲۵) اى
رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كه پيالے اور ركابي كو باهر سے صاف
كرتے هو پر وے اندر لوٹ اور بدپرهيزي سے بهرے هيں (۲۶) اى اندهے
فريسي پهلے پياله اور ركابي اندر سے صاف كر تاكه باهر سے بهي صاف هو
(۲۷) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كه تم سفيدي پهري هوئي
قبروں كي مانند هو جو باهر سے خوشنما هيں پر اندر مُردوں كي هڈيوں اور
هر طرح كي ناپاكي سے بهري هيں (۲۸) اِسي طرح تم بهي ظاهر ميں لوگوں
كو راستباز دكهائي ديتے پر باطن ميں رياكاري اور شرارت سے بهرے هو
(۲۹) اى رياكار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس كيونكه نبيوں كي قبريں بناتے
اور راستبازوں كي گوريں سنوارتے (۳۰) اور كهتے هو كه اگر هم اپنے باپ دادوں
كے دنوں ميں هوتے تو نبيوں كے خون ميں أنكے شريک نهوتے (۳۱) اِسي طرح
تم اپنے پر گواهي ديتے هو كه نبيوں كے قاتلوں كے فرزند هو (۳۲) پس تم
اپنے باپ دادوں كا پيمانه بهر دو (۳۳) اى سانپو اى سانپوں كے بچو تم
جهنم كے عذاب سے كيونكر بچ نكلوگے (۳۴) اِسليئے ديكهو ميں نبيوں اور
داناؤں اور فقيهوں كو تمهارے پاس بهيجتا هوں اور اِنميں سے بعضوں كو قتل

کروگے اور صلیب دوگے اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاؤگے (۳۵) تاکہ سب پاک خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آوے هابیل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے ذکریا کے خون تک جسے تم نے هیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا (۳۶) میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ یہہ سب کچھہ اِس زمانے کي قوم پر آویگا * (۳۷) ای یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنھیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا هی کتنی بار میں نے چاها کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹھا کرتي هی پر تم نے نہ چاها (۳۸) دیکھو تمھارا گھر تمھارے لیئے ویران چھوڑا جاتا هی (۳۹) کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں کہ اب سے مجھے پھر ندیکھوگے جب تک کہ نہ کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا هی *

چوبیسواں باب

(۱) اور یسوع هیکل سے نکلکے چلا گیا اور اُسکے شاگرد پاس آئے کہ اُسے هیکل کي عمارتیں دکھاویں (۲) پر یسوع نے اُنھیں کہا کیا تم یے سب چیزیں دیکھتے هو میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ یہاں پتھر پتھر پر نہ چھوٹیگا جو گرایا نہ جائیگا * (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُسکے شاگرد الگ اُس پاس آئے اور بولے همیں کہہ کہ یہہ کب هوگا اور تیرے آنے کا اور دنیا کے آخر کا نشان کیا هی (۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا خبردار هوؤ کہ کوئي تمھیں گمراہ نکرے (۵) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے میں مسیح هوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۶) اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواہ سنوگے خبردار مت گھبراؤ کیونکہ اِن سب باتوں کا واقع هونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی (۷) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھیگي اور کال اور وبائیں اور جگھہ جگھہ زلزلے هونگے (۸) پر یے سب باتیں مصیبتوں کا شروع هیں (۹) تب وے تمھیں دکھہ میں حوالے کرینگے اور مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب سب قومیں تم سے کینہ رکھینگي (۱۰) اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک

دوسرے کو حوالے کریگا اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا (۱۱) اور بہت
جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۱۲) اور بےدیني پھیل
جانے سے بہتوں کي محبت ٹھنڈي ہو جائیگي (۱۳) پر جو آخر تک سہیگا
وھي نجات پاویگا (۱۴) اور بادشاھت کي یہہ خوشخبري ساري دنیا میں
سنائي جائیگي تاکہ سب قوموں پر گواھي ھو اور اُس وقت آخر آویگا *
(۱۵) پس جب تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي
معرفت ذکر ھوا مقدس مکان میں کھڑے دیکھوگے (پڑھنیوالا سمجھہ لے)
(۱۶) تب جو یہودیہ میں ھوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۷) جو کوٹھے
کے اُوپر ھو اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کو نہ اُترے (۱۸) اور جو کھیت میں ھو
اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۹) پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں
میں حاملہ اور دودھہ پلانیوالیاں ھوں (۲۰) سو دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا
جاڑے میں یا سبت کے دن نہو (۲۱) کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي
مصیبت ھوگي جیسي دنیا کے شروع سے اب تک نہ ھوئي اور نہ کبھي
ھوگي (۲۲) اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے تو ایک تن بھي نجات نہ پاتا پر
برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے (۲۳) تب اگر کوئي تمھیں کہے
کہ دیکھو مسیح یہاں ھی یا وھاں تو یقین مت لاؤ (۲۴) کیونکہ جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے یہاں تک
کہ اگر ممکن ھوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے (۲۵) دیکھو میں تمھیں
پہلے ھي سے کہہ چکا ھوں (۲۶) پس اگر وے تمھیں کہیں دیکھو وہ جنگل
میں ھی تو باھر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ھی تو باور مت کرو
(۲۷) کیونکہ جیسے بجلي پورب سے کوندھتي اور پچھم تک چمکتي ھی
ویسا ھي اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي ھوگا (۲۸) کیونکہ جہاں مُردار ھی
وھاں گِدھہ جمع ھونگے * (۲۹) اور في‌الفور اُن دنوں کي مصیبت کے بعد
سورج اندھیرا ھو جائیگا اور چاند اپني روشني ندیگا اور ستارے آسمان سے
گِرینگے اور آسمانوں کي قوتیں ھلائي جائینگي (۳۰) اور اُس وقت اِنسان
کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاھر ھوگا اور اُس وقت زمین کي ساري قومیں
چھاتي پیٹینگي اور اِنسان کے بیٹے کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آسمان

کے بادلوں پر آتے دیکھینگي (۳۱) اور وہ نرسنگھے کي بڑي آواز کے ساتھ فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چاروں ھواؤں سے آسمان کي ایک حد سے دوسري حد تک جمع کرینگے (۳۲) انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو کہ جب اُسکي ڈالي نرم ھوئي اور پتے نکلتے ھیں تب جانتے ھو کہ گرمي نزدیک ھی (۳۳) اِسي طرح تم بھي جب یہہ سب دیکھتے ھو تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ھی (۳۴) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نہو لیں (۳۵) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۶) لیکن اُس دن اور گھڑي کي بابت کوئي نہیں جانتا آسمان کے فرشتے بھي نہیں مگر فقط میرا باپ (۳۷) پر جیسے نوح کے دن تھے ویسا ھي اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي ھوگا (۳۸) کیونکہ جس طرح طوفان کے آگے کے دنوں میں کھاتے اور پیتے بیاہ کرتے اور بیاھے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي میں گیا (۳۹) اور جب تک کہ طوفان نہ آیا اور اُن سب کو اُٹھا نہ لے گیا نہ جانتے تھے اِسي طرح اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي ھوگا (۴۰) تب دو کھیت میں ھونگے ایک لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑا جائیگا (۴۱) دو چکي پر پیستي ھونگي ایک لي جائیگي اور دوسري چھوڑي جائیگي (۴۲) پس جاگتے رھو کیونکہ نہیں جانتے ھو کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آتا ھی (۴۳) پر یہہ سمجھہ لو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ رات کي کون سي گھڑي چور آتا ھی تو جاگتا رھتا اور اپنے گھر میں سیندھہ کھودنے نہ دیتا (۴۴) اِسلیئے تم بھي طیار رھو کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا (۴۵) پس کون ھی وہ دیانتدار اور ھوشیار نوکر جسے اُسکے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے (۴۶) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکر ایسا ھي کرتے پاوے (۴۷) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۸) پر اگر وہ نوکر شریر ھوکے اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی (۴۹) اور اپنے ھمخدمتوں کو مارنے لگے اور متوالوں کے ساتھہ کھایا پیا کرے (۵۰) تو اُس نوکر کا خاوند اُسي دن

جسکا وہ منتظر نہیں اور اُسي گھڑي جو وہ نہیں جانتا آویگا (۵۱) اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ ریاکاروں کے ساتھہ مقرر کریگا وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا *

پچیسواں باب

(۱) تب آسمان کي بادشاھت دس کنواریوں کي مانند ھوگي جو اپني مشعلیں لیکر دولھا کے اِستقبال کو نکلیں (۲) اُنمیں پانچ ھوشیار اور پانچ بیوقوف تھیں (۳) جو بیوقوف تھیں اُنھوں نے اپني مشعلیں اُٹھاکے تیل اپنے ساتھہ نلیا (۴) پر ھوشیاروں نے اپني مشعلوں کے ساتھہ اپنے برتنوں میں تیل لے لیا (۵) جب دولھا نے دیر کي سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں (۶) پر آدھي رات کو دھوم مچي کہ دیکھو دولھا آتا ھی اُسکے اِستقبال کو نکلو (۷) تب وے سب کنواریاں اُٹھیں اور اپني مشعلیں درست کیں (۸) اور بیوقوفوں نے ھوشیاروں کو کہا اپنے تیل میں سے ھمیں دو کہ ھماري مشعلیں بُجھي جاتي ھیں (۹) تب ھوشیاروں نے جواب دیا اور کہا مبادا ھمارے اور تمھارے واسطے کفایت نکرے بہتر ھي کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ اور اپنے واسطے مول لو (۱۰) جب وے خریدنے گئیں دولھا آ پہنچا اور وے جو طیار تھیں اُسکے ساتھہ شادي میں گئیں اور دروازہ بند کیا گیا (۱۱) پیچھے وے اَوْر کنواریاں بھي آئیں اور کہنے لگیں ای خداوند ای خداوند ھمارے لیئے کھول دے (۱۲) پر اُسنے جواب دیکے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ تمھیں نہیں جانتا ھوں (۱۳) پس جاگتے رھو کیونکہ تم اُس دن اور گھڑي کو جس میں اِنسان کا بیٹا آویگا نہیں جانتے ھو * (۱۴) کیونکہ وہ اُس آدمي کي مانند ھی جسنے سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلایا اور اُنھیں اپنا مال سپرد کیا (۱۵) اور ایک کو پانچ توڑے دیئے دوسرے کو دو تیسرے کو ایک ھر ایک کو اُسکي لیاقت کے موافق اور فيالفور سفر کو گیا (۱۶) تب جسنے پانچ توڑے پائے تھے جاکر اُنسے لین دین کیا اور پانچ توڑے اَوْر کمائے (۱۷) یونہیں اُسنے بھي جسے دو مِلے تھے دو اَوْر کمائے (۱۸) پر جسنے ایک

پایا جاکے زمین کھودي اور اپنے خاوند کا نقد چھپا رکھا (۱۹) بہت مدت
کے بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُنسے حساب لینے لگا (۲۰) سو جسنے
پانچ توڑے پائے تھے پاس آکر پانچ توڑے اَور لایا اور کہا ای خداوند تو نے
مجھے پانچ توڑے سونپے دیکھہ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اَور کمائے (۲۱) اُسکے
خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانتدار نوکر تو تھوڑے میں
دیانتدار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي خوشي
میں داخل ہو (۲۲) اور جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھي پاس آیا اور کہا
ای خداوند تو نے مجھے دو توڑے سونپے دیکھہ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اَور
کمائے (۲۳) اُسکے خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانتدار نوکر تو
تھوڑے میں دیانتدار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي
خوشي میں داخل ہو (۲۴) تب وہ بھي جسنے ایک توڑا پایا تھا پاس آکے
کہنے لگا ای خداوند میں نے تجھے جانا کہ تو سخت آدمي ھی اور جہاں
نہیں بویا وہاں کاٹتا ھی اور جہاں نہیں چھٹرایا وہاں جمع کرتا ھی (۲۵) اور
میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا دیکھہ تیرا جو ھی موجود
ھی (۲۶) اُسکے خاوند نے جواب دیکے اُسے کہا ای شریر اور سُست نوکر تو
نے جانا کہ میں کاٹتا ھوں جہاں نہیں بویا اور جمع کرتا ھوں جہاں نہیں چھیٹتا
(۲۷) پس تجھے مناسب تھا کہ میرا نقد صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اُسے
سود سمیت پاتا (۲۸) سو اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس پاس دس توڑے
ھیں اُسے دو (۲۹) کیونکہ اُسکو جس کے پاس ھی دیا جائیگا اور اُسکي
بڑھتي ھوگي پر جس کے پاس نہیں ھی اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس
ھی لے لیا جائیگا (۳۰) اور اُس نکمے نوکر کو باھر کے اندھیرے میں ڈال دو
وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا * * (۳۱) جب اِنسان کا بیٹا اپنے جلال
میں آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھہ ھونگے تب اپنے جلال کے تخت
پر بیٹھیگا (۳۲) اور سب قومیں اُسکے آگے جمع کي جائینگي اور وہ ایک
کو دوسرے سے جدا کریگا جیسے گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ھی
(۳۳) اور بھیڑوں کو اپنے دھنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا (۳۴) تب
بادشاہ اُنھیں جو اُسکے دھنے ھیں کہیگا آؤ ای میرے باپ کے مبارکو اور

اُس بادشاھت کو جو بناءعالم سے تمھارے لیئے طیار کي گئي میراث میں لو (۳٥) کیونکه میں بھوکھا تھا اور تم نے مجھے کھانا دیا میں پیاسا تھا اور تم نے مجھے پلایا میں پردیسي تھا اور تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا (۳٦) ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑا پہنایا بیمار تھا اور تم نے میري عیادت کي قید میں تھا اور تم میرے پاس آئے (۳۷) تب راستباز اُسے جواب دینگے اور کہینگے ای خداوند کب ھم نے تجھے بھوکھا دیکھا اور کھلایا یا پیاسا اور پلایا (۳۸) کب ھم نے تجھے پردیسي دیکھا اور گھر میں اُتارا یا ننگا اور کپڑا پہنایا (۳۹) کب ھم نے تجھے بیمار یا قید میں دیکھا اور تیرے پاس آئے (۴۰) اور بادشاہ جواب دیکے اُنھیں کھیگا میں تمھیں سچ کہتا ھوں چونکه تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے ایک کے ساتھه کیا تو میرے ساتھه کیا * (۴۱) تب وہ بائیں طرف والوں سے بھي کھیگا ای ملعونو میرے سامھنے سے چلے جاؤ اُس ھمیشه کي آگ میں جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي ھی (۴۲) کیونکه میں بھوکھا تھا اور تم نے مجھے کھانے کو ندیا پیاسا تھا اور تم نے مجھے نه پلایا (۴۳) پردیسي تھا اور تم نے مجھے گھر میں نه اُتارا ننگا تھا اور تم نے مجھے کپڑا نه پہنایا بیمار اور قید میں تھا اور تم میرے پاس نه آئے (۴۴) تب وے بھي اُسے جواب دینگے اور کہینگے ای خداوند کب ھم نے تجھے بھوکھا یا پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا قیدي دیکھا اور تیري خدمت نکي (۴٥) تب وہ اُنھیں جواب دیگا اور کھیگا میں تمھیں سچ کہتا ھوں چونکه تم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے ایک کے ساتھه نکیا تو میرے ساتھه نکیا (۴٦) اور وے ھمیشه کے عذاب میں جائینگے پر راستباز ھمیشه کي زندگي میں *

چھبیسواں باب

(۱) اور یوں ھوا که جب یسوع یے سب باتیں ختم کر چکا تو اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا (۲) تم جانتے ھو که دو دن کے بعد عید فسح ھوگي اور اِنسان کا بیٹا مصلوب ھونے کو حوالے کیا جائیگا * (۳) تب سردار کاھن

اور فقيه اور قوم کے بزرگ قيافا نام سردار کاهن کے ديوان‌خانے ميں اِکٹھے
هوئے (۴) اور صلاح کي که يسوع کو حيله سے پکڑيں اور قتل کريں (۵) پر
اُنهوں نے کہا عيد کو نهيں تاکه لوگوں ميں هنگامه برپا نه هو * (۶) پر جب
يسوع بيت‌عينا ميں شمعون کوڑهي کے گهر ميں تها (۷) ايک عورت
سنگ مرمر کے عطردان ميں قيمتي عطر ليئي اُس پاس آئي اور جب وه
کهانے بيٹها تها اُسکے سر پر ڈهالا (۸) اُسکے شاگرد يهه ديکهکر خفا هوئے اور
بولے کس واسطے يهه بربادي هوئي (۹) کيونکه ممکن تها که يهه عطر بڑے
دام پر بکتا اور غريبوں کو ديا جاتا (۱۰) پر يسوع نے يهه جانکر اُنهيں کہا
کيوں اِس عورت کو تکليف ديتے هو اُسنے تو مجهه سے نيک عمل کيا هی
(۱۱) کيونکه غريب هميشه تمهارے ساتهه هيں پر ميں هميشه تمهارے ساتهه
نه رهونگا (۱۲) کيونکه يهه جو اُسنے ميرے بدن پر عطر ڈهالا ميرے کفن کے
ليئے کيا هی (۱۳) ميں تمهيں سچ کهتا هوں که تمام دنيا ميں جہاں
کهيں اِس اِنجيل کي منادي کي جائيگي يهه بهي جو اُسنے کيا هی اُسکي
يادگاري کے ليئے کہا جائيگا * (۱۴) تب بارهوں ميں سے ايک نے جسکا نام
يهودا اِسکريوطي تها سردار کاهنوں کے پاس جاکے کہا (۱۵) مجهے کيا دوگے
که ميں اُسے تمهارے حوالے کرونگا تب اُنهوں نے اُس سے تيس روپئے کا
اِقرار کيا (۱۶) اور وه اُس وقت سے قابو ڈهونڈهتا تها که اُسے حوالے کرے *
(۱۷) اور فطير کے پهلے دن شاگرد يسوع کے پاس آئے اور اُسے بولے تو کہاں
چاهتا هی که هم تيرے ليئے فسح کا کهانا طيار کريں (۱۸) اُسنے کہا شہر
ميں فلانے کے پاس جاؤ اور اُسے کهو اُستاد فرماتا هی که ميرا وقت نزديک
هی ميں اپنے شاگردوں کے ساتهه تيرے يہاں عيد فسح کرونگا (۱۹) اور
شاگردوں نے جيسا يسوع نے اُنهيں حکم ديا تها بجا لائے اور فسح طيار کيا *
(۲۰) جب شام هوئي وه بارهوں کے ساتهه کهانے بيٹها (۲۱) اور جب کہا رهے
تهے اُسنے کہا ميں تمهيں سچ کهتا هوں که تم ميں سے ايک مجهے حوالے
کريگا (۲۲) اور وے بهت دلگير هوئے اور هر ايک اُنميں سے اُسکو کهنے لگا
اي خداوند کيا ميں هوں (۲۳) اُسنے جواب ديکے کہا جسنے ميرے ساتهه
طباق ميں هاتهه ڈالا هی وهي مجهے حوالے کريگا (۲۴) اِنسان کا بيٹا تو

جاتا هی جیسا اُسکے حق میں لکھا هی لیکن اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے اِنسان کا بیٹا حوالے کیا جاتا هی اگر وہ آدمي پیدا نهوتا تو اُسکے لیئے اچھا تھا (٢٥) تب یهودا نے جسنے اُسے حوالے کیا جواب دیکے کہا ای اُستاد کیا میں هوں اُسنے اُسے کہا توهي نے کہا * (٢٦) اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹي لیکے اور برکت چاهکر توڑي اور شاگردوں کو دي اور کہا لو کھاؤ یهه میرا بدن هی (٢٧) اور پیاله لیکر اور شکر کرکے اُنهیں دیا اور کہا تم سب اِس میں سے پیئو (٢٨) کیونکه یهه میرا لهو هی نئے عهد کا جو بهتوں کے لیئے گناهوں کي معافي کے واسطے بهایا جاتا هی (٢٩) میں تمهیں کهتا هوں که انگور کا شیرہ پھر نه پیئونگا اُس دن تک که تمهارے ساتهه اپنے باپ کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیئوں * (٣٠) اور حمد کا گیت گاکے باهر زیتون کے پهاڑ پر گئے (٣١) تب یسوع نے اُنهیں کہا تم سب اِسي رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکه لکھا هی که میں گڈریئے کو مارونگا اور گلے کي بھیڑیں پراگندہ هو جائینگي (٣٢) لیکن میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تمهارے آگے گلیل کو جاؤنگا (٣٣) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا اگر سب تیرے سبب ٹھوکر کھائیں میں کبھي ٹھوکر نه کھاؤنگا (٣٤) یسوع نے اُسے کہا میں تجھه سے سچ کهتا هوں که اِسي رات مرغ کے بانگ دینے سے پهلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (٣٥) پطرس نے اُسے کہا اگر تیرے ساتهه مجھے مرنا بھي ضرور پڑے تو بھي تیرا اِنکار نکرونگا ویسا هي سب شاگردوں نے بھي کہا * (٣٦) تب یسوع اُنکے ساتهه گتسمني نام ایک جگهه میں آیا اور شاگردوں کو کہا یهاں بیٹھو جب تک که میں وهاں جاکر دعا مانگوں (٣٧) اور پطرس اور زبدي کے دونوں بیٹوں کو ساتهه لیا اور غمگین اور دلگیر هونے لگا (٣٨) تب اُسنے اُنهیں کہا میري جان موت تک نهایت غمگین هی یهاں ٹھهرو اور میرے ساتهه جاگتے رهو (٣٩) اور تھوڑا آگے بڑھکر دعا مانگتا اور کهتا هوا مُنهه کے بل گرا که ای میرے باپ اگر هو سکے تو یهه پیاله مجھه سے گذر جاوے مگر نه جیسا میں بلکه جیسا تو چاهتا هی (٤٠) اور شاگردوں کے پاس آیا اور اُنهیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا کیا تم میرے ساتهه ایک گھڑي نه جاگ سکے (٤١) جاگو اور دعا مانگو تاکه اِمتحان میں

نه پر روح تو مستعد پر جسم سُست هی (۴۲) پهر دوباره جاکر دعا مانگي اور کها ای میرے باپ اگر ممکن نهیں که یهه پیاله میرے پینے بغیر مجهه سے گذر جاوے تو تیري مرضي هو (۴۳) اور آکے اُنهیں پهر سوتے پایا کیونکه اُنکي آنکهیں بهاري تهیں (۴۴) اور اُنهیں چهوڑکر پهر گیا اور وهي بات کهکر تیسري بار دعا مانگي (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُنهیں کها اب سوتے رهو اور آرام کرو دیکهو گهڑي آ پهنچي اور اِنسان کا بیٹا گنهگاروں کے هاتهه حوالے کیا جاتا هی (۴۶) اُٹهو چلیں دیکهو جو مجهے پکڑواتا هی نزدیک هی * (۴۷) اور وہ یهه کهتا هي تها که دیکهو یهودا بارهوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتهه ایک بڑي بهیڑ تلواریں اور لاٹهیاں لیئے سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پهنچي (۴۸) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنهیں یهه کهکے پتا دیا تها که جسکا میں بوسه لوں وهي هی اُسے پکڑ لو (۴۹) اور في‌الفور یسوع کے پاس آکر کها ای اُستاد سلام اور اُسے چوما (۵۰) اور یسوع نے اُسے کها ای میاں تو کاهےکو آیا هی تب اُنهوں نے پاس آکے یسوع پر هاتهه ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۵۱) اور دیکهو یسوع کے ساتهیوں میں سے ایک نے هاتهه بڑهاکر اپني تلوار کهینچي اور سردار کاهن کے نوکر پر چلاکر اُسکا کان اُڑا دیا (۵۲) تب یسوع نے اُسے کها اپني تلوار میان میں کر کیونکه سب جو تلوار کهینچتے هیں تلوار هي سے هلاک کیئے جائینگے (۵۳) یا کیا تو نهیں جانتا که میں ابهي اپنے باپ سے مانگ سکتا اور وہ فرشتوں کي باره فوجوں سے زیادہ میرے پاس حاضر کر دیگا (۵۴) پر نوشتے کیونکر پورے هوتے کیونکه یونهیں هونا ضرور هی * (۵۵) اُسي گهڑي یسوع نے اُس بهیڑ کو کها که تم جیسے چور کے لیئے تلواریں اور لاٹهیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکل آئے هو میں هر روز هیکل میں تمهارے ساتهه بیٹهکے تعلیم دیتا تها اور تم نے مجهے نهیں پکڑا (۵۶) پر یهه سب هوا تاکه نبیوں کے نوشتے پورے هوویں تب سب شاگرد اُسے چهوڑکے بهاگ گئے * (۵۷) پر وے یسوع کو پکڑکے قیافا نام سردار کاهن کے پاس لے گئے جهاں فقیه اور بزرگ جمع تهے (۵۸) اور پطرس دور سے اُسکے پیچهے سردار کاهن کے دیوان‌خانے تک هو لیا اور اندر جاکے نوکروں کے ساتهه بیٹها تاکه آخر حال دیکهے (۵۹) اور سردار کاهن اور

بزرگ اور ساري بڑي عدالت يسوع پر جهوٹهي گواهي ڈهونڈهنے لگے تاکه اُسے قتل کريں (۶۰) پر نه پائي اور اگرچه بہت جهوٹهے گواه آئے تو بهي نه پائي (۶۱) آخر دو جهوٹهے گواهوں نے پاس آکر کہا که اِسنے کہا هی که میں خدا کي هيکل کو ڈها سکتا اور تين دن ميں اُسے پهر بنا سکتا هوں (۶۲) تب سردار کاهن نے اُٹهکر اُسے کہا کيا تو جواب نہيں ديتا يے تجهه پر کيا گواهي ديتے هيں (۶۳) پر يسوع چُپ رها تب سردار کاهن اُسے کہنے لگا ميں تجهے زنده خدا کي قسم ديتا هوں که همیں کهه دے که تو مسيح خدا کا بيٹا هی (۶۴) يسوع نے اُسے کہا تو هي نے کہا هی پر ميں تمهيں کهتا هوں که اِسکے بعد تم اِنسان کے بيٹے کو قادر مطلق کے دهنے بيٹهے اور آسمان کے بادلوں پر آتے ديکهوگے (۶۵) تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے يهه کهکے پهاڑے که کفر کہا هی همیں اَوْر گواهوں کي کيا حاجت هی ديکهو اب تم نے اُسکا کفر سنا (۶۶) تمهاري کيا صلاح هی اُنهوں نے جواب ديکے کہا وه قتل کے لائق هی (۶۷) تب اُنهوں نے اُسکے مُنهه پر تهوکا اور اُسے گهونسا مارا اَوْروں نے اُسے طمانچے مارے اور کہا (۶۸) ای مسيح همیں نبوت سے بتا که کون هی جسنے تجهے مارا * (۶۹) اور پطرس باهر دالان ميں بيٹها تها اور ايک لونڈي اُس پاس آئي اور بولي تو بهي يسوع گليلي کے ساتهه تها (۷۰) پر اُسنے سبهوں کے سامهنے يهه کهکے اِنکار کيا که ميں نہيں جانتا هوں که تو کيا کهتي هی (۷۱) اور جب وه باهر دهليز ميں چلا دوسري نے اُسے ديکها اور اُنهيں جو وهاں تهے کہا يهه بهي يسوع ناصري کے ساتهه تها (۷۲) اور اُسنے قسم کهاکے پهر اِنکار کيا که ميں اِس آدمي کو نہيں جانتا هوں (۷۳) تهوڑي دير بعد اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے پطرس کے پاس آکے کہا بيشک تو بهي اُنميں سے هی کيونکه تيري بولي بهي تجهے ظاهر کرتي هی (۷۴) تب وه لعنت کرنے اور قسم کهانے لگا که ميں اِس آدمي کو نہيں جانتا هوں اور وونهيں مرغ نے بانگ دي (۷۵) اور پطرس کو يسوع کي بات ياد آئي جو اُسنے اُسے کهي تهي که مرغ کے بانگ دينے سے پہلے تو تين بار ميرا اِنکار کريگا اور وه باهر جاکے زار زار رويا *

ستائيسواں باب

(۱) جب صبح هوئي سب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع پر مشورت کي که اُسے قتل کریں (۲) اور اُسے باندهکر لے گئے اور پنطوس پیلاطوس حاکم کے حوالے کیا * (۳) تب یهودا جسنے اُسے حوالے کیا تها دیکهکر که اُسپر قتل کا فتویٰ هوا پچهتایا اور وے تیس روپئے سردار کاهنوں اور بزرگوں کے پاس پهیر لایا (۴) اور کها میں نے خطا کي که خون بیگناه کو حوالے کیا پر وے بولے همیں کیا تو دیکهه (۵) اور وه روپئے هیکل میں پهینککر چلا گیا اور جاکر آپ کو پهانسي دي (۶) پر سردار کاهنوں نے روپئے لیکر کها اِنهیں خزانے میں ڈالنا روا نهیں که خون کا بها هی (۷) تب اُنهوں نے صلاح کرکے اُنسے کُمهار کا کهیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا (۸) اِس سبب وه کهیت آج تک خون کا کهیت کهلاتا هی (۹) تب جو یرمیا نبي کي معرفت کها گیا تها پورا هوا که اُنهوں نے وے تیس روپئے لیئے اُسکے ٹههرائے هوئے دام جسکي قیمت بعضے بني اِسرائیل نے ٹههرائي (۱۰) اور اُنهیں کُمهار کے کهیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے مجهے حکم دیا * (۱۱) اور یسوع حاکم کے سامهنے کهڑا تها اور حاکم نے اُس سے پوچها اور کها کیا تو یهودیوں کا بادشاه هی یسوع نے اُسے کها تو کهتا هی (۱۲) اور جب سردار کاهن اور بزرگ اُسپر نالش کرتے تهے اُسنے کچهه جواب ندیا (۱۳) تب پیلاطوس نے اُسے کها کیا تو نهیں سنتا که وے تجهه پر کتني گواهیاں دیتے هیں (۱۴) اور اُسنے اُسکي ایک بات کا جواب نه دیا یهاں تک که حاکم نے بهت تعجب کیا * (۱۵) اور هر عید کو حاکم کا دستور تها که لوگوں کي خاطر ایک بندهوا جسے چاهتے تهے چهوڑ دیتا تها (۱۶) اُس وقت براباس نام اُنکا ایک مشهور بندهوا تها (۱۷) سو جب وے اِکٹهے هوئے پیلاطوس نے اُنهیں کها تم کسے چاهتے هو که تمهارے لیئے چهوڑ دوں کیا براباس یا یسوع کو جو مسیح کهلاتا هی (۱۸) کیونکه وه جانتا تها که اُنهوں نے اُسے حسد سے حوالے کیا (۱۹) اور جب وه تخت عدالت پر بیٹها اُسکي جورو نے اُس پاس کهلا بهیجا که تجهے اِس راستباز سے کچهه کام نهو

کیونکہ میں نے آج خواب میں اُسکے سبب بہت تصدیع پائي (۲۰) لیکن
سردار کاهنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ براباس کو مانگ لیں اور
یسوع کو هلاک کریں (۲۱) حاکم نے جواب دیکر اُنهیں کہا کسے چاهتے هو
کہ اِن دونوں میں سے تمهارے لیئے چھوڑدوں وے بولے براباس کو (۲۲) پیلاطوس
نے اُنهیں کہا پس یسوع سے جو مسیح کہلاتا هی کیا کروں سبھوں نے کہا
وہ مصلوب هو (۲۳) حاکم نے کہا اُسنے کیا بُرائي کي هی پر وے اور بهي
چلائے اور بولے کہ مصلوب هو (۲۴) جب پیلاطوس نے دیکھا کہ مجھہ سے
کچھہ بن نہیں پڑتا بلکہ هنگامہ زیادہ هوتا هی تو پاني لیکے لوگوں کے آگے
اپنے هاتھہ دهوئے اور کہا میں اِس راستباز کے خون سے پاک هوں تم هي
دیکھو (۲۵) اور سب لوگوں نے جواب دیکے کہا اُسکا خون هم پر اور هماري
اولاد پر هو (۲۶) تب اُسنے براباس کو اُنکے لیئے چھوڑ دیا پر یسوع کو کوڑے
مارکر حوالے کیا کہ مصلوب هووے * (۲۷) تب حاکم کے سپاهیوں نے یسوع
کو حاکم کي بارگاہ میں لے جاکر اپني ساري گروہ اُسکے گرد جمع کي (۲۸) اور
اُسکے کپڑے اُتارکر اُسے قرمزي پیراهن پهنایا (۲۹) اور کانٹوں سے تاج گوندهکے
اُسکے سر پر رکھا اور سرکنڈا اُسکے دهنے هاتھہ میں دیا اور اُسکے آگے گھٹنے
ٹیککر اُسپر ٹھٹھا مارا اور کہا سلام اي یهودیوں کے بادشاہ (۳۰) اور اُسپر
تھوکا اور سرکنڈا لیکر اُسکے سر پر مارا (۳۱) اور جب اُس سے ٹھٹھا کر چُکے
پیراهن کو اُس سے اُتارکر پھر اُسي کے کپڑے اُسے پهنائے اور تصلیب کرنے کو
لے گئے * (۳۲) جب باهر آئے اُنهوں نے شمعون نام ایک قوریني آدمي کو
پایا اُسے بیگار پکڑا کہ اُسکي صلیب اُٹھا لے چلے (۳۳) اور اُس مقام میں
جو گُلگتھا یعني کھوپڑي کي جگہہ کہلاتا هی پهنچکے (۳۴) پت ملا هوا
سرکہ اُسے پینے کو دیا پر اُسنے چکھکے پینا نہ چاها (۳۵) اور اُسے تصلیب
کرکے اُسکے کپڑے چٹھي ڈالکے بانٹ لیئے تاکہ جو نبي سے کہا گیا تھا
پورا هو کہ اُنهوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لیئے اور میرے کُرتے پر
چٹھي ڈالي (۳۶) اور بیٹھکے وهاں اُسکي نگهباني کرنے لگے (۳۷) اور اُسکے
قتل کا باعث یوں لکھا هوا اُسکے سر کے اُوپر ٹانگ دیا کہ یہہ یسوع یهودیوں
کا بادشاہ هی (۳۸) تب اُسکے ساتھہ دو چور مصلوب هوئے ایک دهنے

دوسرا بائیں * (۳۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ھلاکر اور یہہ کہکے اُسپر کُفر بکتے تھے (۴۰) کہ ای ھیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو صلیب پر سے اُتر آ (۴۱) یونہیں سردار کاھنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا (۴۲) اُسنے اَوروں کو بچایا آپ کو نہیں بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاہ ھی اب صلیب پر سے اُتر آوے تو ھم اُسپر ایمان لاوینگے (۴۳) اُسنے خدا پر بھروسا رکھا سو اگر وہ اُسکو چاھتا ھی تو اب اُسکو چُھڑاوے اُسنے تو کہا کہ میں خدا کا بیٹا ھوں (۴۴) اِسي طرح چوروں نے بھي جو اُسکے ساتھہ مصلوب ھوئے تھے اُسپر لعن طعن کیا * (۴۵) اور چھٹھي گھڑي سے نویں گھڑي تک سارے ملک پر اندھیرا چھا گیا (۴۶) اور نویں گھڑي کے قریب یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکر کہا ایلي ایلي لما سبختاني یعني ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۴۷) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وھاں کھڑے تھے یہہ سنکر کہا کہ اِلیا کو بُلاتا ھی (۴۸) اور وونہیں اُنمیں سے ایک نے دوڑکر اور اِسفنج لیکر سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلایا (۴۹) پر اَوروں نے کہا ٹھہر ھم دیکھیں کہ اِلیا اُسے چُھڑانے آتا ھی (۵۰) پر یسوع نے پھر بڑي آواز سے چِلاکر جان دي * (۵۱) اور دیکھو ھیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور زمین لرزي اور چٹان تڑک گئے (۵۲) اور قبریں کُھل گئیں اور بہت لاشیں مقدسوں کي جو آرام میں تھے اُٹھیں (۵۳) اور اُسکے اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مقدس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں (۵۴) جب صوبہ‌دار نے اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگہباني کرتے تھے زلزلہ اور جو جو ھوا دیکھا تو بہت ڈر گئے اور بولے کہ سچ مچ یہہ خدا کا بیٹا تھا (۵۵) اور وھاں بہت سي عورتیں جو گلیل سے یسوع کے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں دور سے دیکھہ رھي تھیں (۵۶) اُنمیں مریم مگدلیا اور یعقوب اور یوسے کي ما مریم اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں * (۵۷) پر جب شام ھوئي یوسف نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمي جو یسوع کا شاگرد بھي تھا آیا (۵۸) اُسنے پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي تب پیلاطوس نے لاش دینے کا حکم دیا (۵۹) اور یوسف نے لاش لیکر سوتي

صاف کپڑے میں لپیٹي (۶۰) اور اپني نئي قبر میں جو چٹان میں کھودي تھي رکھي اور ایک بڑا پتھر قبر کے دروازے پر ڈھلکاکے چلا گیا (۶۱) پر مریم مگدلیا اور دوسري مریم وھاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں * (۶۲) دوسرے روز جو طیاري کے دن کے بعد ھی سردار کاھنوں اور فریسیوں نے پیلاطوس کے پاس جمع ھوکے کہا (۶۳) ای خداوند ھمیں یاد ھی کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا کہ میں تین دن کے بعد جي اُٹھونگا (۶۴) پس حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کي نگہباني کي جاوے مبادا اُسکے شاگرد رات کو آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی تو پچھلا فریب پہلے سے بُرا ھوگا (۶۵) پیلاطوس نے اُنھیں کہا تمھارے پاس پہرا ھی جاؤ اور جیسے جانو نگہباني کرو (۶۶) سو وے گئے اور پتھر پر مُہر کرکے اور پہرا بیٹھاکر قبر کي نگہباني کي *

اٹھائیسواں باب

(۱) پر سبت کے بعد جب ھفتے کے پہلے دن پو پھٹنے لگي مریم مگدلیا اور دوسري مریم قبر کو دیکھنے آئیں (۲) اور دیکھو ایک بڑا زلزلہ ھوا کیونکہ خداوند کے فرشتے نے آسمان سے اُترکے اور پاس آکر پتھر کو دروازے سے ڈھلکایا اور اُسپر بیٹھہ گیا (۳) اُسکي صورت بجلي سي اور اُسکي پوشاک برف سي سفید تھي (۴) اور اُسکي دھشت سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردے سے ھو گئے (۵) پر فرشتہ عورتوں کو کہنے لگا تم مت ڈرو کیونکہ میں جانتا ھوں کہ تم یسوع کو جو مصلوب ھوا ڈھونڈھتي ھو (۶) وہ یہاں نہیں ھی کیونکہ جي اُٹھا ھی جیسا اُسنے کہا تھا آؤ دیکھو یہہ جگہہ جہاں خداوند پڑا تھا (۷) اور جلد جاکے اُسکے شاگردوں کو کہو کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی اور دیکھو وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا ھی وھاں اُسے دیکھوگے دیکھو میں نے تمھیں کہا (۸) اور وے جلد قبر سے خوف اور بڑي خوشي کے ساتھہ نکلکے اُسکے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں * (۹) اور جب اُسکے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تھیں دیکھو یسوع اُنھیں مِلا اور کہا سلام اور

اُنھوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا (۱۰) تب یسوع نے اُنھیں کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو جاویں وھاں مجھے دیکھینگے * (۱۱) جب وے چلي جاتي تھیں دیکھو پہرے والوں میں سے بعضوں نے شہر میں آکر سب کچھہ جو ھوا تھا سردار کاھنوں سے بیان کیا (۱۲) اور اُنھوں نے بزرگوں کے ساتھہ جمع ھوکر اور صلاح کرکے پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے (۱۳) اور کہا تم کہو کہ اُسکے شاگرد رات کو جب ھم سوتے تھے آکے اُسے چُرا لے گئے (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے ھم اُسے سمجھا دینگے اور تمھیں خطرے سے بچا لینگے (۱۵) سو اُنھوں نے روپئے لیکر جیسے سکھائے گئے کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ھی * (۱۶) اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع نے اُنھیں فرمایا تھا گئے (۱۷) اور اُسے دیکھکر اُسکو سجدہ کیا پر بعضے شک لائے (۱۸) اور یسوع نے پاس آکر اُنھیں کہا کہ سارا اختیار آسمان اور زمین پر مجھے دیا گیا (۱۹) پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنھیں باپ اور بیٹے اور روح‌القدس کے نام سے بپتسما دو (۲۰) اور اُنھیں سکھلاؤ کہ سب باتوں کو جنکا میں نے تم کو حکم دیا ھی حفظ کریں اور دیکھو میں زمانے کے آخر تک ھر روز تمھارے ساتھہ ھوں * آمین *

مرقس كي انجيل

پہلا باب

شروع خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي انجیل کا (۲) جیسا نبیوں کي کتابوں میں لکھا هي که دیکهه میں اپنے رسول کو تیرے آگے بهیجتا هوں جو تیري راہ کو تیرے سامهنے درست کریگا (۳) جنگل میں پکارنے والے کي آواز هي که خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے رستوں کو سیدها بناؤ (۴) یوحنا جنگل میں بپتسما دیتا اور گناهوں کي معافي کے لیئے توبه کے بپتسما کي منادي کرتا تها (۵) اور سارے ملک یہودیه اور یروشلیم کے باشندے اُس پاس نکل آتے اور سب اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن کے دریا میں اُس سے بپتسما پاتے تهے (۶) اور یوحنا اونت کے بالوں کي پوشاک پہنتا اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں بندها اور تڈي اور جنگلي شهد کهاتا (۷) اور یہه کہکے منادي کرتا تها که میرے پیچهے ایک مجهه سے زورآور آتا هي که میں اِس لایق نہیں که جُهککے اُسکي جوتیوں کا تسمه کهولوں (۸) میں نے تو تمهیں پاني سے بپتسما دیا پر وہ تمهیں روح‌القدس سے بپتسما دیگا * (۹) اور اُنهیں دنوں میں ایسا هوا که یسوع ناصرۂ گلیل سے آیا اور یردن میں یوحنا کے هاتهه سے بپتسما پایا (۱۰) اور اُسنے فوراً پاني سے باهر آکے آسمان کو کُهلا اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکها (۱۱) اور آسمان سے آواز آئي که تو میرا پیارا بیتا هي جس سے میں راضي هوں * (۱۲) اور روح اُسے في‌الفور جنگل میں لے گئي (۱۳) اور وهاں جنگل میں وہ چالیس دن تک شیطان سے آزمایا جاتا اور جنگل کے جانوروں کے ساتهه رهتا تها اور فرشتے اُسکي خدمت کرتے تهے * * (۱۴) اور یوحنا کي

گرفتاري کے بعد یسوع خدا کي بادشاھت کي خوشخبري سناتا اور یہہ کہتا
گلیل میں آیا (۱۵) کہ وقت پورا ھوا اور خدا کي بادشاھت نزدیک آئي
توبہ کرو اور انجیل پر ایمان لاؤ * (۱۶) اور دریاے گلیل کے کنارے پھرتے ھوئے
اُسنے شمعون اور اُسکے بھائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے دیکھا کہ وے
مچھوے تھے (۱۷) اور یسوع نے اُنھیں کہا میرے پیچھے چلے آؤ اور میں
تمھیں آدمیوں کا مچھوا بناؤنگا * (۱۸) اور وے فوراً اپنے جالوں کو چھوڑکر
اُسکے پیچھے ھو لیئے (۱۹) اور وھاں سے تھوڑي دور بڑھکے اُسنے زبدي کے
بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائي یوحنا کو بھي ناؤ پر جالوں کي مرمت کرتے
دیکھا (۲۰) اور في‌الفور اُنھیں بُلایا اور وے اپنے باپ زبدي کو ناؤ میں
مزدوروں کے ساتھہ چھوڑکے اُسکے پیچھے چلے آئے * * (۲۱) اور وے کفرناحم
میں داخل ھوئے اور وہ في‌الفور سبت کو عبادت‌خانے میں جاکے تعلیم
دینے لگا (۲۲) اور وے اُسکي تعلیم سے دنگ ھوئے کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں
کي مانند نہیں بلکہ اختیار والے کے طور پر سکھاتا تھا (۲۳) اور اُنکے عبادت‌خانے
میں ایک آدمي کو ناپاک روح کا سایہ تھا اور وہ یوں کہکے چلایا (۲۴) اہ
یسوع ناصري ھمیں تجھہ سے کیا کام تو ھمیں ھلاک کرنے آیا ھی میں تجھے
جانتا ھوں کہ کون ھی خدا کا قدوس (۲۵) اور یسوع نے اُسے ڈانتا اور کہا
چُپ رہ اور اُس سے نکل جا (۲۶) اور ناپاک روح اُسے مروڑکے اور بڑي
آواز سے چلاکے اُس سے نکل گئي (۲۷) اور سب حیران ھوئے یہاں تک کہ
آپس میں پوچھتے اور کہتے تھے کہ یہہ کیا ھی یہہ کیسي نئي تعلیم ھی
کہ وہ اختیار سے ناپاک روحوں کو بھي حکم دیتا ھی اور وے اُسکو مانتے
ھیں (۲۸) اور وونہیں اُسکي شہرت گلیل کي ساري گِردنواح میں پھیل
گئي * (۲۹) اور وے في‌الفور عبادت‌خانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے
ساتھہ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے (۳۰) اور شمعون کي ساس تپ
سے پڑي تھي اور اُنھوں نے اُسے في‌الفور خبر دي (۳۱) اور اُس نے پاس آکے
اور اُسکا ھاتھہ پکڑکے اُسے اُٹھایا اور في‌الفور اُسکي تپ اُتر گئي اور اُسنے
اُنکي خدمت کي * (۳۲) اور شام کو جب سورج ڈوب گیا سب
بیماروں اور دیوانوں کو اُس پاس لائے (۳۳) اور سارا شہر دروازے پر جمع

هوا تھا (۳۴) اور اُسنے بہتوں کو جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے چنگا کیا اور بہت سے دیووں کو نکالا اور دیووں کو بولنے ندیا کیونکہ وے اُسے پہچانتے تھے * (۳۵) اور بڑے تڑکے پو پھٹنے سے پہلے وہ اُٹھکے نکلا اور ایک ویران جگہہ میں گیا اور وہاں دعا مانگي (۳۶) اور شمعون اور اُسکے ساتھي اُسکے پیچھے چلے (۳۷) اور اُسے پاکے کہا کہ سب تجھے ڈھونڈھتے ھیں (۳۸) اور اُسنے اُنھیں کہا آؤ گِردنواح کے شہروں میں جاویں تاکہ وہاں بھي منادي کروں کیونکہ میں اِسي لیئے نکلا ھوں (۳۹) اور وہ ساري گلیل میں اُنکے عبادت خانوں میں منادي کرتا اور دیووں کو نکالتا تھا * (۴۰) اور ایک کوڑھي اُس پاس آیا اور اُسکي منت کرکے اور گھٹنے ٹیککر اُسے کہا کہ اگر تو چاھے تو مجھے صاف کر سکتا ھی (۴۱) اور یسوع نے اُسپر رحم کرکے اور ھاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاھتا ھوں تو صاف ھو (۴۲) اور یہہ کہتا ھي تھا کہ کوڑھہ في‌الفور اُس سے جاتا رھا اور وہ صاف ھو گیا (۴۳) اور اُسنے تاکید سے اُسے حکم دیکے جلد رخصت کیا (۴۴) اور اُسے کہا خبردار کسي سے کچھہ مت کہہ بلکہ جا اپنے تئیں کاھن کو دکھلا اور جو موسیٰ نے مقرر کیا ھی اپنے صاف ھونے کے واسطے گذران تاکہ اُنپر گواھي ھو (۴۵) پر وہ باھر جاکے بہت باتیں کہنے اور اِس ماجرے کو مشہور کرنے لگا یہاں تک کہ وہ ظاھراً شہر میں داخل نہ ھو سکا بلکہ باھر ویران جگہوں میں رھا اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آئے *

دوسرا باب

(۱) اور چند روز کے بعد وہ کفرناحم میں پھر آیا اور معلوم ھوا کہ وہ گھر میں ھی (۲) اور في‌الفور اِتنے آدمي جمع ھوئے کہ دروازے کي دھلیز تک اُنکي سمائي نہ ھوئي اور اُسنے اُنھیں کلام کہہ سنایا * (۳) اور ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُسکے پاس لے آئے (۴) اور جب بھیڑ کے سبب اُسکے نزدیک نہ آ سکے اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا اور پھاڑکے کھٹولے کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا (۵) یسوع نے اُنکا ایمان دیکھکر مفلوج کو کہا ای فرزند تیرے گناہ تجھے معاف ھوئے (۶) پر

بعضے فقیه وهاں بیٹھے اور اپنے دلوں میں خیال کرتے تھے (۷) که یہه
کیوں ایسا کفر بکتا هی کون گناه معاف کر سکتا هی مگر ایک یعني خدا
(۸) اور فيالفور یسوع نے اپني روح میں جانکے که وے اپنے جي میں ایسے
خیال کرتے هیں اُنهیں کہا کیوں اپنے دلوں میں یہه خیال کرتے هو
(۹) کونسا آسان هی کیا مفلوج کو کہنا که گناه تجهے معاف هوئے یا یہه
کہنا که اُتهه اپنا کهٹولا اُٹها اور چل (۱۰) پر اِسلیئے که تم جانو که اِنسان
کے بیٹے کو زمین پر گناه معاف کرنے کا اختیار هی اُسنے مفلوج کو کہا
(۱۱) میں تجهے کہتا هوں اُتهه اپنا کهٹولا اُٹها اور اپنے گهر کو چلا جا
(۱۲) اور وه فيالفور اُٹها اور اپنا کهٹولا اُٹهاکر سبهوں کے سامهنے نکل گیا ایسا
که سب دنگ هو گئے اور خدا کي ستایش کرکے بولے که هم نے ایسا کچهه
کبهي نهیں دیکها * (۱۳) اور وه پهر باهر دریا کے پاس گیا اور ساري بِهیڑ
اُس پاس آئي اور اُسنے اُنهیں سکهلایا (۱۴) اور جاتے هوئے حلفا کے بیٹے
لیوي کو محصول کي چوکي پر بیٹهے دیکها اور اُسے کہا میرے پیچهے هولے
اور وه اُتهکے اُسکے پیچهے هولیا (۱۵) اور یوں هوا که جب وه اُسکے گهر میں
کهانے بیٹها تها بهت سے خراجگیر اور گنهگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتهه
کهانے بیٹهے کیونکه وے بهت تهے اور اُسکے پیچهے چلے آئے تهے (۱٦) اور
جب فقیهوں اور فریسیوں نے اُسے خراجگیروں اور گنهگاروں کے ساتهه کهاتے
دیکها تب اُسکے شاگردوں کو کہا که وه کیوں خراجگیروں اور گنهگاروں کے
ساتهه کهاتا پیتا هی (۱۷) یسوع نے یہه سنکر اُنهیں کہا تندرستوں کو حکیم
کي حاجت نهیں بلکه بیماروں کو میں راستبازوں کو نهیں بلکه گنهگاروں
کو توبه کے لیئے بُلانے آیا هوں * (۱۸) اور یوحنا کے شاگرد اور فریسي روزه
رکها کرتے تهے سو اُنهوں نے آکے اُسے کہا یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں
روزه رکهتے هیں پر تیرے شاگرد روزه نهیں رکهتے (۱۹) اور یسوع نے اُنهیں
کہا کیا براتي جب تک دولها اُنکے ساتهه هی روزه رکهه سکتے هیں جب
تک دولها اُنکے پاس هی روزه نهیں رکهه سکتے هیں (۲۰) پر دن آوینگے که
جب دولها اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنهیں دنوں میں روزه رکهینگے *
(۲۱) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پراني پوشاک پر نهیں لگاتا هي نهیں تو اُسکا

نیا ٹکڑا پرانے سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي هی (۲۲) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا هی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑتي اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکه نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاهیئے * (۲۳) اور یوں هوا که وہ سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد چلتے چلتے بالیں توڑنے لگے (۲۴) اور فریسیوں نے اُسے کہا دیکھہ یے کس لیئے سبت کو وہ کرتے هیں جو روا نہیں هی (۲۵) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي محتاج اور بھوکھے تھے (۲۶) که کیونکر سردار کاهن ابیاتھر کے وقت خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جنکا کھانا کاهنوں کے سوا کسي کو روا نه تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۲۷) اور اُسنے اُنھیں کہا سبت آدمي کے واسطے هوا نه آدمي سبت کے واسطے (۲۸) پس اِنسان کا بیٹا سبت کا بھي خداوند هی *

تیسرا باب

(۱) اور وہ پھر عبادت‌خانے میں داخل هوا اور وهاں ایک آدمي تھا جسکا هاتھہ سوکھہ گیا تھا (۲) اور وے اُسکي گھات میں لگے تاکه اگر اُسے سبت کو چنگا کرے اُسپر نالش کریں (۳) اور اُسنے اُس آدمي کو جسکا هاتھہ سوکھہ گیا تھا کہا بیچ میں کھڑا هو (۴) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا سبت کو نیکي کرنا روا هی یا بدي جان بچانا یا مارنا پر وے چُپ رهے (۵) تب اُسنے غصے سے اُنپر نظر کرکے اور اُنکي سخت‌دلي کے سبب غمگین هوکے اُس آدمي کو کہا که اپنا هاتھہ پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور اُسکا هاتھہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۶) تب فریسیوں نے فيالفور باهر جاکے هیرودیوں کے ساتھہ اُسکي ضد پر صلاح کي که اُسے کیونکر هلاک کریں * (۷) اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ دریا کے پاس چلا گیا اور ایک بڑي جماعت گلیل اور یہودیه (۸) اور یروشلیم اور عدوم اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے هو لي اور صور اور صیدا کے آس پاس کے باشندوں کي بڑي بِھیڑ اُسکے کاموں کي

خبر سنکے اُس پاس آئي (۹) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے سبب چھوتي ناؤ اُسکے لیئے طیار کر رکھیں تاکہ اُسے دبا نڈالیں (۱۰) کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا یہاں تک کہ وے جو بلاؤں میں گرفتار تھے سب اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھوئیں (۱۱) اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتي تھیں اُسکے آگے گر پڑتي اور یہہ کہکے پکارتي تھیں کہ تو خدا کا بیتا هی (۱۲) اور اُسنے اُنھیں بہت دھمکایا کہ اُسے مشہور نہ کریں * (۱۳) اور وہ پہاڑ پر گیا اور جنکو چاھا پاس بُلایا اور وے اُس پاس آئے (۱۴) اور اُسنے بارہ کو مقرر کیا کہ اُسکے ساتھہ رھیں اور اُنھیں بھیجا کہ منادي کریں (۱۵) اور بیماریوں کو دفع کرنے اور دیووں کو نکالنے کي قدرت رکھیں (۱۶) یعني شمعون کو جسکا نام پطرس رکھا (۱۷) اور زبدي کے بیتے یعقوب اور یعقوب کے بھائي یوحنا کو جنکا نام بنرگس رکھا یعني رعد کے بیتے (۱۸) اور اندریاس اور فیلپوس اور برتولما اور متي اور تھوما اور حلفا کے بیتے یعقوب اور تدي اور کنعاني شمعون (۱۹) اور یہودا اسکریوطي کو جسنے اُسے حوالے بھي کیا * (۲۰) اور وے گھر میں آئے اور پھر اِتنے لوگ جمع ہوئے کہ وے روتي بھي نہ کھا سکے (۲۱) اور جب اُسکے رشتےداروں نے یہہ سنا تو اُسکے پکڑنے کو چلے کیونکہ اُنھوں نے کہا کہ وہ بیخود هی * (۲۲) اور فقیہوں نے جو یروشلیم سے آئے تھے کہا کہ باعلزبول اُسکے ساتھہ هي اور یہہ کہ دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا هی (۲۳) اور اُسنے اُنکو پاس بُلاکر تمثیلوں میں اُنھیں کہا شیطان شیطان کو کس طرح نکال سکتا هی (۲۴) اور اگر کسي بادشاهت میں اپنے خلاف پر پھوت پڑے تو وہ بادشاهت قائم نہیں رہ سکتي (۲۵) اور اگر کسي گھر میں اپنے خلاف پر پھوت پڑے تو وہ گھر قائم نہیں رہ سکتا (۲۶) اور اگر شیطان اپنے هي خلاف پر کھڑا هو اور پھوت کرے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُسکا آخر هی (۲۷) کوئي کسي زورآور کے گھر میں داخل هوکر اُسکا اسباب نہیں لوت سکتا مگر یہہ کہ پہلے زورآور کو باندھے تب اُسکا گھر لوتیگا (۲۸) میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ سب گناہ اور کفر جو بکتے هیں بني آدم کو معاف کیئے جائینگے (۲۹) لیکن وہ جو روح‌القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو ابد تک معافي نہوگي بلکہ وہ همیشہ

کي عدالت کا سزاوار هی (۳۰) کیونکه اُنهوں نے کہا تها که اُسکے ساتهه ناپاک روح هی * (۳۱) اور اُسکے بهائي اور اُسکي ما آئي اور باهر کهڑے هوکے اُسے بُلوا بهیجا (۳۲) اور بهیڑ اُسکے آس پاس بیٹهي تهي سو اُنهوں نے اُسے کہا دیکهه تیري ما اور تیرے بهائي باهر تجهے ڈهونڈهتے هیں (۳۳) اور اُسنے اُنهیں جواب دیا اور کہا کون هی میري ما یا میرے بهائي (۳۴) اور اُنپر جو اُسکے آس پاس بیٹهے تهے نظر کرکے کہا دیکهو میري ما اور میرے بهائي (۳۵) کیونکه جو کوئي خدا کي مرضي پر عمل کرتا هی وهي میرا بهائي اور میري بهن اور ما هی *

چوتها باب

(۱) اور وہ پهر دریا کے کنارے پر تعلیم دینے لگا اور بڑي بهیڑ اُس پاس جمع هوئي یہاں تک که وہ دریا میں ناؤ پر چڑهه بیٹها اور ساري بهیڑ دریا کے کنارے خشکي پر رهي (۲) اور اُسنے اُنهیں تمثیلوں میں بهت سکهلایا اور اپني تعلیم میں اُنسے کہا (۳) سنو بونیوالا بونے کو نکلا (۴) اور بوتے وقت یوں هوا که کچهه راہ کے کنارے گرا اور هوا کے پرندے آئے اور اُسے چگ گئے (۵) اَور کچهه پتهریلي زمین پر گرا جہاں اُسے بهت مٹي نه ملي اور دلدار زمین نه پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا جل گیا اور اِسلیئے که جڑ نه پکڑي تهي سوکهه گیا (۷) اَور کچهه کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا لیا اور وہ پهل نه لایا (۸) پهر اَور کچهه اچهي زمین پر گرا اور اُگتا اور بڑهتا پهل لایا بعض تیس گنا اور بعض ساٹهه گنا اور بعض سو گنا (۹) اور اُسنے اُنهیں کہا جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۱۰) اور جب وہ اکیلا تها اُنهوں نے جو اُسکے ساتهه تهے بارهوں سے ملکے اُس تمثیل کے معنی اُس سے پوچهے (۱۱) اور اُسنے اُنهیں کہا خدا کي بادشاهت کے بهید کي سمجهه تمهیں دي گئي هی پر اُنسے جو باهر هیں سب باتیں تمثیلوں میں هوتي هیں (۱۲) تاکه دیکهتے هوئے دیکهیں پر نه بوجهیں اور سنتے هوئے سنیں پر نه سمجهیں نهو که وے پهریں اور اُنکے گناہ بخشے جائیں (۱۳) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا تم یہه تمثیل نهیں سمجهتے هو پس اَور سب

تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے (۱۴) بونیوالا کلام بوتا هی (۱۵) پر جو راہ کے کنارے پڑے جہاں کلام بویا جاتا هی وے هیں که جب اُنہوں نے سنا تو شیطان في‌الفور آتا اور اُس کلام کو جو اُنکے دلوں میں بویا گیا تھا چھین لے جاتا هی (۱۶) اور اِسي طرح جو پتھریلي زمین میں بوئے گئے وے هیں جو کلام سنکے في‌الفور خوشي سے قبول کر لیتے هیں (۱۷) پر اپنے میں جڑ نہیں رکھتے بلکه چند روزہ هیں آخر جب کلام کے سبب تکلیف پاتے یا ستائے جاتے هیں تو جلد ٹھوکر کھاتے هیں (۱۸) اور جو کانٹوں میں بوئے گئے وے هیں جو کلام سنتے هیں (۱۹) پر اِس دنیا کي فکریں اور دولت کا فریب اور اَوْر چیزوں کا لالچ داخل هوکے کلام کو دبا لیتا هی اور وہ بے پھل رهتا هی (۲۰) اور جو اچھي زمین میں بوئے گئے وے هیں جو کلام سنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے هیں بعضے تیس گنے اور بعضے ساٹھ گنے اور بعضے سو گنے * (۲۱) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا چراغ اِسلیئے لاتے هیں که پیمانے یا پلنگ کے تلے رکھیں نه که چراغدان پر رکھیں (۲۲) کیونکه کوئي چیز پوشیدہ نہیں جو ظاهر نه کي جاوے اور نه چھپي هی مگر اِسلیئے که ظہور میں آوے (۲۳) جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۲۴) اور اُسنے اُنهیں کہا خبردار هو که کیا سنتے هو جس پیمانے سے تم ناپتے هو اُسي سے تمہارے لیئے ناپا جائیگا اور تمهیں جو سنتے هو زیادہ دیا جائیگا (۲۵) کیونکه جسکے پاس هی اُسے دیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس هی لے لیا جائیگا * (۲۶) اور اُسنے کہا خدا کي بادشاهت ایسي هی جیسے آدمي جو زمین میں بیج بووے (۲۷) اور رات دن سووے اُٹھے اور بیج اُگے اور بڑھے ایسا که وہ نجانے (۲۸) کیونکه زمین آپ سے آپ پھل لاتي هی پہلے سبزي پھر بال اُسکے بعد بال میں پورے دانے (۲۹) اور جب دانه پک چکا تو وہ في‌الفور هنسوا بھیجتا هی کیونکه فصل کا وقت آ پہنچا هی * (۳۰) اور اُسنے کہا هم خدا کي بادشاهت کو کس سے تشبیه دیں یا اُسے کیسي تمثیل میں بتاویں (۳۱) رائي کے دانے کي مانند هی که جب وہ زمین میں بویا جاتا هی زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا هی (۳۲) پر جب بویا گیا تو اُگتا اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑي ڈالیاں

نکالتا هی یہاں تک که هوا کے پرندے اُسکے سائے میں بسیرا لے سکتے هیں *
(۳۳) اور وہ بہتیری ایسی تمثیلوں میں اُنکی سمجھه کے موافق اُنسے کلام کہتا (۳۴) اور بے تمثیل اُنسے باتیں نہیں کرتا تھا لیکن خلوت میں اُسنے اپنے شاگردوں سے سب کا بیان کیا * (۳۵) اور اُسی دن جب شام هوئی اُسنے اُنھیں کہا آؤ اُس پار جاویں (۳۶) اور وے بِهیڑ کو رخصت کرکے اُسے جس طرح که ناؤ پر تھا لے گئے اور اُسکے ساتھه اَور چھوٹی ناویں تھیں (۳۷) اور بڑی آندھی چلی اور لہریں ناؤ پر یہاں تک لگیں که وہ پانی سے بھری جاتی تھی۔ (۳۸) اور وہ پتوار کی طرف سر تلے تکیه رکھے سو رہا تھا تب اُنھوں نے اُسے جگاکے کہا ای اُستاد تجھے فکر نہیں که هم هلاک هوتے هیں (۳۹) اور اُسنے اُٹھکے هوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا تھم جا چُپ رہ اور هوا تھہر گئی اور بڑا چین هو گیا (۴۰) اور اُنھیں کہا تم کیوں ایسے هراسان هو اور کس واسطے اعتقاد نہیں رکھتے هو (۴۱) اور وے نہایت ڈر گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے که یہه کون هی که هوا اور دریا بھی اُسکے فرمان بردار هیں *

پانچواں باب

(۱) اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں آئے (۲) اور جب وہ ناؤ سے اُترا فوراً ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکلکے اُسے مِلا (۳) وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور کوئی اُسکو زنجیروں سے بھی جکڑ نه سکتا تھا (۴) کیونکه وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا اور اُسنے زنجیریں توڑیں اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے اور کوئی اُسے بس میں نه لا سکا (۵) اور وہ همیشه رات دن پہاڑوں پر اور قبروں میں رهکر چِلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے کوٹتا تھا (۶) پر یسوع کو دور سے دیکھکر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا (۷) اور بڑی آواز سے چِلاکے کہا ای خداے تعالیٰ کے بیٹے یسوع مجھے تجھه سے کیا کام تجھے خدا کی قسم دیتا هوں که مجھے دکھه مت دے (۸) کیونکه اُسنے اُسے کہا تھا که ای ناپاک روح اِس آدمی سے نکل جا (۹) اور اُسنے اُس سے پوچھا که تیرا کیا نام هی اُسنے جواب دیا اور کہا میرا نام لگیون هی اِسلیئے که هم بہت هیں (۱۰) اور اُسنے اُسکی بہت منت کی

که همیں اِس ملک سے مت نکال (۱۱) اور وهاں پہاڑوں کے نزدیک سوأروں کا بڑا غول چرتا تھا (۱۲) اور سب دیوون نے أسکي منت کي اور کہا همکو سوأروں میں بھیج تاکه هم أنمیں پیٹھیں (۱۳) اور یسوع نے فيالفور أنهیں اجازت دي سو ناپاک روحیں نکلکے سوأروں میں پیٹھه گئیں اور غول کڑارے پر سے دریا میں کودا اور وے تخمیناً هزار تھے اور دریا میں ڈوب گئے (۱۴) اور سوأروں کے چرانیوالے بھاگے اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي تب وے أس ماجرے کو دیکھنے نکلے (۱۵) اور یسوع پاس آئے اور دیوانے کو جس میں لگیون تھا کپڑے پہنے اور هوشیار بیٹھے دیکھا اور ڈر گئے (۱۶) اور دیکھنیوالوں نے دیوانے کا حال اور سوأروں کا احوال أنسے بیان کیا (۱۷) اور وے أسکي منت کرنے لگے که أنکي سرحدوں سے نکل جاے (۱۸) اور جب وہ ناؤ پر چڑھا دیوانے نے أسکي منت کي که أسکے ساتھه رهنے پاوے (۱۹) لیکن یسوع نے أسے اجازت نه دي بلکه أسے کہا که اپنوں کے پاس گھر جا اور أنهیں خبر دے که خداوند نے تیرے لیئے کتنا کچھه کیا اور تجھه پر رحم کہایا (۲۰) اور وہ چلا گیا اور دکاپولس کے ملک میں سنانے لگا که کتنا کچھه یسوع نے أسکے لیئے کیا تھا اور سب متعجب هوئے * (۲۱) اور جب یسوع ناؤ پر پھر پار آیا بڑي بھیڑ أس پاس جمع هوئي اور وہ دریا کے پاس تھا (۲۲) اور دیکھو عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک یائر نام آیا اور أسے دیکھکر أسکے قدموں پر گرا (۲۳) اور أسکي بہت منت کي اور کہا که میري چھوٹي بیٹي مرنے پر هے اِسواسطے آکر أسپر هاتھه رکھه تاکه چنگي هو اور وہ جیئیگي (۲۴) اور وہ أسکے ساتھه چلا اور بہت لوگ أسکے پیچھے هو لیئے اور أسپر گرے پڑتے تھے * (۲۵) اور کوئي عورت جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا (۲۶) اور جسنے بہت حکیموں کي دوائیں کہائي تھیں اور اپنا سب مال خرچ کرکے کچھه فائده نپایا تھا بلکه أسکي بیماري بڑھه گئي تھي (۲۷) یسوع کي خبر سنکے بھیڑ میں پیچھے سے آئي اور أسکے کپڑے کو چھوا (۲۸) کیونکه أسنے کہا که اگر صرف أسکے کپڑوں کو چھوؤں تو چنگي هو جاؤنگي (۲۹) اور فيالفور أسکے لہو کا سوتا سوکھه گیا اور أسنے اپنے بدن کے حال سے جانا که میں أس آفت سے چنگي هوئي (۳۰) اور یسوع نے

فيالفور اپنے جي ميں جانکے که مجهه ميں سے قوت نکلي بهيڑ ميں پهرکے کہا ميرے کپڑوں کو کسنے چهوا (۳۱) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو ديکهتا هي که لوگ تجهه پر گرے پڑتے هيں اور کہتا هي که کسنے مجهے چهوا (۳۲) اور اُسنے چاروں طرف نگاه کي تاکه اُسے جسنے يهه کيا تها ديکهے (۳۳) تب عورت خوب جانکے که ميري بابت کيا هوا ڈرتي اور کانپتي آئي اور اُسکے آگے گر پڑي اور سب سچ سچ اُسے کہا (۳۴) پر اُسنے اُسے کہا اى بيٹي تيرے ايمان نے تجهے بچايا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي ره * (۳۵) وه يهه کهه رها تها که عبادتخانے کے سردار سے لوگ آئے اور بولے که تيري بيٹي مر گئي اب کيوں اُستاد کو تکليف ديتا هي (۳۶) يسوع نے اُس بات کو جو وے کہتے تهے سنتے هي عبادتخانے کے سردار کو کہا مت ڈر فقط ايمان لا (۳۷) اور اُسنے پطرس اور يعقوب اور يعقوب کے بهائي يوحنا کے سوا کسي کو اپنے ساتهه جانے نه ديا (۳۸) اور عبادتخانے کے سردار کے گهر ميں آکے شور و غل اور لوگوں کو بهت روتے پيٹتے ديکها (۳۹) اور اندر جاکے اُنهيں کہا کيوں غل کرتے اور روتے هو لڑکي نهيں مر گئي بلکه سوتي هي (۴۰) اور وے اُسپر هنسے پر وه سب کو نکالکے اور لڑکي کے باپ اور ما اور اپنے ساتهيوں کو ليکے جهاں لڑکي پڑي تهي اندر گيا (۴۱) اور لڑکي کا هاتهه پکڑکے اُسے کہا تاليتا قومي جسکا ترجمه يهه هي که اى لڑکي (ميں تجهے کہتا هوں) اُٹهه (۴۲) اور وونهيں لڑکي اُٹهي اور پهرنے لگي کيونکه وه باره برس کي تهي اور وے نهايت حيران هوئے (۴۳) اور اُسنے اُنهيں بتاکيد حکم ديا که يهه کوئي نجانے اور کہا اُسے کچهه کهانے کو دو *

چهٹهواں باب

(۱) اور وهاں سے چلا گيا اور اپنے وطن ميں آيا اور اُسکے شاگرد اُسکے پيچهے هو ليئے (۲) اور جب سبت هوا عبادتخانے ميں تعليم دينے لگا اور بهتيرے سنکے حيران هوئے اور بولے که کهاں سے اُسکو يهه ملا اور يهه کيا حکمت هي جو اُسے دي گئي که ايسے معجزے اُسکے هاتهوں سے ظاهر هوتے هيں (۳) کيا يهه مريم کا بيٹا بڑهئي نهيں اور يعقوب اور يوسي اور يهودا

اور شمعون کا بھائي نہیں اور کیا اُسکي بہنیں ھمارے پاس نہیں ھیں اور
اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي (۴) تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ نبي بے
عزت نہیں ھي مگر اپنے وطن میں اور اپنے کنبے اور گھر میں (۵) اور وہ
کوئي معجزہ وھاں نہ دکھلا سکا مگر تھوڑے بیماروں پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں چنگا
کیا (۶) اور اُسنے اُنکي بےایماني کے سبب تعجب کیا اور آس پاس کے
گانوں میں تعلیم دیتا پھرا * * (۷) اور اُسنے بارھوں کو پاس بُلایا اور اُنکو دو دو
کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا (۸) اور حکم
دیا کہ راہ کے لیئے لاٹھي کے سوا کچھہ مت لو نہ جھولي نہ روٹي نہ اپنے
کمربند میں نقد مگر جوتیاں پہنو پر دو کُرتے مت پہنو (۹) اور اُنھیں کہا
جہاں تم کسي گھر میں داخل ھوؤ وھیں رھو جب تک کہ وھاں سے روانہ
نہو (۱۰) اور جو تمھیں قبول نکریں اور نہ تمھاري سنیں تو وھاں سے نکلکے
اپنے پانوں کي خاک اُنپر گواھي کے لیئے جھاڑ دو (۱۱) میں تمھیں سچ
کہتا ھوں کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کا حال اُس شہر کے حال سے
آسان ھوگا (۱۲) اور اُنھوں نے جاکے منادي کي کہ توبہ کرو (۱۳) اور بہت
دیووں کو نکالا اور بہت بیماروں پر تیل ملا اور اُنھیں چنگا کیا * (۱۴) اور
ھیرودس بادشاہ نے یہہ سنا (کیونکہ اُسکا نام مشہور ھوا) اور کہا کہ یوحنا
بپتسما دینیوالا مُردوں میں سے جي اُٹھا اِسلیئے معجزے اُس سے ظاھر ھوتے
ھیں (۱۵) اوروں نے کہا کہ وہ اِلیا ھي پھر اوروں نے کہا کہ نبي یا نبیوں
میں سے ایک کي مانند ھي (۱۶) پر ھیرودس نے سنکر کہا کہ یہہ یوحنا
ھي جسکا میں نے سر کٹوایا وھي مُردوں میں سے جي اُٹھا ھي * (۱۷) کیونکہ
ھیرودس نے اپنے بھائي فیلپوس کي جورو ھیرودیا کے سبب جس سے اُسنے
بیاہ کیا تھا آپ ھي بھیجکر یوحنا کو پکڑوایا اور اُسے قیدخانے میں بند کیا
(۱۸) اِسلیئے کہ یوحنا نے ھیرودس کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي جورو رکھني
تجھے روا نہیں (۱۹) اِس سبب ھیرودیا اُسکا کینہ رکھتي اور چاھتي تھي
کہ اُسے قتل کرے پر نہ کر سکي (۲۰) کیونکہ ھیرودس یوحنا کو مردِ راستباز
اور قدوس جانکر اُس سے ڈرتا اور اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي سنکر بہت
باتوں پر عمل کرتا اور خوشي سے اُسکي سنتا تھا (۲۱) پر جب قابو کا دن

آیا تھا کہ ھیرودس نے اپنی سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور سرداروں اور گلیل کے امیروں کی ضیافت کی (۲۲) اور ھیرودیا کی بیتی اندر آئی اور ناچکے ھیرودس اور اُسکے مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے لڑکی کو کہا کہ جو چاھے سو مانگ اور میں تجھے دونگا (۲۳) اور اُس سے قسم کھائی کہ اپنی آدھی بادشاھت تک جو کچھہ تو مجھہ سے مانگے تجھے دونگا (۲۴) سو اُسنے نکلکے اپنی ما کو کہا کہ کیا مانگوں وہ بولی یوحنا بپتسما دینیوالے کا سر (۲۵) اور فی‌الفور بادشاہ کے پاس چالاکی سے آکر اُسنے اُس سے عرض کی اور کہا میں چاھتی ھوں کہ تو یوحنا بپتسما دینیوالے کا سر ابھی تھالی میں مجھے لا دے (۲۶) اور بادشاہ بہت غمگین ھوا پر اپنی قسم اور مہمانوں کے سبب اُس سے اِنکار کرنا نچاھا (۲۷) اور بادشاہ نے فی‌الفور جلاد کو بھیجکر اُسکا سر لانے کا حکم دیا (۲۸) سو اُسنے جاکے اُسکا سر قیدخانے میں کاتا اور اُسے تھالی میں لایا اور لڑکی کو دیا اور لڑکی نے اپنی ما کو دیا (۲۹) اور اُسکے شاگرد سنکر آئے اور اُسکی لاش کو اُتھایا اور قبر میں رکھا * * (۳۰) اور رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھوں نے کیا اور جو کچھہ سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا (۳۱) اور اُسنے اُنھیں کہا الگ ویران جگہہ میں چلو اور ذرا سُستاؤ کیونکہ وھاں بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُنھیں کھانے کی بھی فرصت نہ تھی (۳۲) اور وے ناؤ پر چڑھکے الگ ویران جگہہ میں گئے (۳۳) اور لوگوں نے اُنھیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا اور سب شہروں سے خشکی خشکی اُدھر دوڑے اور اُنسے آگے جا پہنچے اور اُسکے پاس جمع ھوئے (۳۴) اور یسوع نے نکلکے بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُنپر رحم آیا کیونکہ وے بھیڑوں کی مانند تھے جنکا گڈریا نہو اور وہ اُنھیں بہت سی باتیں سکھلانے لگا (۳۵) اور جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا کہ جگہہ ویران ھی اور دن اب بہت ڈھلا (۳۶) اُنھیں رخصت کر تاکہ آس پاس کے گانوں اور بستیوں میں جاکے اپنے لیئے روتی مول لیں کیونکہ کچھہ کھانے کو اُن پاس نہیں (۳۷) پر اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا تم اُنھیں کھانے کو دو اور وے اُسے بولے کیا ھم جاکے دو سو دینار کی روتیاں مول لیں اور اُنھیں کھانے کو دیں (۳۸) اُسنے اُنھیں کہا تمھارے

پاس کتني روتیاں هیں جاؤ دیکھو اور اُنھوں نے دریافت کرکے کہا پانچ اور دو مچھلیاں (۳۹) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ سب کو صف صف هري گھاس پر بتھلاؤ (۴۰) اور وے سو سو اور پچاس پچاس صف صف بیتھے (۴۱) اور اُسنے وے پانچ روتیاں اور دو مچھلیاں لیکے اور آسمان کي طرف دیکھکر برکت چاھي اور روتیاں توریں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور وے دو مچھلیاں بھي اُن سب میں بانتیں (۴۲) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے (۴۳) اور تکروں کي بارہ توکریاں بھري اُتھائیں اور کچھہ مچھلیوں سے بھي اُتھایا (۴۴) اور وے جنھوں نے روتیاں کھائیں تخمیناً پانچ هزار مرد تھے * (۴۵) اور فيالفور اُسنے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ جب تک لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے آگے بیتصیدا میں پار جاؤ (۴۶) اور اُنھیں رخصت کرکے پہار پر دعا مانگنے گیا (۴۷) اور جب شام هوئي ناؤ بیچ دریا میں تھي اور وہ اکیلا خشکي پر تھا (۴۸) اور اُسنے دیکھا کہ وے کھیونے سے بہت دق هوئے کیونکہ هوا اُنکے مخالف تھي اور رات کے چوتھے پہر وہ دریا پر چلتا هوا اُن پاس آیا اور چاها کہ اُنسے آگے بڑھے (۴۹) پر جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا کہ بھوت هی اور چلا اُتھے (۵۰) کیونکہ سبھوں نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے اور اُسنے فيالفور اُن کے ساتھہ باتیں کیں اور اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں هوں مت ڈرو (۵۱) اور ناؤ پر اُن پاس چڑھا اور هوا تھم گئي اور وے اپنے دلوں میں نہایت حیران اور متعجب هوئے (۵۲) کیونکہ اُنھوں نے روتیوں کا معجزہ نہ سمجھا تھا اِسلیئے کہ اُنکا دل سخت تھا * (۵۳) اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھات پر لگایا (۵۴) اور جب ناؤ پر سے اُترے فيالفور لوگ اُسے پہچان کے (۵۵) اُس سارے گِردنواح میں دوڑے اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنھوں نے سنا تھا کہ وہ هی لے جانے لئے (۵۶) اور جہاں کہیں وہ کسي بستي یا شہر یا گانو میں گیا اُنھوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکھا اور اُسکي منت کي کہ صرف اُسکے کپڑے کے دامن کو چھوئیں اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے هو گئے *

ساتواں باب

(۱) اور فریسي اور بعضے فقیه یروشلیم سے آکے اُس پاس جمع هوئے (۲) اور جب اُنهوں نے اُسکے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعني بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے دیکها تو اُنپر ملامت کي (۳) کیونکه فریسي اور سب یهودي بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے جب تک دونوں هاتهه مل ملکے نه دهوئیں نهیں کهاتے هیں (۴) اور بازار سے آکے جب تک نه نهاویں نهیں کهاتے هیں اور بهت اَوْر باتیں هیں جنکا ماننا اُنهوں نے اپنے ذمه لیا جیسے پیالوں اور تهالیوں اور تانبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دهونا (۵) سو فریسیوں اور فقیهوں نے اُس سے پوچها که کس واسطے تیرے شاگرد بزرگوں کي روایت پر نهیں چلتے بلکه بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے هیں (۶) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کها که اشعیا نے تم ریاکاروں کے حق میں خوب نبوت کي هی جیسا که لکها هی که یے لوگ هونٹهوں سے میري عزت کرتے هیں پر اُنکا دل مجهه سے دور هی (۷) سو وے عبث میري پرستش کرتے هیں که تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم سکهلاتے هیں (۸) کیونکه تم خدا کے حکم کو ترک کرکے آدمیوں کي روایت مانتے هو جیسے تهالیوں اور پیالوں کا دهونا اور بهت اَوْر ایسے کام کرتے هو (۹) پهر اُسنے اُنهیں کها تم خدا کے حکم کو خوب باطل کرتے هو تاکه اپني روایت کو قائم کرو (۱۰) کیونکه موسیٰ نے کها که اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر اور جو کوئي باپ یا ما پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاے (۱۱) پر تم کهتے هو که اگر کوئي باپ یا ما سے کهے که جو مجهسے تجهکو دینا واجب تها سو قربان یعني هدیه هوا (۱۲) اور تم اُسکو اُسکے باپ یا اُسکي ما کي کچهه مدد کرنے نهیں دیتے (۱۳) اور خدا کے کلام کو اپني روایت سے جو جاري کي هی باطل کرتے هو اور ایسا بهت کچهه بجا لاتے هو* (۱۴) اور اُسنے ساري بهیڑ کو پاس بُلاکے اُنهیں کها سب میري سنو اور سمجهو (۱۵) کوئي چیز جو باهر سے آدمي کے اندر جاتي هی اُسے ناپاک نهیں کر سکتي پر وے چیزیں جو اُسمیں سے نکلتي هیں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں (۱۶) اگر کسي کے کان سننے کو

هوں سن لے * (۱۷) اور جب وہ بِھیڑ کے پاس سے گھرمیں آیا اُسکے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کي بابت پوچھا (۱۸) اور اُسنے اُنھیں کہا پس کیا تم بھي ناسمجھہ ھو کیا نہیں سمجھتے کہ جو چیز باہر سے آدمي کے اندر جاتي ھی اُسے ناپاک نہیں کرسکتي (۱۹) اِسلیئے کہ وہ اُسکے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتي اور پاىخانے میں نکلتي ھی یوں سب کھانے کي نجاست چھٹ جاتي ھی (۲۰) پھر اُسنے کہا کہ جو آدمي سے نکلتا ھی وھي آدمي کو ناپاک کرتا ھی (۲۱) کیونکہ اندر آدمي کے دل سے بُرے خیال زناکاري حرامکاري خون (۲۲) چوري لالچ شرارت مکر مستي بدنظري کفر غرور بیوقوفي نکلتي ھی (۲۳) یے سب بُري چیزیں اندر سے نکلتي اور آدمي کو ناپاک کرتي ھیں * (۲۴) اور وھاں سے اُٹھکے صور اور صیدا کي سرحدوں میں گیا اور گھرمیں داخل ھوکے چاھا کہ کوئي نہ جانے لیکن چھپا نہ رہ سکا (۲۵) کیونکہ ایک عورت جسکي بیٹي میں ناپاک روح تھي اُسکي خبر سنکر آئي اور اُسکے پانوں پر گري (۲۶) یہہ عورت یوناني اور صورفینیي قوم کي تھي اور اُسنے اُسکي منت کي کہ دیو کو اُسکي بیٹي سے نکالے (۲۷) پر یسوع نے اُسے کہا پہلے لڑکوں کو سیر ھونے دے کیونکہ لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کُتوں کو ڈال دیني خوب نہیں (۲۸) پر اُسنے جواب دیا اور اُسے کہا ھاں ای خداوند کیونکہ کُتے بھي میز کے تلے لڑکوں کي روٹي کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ھیں (۲۹) اور اُسنے اُسے کہا اِس بات کے سبب چلي جا دیو تیري بیٹي سے نکل گیا (۳۰) اور اُسنے گھرمیں پہنچ کے دیکھا کہ دیو نکل گیا اور بیٹي پلنگ پر پڑي ھی * (۳۱) اور وہ پھر صور اور صیدا کي سرحدوں سے نکلکر دریاے گلیل کے پاس دکاپولس کي سرحدوں میں آیا (۳۲) اور اُنھوں نے ایک بہرے گونگے کو اُس پاس لاکے اُسکي منت کي کہ اُسپر ھاتھہ رکھے (۳۳) اور اُسنے اُسکو بِھیڑ میں سے الگ لے جاکے اپني انگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور تھوککر اُسکي زبان کو چھوا (۳۴) اور آسمان کي طرف نظر کرکے آہ ماري اور اُسے کہا اِفّتح یعني کُھل جا (۳۵) اور ووںھیں اُسکے کان کُھل گئے اور اُسکي زبان کا بند وا ھوا اور وہ صاف بولنے لگا (۳۶) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ کسي سے نہ کہیں لیکن جتنا اُسنے

منع کیا اُتنا اُنھوں نے مشہور کیا (۳۷) اور نہایت حیران ھوکے کہا اُسنے سب کچھہ اچھا کیا کہ بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ھی *

آٹھواں باب

(۱) اُن دنوں جب بڑی بھیڑ جمع تھی اور اُن پاس کچھہ کھانے کو نہ تھا یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا (۲) مجھے اِس بھیڑ پر رحم آتا ھی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رھے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں (۳) اور اگر اُنھیں بھوکھا گھر جانے کو رخصت کروں تو راہ میں ماندے ھو جائیگے کیونکہ بعضے اُنمیں دور سے آئے ھیں (۴) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ کہاں سے کوئی یہاں جنگل میں اُنھیں روٹی سے سیر کر سکتا ھی (۵) اور اُسنے اُنسے پوچھا کہ تمھارے پاس کتنی روٹیاں ھیں وے بولے سات (۶) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں اور ساتوں روٹیاں لیکر اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے آگے رکھیں اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھہ دیں (۷) اور اُنکے پاس کئی چھوٹی مچھلیاں تھیں سو اُسنے برکت چاھکے حکم دیا کہ اُنھیں بھی اُنکے آگے رکھیں (۸) اور اُنھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کی جو بچ رھے سات ٹوکریاں اُٹھائیں (۹) اور کھانیوالے تخمیناً چار ھزار تھے اور اُسنے اُنھیں رخصت کیا * (۱۰) اور وہ فوراً اپنے شاگردوں کے ساتھہ ناؤ پر چڑھکے دلمنوتا کے اطراف میں آیا (۱۱) اور فریسی نکلے اور اُسکے امتحان کے لیئے آسمان سے نشان چاھکے اُس سے حجت کرنے لگے (۱۲) اور اُسنے اپنی روح میں آہ مارکے کہا کہ اِس زمانے کی قوم کیوں نشان چاھتی ھی میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اِس قوم کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا * (۱۳) اور اُنھیں چھوڑکے اور پھر ناؤ پر چڑھکے اُس پار گیا (۱۴) اور وے روٹی لینی بھول گئے اور ایک روٹی کے سوا ناؤ میں اُن پاس کچھہ نہ تھا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا اور کہا خبردار ھو فریسیوں کے خمیر اور ھیرودس کے خمیر سے پرھیز کرو (۱۶) اور وے ایک دوسرے سے گفتگو کرتے اور کہتے تھے یہہ اِسلیئے ھی کہ ھمارے پاس روٹی نہیں (۱۷) اور یسوع نے یہہ جانکے اُنھیں کہا تم کیوں

سوچ کرتے هو اِسلیئے که تمهارے پاس روٹي نهیں کیا اب تک نهیں جانتے اور نهیں سمجھتے هو کیا تمهارا دل اب تک سخت هی (۱۸) آنکهیں رکهتے هوئے نهیں دیکهتے اور کان رکهتے هوئے نهیں سنتے اور نه یاد کرتے هو (۱۹) جب میں نے پانچ روٹیاں پانچ هزار کے لیئے توڑیں تم نے ٹکڑوں کي کتني ٹوکریاں بهري اُٹهائیں وے بولے باره (۲۰) اور جب سات چار هزار کے لیئے تم نے ٹکڑوں کي کتني ٹوکریاں بهري اُٹهائیں وے بولے سات (۲۱) تب اُسنے اُنهیں کها تم کیوں نهیں سمجهتے * * (۲۲) اور وه بیت صیدا میں آیا اور وے ایک اندهے کو اُس پاس لائے اور اُسکي منت کي که اُسے چهوئے (۲۳) اور وه اندهے کا هاتهه پکڑکے اُسکو بستي سے باهر لے گیا اور اُسکي آنکهوں میں تهوککے اور اُسپر هاتهه رکهکر اُس سے پوچها کیا کچهه دیکهتا هی (۲۴) اُسنے نظر اُٹهاکے کها میں آدمیوں کو چلتے دیکهتا هوں که گویا درخت هیں (۲۵) تب اُسنے پهر اُسکي آنکهوں پر هاتهه رکهے اور اُسے اُوپر دیکهنے کا حکم دیا اور وه تندرست هوا اور سب کو صاف دیکهنے لگا (۲۶) اور اُسنے اُسے یهه کهکے گهر بهیجا که بستي کے اندر مت جا اور بستي میں کِسي سے مت کهه * (۲۷) اور یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریه فیلپي کي بستیوں میں گئے اور راه میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچها اور اُنهیں کها که آدمي کیا کهتے هیں که میں کون هوں (۲۸) اُنهوں نے جواب دیا که یوحنا بپتسما دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے که نبیوں میں سے ایک (۲۹) اور اُسنے اُنهیں کها پر تم کیا کهتے هو که میں کون هوں پطرس نے جواب دیکے اُسے کها تو مسیح هی (۳۰) تب اُسنے اُنهیں تاکید کي که میري بابت کسي سے یهه مت کهو * (۳۱) اور وه اُنهیں سکهلانے لگا که ضرور هی که اِنسان کا بیٹا بهت دکهه اُٹهاوے اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے رد کیا اور مارا جاے اور تین دن بعد جي اُٹهے (۳۲) اور اُسنے یهه بات صاف کهي اور پطرس اُسے پکڑکے اُسپر جهنجهلانے لگا (۳۳) پر وه پهرکے اور اپنے شاگردوں پر نگاه کرکے پطرس پر جهنجهلایا اور کها ای شیطان مجهه سے دور هو کیونکه تو خدا کي نهیں بلکه آدمیوں کي چیزوں کي فکر کرتا هی * (۳۴) اور اُسنے لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتهه بُلاکے اُنهیں کها جو کوئي میرے پیچهے

ھو لینا چاھے وہ اپنا انکار کرے اور اپني صلیب اُٹھاوے اور میري پیروي کرے (۳۵) کیونکہ جو کوئي اپني جان بچاني چاھے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے اور انجیل کے لیئے اپني جان کھووے اُسے بچاویگا (۳٦) کیونکہ آدمي کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے اور اپني جان کھووے (۳۷) یا آدمي اپني جان کے بدلے کیا دیگا (۳۸) کیونکہ جو کوئي اِس زمانے کي زناکار اور گنہگار قوم میں مجھہ سے اور میري باتوں سے شرماوے اِنسان کا بیٹا بھي جب اپنے باپ کے جلال میں پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا اُس سے شرمائیگا *

نواں باب

(۱) اور اُسنے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ بعضے اُنمیں سے جو یہاں کھڑے ھیں موت کا مزہ نہ چکھینگے جب تک کہ خدا کي بادشاھت کو قدرت سے آتے نہ دیکھیں * * * (۲) اور چھہ دن بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ھمراہ لیا اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا اور اُنکے آگے اُسکي صورت بدل گئي (۳) اور اُسکے کپڑے چمکنے لگے اور برف کي طرح بہت سفید ھو گئے کہ کوئي دھوبي زمین پر ایسا سفید نہیں کر سکتا (۴) اور اِلیا موسیٰ کے ساتھہ اُنھیں دکھائي دیا اور وے یسوع سے باتیں کرتے تھے (۵) اور پطرس یسوع سے کہنے لگا اَی ربي ھمارا یہاں ھونا اچھا ھی سو ھم تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لیئے (٦) کیونکہ نہ جانتا تھا کہ کیا کہے اِسلیئے کہ وے ڈر گئے تھے (۷) اور ایک بدلي آئي جسنے اُنپر سایہ کیا اور بدلي سے آواز یوں بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھی اُسکي سنو (۸) اور یکایک جب اُنھوں نے آس پاس نگاہ کي یسوع کے سوا اَور کسي کو اپنے ساتھہ ندیکھا * (۹) اور جب پہاڑ سے اُترتے تھے اُسنے اُنھیں حکم دیا کہ جو تم نے دیکھا ھی جب تک کہ اِنسان کا بیٹا مُردوں میں سے جي نہ اُٹھے کسي سے بیان مت کرو (۱۰) اور وے اِس بات کو آپس میں رکھکے باھم چرچا کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جي اُٹھنا کیا ھی (۱۱) اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا اور کہا کہ فقیہہ کیوں کہتے ھیں کہ اِلیا کا پہلے آنا ضرور ھي (۱۲) اُسنے جواب

دیکے اُنھیں کہا اِلیا تو پہلے آتا اور سب کچھہ بحال کرتا ھی اور اِنسان کے بیتے کے حق میں کیسا لکھا ھی کہ وہ بہت دکھہ اُتھاویگا اور حقیر جانا جائیگا (۱۳) لیکن میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِلیا آ چکا ھی اور اُنھوں نے جو چاھا اُس سے کیا جیسا کہ اُسکی بابت لکھا ھی * (۱۴) اور جب وہ شاگردوں کے پاس آیا اُنکے آس پاس بڑي بِھیڑ اور فقیہوں کو اُنسے بحث کرتے دیکھا (۱۵) اور فيالفور ساري بِھیڑ اُسے دیکھکر حیران ھوئي اور اُس پاس دوڑ آکے اُسے سلام کیا (۱۶) اور اُسنے فقیہوں سے پوچھا تم اُنسے کیا بحث کرتے ھو (۱۷) اور بِھیڑ میں سے ایک نے جواب دیکے کہا اى اُستاد میں اپنے بیتے کو جس میں گونگي روح ھی تیرے پاس لایا ھوں (۱۸) اور جہاں کہیں وہ اُسے پکڑتي پتک دیتي ھی اور وہ کف بھرلاتا اور دانت پیستا اور ضعیف ھو جاتا ھی اور میں نے تیرے شاگردوں کو کہا کہ اُسے نکالیں پر وے نہ نکال سکے (۱۹) اُسنے جواب دیکے اُسے کہا اى بےایمان قوم کب تک تمھارے ساتھہ رھوں کب تک تمھاري برداشت کروں اُسے میرے پاس لاؤ (۲۰) اور وے اُسے اُس پاس لائے اور جونھیں اُسنے اُسے دیکھا وونھیں روح نے اُسے اینتھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف لاکے لوتنے لگا (۲۱) اور اُسنے اُسکے باپ سے پوچھا کہ کتني مدت سے یہہ اِسپر واقع ھوا وہ بولا بچپن سے (۲۲) اور اُسنے بار بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالا تاکہ اُسے ھلاک کرے پر اگر تو کچھہ کر سکتا ھی تو ھم پر رحم کرکے ھماري مدد کر (۲۳) یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے ایماندار کے لیئے سب کچھہ ممکن ھی (۲۴) اور فيالفور لڑکے کا باپ چِلایا اور روتے ھوئے کہا اي خداوند میں ایمان لاتا ھوں میري بےایماني کا چارہ کر (۲۵) جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑکے جمع ھوتے ھیں تو ناپاک روح کو ڈانتا اور اُسے کہا اى گونگي بھري روح میں تجھے حکم دیتا ھوں اُس سے نکل جا اور اُسمیں کبھي پھر داخل مت ھو (۲۶) اور وہ چِلاکے اور اُسے بہت اینتھاکر اُس سے نکل گئي اور وہ مُردا سا ھو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ مر گیا (۲۷) پر یسوع نے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اُسے اُتھایا اور وہ اُتھہ کھڑا ھوا * (۲۸) اور جب وہ گھر میں آیا اُسکے شاگردوں نے خفیتاً اُس سے پوچھا کہ ھم اُسے کیوں نہ نکال سکے (۲۹) اُسنے

اُنھیں کہا یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے کسي طرح سے دور نہیں هو سکتي * (۳۰) اور وھاں سے روانه هوئے اور گلیل میں سے گذرے اور اُسنے چاھا که کوئي نجانے (۳۱) کیونکه اُسنے اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اُنھیں کہا که اِنسان کا بیتا آدمیوں کے هاتھوں میں حوالے کیا جاتا هی اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ مقتول هوکے تیسرے دن پھر جي اُتھیگا (۳۲) پر وے اِس بات کو نه سمجھے اور اُسکے پوچھنے سے ڈرے * (۳۳) اور وہ کفرناحم میں آیا اور گھر میں پہنچکے اُنسے پوچھا که تم رستے میں باھم کیا بحث کرتے تھے (۳۴) پر وے چُپ رھے اِسلیئے که راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے که هم میں سے بڑا کون هی (۳۵) اور اُسنے بیٹھکے بارھوں کو بُلایا اور اُنھیں کہا اگر کوئي چاھے که پہلا هو وہ سب سے پچھلا اور سب کا خادم هوگا (۳۶) اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور اُسے گودي میں اُتھاکے اُنھیں کہا (۳۷) جو کوئي ایسے لڑکوں میں سے ایک کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا هی اور جو مجھے قبول کرتا هی نه مجھے بلکه اُسے جسنے مجھے بھیجا هي قبول کرتا هی * (۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا ای اُستاد هم نے کسي کو جو همارا پیرو نہیں تیرے نام سے دیوں کو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکه هماري پیروي نہیں کرتا هی (۳۹) اور یسوع نے کہا اُسے منع مت کرو کیونکه کوئي نہیں جو میرے نام پر معجزہ کرے اور مجھے جلد بُرا کہه سکے (۴۰) جو همارا مخالف نہیں هماري طرف هی (۴۱) کیونکه جو کوئي میرے نام پر ایک پیاله پاني تمھیں اِس واسطے پلاوے که تم مسیح کے هو میں تمھیں سچ کہتا هوں که وہ اپنا اجر نه کھوویگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھه پر ایمان لاتے هیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لیئے یہه بہتر تھا که چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں باندھا اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے (۴۳) اور اگر تیرا هاتھه تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال که زندگي میں ٹنڈا داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هی که دونوں هاتھه رکھتے هوئے تو جہنم میں جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي هی (۴۴) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي (۴۵) اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکه زندگي

میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ دونوں پانو رکھتے ہوئے تو جہنم میں ڈالا جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتی ھی (۴۶) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی (۴۷) اور اگر تیری آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کی بادشاھت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے تو جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے (۴۸) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی ھی (۴۹) کیونکہ ھر کوئی آگ سے نمکین کیا جائیگا اور ھر قربانی نمک سے نمکین کی جاویگی (۵۰) نمک اچھی چیز ھی لیکن اگر نمک بےمزہ ھو جاوے تو اُسکو کس چیز سے مزہدار کروگے پس آپ میں نمک رکھو اور ایک دوسرے سے مِلے رھو *

دسواں باب

(۱) اور وہ وھاں سے اُٹھکر یردن پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا اور بِھیڑیں اُس پاس پھر جمع ہوئیں اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم دینے لگا * (۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اور اُسکی آزمایش کرکے اُس سے پوچھا کہ کیا مرد کو روا ھی کہ جورو کو چھوڑ دیوے (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا (۴) وے بولے موسیٰ نے طلاق‌نامہ لکھنے اور چھوڑ دینے کی اجازت دی ھی (۵) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اُسنے تمھاری سخت‌دلی کے سبب تمھارے لیئے یہہ حکم لکھہ دیا ھی (۶) لیکن ابتداے خلقت سے خدا نے اُنھیں نر اور مادہ بنایا (۷) اِس لیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے مِلا رھیگا (۸) اور وے دونوں ایک جسم ھونگے سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم ھیں (۹) پس جسے خدا نے جوڑا ھی آدمی جدا نکرے (۱۰) اور گھر میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کی بابت پھر پوچھا (۱۱) اور اُسنے اُنھیں کہا جو کوئی اپنی جورو کو چھوڑ دیوے اور دوسری سے بیاہ کرے اُسکے خلاف پر زنا کرتا ھی (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوھر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے زنا کرتی ھی * * (۱۳) اور وے چھوٹے لڑکوں کو اُس

پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے لانیوالوں کو ڈانٹا (۱۴) لیکن
یسوع دیکھکے ناخوش ھوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں
منع مت کرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں ھي کي ھی (۱۵) میں
تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کي
طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نھوگا (۱۶) اور اُسنے اُنھیں اپني گود
میں لیکے اور اُنپر ھاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي * (۱۷) اور جب وہ باھر
راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھتنے
ٹیککے اُس سے پوچھا اي اچھے اُستاد میں کیا کروں تاکہ حیات ابدي کا
وارث ھوؤں (۱۸) یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا ھی کوئي
اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا (۱۹) تو حکموں کو جانتا ھی کہ زنا مت
کر خون مت کر چوري مت کر جھوتھي گواھي مت دے فریب مت
دے اپنے باپ اور ما کي عزت کر (۲۰) اور اُسنے جواب دیکے اُسے کہا اي
اُستاد میں یہہ سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا (۲۱) تب یسوع نے اُسپر
نگاہ کرکے اُسکو پیار کیا اور اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي ھی جا اور جو
کچھہ تیرا ھی بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانہ
ھوگا اور آ صلیب اُتھاکے میرے پیچھے ھو لے (۲۲) پر وہ اِس بات سے
اُداس ھوکے غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا (۲۳) اور یسوع نے آس پاس
نظر کرکے اپنے شاگردوں کو کہا اُنکو جو مال رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت
میں داخل ھونا کیسا مشکل ھی اور شاگرد اُسکي باتوں سے حیران ھوئے
(۲۴) پر یسوع نے پھر جواب دیکے اُنھیں کہا اي لڑکو اُنکو جو دولت پر بھروسا
رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت میں داخل ھونا کیا ھي مشکل ھی (۲۵) کہ
اُونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ھی کہ دولتمند
خدا کي بادشاھت میں داخل ھو (۲۶) اور وے بہت ھي حیران ھوئے
اور آپس میں بولے پھر کون نجات پا سکتا ھی (۲۷) یسوع نے اُنپر نظر کرکے
کہا آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ھی پر خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا
کے نزدیک سب کچھہ ممکن ھی * (۲۸) تب پطرس اُسے کہنے لگا دیکھہ ھم نے
سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ھو لیئے (۲۹) یسوع نے جواب دیکے

کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئي نہیں جسنے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے واسطے چھوڑ دیا ھی (۳۰) کہ سو گنا نپاوے اب اِس زمانے میں گھر اور بھائي اور بہنیں اور مائیں اور لڑکے بالے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھہ اور آنیوالے جہان میں حیات ابدي (۳۱) پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہونگے اور پچھلے پہلے (۳۲) اور وے یروشلیم کو جاتے ہوئے راہ میں تھے اور یسوع اُنسے آگے بڑھا اور وے حیران ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے چلے اور وہ پھر بارھوں کو لیکے جو کچھہ اُسپر واقع ہونیوالا تھا اُنھیں کہنے لگا (۳۳) کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِنسان کا بیٹا سردار کاھنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیرقوموں کے حوالے کرینگے (۳۴) اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور کوڑے مارینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا * (۳۵) اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا اُس پاس آئے اور بولے اي اُستاد ہم چاھتے ہیں کہ جو کچھہ ہم مانگیں تو ہمارے لیئے کرے (۳۶) اور اُسنے اُنھیں کہا تم کیا چاھتے ہو کہ میں تمھارے لیئے کروں (۳۷) اُنھوں نے اُسے کہا ہمکو بخش دے کہ ہم تیرے جلال میں ایک تیرے دھنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھیں (۳۸) پر یسوع نے اُنھیں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا تمھیں مقدور ہی کہ وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیؤ اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤ (۳۹) اور وے اُسے بولے ہمیں مقدور ہی یسوع نے اُنھیں کہا وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں تو پیؤگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤگے (۴۰) لیکن اپنے دھنے اور بائیں کسي کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو جنکے لیئے طیار کیا گیا ھی (۴۱) اور جب دسوں نے یہہ سنا تو یعقوب اور یوحنا پر خفا ہونے لگے (۴۲) تب یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکر اُنسے کہا تم جانتے ہو کہ وے جو قوموں کے سردار ہیں اُنپر حکمراني کرتے اور اُنکے امیر اُنپر اختیار جتاتے ہیں (۴۳) پر تم میں ایسا نہو بلکہ جو تم میں بڑا ہوا چاھے تمھارا خادم ہو (۴۴) اور جو تمھارا سردار ہوا چاھے وہ سب کا نوکر ہووے (۴۵) کیونکہ اِنسان کا بیٹا بھي اِسلیئے نہیں آیا کہ خدمت لے

بلکه خدمت کرے اور اپني جان بہتوں کے فدیے میں دیوے * (۴۶) اور وے یریحا میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ یریحا سے نکلتي تھي طیمي کا بیٹا اندھا برطیمي راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۴۷) اور یہہ سنکر کہ یسوع ناصري ھی چلانے اور کہنے لگا کہ ای داؤد کے بیٹے یسوع مجھہ پر رحم کر (۴۸) اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رھے پر وہ اَوْر زیادہ چلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۴۹) اور یسوع نے کھڑے رھکے کہا اُسے بُلا لاؤ اور اُنھوں نے اندھے کو یہہ کہکے بُلایا کہ خاطر جمع رکھہ اُٹھہ وہ تجھے بُلاتا ھی (۵۰) اور وہ اپنا کپڑا پھینککے اُٹھا اور یسوع پاس آیا (۵۱) اور یسوع اُسے کہنے لگا تو کیا چاھتا ھی کہ تیرے لیئے کروں اندھے نے اُسے کہا ربوني یہہ کہ اپني بینائي پھر پاؤں (۵۲) اور یسوع نے اُسے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا اور وونہیں اُسنے بینائي پھر پائي اور راہ میں یسوع کے پیچھے ھو لیا *

گیارھواں باب

(۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پاس بیت‌فاگا اور بیت‌عینا میں آ پہنچے اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنھیں کہا (۲) اپنے سامھنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل ھوتے ھي گدھي کا بچہ بندھا پاؤگے جس پر کوئي سوار نہیں ھوا ھی اُسے کھولکے لے آؤ (۳) اور اگر کوئي تمھیں کہے کہ یہہ کیا کرتے ھو تو کہو کہ خداوند کو اُسکي حاجت ھی اور وہ فوراً اُسے یہاں بھیج دیگا (۴) اور وے گئے اور بچہ دروازے کے پاس باھر دوراھے پر بندھا پایا اور اُسے کھولا (۵) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وھاں کھڑے تھے اُنھیں کہا یہہ کیا کرتے ھو کہ بچے کو کھولتے ھو (۶) اُنھوں نے اُنکو کہا جیسا کہ یسوع نے حکم دیا تھا اور اُنھوں نے اُنکو جانے دیا (۷) اور وے بچے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈالے اور وہ اُسپر سوار ھوا (۸) اور بہتوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اَوْروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں چھترائیں (۹) اور وے جو آگے پیچھے چلتے تھے پکارتے اور کہتے تھے ھوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ھی (۱۰) مبارک

همارے باپ داؤد کي بادشاهت جو خداوند کے نام سے آتي هی هوشعنا
عالم بالا میں (۱۱) اور یسوع یروشلیم اور هیکل میں داخل هوا اور سب
کچهه دیکهکے شام کے وقت بارهوں کے ساتهه بیتعینا کو گیا * (۱۲) اور
دوسرے دن جب وے بیتعینا سے باهر آئے اُسکو بهوکهه لگي (۱۳) اور
دور سے انجیر کا درخت پتوں سے بهرا دیکهکے گیا که شاید اُسمیں کچهه پاوے
پر اُس پاس آکے پتوں کے سوا کچهه نپایا کیونکه انجیر کا موسم نه تها
(۱۴) تب یسوع اُسے کهنے لگا که ابد تک کوئي تجهه سے پهر پهل نکهاوے اور
اُسکے شاگردوں نے سنا (۱۵) اور وے یروشلیم میں آئے اور یسوع هیکل میں
جاکے اُنهیں جو هیکل میں بیچتے اور خریدتے تهے نکالنے لگا اور صرافوں کے
تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۶) اور کسي کو هیکل
میں سے برتن لے جانے ندیا (۱۷) اور اُنهیں یهه کهکے سکهلایا کیا نهیں لکها هی
که میرا گهر سب قوموں کے لیئے عبادت کا گهر کهلائیگا پر تم نے اُسے
چوروں کي کهوه بنایا هی (۱۸) اور فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا اور
جستجو کي که اُسے کس طرح هلاک کریں کیونکه اُس سے ڈرتے تهے اِسلیئے
که سب لوگ اُسکي تعلیم سے دنگ هو گئے * (۱۹) اور جب شام هوئي
وہ شهر سے باهر گیا (۲۰) اور صبح کو جب وے اُدهر سے گذرے تو انجیر کے
درخت کو جڑ سے سوکها دیکها (۲۱) اور پطرس نے یاد کرکے اُسے کها اي
ربي دیکهه انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کي سوکهه گیا هی
(۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کها خدا پر ایمان رکهو (۲۳) کیونکه
میں تمهیں سچ کهتا هوں که جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے اُٹهه اور سمندر
میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نهیں بلکه یقین لاوے که جو میں کهتا
هوں هو جائیگا تو جو کچهه کهیگا اُسکے واسطے هوگا (۲۴) اِسلیئے میں
تمهیں کهتا هوں که جو کچهه تم دعا میں مانگتے هو یقین لاؤ که تمهیں
ملیگا اور تمهارے واسطے هوگا (۲۵) اور جب دعا مانگنے کے لیئے کهڑے هوؤ
تو اگر کسي پر دعوی رکهتے هو اُسے معاف کرو تاکه تمهارا باپ بهي جو آسمان
پر هی تمهارے قصور تمهیں معاف کرے (۲۶) پر اگر تم معاف نکرو تو تمهارا
باپ بهي جو آسمان پر هی تمهارے قصور معاف نکریگا * (۲۷) اور وے پهر

یروشلیم میں آئے اور جب وہ هیکل میں پھرتا تھا سردار کاهن اور فقیہ اور بزرگ اُسکے پاس آئے (۲۸) اور اُسے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا هي اور کسنے تجھے اِن کاموں کا اختیار دیا (۲۹) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں جواب دو اور میں تمھیں کہونگا کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں (۳۰) یوحنا کا بپتسما کیا آسمان سے تھا یا آدمیوں سے مجھے جواب دو (۳۱) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر هم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۳۲) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو لوگوں سے ڈرتے هیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تھے (۳۳) سو اُنھوں نے جواب دیکے یسوع کو کہا هم نہیں جانتے هیں اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تمھیں نہیں کہتا هوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں *

بارھواں باب

(۱) اور وہ اُنھیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ لگایا اور اُسکي چاروں طرف احاطہ باندھا اور کولھو کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۲) اور اُسنے موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھل میں سے کچھہ لے آوے (۳) پر اُنھوں نے اُسے پکڑکے پیٹا اور خالي هاتھہ لوٹا دیا (۴) اور اُسنے پھر ایک اَور نوکر اُن پاس بھیجا اور اُنھوں نے اُسے سنگسار کرکے اُسکا سر پھوڑا اور بےحرمت کرکے لوٹا دیا (۵) اور اُسنے پھر ایک اَور کو بھیجا اور اُنھوں نے اُسے مار ڈالا اور بہت اَوروں کو (بھیجا) اُنمیں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا (۶) اب اُسکا ایک هي پیارا بیٹا تھا سو آخر کو اُسنے اُسے بھي اُن پاس یہہ کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۷) پر باغبانوں نے آپس میں کہا کہ یہي وارث هي آؤ اُسے مار ڈالیں تو میراث هماري هوگي (۸) اور اُسے پکڑکے قتل کیا اور باغ کے باهر پھینک دیا (۹) پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ آویگا اور باغبانوں کو هلاک کریگا اور باغ اَوروں کو دیگا (۱۰) کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا

(۱۱) یہہ خداوند سے ہوا اور ہماري نظروں میں عجیب هی (۱۲) اور اُنھوں نے اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے سمجھہ گئے کہ اُسنے یہہ تمثیل ہمارے هي حق میں کہي اور اُسے چھوڑکے چلے گئے * (۱۳) اور اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا تاکہ اُسے گفتگو میں پھنساویں (۱۴) سو اُنھوں نے آکے اُسے کہا ای اُستاد ہم جانتے هیں کہ تو سچا هی اور کسي کي پروا نہیں رکھتا هی کیونکہ تو آدمیوں کي صورت پر نظر نہیں کرتا بلکہ خدا کي راہ سچائي سے بتاتا هی کیا قیصر کو جزیہ دینا روا هی کہ نہیں (۱۵) هم دیویں یا نہ دیویں پر اُسنے اُنکي ریاکاري سمجھکے اُنھیں کہا تم کیوں مجھے آزماتے هو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ میں دیکھوں (۱۶) وے لائے اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر کسکي هی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۱۷) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا جو قیصر کا هی قیصر کو اور جو خدا کا هی خدا کو دو اور وے اُس سے متعجب ہوئے * (۱۸) اور صدوقي جو کہتے هیں کہ قیامت نہیں هی اُس پاس آئے اور یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۱۹) کہ ای اُستاد موسیٰ نے ہمارے لیئے لکھا هی کہ اگر کسي کا بھائي مر جاے اور اُسکي جورو رہے اور اولاد نہو تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۰) پس سات بھائي تھے اور پہلے نے جورو کي اور جب مُوا اولاد نہیں چھوڑ گیا (۲۱) اور دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اور یہہ بھي اولاد نہیں چھوڑ گیا (۲۲) اور اِسي طرح تیسرے نے اور ساتوں نے اُسے لیا اور اولاد نہیں چھوڑ گئے سب کے بعد عورت بھي مر گئي (۲۳) پس قیامت میں جب اُٹھینگے وہ اُنمیں سے کسکي جورو ہوگي کیونکہ ساتوں کي جورو تھي (۲۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا تم اِس سبب سے نہیں بھولتے کہ نہ نوشتوں کو جانتے ہو نہ خدا کي قدرت کو (۲۵) کیونکہ جب مُردوں میں سے اُٹھینگے تو نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ آسمان پر فرشتوں کي مانند ہونگے (۲۶) پر مُردوں کي بابت کہ جي اُٹھینگے کیا تم نے موسیٰ کي کتاب میں جھاڑي کے مقام پر نہیں پڑھا کہ خدا نے اُسے کیونکر کہا کہ میں ابیرہام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں

(۲۷) وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا هی پس تم بڑي غلطي کرتے ہو * (۲۸) اور فقیہوں میں سے ایک جسنے اُسکي بحث سني اور دیکھا کہ اُسنے اُنھیں اچھي طرح جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب سے پہلا حکم کونسا هی (۲۹) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ سب سے پہلا حکم یہہ هی کہ ای اِسرائیل سن لے خداوند همارا خدا ایک هي خداوند هی (۳۰) اور تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے اور اپني ساري قوت سے پیار کر پہلا حکم یہي هی (۳۱) اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یہہ هی کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو اِنسے اَوْر بڑا حکم نہیں هی (۳۲) اور فقیہ نے اُسے کہا کیا خوب ای اُستاد تو نے سچ کہا کہ خدا ایک هی اور اُسکے سوا اَوْر کوئي نہیں (۳۳) اور اُسکو سارے دل سے اور ساري عقل سے اور ساري جان سے اور ساري قوت سے پیار کرنا اور پڑوسي کو ایسا عزیز رکھنا جیسا آپ کو سب سوختني قربانیوں اور اَوْر قربانیوں سے بہتر هی (۳۴) اور یسوع نے جب دیکھا کہ اُسنے با عقل جواب دیا اُسے کہا تو خدا کي بادشاهت سے دور نہیں اور پھر کسي نے اُس سے سوال کرنے کي جرأت نہ کي* (۳۵) پھر یسوع هیکل میں تعلیم دیتے هوئے کہنے لگا فقیہ کیونکر کہتے هیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا هی (۳٦) کیونکہ داؤد نے آپ هي روح‌القدس کي معرفت کہا هی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دهنے بیٹھہ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۳۷) پس داؤد آپ هي اُسے خداوند کہتا هی پھر کہاں سے اُسکا بیٹا هی اور بہت لوگ خوشي سے اُسکي سنتے تھے * (۳۸) اور اُسنے اپني تعلیم میں اُنھیں کہا فقیہوں سے هوشیار رهو جو لنبي پوشاک پہنے پھرنا اور بازاروں میں سلام (۳۹) اور عبادت‌خانوں میں پہلي کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاهتے هیں (۴۰) بیواؤں کے گھر نگلتے اور مکر سے لنبي نماز پڑھتے هیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے * (۴۱) اور یسوع هیکل کے خزانے کے سامھنے بیٹھکر دیکھہ رها تھا کہ لوگ کس طرح خزانے میں نقدي ڈالتے هیں اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھہ ڈالا (۴۲) اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو دمڑي یعني چھدام اُسمیں

ڈالا (۴۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے اُن سب سے جنھوں نے خزانے میں ڈالا زیادہ ڈالا ھی (۴۴) کیونکہ سبھوں نے اپني فراواني سے ڈالا پر اُسنے اپني غریبي سے جو کچھہ اُسکا تھا اپني ساري پونجي ڈالي *

تیرھواں باب

(۱) اور جب وہ ھیکل سے باھر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُسے کہا اے اُستاد دیکھہ کیسے پتھر اور کیسي عمارتیں (۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا کیا تو اِن بڑي عمارتوں کو دیکھتا ھی یہاں پتھر پر پتھر نچھوٹیگا جو گرایا نہ جاے (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ھیکل کے مقابل بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اُس سے خفیتاً پوچھا (۴) ھمیں کہہ کہ یہہ کب ھوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب پورا ھوویگا کیا نشان ھی (۵) یسوع اُنھیں جواب دیکے کہنے لگا خبردار ھوؤ کہ تمھیں کوئي گمراہ نکرے (۶) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں ھوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۷) پر جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواہ سنو مت گھبراؤ کیونکہ اِن باتوں کا واقع ھونا ضرور ھی پر آخر اب تک نہیں ھی (۸) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاھت بادشاھت پر چڑھیگي اور جگہہ جگہہ زلزلے ھونگے اور کال پڑینگے اور فساد ھونگے یہہ مصیبتوں کا شروع ھی * (۹) پر تم خبردار رھو کیونکہ تمھیں عدالتوں میں حوالے کرینگے اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤگے اور حاکموں اور بادشاھوں کے آگے میرے سبب حاضر کیئے جاؤگے تاکہ اُنپر گواھي ھو (۱۰) اور ضرور ھی کہ پہلے سب غیر قوموں میں انجیل کي منادي کي جاوے (۱۱) پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں تو آگے سے اندیشہ مت کرو کہ ھم کیا کہیں اور نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُسي گھڑي تمھیں دیا جاوے وھي کہو کیونکہ کہنیوالے تم ھي نہیں ھو بلکہ روح‌القدس ھی (۱۲) پر بھائي بھائي کو اور باپ لڑکے کو قتل کے واسطے حوالے کریگا اور لڑکے ما باپ کے خلاف کھڑے ھونگے اور اُنھیں مروا ڈالینگے (۱۳) اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمني

رکھینگے پر وہ جو آخر تک صبر کریگا سو هي نجات پاویگا * (۱۴) پر جب
تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي معرفت ذکر هوا اُس
جگہہ کھڑا دیکھوگے جہاں نہیں چاهیئے (پڑهنیوالا سمجھہ لے) تب جو یہودیہ
میں هوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۵) اور جو کوٹھے کے اُوپر هو گھر میں
نہ اُترے اور اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کے لیئے اندر نجاے (۱۶) اور جو کھیت
میں هو اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۷) پر اُنپر افسوس جو اُن
دنوں میں حاملہ اور دودهہ پلانیوالیاں هوں (۱۸) سو دعا مانگو کہ تمھارا
بھاگنا جاڑے میں نہ هو (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسي مصیبت هوگي
جیسي ابتداے خلقت سے جو خدا نے پیدا کي هی اب تک نہوئي اور
نہوگي (۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک تن بھي نجات نہ پاتا
پر برگزیدوں کي خاطر جنکو اُسنے چُنا هی اُن دنوں کو گھٹایا (۲۱) تب اگر
کوئي تمھیں کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وهاں هی تو یقین مت لاؤ
(۲۲) کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور نشان اور کرامتیں
دکھلائینگے کہ اگر ممکن هوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے (۲۳) پر تم خبردار
هوؤ دیکھو میں تمھیں سب کچھہ پہلے هي سے کہہ چکا هوں * (۲۴) پر اُن
دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج اندهیرا هو جائیگا اور چاند اپني
روشني ندیگا (۲۵) اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کي قوتیں
هلائي جائینگي (۲۶) اور اُس وقت اِنسان کے بیٹے کو بادلوں پر بڑي
قدرت اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے (۲۷) تب وہ اپنے فرشتوں کو
بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو چاروں هواؤں سے زمین کي حد سے آسمان
کي حد تک جمع کریگا * (۲۸) انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو جب
اُسکي ڈالي نرم هوئي اور پتے نکلتے هیں تب جانتے هو کہ گرمي نزدیک
هی (۲۹) اِسي طرح تم بھي جب دیکھتے هو کہ یے باتیں هوتي جاتي هیں
تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر هی (۳۰) میں تمھیں سچ کہتا هوں
کہ یہہ زمانہ گذر نجائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نہو لیں (۳۱) آسمان
اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۲) لیکن اُس دن اور
گھڑي کي بابت کوئي نہیں جانتا نہ تو فرشتے جو آسمان پر هیں اور نہ بیٹا

مگر باپ (۳۳) تم خبردار هوؤ جاگتے رهو اور دعا مانگو کیونکه تم نہیں جانتے که وقت کب هي (۳۴) پر جیسا کوئي آدمي جسنے پردیس جاتے اپنا گھر چھوڑا اور اپنے نوکروں کو اختیار اور هر ایک کو اُسکا کام دیا اور دربان کو حکم کیا که جاگتا رهے (۳۵) سو تم جاگتے رهو کیونکه نہیں جانتے هو که گھر کا مالک کب آتا هي کیا شام کو یا آدھي رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو (۳۶) مبادا وه اچانک آکے تمکو سوتے پاوے (۳۷) پر جو میں تمھیں کہتا هوں سب کو کہتا هوں جاگتے رهو *

چودهواں باب

(۱) اور دو دن کے بعد عید فسح اور فطیر تھي اور سردار کاهن اور فقیه جستجو کرتے تھے که اُسے کیونکر حیله سے پکڑکے قتل کریں (۲) پر اُنھوں نے کہا عید کو نہیں ایسا نہو که لوگوں میں هنگامه هووے (۳) اور جب وه بیت‌عینا میں شمعون کوڑھي کے گھر کھانے بیٹھا تھا ایک عورت خالص بیش‌قیمت جٹاماسي کا عطر سنگ مرمر کے عطردان میں لیتي آئي اور ڈبیا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈھالا (۴) تب بعضے اپنے جي میں خفا هوکے بولے کس واسطے عطر کي یهه بربادي هوئي (۵) کیونکه ممکن تھا که یهه عطر تین سو دینار سے زیاده کو بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وے اُسے ملامت کرنے لگے (۶) پر یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دو کیوں اُسے تکلیف دیتے هو اُسنے مجھه سے نیک عمل کیا هي (۷) کیونکه غریب همیشه تمھارے ساتھه هیں اور جب چاهو اُنسے نیکي کر سکتے هو پر میں همیشه تمھارے ساتھه نه رهونگا (۸) جو کچھه وه کر سکي سو کر چکي اُسنے سبقت کرکے میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا (۹) میں تمھیں سچ کہتا هوں که تمام دنیا میں جہاں کہیں اِس انجیل کي منادي کي جائیگي یهه بھي جو اُسنے کیا هي اُسکي یادگاري کے لیئے کہا جائیگا * (۱۰) اور بارهوں میں سے ایک یهودا اِسکریوطي سردار کاهنوں کے پاس گیا تاکه اُسے اُنکے حوالے کرے (۱۱) وے یهه سنکر خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا اور اُسنے جستجو کي که کس طرح قابو پاکے اُسے حوالے کرے * (۱۲) اور عید فطیر کے

پہلے دن جب فسح ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاهتا هی که هم جاکے طیاري کریں تاکه تو فسح کهاوے (۱۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بهیجا اور اُنهیں کہا شہر میں جاؤ اور وهاں ایک آدمي پاني کا گهڑا اُٹهائے هوئے تمهیں ملیگا اُسکے پیچهے هو لو (۱۴) اور وہ جس گهر میں داخل هووے اُسکے مالک سے کہو که اُستاد فرماتا هی که مہمان‌خانه جہاں اپنے شاگردوں کے ساتهه فسح کهاؤں کہاں هی (۱۵) اور وہ تمهیں ایک بڑا بالاخانه فرش بچها اور آراسته دکهاویگا وهاں همارے لیئے طیاري کرو (۱۶) اور اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آئے اور جیسا اُسنے اُنهیں کہا تها ویسا هي پایا اور فسح طیار کیا * (۱۷) اور جب شام هوئي وہ بارهوں کے ساتهه آیا (۱۸) اور جب بیٹهے اور کها رهے تهے یسوع نے کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں که تم میں سے ایک جو میرے ساتهه کهاتا هی مجهے حوالے کریگا (۱۹) تب وے دلگیر هونے اور ایک ایک کرکے اُسے کہنے لگے کیا میں هوں اور دوسرا کیا میں هوں (۲۰) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کہا بارهوں میں سے ایک هی جو میرے ساتهه طباق میں هاتهه ڈالتا هی (۲۱) اِنسان کا بیٹا تو جاتا هی جیسا اُسکے حق میں لکها هی لیکن اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے اِنسان کا بیٹا حوالے کیا جاتا هی اگر وہ آدمي پیدا نهوتا تو اُسکے لیئے اچها تها * (۲۲) اور جب کهاتے تهے یسوع نے روٹي لیکے اور برکت چاهکر توڑي اور اُنهیں دي اور کہا لو کهاؤ یہه میرا بدن هی (۲۳) اور پیاله لیکر اور شکر کرکے اُنهیں دیا اور سبهوں نے اُس سے پیا (۲۴) اور اُسنے اُنهیں کہا یہه میرا لہو هی نئے عہد کا جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا هی (۲۵) میں تمهیں سچ کہتا هوں که انگور کا شیرہ پهر نه پیؤنگا اُس دن تک که خدا کي بادشاهت میں اُسے نیا نه پیؤں * (۲۶) اور حمد کا گیت گاکے باهر زیتوں کے پہاڑ پر گئے (۲۷) اور یسوع نے اُنهیں کہا تم سب اِسي رات میرے سبب ٹهوکر کهاؤگے کیونکه لکها هی که میں گڈریئے کو مارونگا اور بهیڑیں پراگنده هو جائینگي (۲۸) پر میں اپنے جي اُٹهنے کے بعد تمهارے آگے گلیل کو جاؤنگا (۲۹) اور پطرس نے اُسے کہا اگر سب ٹهوکر کهاویں پر میں نه (کهاؤنگا) (۳۰) اور یسوع نے اُسے کہا میں تجهے سچ کہتا هوں که

آج ھي اِسي رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا (۳۱) پر اُسنے بار بار کہا اگر تیرے ساتھہ مجھے مرنا ضرور پڑے تو بھي تیرا اِنکار نہ کرونگا اور ویسا ھي سبھوں نے بھي کہا * (۳۲) اور وے ایک جگہہ میں جسکا نام گتسمني تھا آئے اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا یہاں بیٹھو جب تک کہ میں دعا مانگوں (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ساتھہ لیا اور گھبرانے اور دلگیر ھونے لگا (۳۴) اور اُنھیں کہا میري جان موت تک غمگین ھی یہاں ٹھہرو اور جاگتے رھو (۳۵) اور تھوڑا آگے بڑھکے زمین پر گرا اور دعا مانگي کہ اگر ممکن ھو تو یہہ گھڑي اُس سے گذر جاے (۳۶) اور کہا آبا ای باپ سب کچھہ تجھے ممکن ھی اِس پیالے کو مجھہ سے ٹال دے لیکن نہ جو میں چاھتا ھوں بلکہ جو تو (چاھتا ھی) (۳۷) اور آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا ھی کیا تو ایک گھڑي بھي نہ جاگ سکا (۳۸) جاگو اور دعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست ھی (۳۹) اور پھر جاکے دعا مانگي اور وھي بات کہي (۴۰) اور آکے اُنھیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُنکي آنکھیں بھاري تھیں اور وے نہیں جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیویں (۴۱) اور تیسري بار آیا اور اُنھیں کہا اب سوتے رھو اور آرام کرو بس ھی گھڑي آ پہنچي ھی دیکھو اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے ھاتھہ حوالے کیا جاتا ھی (۴۲) اُٹھو چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا ھی نزدیک ھی * (۴۳) اور وہ یہہ کہتا ھي تھا کہ فيالفور یہودا بارھوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتھہ ایک بڑي بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے سردار کاھنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي (۴۴) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنھیں یہہ کہکے پتا دیا تھا کہ جسکا میں بوسہ لوں وھي ھی اُسے پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) اور آکے فيالفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربي ای ربي اور اُسے چوما (۴۶) اور اُنھوں نے اُسپر ھاتھہ ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۴۷) پر ایک نے اُنمیں سے جو وھاں کھڑے تھے تلوار کھینچ کر سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا کان اُڑا دیا * (۴۸) اور یسوع اُنھیں کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو نکلے ھو (۴۹) میں ھر روز تمھارے پاس ھیکل میں

تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا پر نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ہی (۵۰) تب سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے (۵۱) اور ایک جوان سوتی چادر اپنے بدن پر اُوڑھے اُسکے پیچھے ہو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا (۵۲) پر وہ سوتی چادر چھوڑکر اُنسے ننگا بھاگا * (۵۳) اور وے یسوع کو سردار کاہن کے روبرو لے گئے اور اُسکے پاس سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہہ جمع ہوئے (۵۴) اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاہن کے دیوان‌خانے کے اندر تک ہو لیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا (۵۵) اور سردار کاہن اور ساری بڑی عدالت یسوع پر گواہی ڈھونڈھنے لگے کہ اُسے قتل کریں پر نپائی (۵۶) کیونکہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھی گواہی دی پر اُنکی گواہیاں متفق نہ تھیں (۵۷) اور بعضوں نے اُٹھکے اُسپر جھوٹھی گواہی دی اور کہا (۵۸) کہ ہم نے اُسے یہہ کہتے سنا ہی کہ میں اِس ہیکل کو جو ہاتھہ سے بنی ہی ڈھا دونگا اور تین دن میں دوسری کو جو ہاتھہ سے نہیں بنی بناؤنگا (۵۹) تو بھی اُنکی گواہی متفق نہ تھی (۶۰) تب سردار کاہن نے بیچ میں کھڑے ہوکر یسوع سے پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا یے تجھہ پر کیا گواہی دیتے ہیں (۶۱) پر وہ چُپ رہا اور کچھہ جواب نہ دیا پھر سردار کاہن نے اُس سے پوچھا اور اُسے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ہی (۶۲) یسوع نے اُسے کہا میں وہی ہوں اور تم اِنسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے دہنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۳) تب سردار کاہن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ہمیں اَور گواہوں کی کیا حاجت ہی (۶۴) تم نے یہہ کفر سنا تمکو کیا معلوم ہوتا ہی اُن سبھوں نے اُسے مجرم ٹھہراکے کہا کہ قتل کے لائق ہی (۶۵) اور بعضے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنہہ ڈھانپنے اور اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت کر اور نوکروں نے اُسے تھپیڑے مارے * (۶۶) اور جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاہن کی لونڈیوں میں سے ایک آئی (۶۷) اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکے اور اُسپر نظر کرکے بولی تو بھی یسوع ناصری کے ساتھہ تھا (۶۸) پر اُسنے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا ہوں کہ تو کیا کہتی ہی اور باہر صحن میں آیا اور مرغ نے بانگ دی (۶۹) اور لونڈی اُسے پھر دیکھکر اُنہیں جو وہاں

کھڑے تھے کہنے لگي یہہ اُنھیں میں سے ایک ھی (۷۰) پر اُسنے پھر اِنکار
کیا اور تھوڑي دیر بعد پھر اُنھوں نے جو وھاں کھڑے تھے پطرس کو کہا بیشک
تو اُنھیں میں سے ھی کیونکہ تو گلیلي ھی اور تیري بولي اُنکي سي ھی
(۷۱) پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اُس آدمي کو جسکا تم
ذکر کرتے ھو نہیں جانتا ھوں (۷۲) اور دوسري بار مرغ نے بانگ دي اور
پطرس کو وہ بات یاد آئي جو یسوع نے اُسے کہي تھي کہ مرغ کے دو
بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا اور وہ پھوٹ پھوٹ
رونے لگا *

پندرھواں باب

(۱) اور فيالفور صبح کو سردار کاھنوں نے بزرگوں اور فقیہوں کے ساتھہ یعني
ساري بڑي عدالت نے مشورت کي اور یسوع کو باندھکر لے گئے اور پیلاطوس
کے حوالے کیا (۲) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ
ھی اُسنے جواب دیکے اُسے کہا تو کہتا ھی (۳) اور سردار کاھن اُسپر بہت
نالش کرتے تھے (۴) تب پیلاطوس نے اُس سے پھر پوچھا اور کہا کیا تو
جواب نہیں دیتا دیکھہ وے تجھہ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں (۵) پر یسوع
نے کچھہ جواب ندیا یہاں تک کہ پیلاطوس نے تعجب کیا * (۶) اور وہ ھر
عید کو ایک بندھوا جسے چاھتے تھے اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا (۷) اور ایک
شخص براباس نام اُن فسادیوں کے ساتھہ جنھوں نے فساد میں خون کیا تھا
قید تھا (۸) سو لوگ چِلاکے عرض کرنے لگے کہ اپنے دستور کے مطابق
اُنکے لیئے کرے (۹) پیلاطوس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاھتے ھو
کہ تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۱۰) کیونکہ وہ جان گیا
کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا (۱۱) لیکن سردار کاھنوں نے
لوگوں کو اُبھارا کہ وہ اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دینا پسند کرے (۱۲) تب
پیلاطوس نے جواب دیکے پھر اُنھیں کہا پس کیا چاھتے ھو کہ میں اُس سے
کروں جسکو تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو (۱۳) وے پھر چِلائے کہ اُسے صلیب
دے (۱۴) پیلاطوس نے اُنھیں کہا اُسنے کیا بُرائي کي ھی پر وے اَور بھي

چلائے کہ اُسے صلیب دے (۱۵) تب پیلاطوس نے یہہ چاھکے کہ لوگوں کو راضي کرے اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا کہ مصلوب ھووے * (۱۶) اور سپاھي اُسکو دیوان‌خانے یعني حاکم کي بارگاہ میں لے گئے اور اپني ساري گروہ کو بُلاکے اِکٹھا کیا (۱۷) اور اُسے ارغواني کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج گوندھکے اُسپر رکھا (۱۸) اور اُسے سلام کرنے لگے کہ ای یہودیوں کے بادشاہ سلام (۱۹) اور اُسکے سر پر سرکنڈے مارے اور اُسپر تھوکا اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدہ کیا (۲۰) اور جب اُس سے ٹھٹھا کر چکے تو ارغواني کپڑے اُس سے اُتارے اور اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے اور لے گئے تاکہ اُسے تصلیب کریں * (۲۱) اور اُنھوں نے فلان شمعون قوریني کو جو سکندر اور روفس کا باپ تھا اور دیہات سے آکے اُدھر سے گذرا بیگار پکڑا کہ اُسکي صلیب اُٹھالے چلے (۲۲) اور وے اُسے مقام گلگتھا پر جسکا ترجمہ کھوپڑي کي جگہہ ھی لے گئے (۲۳) اور مُر مِلا ھوا شراب اُسے پینے کو دیا پر اُسنے نہ لیا (۲۴) اور اُنھوں نے اُسے تصلیب کرکے اُسکے کپڑے بانٹے اور اُنپر چٹھي ڈالي کہ کون کیا لے لے (۲۵) اور تیسري گھڑي تھي کہ اُنھوں نے اُسکو تصلیب کیا (۲۶) اور اُسکا تقصیرنامہ اُسکے اُوپر یوں لکھا گیا یہودیوں کا بادشاہ (۲۷) اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ دو چور تصلیب کیئے ایک دھنے اور دوسرا بائیں (۲۸) تب پورا ھوا وہ نوشتہ جو کہتا ھی کہ وہ بدکاروں میں گنا گیا * (۲۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ہِلاکے اور یہہ کہکے اُسپر کفر بکتے تھے کہ واہ ای ھیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے (۳۰) آپ کو بچا اور صلیب پر سے اُتر آ (۳۱) یونہیں سردار کاھنوں نے بھي آپس میں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا اُسنے اَوروں کو بچایا آپ کو بچا نہیں سکتا (۳۲) بني اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آوے تا کہ ھم دیکھیں اور ایمان لاویں اور اُنھوں نے بھي جو اُسکے ساتھہ مصلوب ھوئے تھے اُسے ملامت کي * (۳۳) اور جب چھٹھي گھڑي ھوئي سارے ملک پر نویں گھڑي تک اندھیرا چھا گیا (۳۴) اور نویں گھڑي یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے کہا ایلي ایلي لما سبختاني جسکا ترجمہ یہہ ھی ای میرے خدا ای میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۳۵) اور

بعضوں نے اُنمیں سے جو وهاں کهڑے تهے یهه سنکے کہا دیکهو اِلیا کو بُلاتا هی (۳۶) اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے سے بهر دیا اور سرکنڈے پر رکهکے اُسے پلایا اور کہا تهہرو هم دیکهیں که اِلیا اُسے اُتارنے آتا هی (۳۷) پر یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے جان دي * (۳۸) اور هیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پهٹ گیا (۳۹) اور جب صوبهدار نے جو اُسکے مقابل کهڑا تها اُسے یوں چِلاتے اور جان دیتے دیکها تو کہا که سچ مچ یهه آدمي خدا کا بیٹا تها (۴۰) اور کئي عورتیں بهي دور سے دیکهه رهي تهیں اُنمیں مریم مگدلیا اور چهوٹے یعقوب اور یوسے کي ما اور سالومي تهیں (۴۱) اُنهوں نے بهي جب وہ گلیل میں تها اُسکي پیروي اور خدمت کي تهي اور اَور بهت عورتیں جو اُسکے ساتهه یروشلیم میں آئي تهیں * (۴۲) اور جب شام هوئي تو اِسلیئے که طیاري کا دن تها جو سبت سے پہلا هی (۴۳) ارمتیا کا یوسف جو نامور مشیر اور خدا کي بادشاهت کا بهي منتظر تها آیا اور جرأت کرکے پیلاطوس کے پاس گیا اور یسوع کي لاش مانگي (۴۴) اور پیلاطوس نے تعجب کیا که وہ مر چکا هی اور صوبهدار کو بُلاکے اُس سے پوچها کیا دیر سے مر گیا (۴۵) اور صوبهدار سے تحقیق کرکے لاش یوسف کو بخش دي (۴۶) اور اُسنے سوتي کپڑا مول لیا اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے میں لپیٹا اور ایک قبر میں جو چٹان میں کهودي گئي تهي رکها اور قبر کے دروازے پر ایک پتهر ڈهلکا دیا (۴۷) پر مریم مگدلیا اور یوسے کي ما مریم دیکهه رهي تهیں که وہ کہاں رکها گیا *

سولهواں باب

(۱) اور جب سبت گذر گیا تها مریم مگدلیا اور یعقوب کي ما مریم اور سالومي نے خوشبوئیں مول لیں تاکه آنکر اُسپر ملیں (۲) اور هفتے کے پہلے دن بهت سویرے سورج نکلتے هي قبر پر آئیں (۳) اور آپس میں کہنے لگیں که کون همارے لیئے پتهر کو قبر کے دروازے سے ڈهلکائیگا (۴) اور اُنهوں نے نگاہ کرکے دیکها که پتهر ڈهلکا هی کیونکه وہ بهت بهاري تها (۵) اور قبر میں جاکر ایک جوان کو جو سفید پوشاک پهنے تها دهنے بیٹها دیکها اور

حیران هوئیں (٦) پر اُسنے اُنهیں کہا حیران مت هوؤ تم یسوع ناصري کو جو مصلوب هوا ڈهونڈهتي هو وہ جي اُٹها هی یہاں نہیں هی دیکهو یہہ جگہہ جہاں اُنهوں نے اُسے رکها تها (۷) لیکن جاؤ اور اُسکے شاگردوں اور پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا هی وهاں اُسے دیکهوگے جیسا کہ اُسنے تمهیں کہا هی (۸) اور وے جلد نکلکے قبر سے بهاگیں اور هیبت اور حیرت نے اُنهیں لیا اور وے کسي کو کچهہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتي تهیں * (۹) اور وہ هفتے کے پہلے دن سویرے جي اُٹهکر پہلے مریم مگدلیا کو جس میں سے اُسنے سات دیو نکالے تهے دکهائي دیا (۱۰) اُسنے جاکے اُنهیں جو اُسکے ساتهي تهے اور اب اُسکے لیئے غم کرتے اور روتے تهے خبر دي (۱۱) اور وے سنکے کہ وہ جیتا اور اُسے دکهائي دیا هی یقین نہ لائے * (۱۲) اُسکے بعد وہ اُنمیں سے دو کو راہ میں جب دیہات کو جاتے تهے دوسري صورت میں دکهائي دیا (۱۳) اور اُنهوں نے جاکے باقیوں کو خبر دي پر وے اُنپر یقین نہ لائے * (۱۴) آخر گیارهوں کو جب کهانے بیٹهے تهے دکهائي دیا اور اُنکي بےایماني اور سخت‌دلي پر ملامت کي کہ وے اُنپر جنهوں نے اُسکو جي اُٹها هوا دیکها تها یقین نہ لائے تهے * (۱۵) اور اُسنے اُنهیں کہا تم تمام دنیا میں جاکے هر مخلوق کو انجیل کي منادي کرو (۱٦) جو کوئي ایمان لاتا اور بپتسما پاتا هی نجات پائیگا پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا فتوی هوگا (۱۷) پر ایمان لانیوالوں کے ساتهہ یے علامتیں هونگي کہ میرے نام سے دیووں کو نکالینگے اور نئي زبانیں بولینگے (۱۸) سانپوں کو اُٹها لینگے اور اگر کوئي مُہلک چیز پیئینگے اُنهیں ضرر نہوگا بیماروں پر هاتهہ رکهینگے اور وے چنگے هو جائینگے * (۱۹) غرض خداوند اُنسے گفتگو کرنے کے بعد آسمان پر اُٹهایا گیا اور خدا کے دهنے بیٹها (۲۰) پر وے باهر جاکے هر جگہہ منادي کرنے لگے اور خداوند اُنکي مدد کرتا اور کلام کو معجزوں کے وسیلے جو اُسکے همراہ تهے ثابت کرتا تها * آمین *

لوقا كي انجيل

پہلا باب

ازبسكه بہتوں نے اختيار كيا كه أن چيزوں كو جو همارے درميان
واقع هوئيں بيان كريں (٢) جيسا كه أنهوں نے جو شروع سے ديكهنے والے اور
كلام كے خادم تهے أنهيں همكو سونپا (٣) ميں نے بهي مناسب جانا كه
سب كو سِرے سے به كوشش دريافت كركے تيرے ليئے اى فاضل تهيوفلس
ترتيب سے لكهوں (٤) تاكه تو أن باتوں كي سچائي جنكي تونے تعليم پائي
هى جانے * * (٥) يہوديه كے بادشاه هيرودس كے دنوں ميں ابيا كي باري
داري سے ذكريا نام ايك كاهن تها اور أسكي جورو هارون كي بيتيوں ميں
سے تهي اور أسكا نام اليسبات تها (٦) اور وے دونوں خدا كے حضور راستكار اور
خداوند كے سارے حكموں اور قانونوں پر بے عيب چلنيوالے تهے (٧) اور أنكے
لڑكا نه تها كيونكه اليسبات بانجهه تهي اور دونوں عمر رسيده تهے * (٨) اور
ايسا هوا كه جب وه خدا كے حضور اپنے فرقے كي باري پر كاهن كا كار و بار
كرتا تها (٩) كاهنوں كے دستور كے موافق أسكي چتهي نكلي كه خداوند كي
هيكل ميں جاكے بخور جلاوے (١٠) اور لوگوں كي ساري جماعت بخور جلاتے
وقت باهر دعا مانگ رهي تهي (١١) تب أسكو خداوند كا فرشته مذبح
بخور كي دهني طرف كهڑا هوا دكهائي ديا (١٢) اور ذكريا ديكهكر گهبرايا
اور ڈر أسپر غالب هوا (١٣) پر فرشتے نے أسكو كها اى ذكريا مت
ڈر كيونكه تيري دعا سني گئي اور تيري جورو اليسبات تيرے ليئے ايك
بيٹا جنيگي اور تو أسكا نام يوحنا ركهنا (١٤) اور تجهے خوشي و خرمي

هوگي اور بهتيرے أسكي پيدايش سے خوش هونگے (۱۵) كيونكه وه خداوند
کے حضور بزرگ هوگا اور شراب اور كوئي نشه نه پيئيگا اور اپني ما كے
پيٹ هي سے روح القدس سے بهر جائيگا (۱۶) اور بني اسرائيل ميں سے
بهتوں كو خداوند أنكے خدا كي طرف پهيريگا (۱۷) اور وه أسكے آگے الیا
كي روح اور قوت ميں چليگا كه باپوں كے دل لڑكوں كي طرف اور نافرمانوں
كو راستبازوں كي دانائي ميں پهيرے اور خداوند كے ليئے ايک مستعد قوم
طيار كرے (۱۸) اور ذكريا نے فرشتے كو كها ميں كاهے سے يهه جانوں كيونكه
ميں بوڑها هوں اور ميري جورو عمررسيده هي (۱۹) اور فرشتے نے جواب
ديكے أسے كها ميں گبرئيل هوں جو خدا كے حضور كهڑا رهتا اور بهيجا
گيا هوں كه تجهه سے بولوں اور يهه خوشخبري تجهے دوں (۲۰) اور ديكهه
تو گونگا هو جائيگا اور جس دن تک يهه نهو لے بولنے پر قادر نهوگا اسليئے
كه تو ميري باتوں پر جو اپنے وقت پر پوري هونگي يقين نلايا (۲۱) اور
لوگ ذكريا كي راه ديكهتے اور تعجب كرتے تهے كه وه هيكل ميں دير كرتا
هی (۲۲) جب باهر آيا أنسے بول نسكا اور وے جان گئے كه أسنے هيكل
ميں رويا ديكها تها اور أسنے أنسے اشاره كيا اور گونگا ره گيا * (۲۳) اور ايسا
هوا كه جب أسكي خدمت كے دن پورے هوئے وه اپنے گهر گيا (۲۴) اور أن
دنوں كے بعد أسكي جورو اليسبات حامله هوئي اور أسنے پانچ مهينے تک
اپنے تئيں يهه كهكے چهپايا (۲۵) كه خداوند نے إن دنوں ميں كه مجهه پر
نظر كي ميرے ساتهه ايسا سلوک كيا تاكه آدميوں ميں ميري شرمندگي دفع
كرے * (۲۶) اور چهٹے مهينے گبرئيل فرشته خدا كي طرف سے ناصره نام
گليل كے ايک شهر ميں بهيجا گيا (۲۷) ايک كنواري كے پاس جسكي يوسف
نام ايک مرد سے جو داؤد كے گهرانے سے تها منگني هوئي تهي اور كنواري
كا نام مريم تها (۲۸) اور فرشتے نے أس پاس بهيتر آكے كها اى مقبوله
سلام خداوند تيرے ساتهه تو عورتوں ميں مبارک هی (۲۹) وه أسے ديكهكر
أسكي باتوں سے گهبرائي اور سوچنے لگي كه يهه كيسا سلام هی (۳۰) اور
فرشتے نے أسے كها اى مريم مت ڈر كيونكه تو نے خدا كے نزديک فضل پايا
(۳۱) اور ديكهه تو حامله هوگي اور بيٹا جنيگي اور أسكا نام يسوع ركهنا

(۳۲) وہ بزرگ ہوگا اور خداے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا (۳۳) اور وہ ابد تک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت کریگا اور اُسکی بادشاہت کا آخر نہوگا * (۳۴) تب مریم نے فرشتے کو کہا یہہ کیونکر ہوگا درحالیکہ میں مرد کو نہیں جانتی (۳۵) اور فرشتے نے جواب دیکے اُسے کہا کہ روح‌القدس تجھہ پر اُتریگی اور خداے تعالیٰ کی قدرت کا تجھہ پر سایہ ہوگا اِس سبب سے وہ قدوس بھی جو پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا (۳۶) اور دیکھہ تیری رشتہ‌دار الیسبات کے بھی بوڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہلاتی تھی چھٹھا مہینا ہی (۳۷) کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی بات اَن ہونی نہیں (۳۸) اور مریم نے کہا دیکھہ خداوند کی باندی میرے لیئے تیرے کہنے کے موافق ہووے اور فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (۳۹) اور اُنھیں دنوں مریم اُٹھکر جلدی سے کوہستان میں یہودا کے ایک شہر کو گئی (۴۰) اور ذکریا کے گھر میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا (۴۱) اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیسبات روح‌القدس سے بھر گئی (۴۲) اور بلند آواز سے پکارکے بولی کہ تو عورتوں میں مبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی (۴۳) اور میرے لیئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خداوند کی ما مجھہ پاس آئی (۴۴) کہ دیکھہ جونہیں تیرے سلام کی آواز میرے کانوں میں پہنچی لڑکا میرے پیٹ میں خوشی سے اُچھل پڑا (۴۵) اور مبارک ہی تو جو ایمان لائی کہ یے باتیں جو خداوند کی طرف سے تجھے کہی گئیں پوری ہونگی * (۴۶) اور مریم نے کہا کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہی (۴۷) اور میری روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش ہوئی (۴۸) کہ اُسنے اپنی باندی کی عاجزی پر نظر کی اِسلیئے دیکھہ اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھکو مبارک کہینگے (۴۹) کیونکہ اُسنے جو قادر ہی مجھہ پر بڑا احسان کیا اور اُسکا نام پاک ہی (۵۰) اور اُسکا رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت درپشت ہی (۵۱) اُسنے اپنے بازو سے زور دکھایا اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں پریشان کیا (۵۲) قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا اور غریبوں کو بلند کیا

(۵۳) بھوکھوں کو اچھي چيزوں سے سير کيا اور دولتمندوں کو خالي ھاتھہ بھيجا (۵۴) اُسنے اپنے بندے اِسرائيل کو سنبھال ليا اُن رحمتوں کو ياد کرکے (۵۵) جو ابيرھام اور اُسکي اولاد پر ابد تک ھيں جيسا کہ اُسنے ھمارے باپ دادوں کو کہا تھا (۵۶) اور مريم تين مھينے کے قريب اُسکے ساتھہ رھي اور اپنے گھرکو پھري * (۵۷) اور اليسبات کے جننے کا وقت آ پھنچا اور وہ بيٹا جني (۵۸) اور اُسکے پڑوسيوں اور رشتہداروں نے سنا کہ خداوند نے اُسپر بڑي رحمت کي اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ خوشي منائي (۵۹) اور يوں ھوا کہ وے آٹھويں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام ذکريا جو اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے (۶۰) پر اُسکي ما نے جواب ديکے کہا نھيں بلکہ اُسکا نام يوحنا ھوگا (۶۱) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ تيرے گھرانے ميں کسي کا يھہ نام نھيں (۶۲) تب اُنھوں نے اُسکے باپ کو اشارہ کيا کہ وہ اُسکا کيا نام رکھا چاھتا ھي (۶۳) اور اُسنے تختي منگاکے لکھا اور کہا کہ يوحنا اُسکا نام ھي اور سبھوں نے تعجب کيا (۶۴) اور اُسي دم اُسکا مُنھہ اور زبان کُھل گئي اور وہ بولنے اور خدا کي ستايش کرنے لگا (۶۵) اور سب پر جو اُسکے آس پاس رھتے تھے دھشت غالب ھوئي اور يھوديہ کے تمام کوھستان ميں اِن سب باتوں کا چرچا پھيل گيا (۶۶) اور سبھوں نے جو سنتے تھے اپنے دل ميں سوچکر کہا کہ يھہ کيسا لڑکا ھوگا اور خداوند کا ھاتھہ اُسپر تھا * (۶۷) اور اُسکا باپ ذکريا روح القدس سے بھر گيا اور نبوت کرنے اور کہنے لگا (۶۸) حمد خداوند اِسرائيل کے خدا کي کيونکہ اُسنے اپنے لوگوں پر کرم کي نظر کي اور اُنھيں چُھٹکارا ديا (۶۹) اور ھمارے ليئے نجات کا سينگ اپنے بندے داؤد کے گھرانے ميں کھڑا کيا (۷۰) جيسا اُسنے اپنے پاک نبيوں کي زباني جو دنيا کے شروع سے ھوتے آئے کہا (۷۱) يعني ھميں ھمارے دشمنوں اور اُن سب کے ھاتھہ سے جو ھم سے کينہ رکھتے ھيں نجات بخشي (۷۲) تاکہ ھمارے باپ دادوں پر رحم کرے اور اپنے پاک عھد کو ياد رکھے (۷۳) اُس قسم کو جو اُسنے ھمارے باپ ابيرھام سے کھائي کہ وہ ھميں يھہ ديگا (۷۴) کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھوٹکے (۷۵) عمر بھر اُسکے آگے پاکيزگي اور سچائي سے بے خوف اُسکي بندگي کريں (۷۶) اور اي

لڑکے تو خداے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي
راهیں طیار کرتا چلیگا (۷۷) که اُسکے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے جس
سے اُنکے گناهوں کي معافي هووے (۷۸) جو همارے خدا کي مرحمت و رحمت
سے هی جسکے سبب صبح کي روشني بلندي سے هم پر پہنچي (۷۹) تاکه
اُنکو جو اندهیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے هیں روشن کرے اور همارے
قدموں کو سلامتي کي راہ میں لے چلے * (۸۰) اور لڑکا بڑھتا اور روح میں
قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاهر کرنیکے دن تک جنگل میں رها *

دوسرا باب

(۱) اور اُن دنوں میں یوں هوا که قیصر اگوسطوس کا حکم نکلا که هر
بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائیں (۲) یهه پہلي اِسم نویسي سوریا کے حاکم
قورنیوس کے وقت میں هوئي (۳) اور سب لوگ اپنے اپنے شہر میں نام
لکھانے گئے (۴) تب یوسف بھي گلیل کے شہر ناصرہ سے یہودیه میں داؤد
کے شہر کو جو بیت‌لحم کہلاتا هی گیا اِسلیئے که داؤد کے گھرانے اور اولاد سے
تھا (۵) تاکه اپني منگیتر جورو مریم کے ساتھه جو حامله تھي نام لکھاوے
(۶) اور ایسا هوا که جب وے وهاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے هوئے (۷) اور
اپنا پہلوٹا بیٹا جني اور اُسکو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا اِسلیئے که
اُنکو سرا میں جگہه نه مِلي * (۸) اور اُس ملک میں گڈریے تھے جو میدان
میں رهتے اور رات کو باري باري اپنے گلے کي نگہباني کرتے تھے (۹) اور
دیکھو خداوند کا فرشته اُن پاس آیا اور خداوند کا جلال اُنکے چوگرد چمکا اور
وے نہایت ڈر گئے (۱۰) اور فرشتے نے اُنھیں کہا مت ڈرو کیونکه دیکھو میں
تمھیں بڑي خوشي کي خبر جو سب لوگوں کے واسطے هوگي دیتا هوں (۱۱) که
آج داؤد کے شہر میں تمھارے لیئے نجات دینیوالا پیدا هوا جو مسیح خداوند
هی (۱۲) اور تمھارے لیئے یهه پتا هی که تم اُس لڑکے کو کپڑے میں لپٹا چرني
میں رکھا پاؤگے (۱۳) اور ایکبارگي اُس فرشتے کے ساتھه آسماني لشکر کي ایک
گروہ خدا کي تعریف کرتي اور یهه کہتي ظاهر هوئي (۱۴) که خدا کو عالم بالا

میں ستایش اورزمین پرسلامتي اورآدمیوں سے رضامندي هووے* (۱۵) اورایسا هوا که جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پرگئے تھے گڈریوں نے ایک دوسرے کو کہا که آؤ بیت‌لحم کو چلیں اور اِس بات کو جو هوئي جسکي خداوند نے همکو خبر دي هی دیکھیں (۱۶) اور جلد آئے اور مریم اور یوسف کو اور لڑکے کو چرني میں رکھا پایا (۱۷) اور دیکھکے اُس بات کو جو لڑکے کے حق میں اُنسے کہي گئي تھي مشهور کیا (۱۸) اور سب سننیوالوں نے اِن باتوں پر جو گڈریوں نے اُنکو کہیں تعجب کیا (۱۹) پر مریم نے اِن سب باتوں کو اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا (۲۰) اور گڈریے سب باتوں پر جو اُنھوں نے سنیں اور ویسي هي دیکھیں جیسا که اُنسے کہا گیا تھا خدا کي ستایش اور تعریف کرتے هوئے پھرے* (۲۱) اور جب آٹھه دن پورے هوئے که لڑکے کا ختنه هو اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا* (۲۲) اور جب اُسکے پاک هونے کے دن موسیٰ کي شریعت کے موافق پورے هوئے وے اُسکو یروشلیم میں لائے تاکه خداوند کے آگے حاضر کریں (۲۳) (جیسا که خداوند کي شریعت میں لکھا هی که هر پہلوٹا لڑکا خداوند کو نذر کیا جائیگا) (۲۴) اور خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے قربان کریں (۲۵) اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمي تھا اور وه آدمي راستکار اور دیندار اور اِسرائیل کي تسلي کا منتظر تھا اور روح‌القدس اُسپر تھي (۲۶) اور اُسکو روح‌القدس سے اِلهام هوا که جب تک خداوند کے مسیح کو ندیکھه لے موت کو نه دیکھیگا (۲۷) اور روح کي هدایت سے هیکل میں آیا اور جب ما باپ لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکه اُسکے لیئے شریعت کے دستور پر عمل کریں (۲۸) اُسنے اُسے اپنے هاتھوں پر اُٹھا لیا اور خدا کي ستایش کي اور کہا (۲۹) که اي خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے قول کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هی (۳۰) که میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي (۳۱) جو تو نے سب قوموں کے آگے طیار کي هی (۳۲) اُمتوں کي روشني کے لیئے ایک نور اور اپني قوم اِسرائیل کے واسطے جلال (۳۳) اور یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہي گئیں تعجب کیا (۳۴) اور شمعون نے اُنھیں برکت دي اور اُسکي

ما مریم کو کہا دیکھہ یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے
اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکھا ھی (۳۵) (اور تیری جان کے اندر
بھي تلوار گذر جائیگي) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کُھل جائیں * (۳۶) اور
اسر کے گھرانے سے حننہ نام فانوئیل کي بیتي ایک نبیہ تھي وہ بہت عمر
رسیدہ تھي اور اپنے کنوارےپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھہ گذران
کیئے گئي (۳۷) اور قریب چوراسي برس کي بیوہ تھي جو ھیکل سے جدا
نہوئي اور روزہ رکھتي اور دعا مانگتي رات دن بندگي کرتي رھي (۳۸) اور
اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلیم میں
چُھٹکارے کے منتظر تھے اُسکے حق میں باتیں کیں * (۳۹) اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر
ناصرہ کو پھر گئے (۴۰) اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت
پاتا گیا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا * * (۴۱) اور اُسکے ما باپ ھر برس
عید فسح میں یروشلیم کو جاتے تھے (۴۲) اور جب وہ بارہ برس کا تھا وے
عید کے دستور پر یروشلیم کو گئے (۴۳) اور جب اُن دنوں کو پورا کرکے پھرنے
لگے لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا پر یوسف اور اُسکي ما نے نجانا (۴۴) بلکہ
یہہ سمجھکے کہ قافلے میں ھی ایک منزل گئے اور اُسے رشتہداروں اور جان
پہچانوں میں ڈھونڈھا (۴۵) اور نہ پاکر اُسکي تلاش میں یروشلیم کو پھرے
(۴۶) اور ایسا ھوا کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے ھیکل میں اُستادوں
کے بیچ بیٹھے اور اُنکي سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا (۴۷) اور سب جو اُسکي
سنتے تھے اُسکي سمجھہ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے (۴۸) اور وے اُسے
دیکھکر حیران ھوئے اور اُسکي ما نے اُسکو کہا ای بیٹے کسلیئے تو نے ھم
سے یہہ کیا دیکھہ تیرا باپ اور میں کُڑھتے ھوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے (۴۹) اور
اُسنے اُنکو کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا نہیں جانا کہ مجھے اُس
میں ھونا چاھیئے جو میرے باپ کا ھی (۵۰) اور وے اِس بات کو جو اُسنے
اُنھیں کہي نہ سمجھے (۵۱) اور وہ اُنکے ساتھہ روانہ ھوا اور ناصرہ میں آیا اور
اُنکے تابع رھا اور اُسکي ما نے یے سب باتیں اپنے دل میں رکھیں (۵۲) اور
یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور آدمي کے نزدیک فضل میں بڑھتا گیا *

تیسرا باب

(۱) اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے پندرهویں برس جب پنطوس پیلاطوس یهودیه کا حاکم اور هیرودس گلیل کي چوتهائي کا اور اُسکا بهائي فیلپوس ایطوریه کي چوتهائي اور طراخونیس کے ملک کا اور لِسانیاس ابیلینی کي چوتهائي کا سردار تها (۲) اور حننا اور قیافا سردار کاهن تهے خدا کا کلام جنگل میں ذکریا کے بیٹے یوحنا پر اُترا (۳) اور وہ یردن کے سارے گِردنواح میں آکے گناهوں کي معافي کے لیئے توبه کے بپتسما کي منادي کرتا تها (۴) جیسا اشعیا نبي کے کلاموں کي کتاب میں لکها هی که جنگل میں پکارنیوالے کي آواز هی که خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے راستوں کو سیدها بناؤ (۵) هر درا بهرا جائیگا اور هر پهاڑ اور ٹیله پست کیا جائیگا اور جو ٹیڑها هی سیدها اور جو بیهڑ هی هموار راسته بنیگا (۶) اور هر جسم خدا کي نجات دیکهیگا * (۷) پس اُسنے لوگوں کو جو اُس سے بپتسما پانے کے لیئے نکلے تهے کها ای سانپوں کے بچو تمهیں آنیوالے غضب سے بهاگنا کسنے بتایا (۸) پس توبه کے لائق پهل لاؤ اور اپنے جي میں مت کهو که ابیرهام همارا باپ هی کیونکه میں تمهیں کهتا هوں که خدا اِن پتهروں سے ابیرهام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا هی (۹) اور اب درختوں کي جڑ پر کلهاڑا بهي رکها هی پس هر درخت جو اچهے پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی (۱۰) اور لوگوں نے اُس سے پوچها اور کها پس هم کیا کریں (۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کها که جسکے دو کُرتے هیں اُسکو جسکے پاس نهیں هی بانٹ دے اور جسکے پاس کهانے کو هی ایسا هي کرے (۱۲) تب خراج گیر بهي بپتسما پانے آئے اور اُسکو کها که ای اُستاد هم کیا کریں (۱۳) اُسنے اُنکو کها اُس سے زیادہ جو تمهارے لیئے مقرر هی مت لو (۱۴) اور سپاهیوں نے بهي اُس سے پوچها اور کها که هم کیا کریں اُسنے اُنهیں کها کسي پر ظلم مت کرو اور نه دغا دو اور اپنے روزینے پر راضي رهو * (۱۵) پر جب لوگ سوچتے اور سب اپنے دلوں میں یوحنا کي بابت خیال

کرتے تھے کہ کیا وہ مسیح ہی (۱۶) یوحنا نے سبھوں کو جواب دیا اور
کہا میں تو پانی سے تمھیں بپتسما دیتا ہوں پر ایک مجھہ سے زورآور آتا
ہی جسکی جوتیوں کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ہوں وہ تمھیں روح القدس
اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۷) اُسکا سوپ اُسکے ہاتھہ میں ہی اور وہ اپنے
کھلیان کو خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنے کھتے میں جمع کریگا پر
بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بُجھتی جلاویگا (۱۸) پس وہ لوگوں کو
بہت اَور نصیحت کرتا اور خوشخبری دیتا رہا (۱۹) پر ہیرودس چوتھائی
کے حاکم نے اپنے بھائی فیلپوس کی جورو ہیرودیا کے سبب اور سب بُرائیوں
کے لیئے جو ہیرودس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھاکے (۲۰) سب کے علاوہ
یہہ بھی کیا کہ اُسکو قید رکھا * (۲۱) اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگ
بپتسما پا چکے تھے اور یسوع بھی بپتسما پاکر دعا مانگ رہا تھا آسمان کُھل گیا
(۲۲) اور روح القدس جسم کی صورت میں کبوتر کی مانند اُسپر اُتری اور
آسمان سے آواز یہہ بولتی آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہی تجھہ سے میں راضی
ہوں * (۲۳) اور یسوع برس تیس ایک کا ہونے لگا اور (جیسا کہ سمجھا
جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا یوسف ہیلی کا (۲۴) ہیلی متتھات کا متتھات
لیوئی کا لیوئی ملخی کا ملخی یانا کا یانا یوسف کا (۲۵) یوسف متھاتیاس
کا متھاتیاس عاموس کا عاموس ناؤم کا ناؤم اِسلی کا اِسلی نگائی کا
(۲۶) نگائی ماؤت کا ماؤت متھاتیاس کا متھاتیاس سمائی کا سمائی یوسف
کا یوسف یہودا کا (۲۷) یہودا یوحنا کا یوحنا رصا کا رصا زروبابل کا زروبابل
سلاتھیئیل کا سلاتھیئیل نیری کا (۲۸) نیری ملخی کا ملخی اَدّی کا اَدّی
کوصام کا کوصام المودام کا المودام آئیر کا (۲۹) آئیر یوسس کا یوسس اِلیعزر
کا اِلیعزر یوریم کا یوریم متتھات کا متتھات لیوئی کا (۳۰) لیوئی شمعون کا
شمعون یہودا کا یہودا یوسف کا یوسف یونان کا یونان ایلیاقیم کا (۳۱) ایلیاقیم
میلیا کا میلیا مائینان کا مائینان مطاتھا کا مطاتھا ناتھان کا ناتھان داؤد کا
(۳۲) داؤد یسی کا یسی عوبید کا عوبید بوعاز کا بوعاز سلمون کا سلمون
نعسون کا (۳۳) نعسون عمنداب کا عمنداب ارام کا ارام اسروم کا اسروم
فارض کا فارض یہودا کا (۳۴) یہودا یعقوب کا یعقوب اِسحاق کا اِسحاق

ابیرهام کا ابیرهام تارا کا تارا ناحور کا (۳۵) ناحور ساروخ کا ساروخ راگو کا راگو فالک کا فالک ایبر کا ایبر صلا کا (۳۶) صلا قینان کا قینان ارفکسد کا ارفکسد سام کا سام نوح کا نوح لامخ کا (۳۷) لامخ متهوسلا کا متهوسلا خنوخ کا خنوخ یارد کا یارد ملالئیل کا ملالئیل قینان کا (۳۸) قینان انوس کا انوس سیت کا سیت آدم کا آدم خدا کا *

چوتها باب

(۱) اور یسوع روح القدس سے بهرا هوا یردن سے پهرا اور روح کي هدایت سے جنگل میں گیا (۲) اور چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا اور اُن دنوں میں کچهه نکهایا اور جب وے دن تمام هوئے آخر کو بهوکها هوا (۳) اور ابلیس نے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیتا هی تو اِس پتهر کو کهه که روتي بن جاے (۴) اور یسوع نے اُسکو جواب دیا اور کہا لکها هی که آدمي فقط روتي سے نہیں بلکه خدا کي هر بات سے جیتا هی (۵) اور ابلیس نے اُسے ایک اُونچے پہاڑ پر لے جاکے دنیا کي ساري بادشاهتیں ایک دم میں اُسکو دکهائیں (۶) اور ابلیس نے اُسے کہا یهه سارا اختیار اور اُنکي شان و شوکت تجهے دونگا کیونکه مجهے سونپا گیا هی اور جسکو چاهتا هوں دیتا هوں (۷) سو اگر تو میرے آگے سجده کرے تو سب تیرا هوگا (۸) اور یسوع نے اُسے جواب دیکے کہا مجهه سے دور هو ای شیطان کیونکه لکها هی که تو خداوند اپنے خدا کو سجده کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا (۹) اور وه اُسے یروشلیم میں لے گیا اور هیکل کے کنگورے پر کهڑا کیا اور اُسے کہا اگر تو خدا کا بیتا هی تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے (۱۰) کیونکه لکها هی که وه تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا که تیري خبرداري کریں (۱۱) اور تجهے هاتهوں پر اُتها لیں نهو که تیرے پانو کو پتهر سے تهوکر لگے (۱۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُس سے فرمایا که کہا گیا هی تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما (۱۳) اور جب ابلیس سب آزمایش کر چکا ایک مدت تک اُس سے دور رها * (۱۴) اور یسوع روح کي قوت میں گلیل

کو پھرا اور اُسکي شہرت سارے گِردنواح میں پھیل گئي (۱۵) اور وہ اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا تھا اور سب اُسکي تعریف کرتے تھے * (۱۶) اور ناصرہ میں جہاں پرورش پائي تھي آیا اور اپنے دستور پر سبت کے دن عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا (۱۷) اور اشعیا نبي کي کتاب اُسکو دي گئي اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں لکھا تھا (۱۸) کہ خداوند کي روح مجھہ پر ھی اِسلیئے اُسنے مجھے ممسوح کیا کہ غریبوں کو خوشخبري دوں مجھکو بھیجا ھی کہ دلشکستوں کو چنگا کروں قیدیوں کو چھٹکارے اور اندھوں کو بینائي کي خبر سناؤں اور اُنھیں جو بیڑیوں سے گھایل ھیں رھائي بخشوں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں (۲۰) اور کتاب بند کرکے اور خادم کو دیکے بیٹھہ گیا اور سبھوں کي آنکھیں جو عبادت خانے میں تھے اُسپر لگي تھیں (۲۱) تب وہ اُنھیں کہنے لگا کہ آج یہہ نوشتہ تمھارے کانوں میں پورا ہوا (۲۲) اور سبھوں نے اُسپر گواھي دي اور اُن لطیف باتوں پر جو اُسکے مُنہہ سے نکلتي تھیں تعجب کیا اور کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں (۲۳) اور اُسنے اُنکو کہا تم یقیناً یہہ مثل مجھہ پر کہوگے کہ ای حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو کچھہ ھم نے سنا کہ کفرناحم میں ھوا یہاں بھي اپنے وطن میں کر (۲۴) پر اُسنے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ کوئي نبي اپنے وطن میں مقبول نہیں ھی (۲۵) لیکن میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اِلیا کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رھا یہاں تک کہ ساري زمین میں بڑا کال پڑا بہت سي بیوائیں اِسرائیل میں تھیں (۲۶) پر اِلیا اُنمیں سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا مگر صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس (۲۷) اور الیشع نبي کے وقت اِسرائیل میں بہت سے کوڑھي تھے پر اُنمیں سے کوئي صاف نہوا مگر نعمان سوریاني (۲۸) اور سب جو عبادتخانے میں تھے اِن باتوں کو سنتے ھي غصے سے بھر گئے (۲۹) اور اُٹھکے اُسکو شہر سے باھر نکالا اور اُس پہاڑ کے کنارے تک جس پر اُنکا شہر بنا تھا لے گئے تاکہ اُسے گرا دیں (۳۰) پر وہ اُنکے بیچ سے نکلکے چلا گیا * (۳۱) اور گلیل کے شہر کفرناحم میں آیا اور سبت کو اُنھیں تعلیم دیتا تھا (۳۲) اور وے اُسکي تعلیم سے حیران ھوئے کیونکہ اُسکا

کلام-قدرت کے ساتھہ تہا (۳۳) اور عبادت‌خانے میں ایک آدمي تہا جس میں ناپاک دیو کي روح تہي اور وہ بڑي آواز سے یہہ کہکے چلایا (۳۴) اہ یسوع ناصري ہمیں تجہہ سے کیا کام تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی میں تجہے جانتا ہوں کہ کون ہی خدا کا قدوس (۳۵) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا اور دیو اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل گیا اور اُسکو ضرر نہ پہنچایا (۳۶) اور سب حیران ہوئے اور ایک دوسرے سے بات چیت کرکے بولا کہ یہہ کیا بات ہی کہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہی اور وے نکلتي ہیں (۳۷) اور اُسکي شہرت گِردنواح کي ہر جگہہ پہیل گئي * (۳۸) اور وہ اُتہکر عبادت‌خانے سے شمعون کے گہر میں گیا اور شمعون کي ساس بڑي تپ میں گرفتار تہي اور اُنہوں نے اُسکے لیئے اُس سے عرض کي (۳۹) اور اُسنے اُسکے سرھانے کہڑے ہوکے تپ کو دھمکایا اور وہ اُتر گئي اور اُسنے في‌الفور اُتہکے اُنکي خدمت کي (۴۰) اور جب سورج ڈوبا وے سب جنکے پاس مریض تہے جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تہے اُنکو اُس پاس لائے اُسنے اُنمیں سے ہر ایک پر ہاتہہ رکہکر اُنہیں چنگا کیا (۴۱) اور دیو بہي بہتوں میں سے چلاتے اور یہہ کہتے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیتا ہی اور اُسنے ڈانٹا اور اُنکو بولنے ندیا کیونکہ وے اُسے جانتے تہے کہ مسیح ہی * (۴۲) اور جب دن ہوا وہ نکلکر ویران جگہہ میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے اور اُسکو روکا کہ اُنکے پاس سے نجاوے (۴۳) پر اُسنے اُنکو کہا مجہے ضرور ہي کہ اَوْر شہروں کو بہي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں کیونکہ میں اِسي لیئے بہیجا گیا ہوں (۴۴) اور وہ گلیل کے عبادت‌خانوں میں منادي کرتا رہا *

پانچواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ لوگ خدا کا کلام سننے کو اُسپر گرے پڑتے تہے اور وہ گنیسرت کي جہیل کے کنارے کہڑا تہا (۲) اور اُسنے جہیل کے کنارے دو ناویں لگي دیکہیں پر مچہوے اُنپر سے اُترکے جال دھو رہے تہے (۳) اور اُسنے

اُن ناؤں میں سے ایک پر جو شمعون کي تھي چڑھکے اُس سے درخواست کي کہ کنارے سے ذرا ھٹا دے اور بیٹھکے لوگوں کو ناؤ پر سے تعلیم دینے لگا * (۴) اور جب کلام کرنے سے فارغ ھوا شمعون کو کہا گہرے میں لے چل اور شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو (۵) اور شمعون نے جواب دیکے اُسے کہا اي اُستاد ھم نے ساري رات محنت کرکے کچھہ نہ پکڑا پر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ھوں (۶) اور جب اُنھوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گِھر آیا اور اُنکا جال پھٹنے لگا (۷) اور اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسري ناؤ پر تھے اشارہ کیا کہ آکے اُنکي مدد کریں سو وے آئے اور دونوں ناویں یہاں تک بھریں کہ ڈوبنے لگیں (۸) شمعون پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر گرا اور کہا اي خداوند میرے پاس سے جا کہ میں گنہگار آدمي ھوں (۹) کیونکہ اُن مچھلیوں کے ھاتھہ لگنے سے وہ اور اُسکے سب ساتھي حیران ھوئے اور ایسے ھي زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھي جو شمعون کے شریک تھے (۱۰) اور یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اب سے تو آدمیوں کو شکار کریگا (۱۱) اور وے ناؤں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھہ چھوڑکے اُسکے پیچھے ھو لیئے * (۱۲) اور ایسا ھوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو ایک مرد کوڑھہ سے بھرا وھاں تھا اور جب اُسنے یسوع کو دیکھا مُنہہ کے بل گرکے اُسکي منت کي اور کہا اي خداوند اگر تو چاھے تو مجھے صاف کر سکتا ھی (۱۳) اور اُسنے ھاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاھتا ھوں تو صاف ھو اور وونہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رھا (۱۴) اور اُسنے اُسے تاکید کي کہ کسي سے مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئیں کاھن کو دکھلا اور اپنے صاف ھونے کے لیئے نذر گذران جیسا کہ موسیٰ نے مقرر کیا ھی تاکہ اُنپر گواھي ھو (۱۵) لیکن اُسکا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت لوگ جمع ھوئے کہ اُسکي سنیں اور اُسکے وسیلے اپني بیماریوں سے چنگے ھوویں (۱۶) پر وہ جنگلوں میں الگ جاتا اور دعا مانگتا تھا ** (۱۷) اور ایک دن ایسا ھوا کہ وہ تعلیم دے رھا تھا اور فریسي اور معلم جو گلیل اور یہودیہ کي ھر بستي اور یروشلیم سے آئے تھے بیٹھے تھے اور خداوند کي قوت اُنھیں چنگا کرنے کو موجود تھي (۱۸) اور دیکھو کئي مرد ایک آدمي کو جو فالج کا مارا تھا چارپائي

پر لائے اور چاھا کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں (۱۹) پر بھیڑ کے سبب
اندر لے جانے کي راہ نہ پاکر کوٹھے پر چڑھہ گئے اور اُسکو چھت میں سے
چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا (۲۰) اور اُسنے اُنکا ایمان
دیکھکر اُسے کہا کہ اے آدمي تیرے گناہ تجھے معاف ھوئے (۲۱) تب
فقیہہ اور فریسي خیال کرنے لگے کہ یہہ کون ھی جو کفر بکتا ھی کون گناھوں
کو معاف کر سکتا ھی مگر صرف خدا (۲۲) پر یسوع نے اُنکے خیال جانکے
جواب میں اُنکو کہا اپنے دلوں میں کیا خیال کرتے ھو (۲۳) کونسا
آسان ھی کیا یہہ کہنا کہ تیرے گناہ تجھے معاف ھوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ
اور چل (۲۴) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ
معاف کرنے کا اختیار ھی اُسنے فالج کے مارے کو کہا میں تجھے کہتا ھوں
اُٹھہ اور اپني چارپائي اُٹھاکے اپنے گھر جا (۲۵) اور وہ في الفور اُنکے آگے
اُٹھکے اور اُسے جس پر پڑا تھا اُٹھاکر خدا کي ستایش کرتا ھوا اپنے گھر چلا
گیا (۲۶) اور حیرت نے سبھوں کو لیا اور وے خدا کي ستایش کرنے لگے اور
ڈر سے بھر گئے اور بولے کہ آج ھم نے عجیب ماجرا دیکھا * (۲۷) اور اُسکے
بعد وہ باھر گیا اور لیوي نام ایک خراج‌گیر کو محصول کي چوکي پر بیٹھے
دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ھو لے (۲۸) اور وہ سب کچھہ چھوڑکر اُٹھا
اور اُسکے پیچھے ھو لیا (۲۹) اور لیوي نے اپنے گھر میں اُسکي بڑي ضیافت
کي اور وھاں خراج‌گیروں اور اَوروں کي جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے
بڑي بھیڑ تھي (۳۰) اور اُنکے فقیہوں اور فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار
کي اور کہا تم کیوں خراج‌گیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ھو
(۳۱) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ تندرستوں کو حکیم کي حاجت
نہیں بلکہ بیماروں کو (۳۲) میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ
کے لیئے بُلانے آیا ھوں * (۳۳) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ یوحنا کے شاگرد
کیوں اکثر روزہ رکھتے اور نماز کیا کرتے ھیں اور اُسي طرح فریسیوں کے بھي
پر تیرے کھاتے پیتے ھیں (۳۴) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا تم براتیوں کو جب
تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی روزہ رکھوا سکتے ھو (۳۵) پر دن آوینگے کہ دولھا
اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں روزہ رکھینگے * (۳۶) اور

اُسنے اُنسے تمثیل بھي کہي کہ کوئي نئے کپڑے کا پیوند پراني پوشاک پر نہیں لگاتا ھی نہیں تو نیا اُسکو پھاڑتا اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل نہیں کھاتا ھی (۳۷) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا ھی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑتي اور بہہ جاتي ھی اور مشکیں برباد ھوتي ھیں (۳۸) بلکہ نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاھیئے تو دونوں بچي رھتي ھیں (۳۹) اور کوئي پراني پیکے فيالفور نئي نہیں چاھتا کیونکہ کہتا ھی کہ پراني بہتر ھی *

چھٹھواں باب

(۱) اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ھوا کہ وہ کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد بالیں توڑنے اور ھاتھوں سے ملکر کھانے لگے (۲) تب بعضے فریسیوں نے اُنھیں کہا تم کیوں وہ کرتے ھو جو سبتوں کو کرنا روا نہیں (۳) اور یسوع نے جواب دیکے اُنکو کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي بھوکھے تھے (۴) کہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جنکا کھانا کاھنوں کے سوا کسي کو روا نہ تھا لیں اور کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں (۵) اور اُسنے اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیٹا سبت کا بھي خداوند ھی * (۶) پھر کسي اَوُر سبت کو بھي یوں ھوا کہ وہ عبادتخانے میں گیا اور تعلیم دینے لگا اور وھاں ایک آدمي تھا جسکا دھنا ھاتھہ سوکھا تھا (۷) تب فقیہہ اور فریسي اُسکي گھات میں لگے تاکہ اگر سبت کو چنگا کرے تو اُسپر نالش کریں (۸) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو جانکر اُس آدمي کو جسکا ھاتھہ سوکھا تھا کہا اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا ھو اور وہ اُٹھہ کھڑا ھوا (۹) پس یسوع نے اُنکو کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا ھوں سبت کو کیا کرنا روا ھی نیکي کرنا یا بدي جان بچانا یا مارنا (۱۰) اور سبھوں پر نظر کرکے اُس آدمي کو کہا اپنا ھاتھہ پھیلا اُسنے ایسا کیا اور اُسکا ھاتھہ دوسرے کي مانند چنگا ھو گیا (۱۱) تب وے دیوانگي سے بھر گئے اور ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ ھم یسوع کے ساتھہ کیا کریں * * (۱۲) اور

اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے دعا مانگنے
میں رات کاٹی (۱۳) اور جب دن ہوا اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے
اُنمیں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا نام رسول رکھا (۱۴) یعنی شمعون جسکا نام
پطرس بھی رکھا اور اُسکے بھائی اندریاس کو یعقوب اور یوحنا فیلبوس اور
برثولما (۱۵) متي اور تھوما حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور شمعون جو زلوتس
کہلاتا تھا (۱۶) یعقوب کے بھائی یہودا اور یہودا اسکریوطي کو جو اُسکا
حوالے کرنیوالا بھي ہوا * (۱۷) اور اُنکے ساتھہ اُترکے میدان میں کھڑا ہوا اور
اُسکے شاگردوں کي جماعت وہاں تھي اور لوگوں کي بڑي بھیڑ جو سارے
یہودیہ اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے سمندر کے کنارے سے اُسکي سننے اور
اپني بیماریوں سے چنگي ہونے کے لیئے اُس پاس آئي تھي (۱۸) اور وے بھي
جو ناپاک روحوں سے دکھہ پاتے تھے آئے اور چنگے ہوئے (۱۹) اور سب لوگ
چاہتے تھے کہ اُسے چھوئیں کیونکہ قوت اُس سے نکلتي اور سب کو چنگا
کرتي تھي * * (۲۰) اور اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا مبارک تم جو
غریب ہو کیونکہ خدا کي بادشاہت تمہاري ہی (۲۱) مبارک تم جو اب
بھوکھے ہو کیونکہ سیر ہوگے مبارک تم جو اب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے
(۲۲) مبارک ہو تم جب آدمي اِنسان کے بیٹے کے سبب تم سے کینہ رکھیں
اور تمھیں نکال دیں اور لعن طعن کریں اور تمہارا نام بُرا ٹھہراکے نکالیں
(۲۳) اُس دن خوش ہوؤ اور خوشي سے اُچھلو اِسلیئے کہ دیکھو تمہارا اجر
آسمان پر بڑا ہی کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھہ ایسا ہي کیا
(۲۴) پر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپني تسلي پا چکے
(۲۵) افسوس تم پر جو سیر ہو کیونکہ بھوکھے ہوگے افسوس تم پر جو اب
ہنستے ہو کیونکہ غم کروگے اور روؤگے (۲۶) افسوس تم پر جب سب آدمي
تمھیں بھلا کہیں کیونکہ اُنکے باپ دادوں نے جھوٹھے نبیوں کے ساتھہ ایسا
ہي کیا * (۲۷) پر تمھیں جو سنتے ہو کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار
کرو جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو (۲۸) جو تم پر لعنت کریں اُنکے لیئے
برکت چاہو جو تمھیں ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۲۹) جو تیرے ایک
گال پر مارے دوسرا بھي پھیر دے اور جو تیري قبا لیوے کُرتا بھي لینے سے

منع مت کر (۳۰) ہر کسي کو جو تجھہ سے مانگے دے اور اُس سے جو تیرا مال لے لے پھر مت مانگ (۳۱) اور جیسا تم چاھتے ھو کہ لوگ تم سے کریں تم بھي اُنسے ویسا ھي کرو (۳۲) اور اگر تم اُنھیں جو تمھیں پیار کرتے ھیں پیار کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار بھي اپنے پیار کرنیوالوں کو پیار کرتے ھیں (۳۳) اور اگر تم اُنکا جو تمھارا بھلا کرتے ھیں بھلا کرو تو تمھارا کیا احسان ھی کہ گنہگار بھي یہي کرتے ھیں (۳۴) اور اگر تم اُنھیں جن سے پھر پانے کي اُمید رکھتے ھو قرض دو تو تمھارا کیا احسان ھی کیونکہ گنہگار بھي گنہگاروں کو قرض دیتے ھیں تاکہ ایسا ھي پھر پاویں (۳۵) پس اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور پھر پانے کي اُمید نرکھکے بھلا کرو اور قرض دو اور تمھارا اجر بڑا ھوگا اور تم خداے تعالیٰ کے فرزند ھوؤگے کیونکہ وہ ناشکروں اور شریروں پر مہربان ھی (۳۶) پس رحیم ھو جیسا تمھارا باپ بھي رحیم ھی (۳۷) اور الزام مت لگاؤ تو تم پر الزام لگایا نجائیگا مجرم مت ٹھہراؤ تو تم مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے معاف کرو تو تم معاف کیئے جاؤگے (۳۸) دو تو تمھیں دیا جائیگا اچھا پیمانہ داب داب اور ھلا ھلاکے اور مُنہامُنہہ گرتا ھوا بھرکے تمھاري گود میں دینگے کیونکہ جس ناپ سے تم ناپتے ھو اُسي سے تمھارے لیئے ناپا جائیگا * (۳۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہي کہ کیا اندھا اندھے کو راہ دکھا سکتا ھی کیا دونوں گڑھے میں نہ گرینگے (۴۰) شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ھر ایک جب طیار ھوا اپنے اُستاد سا ھوگا * (۴۱) اور تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں ھی کیوں دیکھتا ھی لیکن شہتیر پر جو تیري ھي آنکھہ میں ھی نظر نہیں کرتا (۴۲) یا کیونکر اپنے بھائي کو کہہ سکتا ھی ای بھائي ٹھہر تنکے کو جو تیري آنکھہ میں ھی لا نکال دوں پر شہتیر کو جو تیري آنکھہ میں ھی نہیں دیکھتا ای ریاکار پہلے شہتیر اپني آنکھہ سے نکال تب تنکے کو جو تیرے بھائي کي آنکھہ میں ھی اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا (۴۳) کیونکہ کوئي اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لاوے اور نہ بُرا درخت جو اچھا پھل لاوے (۴۴) اِسلیئے ھر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ھی کیونکہ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ بھٹکٹیا سے انگور (۴۵) اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي

چیزیں نکالتا اور بُرا آدمي اپنے دل کے بُرے خزانے سے بُري چیزیں باهر لاتا هی کیونکه جو دل میں بهرا هی سو هي مُنهه پر آتا هی * (۴۶) اور کیوں مجهے خداوند خداوند کہتے هو اور جو میں کہتا هوں نہیں کرتے (۴۷) جو کوئي میرے پاس آتا اور میري باتیں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هی میں تمهیں بتاتا هوں که وه کسکي مانند هی (۴۸) وه ایک آدمي کي مانند هی جسنے گهر بناتے هوئے گہرا کهودا اور نیو چٹان پر ڈالي جب طوفان آیا تو باڑهه اُس گهر پر زور سے گري پر اُسے هلا نه سکي کیونکه اُسکي نیو چٹان پر ڈالي گئي تهي (۴۹) پر وه جو سنتا اور عمل میں نہیں لاتا هی ایک آدمي کي مانند هی جسنے زمین پر بے نیو گهر بنایا اور باڑهه اُسپر زور سے گري اور وه فوراً گر پڑا اور اُس گهر کي بربادي بڑي هوئي *

ساتواں باب

(۱) اور جب وه لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا تو کفرناحم میں آیا (۲) اور کسي صوبه‌دار کا نوکر جو اُسکا بہت پیارا تها بیمار هوکر مرنے پر تها (۳) اُسنے یسوع کي خبر سنکے یہودیوں کے کئي بزرگوں کو اُس پاس بهیجا اور اُسکي منت کي که آکر اُسکے نوکر کو بچاوے (۴) اُنهوں نے یسوع کے پاس آکے اُسکي بہت هي منت کي اور کہا که وه اِس لائق هی که تو اُسپر یهه احسان کرے (۵) کیونکه همارے قوم کو پیار کرتا اور همارے لیئے عبادت‌خانه بنایا هی (۶) تب یسوع اُنکے ساتهه چلا پر جب وه گهر سے دور نه تها صوبه‌دار نے دوستوں کو اُس پاس بهیجا اور اُسے کہا اے خداوند تکلیف مت کر کیونکه میں اِس لائق نہیں که تو میري چهت تلے آوے (۷) اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بهي تیرے پاس آنے کے لائق نجانا بلکه صرف بات هي کهه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا (۸) کیونکه میں بهي آدمي هوں جو دوسرے کے اختیار میں هوں اور سپاهي میرے حکم میں هیں اور جب ایک کو کہتا هوں جا تو وه جاتا هی اور دوسرے کو که آ تو وه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وه کرتا هی (۹) یسوع

نے یہہ سنکر اُسپر تعجب کیا اور پھرکے لوگوں کو جو اُسکے پیچھے آتے تھے
کہا میں تمھیں کہتا ھوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھي نپایا
(۱۰) اور جب وے جو بھیجے گئے تھے گھر میں پھر آئے تو بیمار نوکر کو
چنگا پایا * (۱۱) اور دوسرے دن ایسا ھوا کہ وہ نایین نام ایک شہر کو روانہ
ھوا اور اُسکے اکثر شاگرد اور بہت لوگ اُسکے ھمراہ تھے (۱۲) جب شہر
کے پھاتک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باھر لیئے جاتے تھے جو
اپني ما کا اِکلوتا بیتا تھا اور وہ بیوہ تھي اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھہ
تھے (۱۳) اور خداوند نے اُسکو دیکھکے اُسپر رحم کیا اور اُسے کہا مت رو
(۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُتھانیوالے کھڑے رھے اور اُسنے کہا ای
جوان میں تجھے کہتا ھوں اُتھہ (۱۵) اور مُردہ اُتھہ بیتھا اور بولنے لگا اور
اُسنے اُسکي ما کو اُسے سونپا (۱۶) اور ڈر سبھوں پر غالب ھوا اور وے خدا
کي ستایش کرکے بولے کہ بڑا نبي ھم میں اُتھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر
کي (۱۷) اور اُسکي یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام گِردنواح میں پھیلي *
(۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۹) اور
یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلاکر یسوع کے پاس یہہ کہکے بھیجا
کہ کیا آنیوالا تو ھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں (۲۰) اُن مردوں نے
اُس کے پاس آکے کہا یوحنا بپتسما دینیوالے نے ھمیں تیرے پاس یہہ کہکر
بھیجا ھی کہ کیا آنیوالا تو ھي ھی یا ھم دوسرے کي راہ تکیں (۲۱) اور
اُسي گھڑي اُسنے بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور بُري روحوں سے چنگا کیا
اور بہت اندھوں کو بینائي بخشي (۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں
کہا کہ جاکے جو کچھہ تم نے دیکھا اور سنا ھی یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے
دیکھتے ھیں لنگڑے چلتے ھیں کوڑھي صاف ھوتے ھیں بہرے سنتے ھیں
مُردے جي اُتھتے ھیں غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ھی (۲۳) اور
مبارک وہ ھی جو میري بابت تھوکر نکھاوے * (۲۴) پر جب یوحنا کے قاصد
چلے گئے تھے تب یسوع یوحنا کي بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم کیا
دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ھوا سے ھلتا ھی (۲۵) پھر کیا دیکھنے
گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ھی دیکھو جو تحفہ پوشاک پہنتے اور

عيش و عشرت ميں گذران كرتے هيں بادشاهي محلوں ميں هيں (۲۶) پهر تم كيا ديكهنے گئے كيا نبي هاں ميں تمهيں كهتا هوں بلكه نبي سے بڑا (۲۷) يهه وهي هى جسكي بابت لكها هى كه ديكهه ميں اپنا رسول تيرے آگے بهيجتا هوں جو تيري راه تيرے آگے طيار كريگا (۲۸) كيونكه ميں تمهيں كهتا هوں كه اُنميں جو عورتوں سے پيدا هوئے كوئي نبي يوحنا بپتسما دينيوالے سے بڑا نهيں ليكن جو خدا كي بادشاهت ميں چهوٹا هى اُس سے بڑا هى * (۲۹) اور سب لوگوں نے يهه سنكے اور خراج گيروں نے خدا كي تصديق كي اور يوحنا كا بپتسما ليا (۳۰) پر فريسيوں اور شريعت كے حكيموں نے اپنے خلاف پر خدا كے اِرادے كو ٹال ديا اور اُس سے بپتسما نه ليا * (۳۱) اور خداوند نے كها پس اِس زمانے كے آدميوں كو كس سے تشبيه دوں اور وے كسكي مانند هيں (۳۲) وے لڑكوں كي مانند هيں جو بازار ميں بيٹهكے ايك دوسرے كو پكارتے اور كهتے هيں كه هم نے تمهارے ليئے بانسلي بجائي اور تم نه ناچے هم نے تمهارے ليئے ماتم كيا اور تم نه روئے (۳۳) كيونكه يوحنا بپتسما دينيوالا نه روٹي كهاتا نه شراب پيتا آيا اور تم كهتے هو كه اُسپر ديو هى (۳۴) اِنسان كا بيٹا كهاتا پيتا آيا اور تم كهتے هو كه ديكهو كهاؤ اور شرابي خراج گيروں اور گنهگاروں كا دوست (۳۵) اور حكمت اپنے سب فرزندوں سے تصديق كي جاتي هى * (۳۶) اور فريسيوں ميں سے ايك نے اُس سے عرض كي كه ميرے ساتهه كها اور وه فريسي كے گهر جاكے كهانے بيٹها (۳۷) اور ديكهو اُس شهر ميں ايك عورت جو گنهگار تهي يهه جانكے كه وه فريسي كے گهر ميں كهانے بيٹها هى سنگ مرمر كے عطردان ميں عطر لائي (۳۸) اور پيچهے اُسكے پانوں پاس روتي هوئي كهڑي هوكے آنسوؤں سے اُسكے پانو دهونے لگي اور اپنے سر كے بالوں سے پونچهے اور اُسكے پانوں كو چوما اور عطر ملا (۳۹) اور فريسي نے جسنے اُسكو بُلايا تها يهه ديكهكر اپنے جي ميں كها كه اگر يهه نبي هوتا تو جانتا كه يهه جو اُسے چهوتي هى كون اور كيسي عورت هى كيونكه گنهگار هى (۴۰) اور يسوع نے جواب ديكے اُسكو كها اى شمعون ميں تجهے كچهه كها چاهتا هوں وه بولا اى اُستاد كهيئے (۴۱) كسي شخص كے دو قرضدار تهے ايك پانچ سو دينار كا دوسرا پچاس كا

(۴۲) پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا دونوں کو بخش دیا پس کہہ کون اُنمیں سے اُسکو زیادہ پیار کریگا (۴۳) شمعون نے جواب دیکے کہا میری دانست میں وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک انصاف کیا (۴۴) اور عورت کی طرف پھرکے شمعون کو کہا کیا تو اِس عورت کو دیکھتا ھی میں تیرے گھر آیا تو نے میرے پانوں کے واسطے پانی ندیا پر اِسنے میرے پانو آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے سرکے بالوں سے پونچھے (۴۵) تو نے مجھکو بوسہ ندیا پر اِسنے جب سے میں آیا میرے پانوں کو چومنا نچھوڑا (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا پر اِسنے میرے پانوں پر عطر ملا (۴۷) اِسلیئے میں تجھے کہتا ھوں کہ اُسکے بہت گناہ معاف ھوئے کیونکہ اُسنے بہت پیار کیا پر جسکو تھوڑا معاف ھوتا وہ تھوڑا پیار کرتا ھی (۴۸) اور عورت کو کہا تیرے گناہ معاف ھوئے (۴۹) تب وے جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہہ کون ھی جو گناھوں کو بھی معاف کرتا ھی (۵۰) پر اُسنے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا *

آٹھواں باب

(۱) اور اُسکے بعد یوں ھوا کہ وہ شہر شہر اور گانو گانو جاکے منادی کرتا اور خدا کی بادشاھت کی خوشخبری دیتا تھا اور وے بارہ اُسکے ساتھہ تھے (۲) اور کتنی عورتیں جو بُری روحوں اور بیماریوں سے چنگی کی گئی تھیں یعنی مریم جو مگدلیا کہلاتی ھی جس سے سات دیو نکل گئے تھے (۳) اور یوحنہ ھیرودس کے دیوان خوزا کی جورو اور سوزانہ اور بہتیری اَور جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تھیں * (۴) اور جب بڑی بِھیڑ جمع ھوئی اور لوگ ھر شہر سے اُسکے پاس آتے تھے اُسنے تمثیل میں کہا (۵) کہ بونیوالا اپنا بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور ھوا کے پرندے اُسے چگ گئے (۶) اَور کچھہ چٹان پر گرا اور جمکے تری نہ پانے کے سبب سوکھہ گیا (۷) اَور کچھہ کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا (۸) اَور کچھہ اچھی زمین پر گرا اور اُگکے سو گنا پھل لایا

اُسنے یہہ کہکے پکارا کہ جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۹) اور اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا هی (۱۰) اُسنے کہا خدا کي بادشاهت کے بهیدوں کي سمجهه تمهیں دي گئي هی پر اَوروں کو تمثیلوں میں تاکہ دیکھتے هوئے نہ دیکھیں اور سنتے هوئے نہ سمجھیں (۱۱) پس تمثیل یہہ هی کہ بیج خدا کا کلام هی (۱۲) پر راہ کے کنارے کے وے هیں جو سنتے هیں بعد اُسکے ابلیس آتا اور کلام کو اُنکے دل سے چھین لے جاتا هی تا نہو کہ ایمان لاکے نجات پاویں (۱۳) اور چٹان پر کے وے هیں کہ جب سنتے هیں تو خوشي سے کلام کو قبول کر لیتے هیں پر اُنکي جڑ نہیں چند روزہ ایمان لاتے اور آزمایش کے وقت پھر جاتے هیں (۱۴) اور جو کانٹوں میں گرے وے هیں جو سنتے هیں پر جاکے فکروں اور دولت اور زندگي کے عیشوں سے دب جاتے اور پکے پھل نہیں لاتے هیں (۱۵) پر اچھي زمین کے وے هیں جو کلام کو سنکے اچھے اور نیک دل میں حفظ کر رکھتے اور صبر سے پھل لاتے هیں * (۱۶) کوئي چراغ جلاکے اُسکو برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا هي تاکہ اندر آنیوالے روشني دیکھیں (۱۷) کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہیں جو ظاهر نہوگا اور نہ کچھہ چھپا هی جو جانا نجائیگا اور ظهور میں نہ آویگا (۱۸) پس خبردار هو کہ کس طرح سنتے هو کیونکہ جس کے پاس هی اُسے دیا جائیگا اور جس کے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھي جو اپنا سمجھتا هی لے لیا جائیگا * * (۱۹) تب اُسکي ما اور اُسکے بھائي اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات نکر سکے (۲۰) اور اُسے خبر دي گئي کہ تیري ما اور تیرے بھائي باهر کھڑے تجھے دیکھا چاهتے هیں (۲۱) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا میري ما اور میرے بھائي وے هیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے هیں * (۲۲) اور ایک دن ایسا هوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور اُسنے اُنکو کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں اور اُنھوں نے کھول دي (۲۳) پر جب ناؤ چلي جاتي تھي وہ سو گیا اور جھیل پر بڑي آندھي آئي اور ناؤ پاني سے بھري جاتي تھي اور وے خطرے میں تھے (۲۴) تب اُنھوں نے پاس آکے اُسے جگایا اور کہا اُستاد ای اُستاد هم هلاک هوتے هیں اور اُسنے

اُٹھکے ہوا اور پاني کي لہروں کو ڈانٹتا اور وے ٹھہر گئیں اور چین ہوا (۲۵) اور اُنھیں کہا تمھارا ایمان کہاں ھی پر وے ڈر گئے اور تعجب کرکے ایک دوسرے کو کہنے لگے پس یہہ کون ھی کہ ہوا اور پاني کو بھي حکم دیتا ھی اور وے اُسکي مانتے ھیں * (۲۶) اور وے گدرینیوں کے ملک میں جو گلیل کے مقابل اُس پار ھی آ پہنچے (۲۷) اور جب وہ کنارے پر اُترا شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے اور جو کپڑے نہیں پہنتا اور نہ گھر میں بلکہ قبروں میں رہتا تھا اُسے مِلا (۲۸) اور یسوع کو دیکھکر چِلایا اور اُسکے آگے گرا اور بڑي آواز سے بولا کہ ای یسوع خداے تعالیٰ کے بیٹے مجھے تجھہ سے کیا کام تیري منت کرتا ھوں کہ مجھے دُکھہ مت دے (۲۹) کیونکہ اُسنے ناپاک روح کو اُس آدمي سے نکلنے کا حکم دیا تھا اِسلیئے کہ اکثر اُسے پکڑتي تھي اور وے اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري کرتے تھے پر وہ بندھنوں کو توڑتا تھا اور دیو اُسے جنگلوں میں دوڑاتا تھا (۳۰) اور یسوع نے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ھی وہ بولا لگیون کیونکہ بہت دیو اُسمیں تھے (۳۱) اور اُسنے اُسکي منت کي کہ ھمکو گہراؤ میں جانے کا حکم مت دے (۳۲) اور وہاں بہت سوأروں کا غول پہاڑ پر چرتا تھا سو اُنھوں نے اُسکي منت کي کہ ھمکو اُنمیں جانے کي اجازت دے اور اُسنے اُنھیں اجازت دي (۳۳) اور دیو آدمي سے نکلکے سوأروں میں پیٹھہ گئے اور غول کڑاڑے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا (۳۴) اور چرانیوالے یہہ ماجرا دیکھکر بھاگے اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي (۳۵) تب وے اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور آدمي کو جس سے دیو نکل گئے تھے کپڑے پہنے اور ھوشیار یسوع کے پانوں پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے (۳۶) اور دیکھنیوالوں نے بھي اُنکو خبر دي کہ دیوانہ کس طرح چنگا ھوا (۳۷) اور گدرینیوں کے سب گِردنواح کے لوگوں نے اُس سے درخواست کي کہ ھمارے پاس سے چلا جا کیونکہ وے بڑے ڈر سے گرفتہ ھوئے تھے سو وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا (۳۸) اور اُس مرد نے جس سے دیو نکل گئے تھے اُسکي منت کي کہ اُسکے ساتھہ رھنے پاوے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا (۳۹) کہ اپنے گھر کو پھر اور جو کچھہ خدا نے تیرے لیئے کیا ھی بیان کر اور وہ

چلا گیا اور جو کچھہ یسوع نے اُسکے لیئے کیا تھا تمام شہر میں سنایا * (۴۰) اور ایسا ھوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگوں نے اُسے قبول کیا کیونکہ سب اُسکي راہ تکتے تھے (۴۱) اور دیکھو یائر نام ایک مرد جو عبادت‌خانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے اُس سے درخواست کي کہ میرے گھر چل (۴۲) کیونکہ اُسکي اِکلوتي بیٹي جو تخمیناً بارہ برس کي تھي مرنے پر تھي اور جب وہ جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے * (۴۳) اور ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا اور جسنے اپني ساري پونجي حکیموں پر خرچ کي پر کسي سے چنگي نہو سکي (۴۴) پیچھے سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چھوا اور في‌الفور اُسکے لہو کا جریان بند ھو گیا (۴۵) اور یسوع نے کہا کسنے مجھے چھوا جب سبھوں نے اِنکار کیا پطرس اور اُسکے ساتھیوں نے کہا ای اُستاد لوگ تجھہ پر گرے پڑتے اور دبائے لیتے ھیں اور تو کہتا ھی کہ کسنے مجھے چھوا (۴۶) پر یسوع نے کہا کسي نے مجھے چھوا ھی کیونکہ میں نے جانا کہ قوت مجھہ میں سے نکلي (۴۷) جب عورت نے دیکھا کہ چھپ نہیں سکتي کانپتي آئي اور اُسکے آگے گرکے سب لوگوں کے سامھنے بیان کیا کہ کس سبب اُسے چھوا اور کس طرح فوراً چنگي ھو گئي (۴۸) پر اُسنے اُسے کہا ای بیٹي خاطر جمع رکھہ تیرے ایمان نے تجھے بچایا سلامت جا * (۴۹) وہ یہہ کہہ رھا تھا کہ عبادت خانے کے سردار سے کوئي آیا اور اُسے کہا کہ تیري بیٹي مر گئي اُستاد کو تکلیف مت دے (۵۰) پر یسوع نے سنکے اُسے جواب دیا اور کہا مت ڈر فقط ایمان لا تو وہ بچ جائیگي (۵۱) اور گھر میں آکے پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور لڑکي کے باپ اور ما کے سوا کسي کو اندر جانے ندیا (۵۲) اور سب اُسکے لیئے روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت روؤ وہ نہیں مر گئي بلکہ سوتي ھی (۵۳) اور وے اُسپر ھنسے یہہ جانکے کہ مر گئي (۵۴) پر اُسنے سب کو باھر نکالکے اور اُسکا ھاتھہ پکڑکے پکارا اور کہا ای لڑکي اُٹھہ (۵۵) اور اُسکي روح پھري اور وہ فوراً اُٹھي اور یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دو (۵۶) اور اُسکے ما باپ حیران ھوئے پر اُسنے اُنھیں تاکید کي کہ یہہ ماجرا کسي سے مت کہو *

نواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو باہم بُلاکے اُنھیں سب دیووں پر اور بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت اور اختیار بخشا (۲) اور اُنھیں خدا کي بادشاهت کي منادي کرنے اور بیماروں کو شفا دینے کے لیئے بھیجا (۳) اور اُنکو کہا راہ کے لیئے کچھہ مت لے جاؤ نہ لاٹھي نہ جھولي نہ روٹي نہ روپئے اور نہ آدمي پیچھے دو کُرتے رکھنا (۴) اور جب کسي گھر میں داخل هوؤ وهاں رهو اور وهاں سے روانہ هوؤ (۵) اور جو تمھیں قبول نکریں تو اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کي گرد اُنپر گواهي کے لیئے جھاڑ دو (۶) سو وے روانہ هوکے بستي بستي خوشخبري سناتے اور هر جگہہ چنگا کرتے گذرے * (۷) اور چوتھائي کے حاکم هیرودس نے سب کچھہ جو یسوع نے کیا سنا اور گھبرایا • اِسواسطے کہ بعضے کہتے تھے کہ یوحنا مُردوں میں سے جي اُٹھا هي (۸) اور بعضے یہہ کہ اِلیا ظاهر هوا هي اور بعضے یہہ کہ اگلے نبیوں میں سے ایک اُٹھا هي (۹) اور هیرودس نے کہا میں نے یوحنا کا سر کاٹا پر یہہ جسکي بابت ایسي باتیں سنتا هوں کون هي اور اُسکے دیکھنے کا قصد کیا * (۱۰) اور رسولوں نے پھرکے سب کچھہ جو اُنھوں نے کیا اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو بیت‌صیدا نام شہر کے متصل ایک ویران جگہہ میں الگ لے گیا (۱۱) اور لوگ یہہ جانکے اُسکے پیچھے هو لیئے اور اُسنے اُنھیں قبول کرکے اُنسے خدا کي بادشاهت کي بابت باتیں کیں اور جنکو شفا کي حاجت تھي اُنھیں چنگا کیا * (۱۲) اور دن ڈھلنے لگا اور بارهوں نے آکے اُسے کہا لوگوں کو رخصت کر کہ آس پاس کي بستیوں اور گانوں میں جاکے رات کاٹیں اور کھانے کو پاویں کہ هم یہاں ویران جگہہ میں هیں (۱۳) پر اُسنے اُنکو کہا تم اُنھیں کھانے کو دو پر اُنھوں نے کہا همارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں هي مگر یہہ کہ هم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کھانا مول لیں (۱۴) کیونکہ تخمیناً پانچ هزار مرد تھے تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا اُنکو پچاس پچاس کرکے صف صف بٹھاؤ (۱۵) اور اُنھوں نے ایسا هي کیا اور

سب کو بٹھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکر اور آسمان کي طرف دیکھکے اُنپر برکت چاهي اور توڑا اور شاگردوں کو دیا که لوگوں کے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنھوں نے کھایا اور سب سیر هوئے اور ٹکڑوں کي جو اُنسے بچ رهے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ** (۱۸) اور یوں هوا که جب وہ تنهائي میں دعا مانگتا تها شاگرد اُسکے ساتهه تهے اور اُسنے یهه کهکے اُنسے پوچها که لوگ کیا کهتے هیں که میں کون هوں (۱۹) اُنهوں نے جواب دیکے کها که یوحنا بپتسما دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے یهه که اگلے نبیوں میں سے کوئي اُٹھا هي (۲۰) اور اُسنے اُنهیں کها پر تم کیا کهتے هو که میں کون هوں پطرس نے جواب دیکے کها مسیح خدا کا (۲۱) تب اُسنے تاکید کرکے اُنهیں حکم دیا که یهه کسي سے مت کهو (۲۲) اور فرمایا که ضرور هي که اِنسان کا بیٹا بهت دکهه اُٹھاوے اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے رد کیا اور مارا جاوے اور تیسرے دن پهر اُٹھایا جاوے * (۲۳) اور اُسنے سب کو کها اگر کوئي میرے پیچھے آنا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور روز روز اپني صلیب اُٹھاوے اور میري پیروي کرے (۲۴) کیونکه جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کهوئیگا پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کهووے وهي اُسے بچاویگا (۲۵) کیونکه آدمي کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے اور اپني جان کهووے یا برباد کرے (۲۶) کیونکه جو مجهه سے اور میري باتوں سے شرماوے اِنسان کا بیٹا بهي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال میں آویگا اُس سے شرمائیگا (۲۷) اور میں تمهیں سچ کهتا هوں که بعضے اُنمیں سے جو یهاں کهڑے هیں موت کا مزہ نه چکهینگے جب تک که خدا کي بادشاهت کو نه دیکهیں * (۲۸) اور اِن باتوں کے روز آٹهه ایک بعد ایسا هوا که وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتهه لیکے ایک پهاڑ پر دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے هوئے اُسکے چهرے کي صورت بدل گئي اور اُسکا کپڑا سفید براق هو گیا (۳۰) اور دیکهه دو مرد جو موسیٰ اور اِلیا تهے اُس سے باتیں کرتے تهے (۳۱) وے جلال میں دکهائي دیکے اُسکے اِنتقال کا جو یروشلیم میں پورا کرنے پر تها ذکر کرتے تهے (۳۲) پر پطرس اور اُسکے ساتهي نیند سے بهاري تهے اور جاگکے اُسکے جلال کو اور اُن دو مردوں کو اُسکے

ساتھہ کھڑے دیکھا (۳۳) اور ایسا ہوا کہ جب وے اُس سے جدا ہونے لگے پطرس نے یسوع کو کہا ای اُستاد ہمارا یہاں ہونا اچھا ہی تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لیئے اور نہیں جانتا تھا کہ کیا کہتا ہی (۳۴) وہ یہہ کہتا ہي تھا کہ بدلي آئي اور اُنپر سایہ کیا اور اُنکے بدلي میں جانے سے وے ڈر گئے (۳۵) اور بدلي سے آواز یوں بولتي آئي کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی اُسکي سنو (۳۶) اور آواز آتے ہي یسوع اکیلا پایا گیا اور وے چُپ رہے اور جو دیکھا اُن دنوں میں کسي کو خبر ندي * (۳۷) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ جب وے پہاڑ سے اُترے بڑي بھیڑ اُسے آ مِلي (۳۸) اور دیکھو ایک مرد نے بھیڑ میں سے چِلاکے کہا کہ ای اُستاد میں تیري منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کرکہ وہ میرا اِکلوتا ہی (۳۹) اور دیکھہ ایک روح اُسے پکڑتي ہی اور وہ یکایک چِلاتا ہی اور اُسکو اینٹھتي کہ کف بھر لاتا ہی اور اُسکو کچلکے مشکل سے اُسے چھوڑ جاتي ہی (۴۰) اور میں نے تیرے شاگردوں کي منت کي کہ اُسے نکالیں اور وے نہ نکال سکے (۴۱) اور یسوع نے جواب دیکے کہا ای بے ایمان اور کجرو قوم میں کب تک تمھارے ساتھہ رہوں اور تمھاري برداشت کروں اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) اور وہ پاس آتا ہي تھا کہ دیو نے اُسے پٹک دیا اور اینٹھایا پر یسوع نے ناپاک روح کو ڈانٹا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے اُسکے باپ کو سونپا (۴۳) اور سب خدا کي بزرگي سے حیران ہوئے * لیکن جب سب لوگ سب پر جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تھے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا (۴۴) اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکھو کیونکہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جائیگا (۴۵) پر وے اِس بات کو نہ سمجھے اور اُنسے چھپي رہي کہ اُنکي سمجھہ میں نہ آئي اور اِس بات کے پوچھنے میں اُس سے ڈرتے تھے * (۴۶) پھر اُنمیں یہہ حجت در آئي کہ ہم میں سے بڑا کون ہی (۴۷) یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جانکے ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کیا (۴۸) اور اُنھیں کہا جو کوئي اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرے اُسکو جسنے مجھے بھیجا ہی قبول کرتا ہی کیونکہ جو تم میں سب

سے چھوٹا ھی وھي بڑا ھوگا (۴۹) اور یوحنا نے جواب دیکے کہا ای اُستاد ھم نے کسي کو تیرے نام سے دیو نکالتے دیکھا اور اُسکو منع کیا کیونکہ ھمارے ساتھہ پیروي نہیں کرتا (۵۰) اور یسوع نے اُسکو کہا منع مت کرو کیونکہ جو ھمارا مخالف نہیں سو ھماري طرف ھي * * (۵۱) اور ایسا ھوا کہ جب اُسکے اُٹھہ جانے کے دن پورے ھونے لگے وہ یروشلیم کو جانے پر متوجہ ھوا (۵۲) اور اپنے آگے قاصد بھیجے اور وے جاکے سامریہ کي ایک بستي میں داخل ھوئے کہ اُسکے لیئے طیاري کریں (۵۳) اور اُنھوں نے اُسکو قبول نہ کیا کیونکہ وہ یروشلیم کو جانے پر متوجہ تھا (۵۴) اور اُسکے شاگردوں یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھکے کہا ای خداوند کیا تو چاھتا ھی کہ جیسا اِلیا نے کیا ھم کہیں کہ آسمان سے آگ برسے اور اُنھیں کھا جاوے (۵۵) پر اُسنے پھرکے اُنھیں ڈانٹا اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ کس روح کے ھو (۵۶) کیونکہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کي جانیں برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے کو آیا ھی سو وے دوسري بستي کو چلے * (۵۷) اور ایسا ھوا کہ جب وے راہ میں چلے جاتے تھے کسي نے اُسکو کہا ای خداوند جہاں کہیں تو جاوے میں تیرے پیچھے ھو لونگا (۵۸) اور یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کو ماندیں اور ھوا کے پرندوں کو بسیرے ھیں پر اِنسان کے بیٹے کو جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے (۵۹) پھر اُسنے دوسرے کو کہا میرے پیچھے ھو لے پر اُسنے کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاکے اپنے باپ کو گاڑوں (۶۰) پر یسوع نے اُسے کہا مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے پر تو جاکے خدا کي بادشاھت کي خبر سنا (۶۱) اور دوسرے نے بھي کہا ای خداوند میں تیرے پیچھے ھو لونگا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھرکے لوگوں سے رخصت ھو آؤں (۶۲) پر یسوع نے اُسکو کہا کہ جو کوئي اپنا ھاتھہ ھل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ھی وہ خدا کي بادشاھت کے لائق نہیں *

دسواں باب

(۱) بعد اِسکے خداوند نے ستر اَور مقرر کیئے اور دو دو کرکے اپنے آگے هر شہر اور جگہہ میں جہاں آپ جایا چاهتا تھا بھیجے (۲) اور اُنکو کہا فصل تو بہت هی پر مزدور تھوڑے پس فصل کے مالک کي منت کرو که مزدور اپني فصل میں بھیجے دے (۳) جاؤ دیکھو میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا هوں (۴) نه بٹوا لے جاؤ نه جھولي نه جوتي اور راه میں کسي کو سلام مت کرو * (۵) اور جس گھر میں داخل هوؤ پہلے کہو اِس گھر کو سلام (۶) اور اگر سلامتي کا بیٹا وهاں هو تو تمھارا سلام اُسپر ٹھہریگا نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا (۷) اور اُسي گھر میں رهو اور جو کچھه اُنسے مِلے کھاؤ پیؤ کیونکه مزدور اپني مزدوري کے لائق هی گھر گھر مت پھرو (۸) اور جس شہر میں داخل هوؤ اور وے تمھیں قبول کریں تو جو کچھه تمھارے سامھنے رکھا جاے کھاؤ (۹) اور وهاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور اُنھیں کہو که خدا کي بادشاهت تمھارے نزدیک آئي هی (۱۰) پر جس شہر میں داخل هوؤ اور وے تمھیں قبول نکریں تو باهر اُسکي سڑکوں میں جاکے کہو (۱۱) گرد بھي جو تمھارے شہر سے هم پر پڑي تم پر جھاڑے دیتے هیں مگر یہه جانو که خدا کي بادشاهت تمھارے نزدیک آئي هی (۱۲) میں تمھیں کہتا هوں که اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے آسان هوگا * (۱۳) هاے خورزین تجھه پر افسوس هاے بیت‌صیدا تجھه پر افسوس کیونکه یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے تو ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کي توبه کرتے (۱۴) مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمھارے حال سے آسان هوگا (۱۵) اور تو اى کفرناحم جو آسمان تک بلند هوا دوزخ میں گرایا جائیگا (۱۶) جو تمھاري سنتا میري سنتا هی اور جو تمھیں نا قبول کرتا هی مجھے نا قبول کرتا هی پر جو مجھے نا قبول کرتا هی اُسے جسنے مجھکو بھیجا هی نا قبول کرتا هی * (۱۷) اور وے ستر خوشي کے ساتھه پھر آئے اور کہنے لگے اى خداوند

تیرے نام سے دیو بھي ھمارے تابع ھیں (۱۸) پر اُسنے اُنھیں کہا میں نے
شیطان کو بجلي کي طرح آسمان سے گرتے دیکھا (۱۹) دیکھو میں تمکو
سانپوں اور بچھوؤں کے روندنے اور دشمن کي ساري قدرت پراختیار دیتا ھوں
اور کوئي چیز تمھیں ضرر نہ پہنچاویگي (۲۰) مگر اِسپر کہ روحیں تمھاري
تابع ھیں خوش مت ھوؤ بلکہ اِس سے خوش ھوؤ کہ تمھارے نام آسمان پر
لکھے ھیں * (۲۱) اُسي گھڑي یسوع نے روح میں خوش ھوکے کہا ای باپ
آسمان اور زمین کے مالک میں تیري ستایش کرتا ھوں کہ تو نے اِن باتوں
کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر ظاھر کیا ھاں ای باپ کیونکہ
یونہیں تجھے پسند آیا (۲۲) سب کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا
اور کوئي نہیں جانتا کہ بیٹا کون ھی مگر باپ اور باپ کون ھی مگر بیٹا
اور وہ جس پر بیٹا ظاھر کیا چاھے * (۲۳) اور شاگردوں کي طرف پھرکے
خفیتاً کہا مبارک وے آنکھیں جو یے چیزیں دیکھتي ھیں جو تم دیکھتے
ھو (۲۴) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ بہت نبیوں اور بادشاھوں کو
آرزو تھي کہ جو تم دیکھتے ھو دیکھیں پر نہ دیکھا اور جو تم سنتے ھو سنیں
پر نہ سنا * * (۲۵) اور دیکھو ایک حکیم شرع اُٹھا اور یہہ کہکے اُسکي
آزمایش کي کہ ای اُستاد کیا کروں کہ حیات ابدي کا وارث ھوں (۲۶) اُسنے
اُسکو کہا شریعت میں کیا لکھا ھی تو کس طرح پڑھتا ھی (۲۷) اُسنے
جواب دیکے کہا تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان
اور اپنے سارے زور اور اپني ساري عقل سے پیار کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا
جیسا آپ کو (۲۸) اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یہي کر تو جیئیگا
(۲۹) پر اُسنے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانا چاھکے یسوع کو کہا پس کون ھی
میرا پڑوسي (۳۰) یسوع نے جواب دیکے کہا ایک آدمي یروشلیم سے یریحا
کو جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے
(۳۱) اتفاقاً ایک کاھن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا
(۳۲) اِسي طرح ایک لیوي بھي اُس جگہہ آکے اور اُسے دیکھکر کنارے سے
چلا گیا (۳۳) پر ایک سامري مسافر وھاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا
(۳۴) اور اُسکے پاس آکے اور اُسکے زخموں کو تیل اور شراب ڈالکے باندھا

اور اپنے جانور پر اُٹھاکے سرا میں لے گیا اور اُسکي خبرداري کي (۳۵) اور صبح کو جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیئے اور اُسے کہا اِسکي خبرداري کر اور جو تیرا کچھہ زیادہ خرچ ہو میں پھر آکے تجھے دونگا (۳۶) پس اِن تینوں میں سے تو اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا کسکو پڑوسي جانتا ھی (۳۷) اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے اُسے کہا جا تو بھي ایسا ھي کر* (۳۸) اور ایسا ہوا کہ جب سفر کرتے تھے وہ کسي بستي میں آ پہنچا اور مارتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا (۳۹) اور مریم نام اُسکي بہن تھي وہ یسوع کے پانوں پاس بیٹھکے اُسکا کلام سنتي تھي (۴۰) پر مارتھا بہت خدمت کرنے سے گھبرائي سو اُسکے پاس آکے کہا ای خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میري بہن نے مجھہ اکیلي کو خدمت میں چھوڑ دیا ھی پس اُسے کہہ کہ میري مدد کرے (۴۱) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا مارتھا ای مارتھا تو بہت چیزوں کي فکر اور گھبراھٹ میں ھی (۴۲) پر ایک کي حاجت ھی مریم نے اچھا حصہ چُنا ھی جو اُس سے لیا نجائیگا *

گیارھواں باب

(۱) اور ایسا ھوا کہ وہ کسي جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُسکو کہا ای خداوند ھمکو دعا مانگني سکھا جیسا یوحنا نے بھي اپنے شاگردوں کو سکھایا ھی (۲) اور اُسنے اُنھیں کہا جب تم دعا مانگو تو کہو ای ھمارے باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس ھو تیري بادشاھت آوے تیري مرضي جیسي آسمان پر ھی زمین پر بھي ھووے (۳) ھماري روز کي روٹي ھر دن ھمیں دے (۴) اور ھمارے گناہ ھمیں معاف کر کیونکہ ھم بھي اپنے ھر قرضدار کو معاف کرتے ھیں اور ھمیں آزمایش میں مت ڈال بلکہ ھمکو بُرائي سے بچا * (۵) اور اُسنے اُنکو کہا تم میں سے کون ھی جسکا ایک دوست ھو اور آدھي رات کو اُسکے پاس جاے اور اُسے کہے ای دوست مجھے تین روٹیاں اُدھار دے (۶) کیونکہ میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ھی اور میرے پاس کچھہ نہیں کہ

اُسکے آگے رکھوں (۷) اور وہ اندر سے جواب دیکے کہے مجھے تکلیف مت
دے دروازہ اب بند هی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر هیں میں
اُٹھکر تجھے نہیں دے سکتا (۸) میں تمهیں کہتا هوں اگر اِسلیئے کہ وہ
اُسکا دوست هی نہ اُٹھے اور اُسے دیوے تو اُسکي بے حیائي کے سبب اُٹھیگا
اور جتنا درکار هی اُسے دیگا (۹) اور میں بهي تمهیں کہتا هوں مانگو تو
تمهیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمهارے لیئے کھولا جائیگا
(۱۰) کیونکہ هر کوئي جو مانگتا هی لیتا هی اور جو ڈھونڈھتا هی پاتا هی
اور جو کھٹکھٹاتا هی اُسکے لیئے کھولا جائیگا * (۱۱) تم میں کون ایسا باپ
هی کہ اگر بیٹا اُس سے روتي مانگے اُسے پتھر دے یا مچھلي تو مچھلي کے
بدلے اُسے سانپ دے (۱۲) یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے (۱۳) پس
اگر تم جو بُرے هو اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دیني جانتے هو تو کتنا زیادہ
وہ باپ جو آسمان پر هی اُنکو جو اُس سے مانگتے هیں روح القدس دیگا *
(۱۴) اور اُسنے ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالا اور ایسا هوا کہ جب دیو نکل
گیا تھا گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا
کہ وہ بعلزبول دیووں کے سردار کي مدد سے دیووں کو نکالتا هی (۱۶) اَوروں
نے آزمایش کرکے اُس سے آسماني نشان مانگا (۱۷) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو
جانکے اُنهیں کہا هر بادشاهت جس میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے ویران
هو جاتي هی اور گھر گھر کے خلاف (هوکر) اُجڑ جاتا هی (۱۸) پس
شیطان بهي اگر اپنے سے خلاف هو جاے تو اُسکي بادشاهت کیونکر قائم
رهیگي کہ تم کہتے هو کہ میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا هوں
(۱۹) پر اگر میں بعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا هوں تو تمهارے بیٹے
کسکي مدد سے نکالتے هیں اِسلیئے وے هي تمهارے منصف هونگے (۲۰) پر
اگر میں خدا کي اُنگلي سے دیووں کو نکالتا هوں تو البتہ خدا کي بادشاهت
تمهارے پاس آ پہنچي هی * (۲۱) جب زورآور هتھیار باندھے هوئے اپنے گھر
کي رکھوالي کرے اُسکا مال سلامت رهتا هی (۲۲) پر اگر وہ جو اُس سے
زورآور هی چڑھہ آکے اُسے جیت لے تو اُسکا هتھیار جس پر اُسکا بھروسا تھا
چھین لیتا اور اُسکا مال بانٹ دیتا هی (۲۳) جو میرا ساتھي نہیں میرا

مخالف هی اور جو میرے ساتهه جمع نهیں کرتا بتهراتا هی * (۲۴) جب ناپاک روح آدمي سے نکل گئي تو سوکهي جگهوں میں آرام ڈهونڈهتي پهرتي هی اور نه پاکے کهتي هی که اپنے گهر میں جس سے نکلي هوں پهر جاؤنگي (۲۵) اور آکے اُسے جهاڑا اور آراسته پاتي هی (۲۶) تب جاکے سات اور روحیں جو اُس سے بُري هیں ساتهه لے آتي هی اور وے داخل هوکے وهاں بستي هیں اور اُس آدمي کا پچهلا حال پهلے سے بُرا هوتا هی * (۲۷) اور ایسا هوا که جب وه یهه کهتا تها ایک عورت نے بِهیڑ میں سے پکارکے اُسے کها مبارک وه پیٹ جو تیرا حامل هوا اور وے چهاتیاں جو تو نے پیں (۲۸) پر اُسنے کها هاں مبارک وے جو خدا کا کلام سنتے اور حفظ کرتے هیں * (۲۹) اور جب بِهیڑ جمع هوئي وه کهنے لگا که اِس زمانے کي قوم بُري هی وه نشان ڈهونڈهتي هی پر یونس نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نجائیگا (۳۰) کیونکه جیسا یونس نینویوں کے لیئے نشان هوا ویسا هي اِنسان کا بیٹا بهي اِس زمانے کي قوم کے لیئے هوگا (۳۱) جنوب کي ملکه اِس قوم کے ساتهه عدالت کے دن اُٹهیگي اور اُسے مجرم ٹههراویگي کیونکه وه زمین کي سرحدوں سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور دیکهو یهاں سلیمان سے زیاده هی (۳۲) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتهه عدالت کے دن اُٹهینگے اور اُسے مجرم ٹههراوینگے کیونکه اُنهوں نے یونس کي منادي پر توبه کي اور دیکهو یهاں یونس سے زیاده هی * (۳۳) کوئي چراغ جلاکے چهپے مکان میں یا پیمانے تلے نهیں بلکه چراغدان پر رکهتا هی تاکه اندر جانیوالے روشني دیکهیں (۳۴) بدن کا چراغ آنکهه هی پس جب تیري آنکهه صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هی پر جب بُري هو تو تیرا بدن اندهیرا هوگا (۳۵) پس خبردار ایسا نهو که وه روشني جو تجهه میں هی تاریک هو جاوے (۳۶) سو اگر تیرا سارا بدن روشن هو اور کوئي عضو اندهیرا نرهے تو سب ایسا روشن هوگا جیسے چراغ اپني چمک سے تجهے روشن کرے * (۳۷) اور جب وه باتیں کر رها تها کسي فریسي نے اُس سے عرض کي که میرے ساتهه کهانا کها اور وه اندر جاکے کهانے بیٹها (۳۸) اور فریسي نے جب دیکها که وه کهانے سے پهلے نه نهایا تعجب کیا (۳۹) پر خداوند نے اُسکو کها ای فریسیو تم

پیالے اور رکابي کا باھر صاف کرتے ھو پر تمھارا اندر لوت اور بُرائي سے بھرا ھی (۴۰) ای نادانو کیا جسنے باھر کو بنایا اندر کو بھي نھیں بنایا (۴۱) مگر جو اندر ھی خیرات میں دو اور دیکھو سب تمھارے لیئے پاک ھوگا (۴۲) پر ای فریسیو تم پر افسوس کہ پودینا اور سداب اور سب ترکاري کي دہیکي دیتے اور انصاف اور خدا کي محبت سے غافل رھتے ھو اِنکو کرنا اور اُنکو نہ چھوڑ دینا لازم ھی (۴۳) ای فریسیو تم پر افسوس کہ عبادتخانوں میں پہلي کرسي اور بازاروں میں سلام کو چاھتے ھو (۴۴) ای ریاکار فقیھو اور فریسیو تم پر افسوس کہ تم چھپي قبروں کي مانند ھو اور آدمي جو اُنپر چلتے ھیں واقف نھیں ھیں * (۴۵) تب شریعت کے حکیموں میں سے ایک نے جواب دیکے اُسے کہا ای اُستاد اِن باتوں کے کہنے سے تو ھمیں بھي ملامت کرتا ھی (۴۶) اُسنے کہا ای شریعت کے حکیمو تم پر بھي افسوس کہ تم ایسے بوجھہ جنکا اُتھانا مشکل ھی آدمیوں پر لادتے اور آپ اُن بوجھوں کو اپني ایک اُنگلي سے نھیں چھوتے ھو (۴۷) تم پر افسوس کہ نبیوں کي قبریں بناتے ھو پر تمھارے باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا (۴۸) سو تم اپنے باپ دادوں کے کاموں پر گواھي دیتے اور اُنسے راضي رھتے ھو کیونکہ اُنھوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکي قبریں بناتے ھو (۴۹) اِسلیئے خدا کي حکمت نے بھي کہا ھی کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بھیجونگا اور وے اُنمیں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستاوینگے (۵۰) تاکہ سب نبیوں کے خون کي جو بناے‌عالم سے بہایا گیا اِس زمانے کي قوم سے بازخواست کي جاوے (۵۱) ھابیل کے خون سے ذکریا کے خون تک جو قربانگاہ اور ھیکل کے درمیان مارا گیا ھاں میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِسي قوم سے اُسکي بازخواست کي جائیگي (۵۲) ای شریعت کے حکیمو تم پر افسوس کہ تم نے معرفت کي کنجي لے لي تم آپ داخل نہوئے اور داخل ھونیوالوں کو روک رکھا * (۵۳) جب وہ یے باتیں اُنکو کہتا تھا فقیہ اور فریسي اُسے بےطرح چمتنے اور اکثر باتوں کي بابت پوچھنے لگے (۵۴) اور گھات لگاتے اور جستجو کرتے تھے کہ اُسکے مُنھہ سے کوئي بات پکڑ پاویں تاکہ اُسپر نالش کریں *

بارهواں باب

(۱) اِتنے میں جب هزاروں آدمي جمع هوئے یہاں تک که ایک دوسرے پرگرا پڑتا تها وہ اپنے شاگردوں کو کہنے لگا که سب سے پہلے فریسیوں کے خمیر سے جو ریا هی چوکس رهو (۲) کوئي چیز ڈهنپي نہیں جو کهولي نجائیگي اور نه چهپي جو جاني نجائیگي (۳) اِسلیئے جو کچهه تم نے اندهیرے میں کہا هی اُجالے میں سنا جائیگا اور جو کچهه تم نے کوٹهریوں کے اندر کانوں کان کہا هی کوٹهوں پر منادي کیا جائیگا (۴) پر میں تمهیں جو میرے دوست هو کہتا هوں که اُنسے جو بدن کو قتل کرتے اور اُسکے بعد کچهه اَور نہیں کر سکتے هیں مت ڈرو (۵) لیکن میں تمهیں بتاتا هوں که کس سے ڈرو اُس سے ڈرو جسکو اختیار هی که قتل کرنے کے بعد جهنم میں ڈالے هاں میں تمهیں کہتا هوں اُسي سے ڈرو (۶) کیا دو پیسے کو پانچ چڑیاں نہیں بکتیں تو بهي اُنمیں سے ایک کو خدا کے آگے بهول نہیں (۷) بلکه تمهارے سر کے سب بال بهي گنے هیں پس مت ڈرو تم بہت چڑیوں سے بہتر هو (۸) اور میں تمهیں کہتا هوں که جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے اِنسان کا بیٹا بهي خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا (۹) پر جو آدمیوں کے سامهنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامهنے اُسکا انکار کیا جائیگا (۱۰) اور جو کوئي اِنسان کے بیٹے کے خلاف کوئي بات کہے وہ اُسکو معاف کیا جائیگا پر جو روح‌القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو معاف نکیا جائیگا (۱۱) اور جب وے تمکو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیاروالوں کے پاس لے جائیں تو اندیشه مت کرو که هم کیسا یا کیا جواب دیویں یا کیا کہیں (۱۲) کیونکه روح‌القدس اُسي گهڑي تمهیں سکهلاویگي که کیا کہنا چاهیئے * (۱۳) اور بهیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا اي اُستاد میرے بهائي کو کہه که مجهے میراث بانٹ دے (۱۴) پر اُسنے اُسے کہا اي آدمي کسنے مجهے تم پر قاضي یا بانٹنیوالا مقرر کیا (۱۵) اور اُسنے اُنکو کہا خبردار هو اور لالچ سے پرهیز کرو کیونکه کسي کي زندگي اُسکے مال کي

فراواني سے نہیں هی (۱۶) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہي که کسي دولتمند کے
کھیت میں بہت کچھه پیدا هوا (۱۷) اور وہ اپنے دل میں سوچنے اور
کہنے لگا کیا کروں که میري جگہه نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں
(۱۸) سو اُسنے کہا میں یہه کرونگا که اپني کوتھیوں کو ڈھاؤنگا اور بڑا
بناؤنگا اور وهاں اپنا سب حاصل اور مال جمع کرونگا (۱۹) اور اپني جان
سے کہونگا ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے رکھا هی چین
کر کھا پي خوش هو (۲۰) پر خدا نے اُسے کہا ای نادان اِسي رات تیري
جان تجھه سے مانگینگے پس جو تو نے طیار کیا کسکا هوگا (۲۱) ایسا هي
وہ هی جو اپنے لیئے خزانه جمع کرتا هی اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں *
(۲۲) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا اِسي لیئے میں تمھیں کہتا هوں که
اپني زندگي کے لیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کھائینگے اور نه بدن کے لیئے
که کیا پہنینگے (۲۳) جان خوراک سے بہتر هی اور بدن پوشاک سے (۲۴) کوؤں
پر نظر کرو که نه بوتے نه کاتتے هیں اُنکا کھتا نہیں نه کوتھي تو بھي خدا
اُنھیں کھلاتا هی تم پرندوں سے کتنے بہتر هو (۲۵) اور تم میں کون هی جو
اندیشه کرکے اپنے قد کو ایک هاتھه بڑھا سکتا هی (۲۶) پس جب که سب
سے چھوتي بات پر قادر نہیں هو تو کسلیئے اَوروں کي بابت اندیشه کرتے هو
(۲۷) سوسنوں پر نظر کرو که کیسے بڑھتے هیں نه محنت کرتے نه کاتتے هیں
پر میں تمھیں کہتا هوں که سلیمان بھي اپني ساري شان و شوکت میں
اُنمیں سے ایک کي مانند پہنے نه تھا (۲۸) پس اگر خدا کھیت کي گھاس
کو جو آج هی اور کل تنور میں جھونکي جاتي هی یوں پہناتا هی تو ای
کم اعتقادو کتنا زیادہ تمھیں پہناویگا (۲۹) سو تم فکر مت کرو که هم کیا
کھائینگے یا کیا پیئینگے اور مت گھبراؤ (۳۰) کیونکه دنیا کي قومیں اِن
سب چیزوں کي تلاش میں هیں پر تمھارا باپ جانتا هی که تم اُنکے
محتاج هو (۳۱) مگر خدا کي بادشاهت ڈھونڈھو تو یے سب چیزیں
تمھیں ملینگي * (۳۲) ای چھوتے گلے مت ڈر کیونکه تمھارے باپ کو
پسند آیا که تمھیں بادشاهت دیوے (۳۳) اپنا مال بیچو اور خیرات کرو
اپنے لیئے بٹوا بناؤ جو پرانے نہیں هوتے خزانه جو نہیں گھٹتا هی آسمان

پر جہاں چور نہیں پہنچتا اور نہ کیڑا کہاتا ھی (۳۴) کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ھی وھیں تمہارا دل بھي ھوگا * (۳۵) تمہاري کمریں بندھي اور تمہارے چراغ جلتے رھیں (۳۶) اور اُن آدمیوں کي مانند ھو جو اپنے خاوند کي راہ دیکھتے ھیں کہ کب وہ شادي سے پھر آویگا تاکہ جب آوے اور کھٹکھٹاوے جلد اُسکے واسطے کھول دیں (۳۷) مبارک وے نوکر جنکو خاوند آکے جاگتا پاویگا میں تمہیں سچ کہتا ھوں کہ وہ کمر باندھیگا اور اُنھیں کھانے بیٹھاویگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا (۳۸) اور اگر وہ دوسرے پہر یا تیسرے پہر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک ھیں وے نوکر (۳۹) پر یہہ جان لو کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ کس گھڑي چور آتا ھی تو جاگتا رھتا اور اپنے گھر میں سیندھہ کھودنے نہ دیتا (۴۰) پس تم بھي طیار رھو کیونکہ جس گھڑي تمہیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا * (۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا ای خداوند کیا تو یہہ تمثیل ھم سے کہتا ھی یا سب سے بھي (۴۲) خداوند نے کہا وہ دیانتدار اور ھوشیار خانسامان کون ھی جسکو خداوند اپنے نوکروں پر مقرر کرے کہ وقت پر اُنکے حصے کي روٹي دیا کرے (۴۳) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا ھي کرتے پاوے (۴۴) میں تمہیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۵) پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی اور لونڈوں اور لونڈیوں کو مارنا اور کھانا پینا اور مست ھونا شروع کرے (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند اُسي دن کہ وہ منتظر نہیں اور اُسي گھڑي کہ وہ نہیں جانتا آویگا اور اُسے دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ بےایمانوں کے ساتھہ مقرر کریگا (۴۷) کہ وہ نوکر جسنے اپنے خاوند کي مرضي جانکے اپنے تئیں طیار نرکھا اور اُسکي مرضي پر عمل نہ کیا بہت مار کھائیگا (۴۸) پر جسنے اَنجانے مار کھانے کے لائق کام کیا تھوڑي مار کھائیگا کہ جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کرینگے اور جسے زیادہ سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگینگے * (۴۹) آگ زمین پر لگانے آیا ھوں اور کیا چاھتا ھوں کہ لگ چکي ھوتي (۵۰) پر مجھے ایک بپتسما پانا ھی اور کیسا تنگ ھوں جب تک کہ پورا نہو (۵۱) کیا تم گمان کرتے ھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا ھوں میں تمہیں کہتا

هوں نہیں بلکہ جدائي (۵۲) کیونکہ اب سے پانچ ایک هي گھر میں جدا
هونگے تین دو کے خلاف اور دو تین کے (۵۳) باپ بیٹے سے جدا هوگا اور
بیٹا باپ سے ما بیٹي سے اور بیٹي ما سے ساس بہو سے اور بہو ساس سے *
(۵۴) اور اُسنے لوگوں کو یہہ بھي کہا کہ جب بدلي پچھم سے اُٹھتي دیکھتے
هو تو فوراً کہتے هو کہ مینہہ آتا هی اور ایسا هي هوتا هی (۵۵) اور جب
دکھنا چلتي هی تو کہتے هو کہ گرمي هوگي اور ایسا هي هوتا هی (۵٦) ای
ریاکارو زمین اور آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے هو پر اِس زمانے
کو کیوں نہیں آزماتے هو* (۵۷) اور آپ هي کیوں انصاف نہیں کرتے هو کہ
سچ کیا هی (۵۸) کہ جب تو اپنے مدعي کے ساتھہ حاکم کے پاس جاتا هی
راہ میں کوشش کر کہ اُس سے رهائي پاوے نہو کہ وہ تجھکو قاضي کے پاس
کھینچ لے جاوے اور قاضي تجھکو پیادے کے سپرد کرے اور پیادہ تجھے قید
میں ڈالے (۵۹) میں تجھے کہتا هوں کہ جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے
وهاں سے نہ چھوٹیگا *

تیرهواں باب

(۱) اُس وقت بعضے حاضر تھے جو اُسے اُن گلیلیوں کي خبر دیتے تھے
جنکا خون پیلاطوس نے اُنکي قربانیوں کے ساتھہ مِلایا تھا (۲) اور یسوع نے جواب
دیکے اُنھیں کہا کیا تم سمجھتے هو کہ یے گلیلي سب گلیلیوں سے زیادہ
گنہگار تھے کہ ایسا دکھہ پایا (۳) میں تمھیں کہتا هوں نہیں بلکہ اگر تم
توبہ نکرو سب اِسي طرح هلاک هوگے (۴) یا وے اٹھارہ جن پر سیلوآم میں
بُرج گرا اور اُنھیں دبا مارا کیا سمجھتے هو کہ وے یروشلیم کے سب باشندوں
سے زیادہ تقصیروار تھے (۵) میں تمھیں کہتا هوں نہیں بلکہ اگر توبہ نکرو
سب اِسي طرح هلاک هوگے * (٦) اور اُسنے یہہ تمثیل کہي کہ کسي کے
انگور کے باغ میں انجیر کا درخت لگایا گیا تھا اور وہ آیا اور اُسپر پھل ڈھونڈھا
اور نپایا (۷) تب اُسنے باغبان کو کہا دیکھہ تین برس سے میں آتا اور
اِس انجیر کا پھل ڈھونڈھتا اور نہیں پاتا هوں اُسے کاٹ ڈال کیوں زمین بھي

روکي هی (۸) پر اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای خداوند اِس سال اَور بهي اُسے رهنے دے تاکه اُسکے گِرد (تهالا) کهودوں اور کهاد ڈالوں (۹) شاید که پهل لاوے نہیں تو بعد اُسکے کاٹ ڈالیو * (۱۰) اور وہ سبت کو ایک عبادت خانے میں تعلیم دیتا تها (۱۱) اور دیکهو ایک عورت تهي جس میں اٹهارہ برس سے کمزوري کي روح تهي اور وہ کُبڑي هو گئي تهي اور کسي طرح سیدهي نہو سکتي تهي (۱۲) یسوع نے اُسے دیکهکے پاس بُلایا اور اُسے کہا ای عورت تو اپني کمزوري سے چهوٹتي هی (۱۳) اور اُسپر هاتهه رکهے اور وہ فيالفور سیدهي هو گئي اور خدا کي ستایش کرنے لگي * (۱۴) تب عبادت خانے کا سردار اِسلیئے که یسوع نے سبت کو چنگا کیا خفا هوکے لوگوں کو کہنے لگا چهه دن هیں جن میں کام کرنا چاهیئے پس اُنمیں آکے چنگے هو جاؤ نه که سبت کے دن (۱۵) تب خداوند نے اُسے جواب دیا اور کہا ای ریاکار کیا هر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدهے کو تهان سے نہیں کهولتا اور لے جاکے پاني نہیں پلاتا هی (۱۶) پس کیا جائز نه تها که ابیرهام کي یهه بیٹي جسکو شیطان نے دیکهو اٹهارہ برس سے باندهه رکها تها سبت کے دن اُس بند سے چُهڑائي جاوے (۱۷) اور جب اُسنے یهه کہا تو اُسکے سب مخالف شرمندہ هوئے اور سب لوگ سارے جلالي کاموں سے جو اُسنے کیئے خوش هوئے * (۱۸) اور اُسنے کہا خدا کي بادشاهت کسکي مانند هی اُسکو کس سے تشبیه دوں (۱۹) رائي کے دانے کي مانند هی جسکو ایک آدمي نے لیکے اپنے باغ میں بویا اور وہ اُگا اور بڑا پیڑ هوا اور هوا کے پرندوں نے اُسکي ڈالیوں میں بسیرا لیا (۲۰) اور پهر اُسنے کہا خدا کي بادشاهت کو کس سے تشبیه دوں (۲۱) وہ خمیر کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکے تین پیمانے آٹے میں چهپایا یہاں تک که سب خمیر هو گیا * (۲۲) اور وہ یروشلیم کو سفر کرتے اور تعلیم دیتے هوئے شهر شهر اور گانو گانو پهرا (۲۳) اور ایک نے اُسے کہا ای خداوند کیا وے جو نجات پاتے هیں تهوڑے هیں اُسنے اُنکو کہا (۲۴) جان‌فشاني کرو که تنگ دروازے سے داخل هوؤ کیونکه میں تمهیں کہتا هوں که بہتیرے اُس سے داخل هوا چاهینگے اور اُنهیں مقدور نہوگا (۲۵) جب که گهر کا مالک اُٹها اور دروازہ بند کیا هو اور تم باهر کهڑے

هونے اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانے لگو کہ ای خداوند ای خداوند ہمارے لیئے کھول اور وہ جواب دیکے تمھیں کہیگا میں تمکو نہیں جانتا ہوں کہ کہاں کے ہو (۲۶) تب تم کہنا شروع کروگے کہ ہم نے تو تیرے حضور کھایا پیا اور ہمارے بازاروں میں تو نے تعلیم دي ہی (۲۷) اور وہ کہیگا میں تمھیں کہتا ہوں کہ تمکو نہیں جانتا ہوں کہ کہاں کے ہو میرے پاس سے دور ہو ای سب بدکارو (۲۸) وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب کہ تم ابیرہام اور اِسحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کي بادشاہت کے اندر اور آپ کو باہر نکالا دیکھوگے (۲۹) اور پورب اور پچھم اور اُتر اور دکھن سے آوینگے اور خدا کي بادشاہت میں کھانے بیٹھینگے (۳۰) اور دیکھو پچھلے ہیں جو پہلے ہونگے اور پہلے ہیں جو پچھلے ہونگے * (۳۱) اُسي دن بعضے فریسي آئے اور اُسے بولے کہ روانہ ہو اور یہاں سے چلا جا کیونکہ ہیرودس تجھے قتل کیا چاہتا ہی (۳۲) اور اُسنے اُنہیں کہا جاکے اُس لومڑي کو کہو کہ دیکھہ میں دیووں کو نکالتا اور آج اور کل چنگا کرتا رہتا ہوں اور تیسرے دن تمام کرونگا (۳۳) مگر مجھے ضرور ہی کہ آج اور کل اور پرسوں پھرا کروں کیونکہ نہیں ہو سکتا کہ نبي یروشلیم کے باہر ہلاک ہو (۳۴) ای یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنہیں جو تیرے پاس بھیجے گئے سنگسار کرتا ہی کتني بار میں نے چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغي اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹھا کرتي ہی پر تم نے نہ چاہا (۳۵) دیکھو تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہی اور میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ مجھکو نہ دیکھوگے جب تک (وہ وقت) نہ آوے کہ تم کہوگے مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی *

چودھواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کو بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر روٹي کھانے گیا اور وے اُسکي تاک میں تھے (۲) اور دیکھو ایک آدمي جسے جلندھر تھا اُسکے سامھنے تھا (۳) اور یسوع شریعت کے حکیموں اور

فریسیوں سے کہنے لگا کیا سبت کو چنگا کرنا روا هی (۴) پر وے چُپ رهے تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور جانے دیا (۵) اور اُنکو کہنے لگا که تم میں سے کون هی که جسکا گدها یا بیل کوئے میں گرے اور وہ فی‌الفور سبت کے دن اُسے نه نکالے (۶) اور وے اُسے اِن باتوں کا جواب ندے سکے * (۷) اور جب اُسنے مہمانوں کو دیکھا که کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے هیں تمثیل پیش کي اور اُنکو کہا (۸) جب کوئي تجھے شادي میں بُلاوے صدر جگہہ میں مت بیٹھہ مبادا کوئي تجھه سے بڑا بُلایا گیا هو (۹) اور جسنے تجھے اور اُسے بُلایا هي آکے تجھے کہے اِسکو جگہه دے اور اُس وقت تجھے شرم کے ساتھه سب سے نیچي جگہه بیٹھنا پڑے (۱۰) بلکه جب تو بُلایا جاوے تو جاکے سب سے نیچي جگہه بیٹھه تاکه جب وہ جسنے تجھکو بُلایا هی آوے اور تجھے کہے ای دوست اُوپر جا تب اُنکے سامھنے جو تیرے ساتھه کھانے بیٹھے هیں تیري عزت هوگي (۱۱) کیونکه جو کوئي آپ کو بڑا کرتا هي چھوتا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوتا کرتا هی بڑا کیا جائیگا * (۱۲) اور اُسنے اپنے بُلانیوالے کو بھي کہا جب تو چاشت یا شام کا کھانا طیار کرے تو اپنے دوستوں کو مت بُلا نه اپنے بھائیوں نه اپنے رشتہ‌داروں نه دولتمند پڑوسیوں کو تا نہو که وے بھي تجھے بُلاویں اور تیرا بدلا هو جاوے (۱۳) بلکه جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لنجوں لنگڑوں اندهوں کو بُلا (۱۴) اور تو مبارک هوگا اِسلیئے که وے تیرا بدلا نہیں کر سکتے هیں پر تجھے راستبازوں کي قیامت میں بدلا دیا جائیگا * (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے یہه سنکے اُسے کہا مبارک وہ جو خدا کي بادشاهت میں روٹي کھائیگا (۱۶) اور اُسنے اُسے کہا کسي آدمي نے بڑي ضیافت کي اور بہتوں کو بُلایا (۱۷) اور کھانے کے وقت اپنا نوکر بھیجا که بُلائے هوؤں کو کہے که آؤ اب سب کچھه طیار هی (۱۸) اور سب مِلکر عذر کرنے لگے پہلے نے اُسے کہا میں نے کھیت مول لیا هی اور مجھے ضرور هی که جاکے اُسے دیکھوں تیري منت کرتا هوں که میرا عذر کر دے (۱۹) اور دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل مول لیئے هیں اور جاتا هوں که اُنکو آزماؤں تیري منت کرتا هوں که میرا عذر کر (۲۰) اور

تیسرے نے کہا میں نے جورو کي هی اِسواسطے نہیں آ سکتا هوں (۲۱) اور اُس نوکر نے آکے اپنے خاوند کو اِن باتوں کي خبر دي تب گھر کے مالک نے غصے هوکے اپنے نوکر کو کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا (۲۲) اور نوکر نے کہا ای خداوند جیسا تو نے حکم دیا ویسا هي هوا تو بهي جگہه هی (۲۳) اور خاوند نے نوکر کو کہا راهوں اور احاطوں میں جا اور اُنھیں آنے کي تاکید کر تاکه میرا گھر بھر جاے (۲۴) کیونکه میں تمھیں کہتا هوں که اُن مردوں میں سے جو بُلائے گئے کوئي میرا کھانا نه چکھیگا * (۲۵) اور بہت لوگ اُسکے ساتھه چلے اور اُسنے پھرکے اُنکو کہا (۲٦) اگر کوئي میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور جورو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکه اپني جان کي مخالفت نکرے میرا شاگرد نہیں هو سکتا (۲۷) اور جو کوئي اپني صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں هو سکتا (۲۸) کیونکه تم میں سے کون جو بُرج بنانا چاهے پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب نہیں کرتا که کیا میں اُسے طیار کر سکونگا (۲۹) تا ایسا نہو که جب نیو ڈالے اور طیار کرنے پر قادر نہو سب دیکھنیوالے اُسپر هنسنے لگیں (۳۰) اور کہیں که اِس آدمي نے عمارت بنانی شروع کي پر تمام کرنے پر قادر نه تھا (۳۱) یا کون بادشاه جو دوسرے سے لڑائي کرنے چلے پہلے بیٹھکے صلاح نہیں کرتا که کیا میں دس هزار کے ساتھه اُس سے جو بیس هزار لیکے مجھه پر آتا هی مقابله کر سکونگا (۳۲) نہیں تو جب وه هنوز دور هی پیغام بھیجکے صلح کے لیئے منت کریگا (۳۳) پس اِسي طرح جو کوئي تم میں سے اپنا سارا مال نه چھوڑ دے میرا شاگرد نہیں هو سکتا (۳۴) نمک اچھا هی پر اگر نمک بگڑ جاوے تو کس چیز سے مزه‌دار کیا جائیگا (۳۵) وه نه زمین کے نه کھاد کے کام کا هی اُسے باهر پھینک دیتے هیں جسکے کان سننے کو هوں سن لے *

پندرهواں باب

(۱) اور سب خراج‌گیر اور گنہگار اُسکے نزدیک آتے تھے که اُسکي سنیں (۲) اور فریسي اور فقیه کڑکڑاکے اور بولے که یهه گنہگاروں کو قبول کرتا اور اُنکے ساتهه کهاتا هی (۳) تب اُسنے اُنسے یهه تمثیل کهي (۴) که کون تم میں سے جسکي سو بهیڑیں هوں اور وه اُنمیں سے ایک کو کهووے ننانوے کو جنگل میں نهیں چهوڑتا اور کهوئي هوئي کي تلاش میں جب تک نه پاوے نهیں پڑا پهرتا (۵) اور جب اُسے پایا تو خوشي خوشي اپنے کاندهے پر اُٹها لیتا (۶) اور گهر میں آکے دوستوں اور پڑوسیوں کو باهم بُلاتا اور کهتا هی که میرے ساتهه خوشي کرو که میں نے اپني کهوئي هوئي بهیڑ پائي (۷) میں تمهیں کهتا هوں که اِسي طرح آسمان میں ایک گنهگار پر جو توبه کرتا هی ننانوے راستبازوں سے جو توبه کي حاجت نهیں رکهتے زیاده خوشي هوگي * (۸) یا کون عورت جسکے دس درهم هوں اگر ایک درهم کو کهووے چراغ نهیں جلاتي اور گهر کو نهیں جهاڑتي اور جب تک نه پاوے کوشش سے ڈهونڈها نهیں کرتي (۹) اور جب اُسے پایا تو دوستوں اور پڑوسیوں کو باهم بُلاتي اور کهتي هی که میرے ساتهه خوشي کرو که میں نے اپنا کهویا هوا درهم پایا (۱۰) میں تمهیں کهتا هوں که اِسي طرح خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنهگار پر جو توبه کرتا هی خوشي هوتي هی * * (۱۱) اور اُسنے کها کسي آدمي کے دو بیٹے تهے (۱۲) اور اُنمیں سے چهوٹے نے باپ کو کها ای باپ مال کا حصه جو مجهے پهنچتا هی مجهے دے اور اُسنے مال اُنهیں بانٹ دیا (۱۳) اور تهوڑے دن بعد چهوٹا بیٹا سب کچهه جمع کرکے دور ملک میں چلا گیا اور وهاں اپنا مال بدمعاشي میں اُڑایا (۱۴) اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وه محتاج هونے لگا (۱۵) اور اُس ملک کے ایک باشندے سے جا مِلا اور اُسنے اُسے اپنے کهیتوں میں سوأر چرانے بهیجا (۱۶) اور اُسے آرزو تهي که اُن چهلکوں سے جو سوأر کهاتے تهے اپنا پیٹ بهرے اور کوئي ندیتا تها (۱۷) تب اپنے هوش میں آکے کها میرے باپ کے

کتنے مزدوروں کو بہت سي روٹي هی اورمیں بهوکهوں مرتا هوں (۱۸) میں
اُتهکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا ای باپ میں نے آسمان کے
خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا هی (۱۹) اور پهر اِس لائق نہیں هوں که
تیرا بیٹا کہلاؤں مجهے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا (۲۰) اور
اُتهکے اپنے باپ پاس چلا اور ابهي دور تها که اُسکے باپ نے اُسے دیکها اور
رحم کیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما (۲۱) پر بیٹے نے اُسے کہا
ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا هی اور
پهر اِس لائق نہیں هوں که تیرا بیٹا کہلاؤں (۲۲) پر باپ نے اپنے
نوکروں کو کہا اچهي سے اچهي پوشاک باهر لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے
هاتهه میں انگوٹهي اور پانوں میں جوتي دو (۲۳) اور پلے هوئے بچهڑے
کو لاکے ذبح کرو که هم کهائیں اور خوشي منائیں (۲۴) کیونکه یهه میرا
بیٹا موا تها اور پهر جیا هی اور کهو گیا تها اور پهر مِلا هی اور وے خوشي
کرنے لگے (۲۵) اور اُسکا بڑا بیٹا کهیت میں تها اور جب آکے گهر کے
نزدیک پہنچا راگ اور ناچ کي آواز سني (۲۶) اور چهوکروں میں سے
ایک کو پاس بُلاکے پوچها که یهه کیا هی (۲۷) اُسنے اُسے کہا که تیرا
بهائي آیا هی اور تیرے باپ نے پلا بچهڑا ذبح کیا هی اِسلیئے که اُسے
بهلا چنگا پایا (۲۸) تب وہ خفا هوا اور نچاها که اندر جاوے سو اُسکے باپ
نے باهر آکے اُسے منایا (۲۹) پر اُسنے جواب دیکے باپ کو کہا دیکهه اِتنے
برس سے تیري خدمت کرتا هوں اور کبهي تیرے حکم سے عدول
نکیا اور تو نے کبهي ایک بکري کا بچه مجهے ندیا که اپنے دوستوں کے ساتهه
خوشي مناؤں (۳۰) پر جب تیرا یهه بیٹا جو تیرا مال کسبیوں کے ساتهه کها گیا
آیا تو نے اُسکے لیئے موٹا بچهڑا ذبح کیا (۳۱) اور اُسنے اُسکو کہا ای لڑکے
تو همیشه میرے پاس هی اور سب کچهه جو میرا هی تیرا هی (۳۲) پر
خوش و خورم هونا لازم تها کیونکه تیرا یهه بهائي موا تها اور جیا هی اور
کهو گیا تها اور مِلا هی

سولهواں باب

(١) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو یہہ بھي کہا کہ کسي دولتمند کا خانسامان تھا اور اُسکا لوگوں نے اُس سے گِلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا هی (٢) سو اُسنے اُسکو بُلاکے اُسے کہا کیوں تیري بابت یہہ سنتا هوں اپني خانساماني کا حساب دے کیونکہ تو خانسامان نہیں رہ سکتا (٣) تب خانسامان نے اپنے جي میں کہا کیا کروں کہ میرا خاوند خانساماني مجھہ سے لے لیتا هی کھود نہیں سکتا هوں اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتي هی (٤) میں جانتا هوں کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں مجھے اپنے گھروں میں رکھہ لیں (٥) اور اپنے خاوند کے هر ایک قرضدار کو پاس بُلاکے پہلے کو کہا تو میرے خاوند کا کتنا دهارتا هی (٦) اُسنے کہا سو من تیل تب اُسے کہا اپني دستاویز لے اور بیٹھکے جلد پچاس لکھہ دے (٧) بعد اُسکے دوسرے کو کہا تو کتنا دهارتا هی اُسنے کہا سو من گیہوں تب اُسے کہا اپني دستاویز لے اور اَسّي لکھہ دے (٨) اور خاوند نے خائن خانسامان کي تعریف کي کہ اُسنے هوشیاري کي کیونکہ اِس دنیا کے فرزند اپني جنس میں نور کے فرزندوں سے هوشیار هیں (٩) اور میں بھي تمھیں کہتا هوں کہ ممون ناحق سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو تاکہ جب تم انتقال کرو وے تمھیں ابدي مسکنوں میں رکھہ لیں (١٠) جو تھوڑے میں دیانتدار هی سو بہت میں بھي دیانتدار هی اور جو تھوڑے میں بے دیانت هی سو بہت میں بھي بے دیانت هی (١١) پس اگر تم ناحق ممون میں ایماندار نہو تو کون حقیقي کو تمھیں سپرد کریگا (١٢) اور جو تم بیگانے مال میں دیانتدار نہو تو جو تمھارا هی کون تمھیں دیگا (١٣) کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت نہیں کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک سے دشمني رکھیگا اور دوسرے سے دوستي یا ایک سے لگا رهیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے * (١٤) اور فریسیوں نے جو زردوست تھے یے سب باتیں سنیں اور اُسے ٹھٹھے

میں اُڑایا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں کہا تم وے ہو جو آدمیوں کے آگے آپ کو راستباز ٹھہراتے ھیں لیکن خدا تمھارے دلوں کي جانتا ھی کیونکہ جو آدمیوں کي نظروں میں بڑا ھی خدا کے آگے مکروہ ھی * (۱۶) شریعت اور نبي یوحنا تک تھے تب سے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دي جاتي ھي اور ھر ایک زور مارکے اُسمیں داخل ھوتا ھی (۱۷) پر آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے گھٹ جانے سے آسان ھی * (۱۸) جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دیتا اور دوسري سے بیاہ کرتا ھی زنا کرتا ھی اور جو کوئي شوھر کي چھوڑي ھوئي کو بیاھے زنا کرتا ھی ** (۱۹) ایک دولتمند تھا جو ارغواني اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت سے عیش و عشرت کرتا تھا (۲۰) اور لاذر نام ایک غریب تھا جو ناسور سے بھرا اُسکے دروازے پر پڑا تھا (۲۱) اور اُسکو آرزو تھي کہ اُن ٹکڑوں سے جو دولتمند کي میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھي آکے اُسکے گھاؤ چاٹتے تھے (۲۲) اور اَیسا ھوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتے اُسے ابیرھام کي گود میں لے گئے اور دولتمند بھي مر گیا اور گاڑا گیا (۲۳) اور دوزخ میں جب اُسنے عذاب میں مبتلا ھوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں ابیرھام کو دور سے دیکھا اور لاذر کو اُسکي گود میں (۲۴) اور اُسنے پکارکے کہا ای باپ ابیرھام مجھہ پر رحم کر اور لاذر کو بھیج تاکہ اپني اُنگلي کا سرا پاني سے بھگوکے میري زبان ٹھنڈي کرے کہ میں اِس لو میں تڑپتا ھوں (۲۵) پر ابیرھام نے کہا ای بیٹے یاد کر کہ تو اپني زندگي میں اپني اچھي چیزیں لے چکا اور لاذر بُري سو وہ یہاں تسلي پاتا پر تو تڑپتا ھی (۲۶) اور اِن سب کے سوا ھمارے اور تمھارے بیچ ایک بڑا گڑھا اُستوار ھی ایسا کہ وے جو یہاں سے تمھارے پاس جایا چاھیں نہ جا سکیں اور نہ وے جو وھاں ھیں ھمارے پاس آ سکیں (۲۷) تب اُسنے کہا پس ای باپ تیري منت کرتا ھوں کہ اُسکو میرے باپ کے گھر بھیج (۲۸) کیونکہ میرے پانچ بھائي ھیں تاکہ اُنکو جتاوے نہو کہ وے بھي اِس عذاب کي جگہہ میں آویں (۲۹) ابیرھام نے اُسے کہا اُنکے پاس موسیٰ اور نبي ھیں وے اُنکي سنیں (۳۰) پر اُسنے کہا نہیں ای باپ ابیرھام بلکہ اگر کوئي مُردوں میں سے اُنکے پاس جاوے

تو توبه کرینگے (۳۱) اور اُسنے اُسے کہا اگر موسیٰ اور نبیوں کي نہیں سنتے هیں تو اگر مردوں میں سے کوئي اُتھے نه مانینگے *

سترھواں باب

(۱) اور اُسنے شاگردوں کو کہا ٹھوکروں کا نه آنا غیر ممکن هی پر افسوس اُسپر جسکے سبب آویں (۲) اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا تو یہه اُسکے لیئے اُس سے فائدہمند ہوتا که ایک کو اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے (۳) خبردار هو اگر تیرا بھائي تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ اور جو توبه کرے اُسے معاف کر (۴) اور اگر دن بھر میں سات دفعه تیرا گناہ کرے اور دن بھر میں سات دفعه تیرے پاس پھر آوے اور کہے که توبه کرتا هوں تو اُسے معاف کر * (۵) اور رسولوں نے خداوند کو کہا همارے ایمان کو بڑھا (۶) اور خداوند نے کہا اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان هوتا تو اِس گولر کے درخت کو کہتے که جڑ سے اُکھڑ اور سمندر میں لگ جا تو وہ تمھاري مانتا * (۷) اور تم میں سے کون هی جسکا نوکر هل جوتے یا چرواهي کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے که جلد آکے کھانے بیٹھه (۸) بلکه کیا اُسے نه کہیگا که میرے لیئے کھانے کو طیار کر اور جب تک کھاؤں پیؤں کمر باندھکے میري خدمت کر بعد اُسکے تو کھا پي (۹) کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا هی که جو کام اُسے فرمائے گئے تھے کیئے میري دانست مین نہیں (۱۰) اِسي طرح تم بھي جب سب کچھه جو تمھیں فرمایا گیا کر چکے هو تو کہو که هم نکمے نوکر هیں جو هم پر کرنا واجب تھا سو هي کیا * (۱۱) اور ایسا هوا که جب یروشلیم کو جاتا تھا سامریه اور گلیل کے بیچ سے گذرا (۱۲) اور ایک بستي میں جاتے اُسے دس کوڑھي مِلے جو دور کھڑے تھے (۱۳) اور وے چلائے اور بولے ای یسوع اُستاد هم پر رحم کر (۱۴) اور اُسنے دیکھکے اُنھیں کہا جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکھاؤ اور ایسا هوا که وے جاتے جاتے صاف هو گئے (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکھا که چنگا هوا بڑي آواز سے خدا کي ستایش کرتا هوا پھرا (۱۶) اور مُنھه کے بل یسوع کے پانوں پر گرا اور اُسکا شکر کیا اور وہ سامري تھا (۱۷) تب یسوع

نے جواب دیکے کہا کیا دسوں صاف نہوئے پھر وے نو کہاں هیں (۱۸) کیا اِس پردیسي کے سوا کوئي نملا کہ خدا کي ستایش کرنے کو پھرے (۱۹) اور اُسنے کہا اُٹھکے چلا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا * (۲۰) اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کي بادشاهت کب آویگي اُسنے اُنھیں جواب دیا اور کہا خدا کي بادشاهت نموداري کے ساتھہ نہیں آتي (۲۱) اور نہ کہینگے دیکھو یہاں یا دیکھو وهاں کیونکہ دیکھو خدا کي بادشاهت تمھارے اندر هي (۲۲) اور شاگردوں کو کہا دن آوینگے کہ تمھیں آرزو هوگي کہ اِنسان کے بیٹے کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو اور ندیکھوگے (۲۳) اور تمھیں کہینگے دیکھو یہاں یا دیکھو وهاں تم مت نکلو اور نہ پیروي کرو (۲۴) کیونکہ جیسے بجلي آسمان کي ایک طرف سے کوندھکے دوسري طرف چمکتي هی ویسا هي اِنسان کا بیٹا بھي اپنے دن میں هوگا (۲۵) پر پہلے ضرور هی کہ وہ بہت دکھہ اُٹھاوے اور اِس زمانے کي قوم سے رد کیا جاوے (۲۶) اور جیسے نوح کے دنوں میں هوا ویسا هي اِنسان کے بیٹے کے دنوں میں بھي هوگا (۲۷) کہ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاهے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي میں گیا اور طوفان آیا اور سب کو هلاک کیا (۲۸) اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں هوا کہ کھاتے پیتے مول لیتے بیچتے بوتے گھر بناتے تھے (۲۹) پر جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندهک آسمان سے برسي اور سب کو هلاک کیا (۳۰) اِس مطابق اُس دن هوگا جب اِنسان کا بیٹا ظاهر هوگا (۳۱) اُس دن جو کوٹھے پر هو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کو نہ اُترے اور جو کھیت میں هو ویسا هي پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کي جورو کو یاد کرو (۳۳) جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کھوئیگا اور جو کوئي اپني جان کھوئے اُسے بچاویگا (۳۴) میں تمھیں کہتا هوں کہ اُس رات دو ایک هي پلنگ پر هونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) دو ایک ساتھہ چکي پیستي هونگي ایک لي جائیگي دوسري چھوڑي جائیگي (۳۶) دو کھیت میں هونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) اور اُنھوں نے جواب دیکے اُسے کہا اي خداوند کہاں اُسنے اُنھیں کہا جہاں مُردار هی وهیں گدھہ جمع هونگے *

اتهارهواں باب

(۱) اور اُسنے اُنهیں تمثیل بهي کهي اِسلیئے که همیشه دعا میں لگا رهنا اور سُست نه هونا ضرور هی (۲) که کسي شهر میں ایک قاضي تها جو نه خدا سے ڈرتا اور نه آدمي کي کچهه پروا رکهتا تها (۳) اور اُسي شهر میں ایک بیوه تهي جو اُسکے پاس آتي اور کهتي تهي که میرے مخالف سے میرا انصاف کر (۴) اور اُسنے تهوڑي دیر نچاها لیکن پیچهے اپنے جي میں کها هرچند نه خدا سے ڈرتا اور نه آدمي کي کچهه پروا رکهتا هوں (۵) تو بهي اِسلیئے که یهه بیوه مجهے بهت تکلیف دیتي هی اُسکا انصاف کرونگا ایسا نهو که وه آخر کو آکے میرا دماغ خالي کرے (۶) اور خداوند نے کها سنو که اِس بےانصاف قاضي نے کیا کها (۷) پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا جو رات دن اُسکي طرف فریاد کرتے هیں انصاف نکریگا اگرچه اُنکے ساتهه دیر کرے (۸) میں تمهیں کهتا هوں که وه جلد اُنکا انصاف کریگا مگر کیا اِنسان کا بیٹا آکے زمین پر ایمان پاویگا * (۹) اور اُسنے کتنوں سے جو اپنے پر بهروسا رکهتے تهے که هم راستباز هیں اور اَوروں کو حقیر جانتے تهے یهه بهي تمثیل کهي (۱۰) که دو آدمي هیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسي دوسرا خراج‌گیر (۱۱) فریسي الگ کهڑا هوکے یوں دعا مانگتا تها ای خدا تیرا شکر کرتا هوں که اَور آدمیوں کي مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یهه خراج‌گیر هی نهیں هوں (۱۲) میں هفتے میں دو بار روزه رکهتا میں اپنے سارے مال کي دهیکي دیتا هوں (۱۳) اور خراج‌گیر نے دور سے کهڑا هوکے اِتنا بهي نچاها که آنکهیں آسمان کي طرف اُٹهاوے بلکه اپني چهاتي پیٹتا اور کهتا تها ای خدا مجهه گنهگار پر رحم کر (۱۴) میں تمهیں کهتا هوں یهه دوسرے سے راستباز ٹههرکے اپنے گهر گیا کیونکه جو آپ کو بڑا کرتا هی چهوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چهوٹا کرتا هی بڑا کیا جائیگا * * (۱۵) اور وے بچوں کو بهي اُسکے پاس لائے تاکه اُنهیں چهوئے پر شاگردوں نے دیکهکے اُنکو ڈانٹا (۱۶) لیکن یسوع نے اُنهیں پاس بُلاکے کها لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنهیں منع مت کرو کیونکه خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي هی

(۱۷) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوتے لڑکے کي طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نہوگا * (۱۸) اور کسي سردار نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای اچھے اُستاد میں کیا کروں کہ حیات ابدي کا وارث ھوں (۱۹) اور یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا ھی کوئي اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا (۲۰) تو حکموں کو جانتا ھی کہ زنا مت کر خون مت کر چوري مت کر جھوتھي گواھي مت دے اپنے باپ اور ما کي عزت کر (۲۱) اور اُسنے کہا میں یہہ سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا (۲۲) تب یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي ھی سب کچھہ جو تیرا ھی بیچ ڈال اور غریبوں کو بانت دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانہ ھوگا اور آ میرے پیچھے ھو لے (۲۳) پر وہ یہہ سنکے بہت غمگین ھوا کیونکہ بہت دولتمند تھا * (۲۴) تب یسوع نے اُسکو بہت غمگین دیکھکر کہا اُنکو جو مال رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت میں داخل ھونا کیسا مشکل ھی (۲۵) کیونکہ اُونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان ھی کہ دولتمند خدا کي بادشاھت میں داخل ھو (۲۶) اور جنھوں نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا ھی (۲۷) اور اُسنے کہا جو آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ھی خدا کے نزدیک ممکن ھی * (۲۸) تب پطرس نے کہا دیکھہ ھم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ھو لیئے (۲۹) اُسنے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ کوئي نہیں ھی جسنے گھر یا ما باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کي بادشاھت کے واسطے چھوڑ دیا ھی (۳۰) جو اِس زمانے میں بہت گُنا اور آنیوالے جہان میں حیات ابدي نپاوے * (۳۱) اور اُسنے بارھوں کو ساتھہ لیکے اُنکو کہا دیکھو ھم یروشلیم کو جاتے ھیں اور سب کچھہ پورا ھوگا جو نبیوں کي معرفت اِنسان کے بیتے کے حق میں لکھا ھی (۳۲) کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکو تھتھوں میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے (۳۳) اور اُسکو کوڑے مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُتھیگا ۰ (۳۴) اور وے اُن باتوں میں سے کچھہ نہ سمجھے اور یہہ بات اُنسے چھپي رھي اور جو کہا گیا اُنھوں نے نہ سمجھا * (۳۵) اور ایسا ھوا کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا

کوئي اندھا راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۳۶) اور اُسنے سنکے کہ لوگ گذرتے ھیں پوچھا کہ کیا ھی (۳۷) اور اُنھوں نے اُسے خبر دي کہ یسوع ناصري جاتا ھی (۳۸) سو اُسنے پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر رِحم کر (۳۹) اور اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے اُسے ڈانٹا کہ چُپ رھے پر وہ اؤر زیادہ چِلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۴۰) اور یسوع نے کھڑے رھکے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے یہہ کہکے اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاھتا ھی کہ تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای خداوند یہہ کہ اپني بینائي پھر پاؤں (۴۲) اور یسوع نے اُسے کہا پھر بینا ھو تیرے ایمان نے تجھے بچایا ھی (۴۳) وونہیں اُسنے بینائي پھر پائي اور خدا کي ستایش کرتا ھوا اُسکے پیچھے ھو لیا اور سب لوگوں نے دیکھکے خدا کي حمد و ثنا کي *

اُنیسواں باب

(۱) اور وہ یریحا میں ھوکے جاتا تھا (۲) اور دیکھو زکي نام ایک مرد نے جو سردار خراج‌گیر اور دولتمند تھا (۳) خواھش کي کہ یسوع کو دیکھے کہ کون ھی اور بِھیڑ کے سبب ندیکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا (۴) سو آگے دوڑکے ایک گولر کے پیڑ پر چڑھا تاکہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُدھر سے گذرنے کو تھا (۵) جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ کرکے اُسکو دیکھا اور اُسے کہا ای زکي جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رھنا چاھیئے (۶) اور وہ جلد اُترا اور اُسکو خوشي سے قبول کیا (۷) اور سب دیکھنیوالے کڑکڑائے اور بولے کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا ھی (۸) پر زکي نے کھڑے ھوکے خداوند کو کہا دیکھہ ای خداوند اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ھوں اور اگر کسي کا کچھہ مال دغا سے لیا ھی اُسکا چوگنا بدلا دیتا ھوں (۹) تب یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر کو نجات ھوئي اِسلیئے کہ یہہ بھي ابیرھام کا بیٹا ھی (۱۰) کیونکہ اِنسان کا بیٹا کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھنے اور بچانے کے لیئے آیا ھی * (۱۱) اور جب وے یہہ سن رھے تھے اُسنے تمثیل

پیش کرکے کہي اِسلیئے کہ یروشلیم کے نزدیک تھا اور وے گمان کرتے تھے
کہ خدا کي بادشاهت في الحال ظاهر هوا چاهتي هی (۱۲) پس اُسنے فرمایا
کہ کوئي مرد شریف دور ملک میں چلا گیا تاکہ اپنے لیئے بادشاهت
لے لے اور پھر آوے (۱۳) سو اُسنے اپنے دس نوکر بُلاکے اُنھیں دس دس
اشرفیاں دیں اور اُنکو کہا جب تک پھر نہ آؤں بیوهار کرو (۱۴) لیکن اُسکے
همشهري اُس سے دشمني رکھتے تھے اور یہہ کہکے اُسکے پیچھے پیغام بھیجا
کہ هم نہیں چاهتے هیں کہ یہہ هم پر بادشاهت کرے (۱۵) اور یوں هوا کہ
جب وہ بادشاهت لیکے پھر آیا اُن نوکروں کو جنھیں نقد دیا تھا اپنے
پاس بُلوایا تاکہ جان لے کہ کسنے کیا بیوهار کیا (۱۶) تب پہلے نے آکے
کہا ای خداوند تیري اشرفي نے دس اشرفیاں پیدا کیں (۱۷) اور اُسنے
اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِسلیئے کہ تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا
دس شہروں پر اختیار رکھہ (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیري
اشرفي نے پانچ اشرفیاں پیدا کیں (۱۹) اور اُسنے اُسے بھي کہا کہ تو پانچ
شہروں پر (سردار) هو (۲۰) پھر ایک اَور آیا اور بولا ای خداوند دیکھہ
اپني اشرفي جسکو میں نے رومال میں باندهہ رکھا هی (۲۱) کیونکہ میں
تجھہ سے ڈرتا تھا اِسلیئے کہ تو درشت آدمي هی اور لیتا هی جو نہیں
رکھا اور کاٹتا هی جو نہیں بویا (۲۲) اور اُسنے اُسے کہا ای بُرے نوکر تیرے
هي مُنہہ سے تجھے ملزم کرتا هوں تو نے جانا کہ درشت آدمي هوں
اور لیتا جو نہیں رکھا اور کاٹتا هوں جو نہیں بویا (۲۳) پس میرا
نقد صراف کي کوٹھي میں کیوں نرکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت
لیتا (۲۴) اور اُسنے اُنکو جو پاس کھڑے تھے کہا اشرفي اُس سے لے لو
اور دس اشرفي والے کو دو (۲۵) (اور اُنھوں نے اُسے کہا ای خداوند اُسکے
پاس دس اشرفیاں تو هیں) (۲۶) کیونکہ میں تمھیں کہتا هوں کہ اُسکو
جسکے پاس هی دیا جائیگا پر جسکے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھي جو
اُسکے پاس هی لے لیا جائیگا (۲۷) مگر میرے اُن دشمنوں کو جنھوں نے
نچاها کہ اُنپر بادشاهت کروں یہاں لاؤ اور میرے سامھنے قتل کرو (۲۸) اور
جب یے باتیں کہہ چکا آگے بڑھکے یروشلیم کي طرف چلا * * (۲۹) اور

ایسا هوا که جب بیت‌فاگا اور بیت‌عینا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو
زیتون کہلاتا هی آیا اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہه کہکے بهیجا (۳۰) که
سامهنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل هوتے هوئے گدهي کا بچه
بندها پاؤگے جس پر اب تک کوئي سوار نہیں هوا اُسے کهولکے لاؤ
(۳۱) اور اگر کوئي تم سے پوچهے که کیوں کهولتے هو اُسے یوں کہو که خداوند
کو اُسکي حاجت هی (۳۲) سو بهیجے هوؤں نے جاکے ایسا پایا. جیسا
اُسنے اُنهیں کہا تها (۳۳) اور جب بچه کهولنے لگے اُسکے مالکوں نے اُنکو کہا
بچے کو کیوں کهولتے هو (۳۴) وے بولے خداوند کو اُسکي حاجت هی
(۳۵) اور اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے بچے پر ڈالکے یسوع کو سوار
کیا (۳۶) جب جاتا تها اُنهوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے (۳۷) اور
جب وه زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا اُسکے شاگردوں کي ساري جماعت
سب کرامتوں کے سبب جو دیکهي تهیں خوش هوکے بڑي آواز سے خدا کي
تعریف کرنے لگي اور بولي (۳۸) مبارک وه بادشاه جو خداوند کے نام سے
آتا هی آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال (۳۹) اور بهیڑ میں سے بعضے
فریسیوں نے اُسکو کہا ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانٹ (۴۰) اور اُسنے
جواب دیکے اُنهیں کہا میں تمهیں کہتا هوں که اگر یے چُپ رهیں تو پتهر
چلائینگے * (۴۱) اور جب نزدیک آیا اور شہر کو دیکها تو اُسپر رویا اور
بولا (۴۲) کاشکے تو بهي اپنے اِس دن میں اُن باتوں کو جو تیري سلامتي
کي هیں جانتا پر اب وے تیري آنکهوں سے چهپي هیں (۴۳) کیونکه وے
دن تجهه پر آوینگے که تیرے دشمن تیرے گِرد مورچه باندهینگے اور تجهے
گهیر لینگے اور سب طرف سے تنگ کرینگے (۴۴) اور تجهکو اور تیرے لڑکوں
کو جو تجهه میں هیں خاک میں مِلاوینگے اور تجهه میں پتهر پر پتهر
نچهوڑینگے اِسلیئے که تو نے اِس وقت کو که تجهه پر نگاه تهي نہیں پہچان
لیا * (۴۵) اور هیکل میں جاکے اُنهیں جو اُسمیں بیچتے اور خریدتے تهے
نکالنے لگا (۴۶) اور اُنهیں کہا لکها هی که میرا گهر عبادت کا گهر هی پر تم
نے اُسے چوروں کي کهوه بنایا (۴۷) اور وه هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تها
اور سردار کاهن اور فقیه اور قوم کے بزرگ جستجو کرتے تهے که اُسکو

هلاک کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کا قابو نپایا کیونکہ سب لوگ دھیان لگاکے اُسکي سنتے تھے *

بیسواں باب

(۱) اور اُن دنوں میں ایک روز جب وہ هیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبري دیتا تها ایسا هوا کہ سردار کاهن اور فقیہ بزرگوں کے ساتهہ اُسکے پاس آئے (۲) اور اُسے بولے همیں کہہ کہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا هی اور کون هی جسنے تجهے یہہ اختیار دیا (۳) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا میں بهي تم سے ایک بات پوچهوں مجهے کہو (۴) یوحنا کا بپتسما کیا آسمان سے تها یا آدمیوں سے (۵) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر هم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو سب لوگ همیں سنگسار کرینگے کیونکہ اُنهیں یقین هی کہ یوحنا نبي تها (۷) سو اُنهوں نے جواب دیا کہ هم نہیں جانتے کہ کہاں سے تها (۸) اور یسوع نے اُنکو کہا میں بهي تمهیں نہیں کہتا هوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں * (۹) پهر وہ لوگوں کو یہہ تمثیل کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ لگایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت تک پردیس میں جا رها (۱۰) اور موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس بهیجا تاکہ باغ کے پهل میں سے کچهہ اُسکو دیویں لیکن باغبانوں نے اُسکو پیٹکے خالي هاتهہ لوٹا دیا (۱۱) اور اُسنے پهر دوسرے نوکر کو بهیجا پر اُنهوں نے اُسکو بهي پیٹکے اور بےعزت کرکے خالي هاتهہ لوٹا دیا (۱۲) پهر اُسنے تیسرے کو بهیجا پر اُنهوں نے اُسکو بهي گهایل کرکے نکال دیا (۱۳) تب باغ کے مالک نے کہا کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بهیجونگا شاید اُسے دیکهکر دب جائیں (۱۴) پر باغبانوں نے اُسے دیکهکر آپس میں صلاح کي اور کہا یهي وارث هی آؤ اُسے مار ڈالیں تاکہ میراث هماري هو جاے . (۱۵) سو اُسکو باغ کے باهر نکالکے قتل کیا پس باغ کا مالک اُنسے کیا کریگا (۱۶) وہ آویگا اور اِن باغبانوں کو هلاک کریگا اور باغ اَوروں کو دیگا اُنهوں نے یہہ سنکے کہا ایسا نهووے (۱۷) پر اُسنے اُنپر نظر کرکے کہا پس یہہ کیا

هی جو لکھا هی کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا (۱۸) هر ایک جو اُس پتھر پر گریگا چور چور هو جائیگا اور جس پر وہ گرے اُسے پیس ڈالیگا (۱۹) اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے قصد کیا کہ اُسي گھڑي اُسپر هاتھہ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ سمجھہ گئے کہ اُسنے یہہ تمثیل همارے حق میں کہي * * (۲۰) اور اُنھوں نے اُسکي تاک میں لگکے جاسوس جو اپنے تئیں ریا سے راستباز بناتے تھے بھیجے کہ اُسکي کوئي بات پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکم کي قدرت اور اختیار کے حوالے کریں (۲۱) اور اُنھوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد هم جانتے هیں کہ تو ٹھیک ٹھیک کہتا اور سکھاتا هی اور روداري نہیں کرتا بلکہ سچائي سے خدا کي راہ بتاتا هي (۲۲) کیا قیصر کو محصول دینا همیں روا هی کہ نہیں (۲۳) پر اُسنے اُنکي دغابازي سمجھکے اُنکو کہا مجھکو کیوں آزماتے هو (۲۴) ایک دینار مجھے دکھاؤ کسکي صورت اور تحریر اُسپر هی اُنھوں نے جواب دیکے کہا قیصر کي (۲۵) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو قیصر کا هی قیصر کو اور جو خدا کا هی خدا کو دو (۲۶) اور وے لوگوں کے آگے اُسکي کوئي بات پکڑ نہ سکے اور اُسکے جواب سے متعجب هوکے چُپ رہ گئے * (۲۷) تب صدوقیوں میں سے جو قیامت کا انکار کرتے هیں بعضوں نے پاس آکے اور یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۲۸) کہ ای اُستاد موسیٰ نے همارے لیئے لکھا هی کہ اگر کسي کا بھائي جورو چھوڑکے بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۹) پس سات بھائي تھے اور پہلا جورو کرکے بے اولاد مر گیا (۳۰) تب دوسرے نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھي بے اولاد مر گیا (۳۱) اور تیسرے نے اُسکو لیا اور اِسي طرح ساتوں نے اور سب بے اولاد مر گئے (۳۲) سب کے بعد عورت بھي مر گئي (۳۳) پس قیامت میں اُنمیں سے وہ کس کي جورو هوگي کیونکہ ساتوں کي جورو تھي (۳۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اِس جہان کے فرزند بیاہ کرتے اور بیاهے جاتے هیں (۳۵) پر وے جو اُس جہان اور مُردوں کي قیامت کے شریک هونے کے لائق ٹھہرائے جاتے هیں نہ بیاہ کرتے نہ بیاهے جاتے هیں (۳۶) کیونکہ پھر نہیں مر سکتے هیں

اِسلیئے کہ فرشتوں کي مانند اور قیامت کے فرزند هوکے خدا کے بیتے هیں (۳۷) پر یہہ کہ مُردے جي اُتهینگے موسیٰ نے بهي جهاڑي کے مقام پر اِشارہ کیا چنانچہ وہ خداوند کو ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا هی (۳۸) خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا هی کیونکہ سب اُسکے نزدیک زندہ هیں (۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب دیکے کہا ای اُستاد تو نے خوب فرمایا (۴۰) بعد اُسکے اُنهوں نے اُس سے اَور کچهہ پوچهنے کي جرأت نہ کي * (۴۱) اور اُسنے اُنکو کہا کیونکر کہتے هیں کہ مسیح داؤد کا بیتا هی (۴۲) اور داؤد زبور کي کتاب میں آپ کہتا هی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا میرے دهنے بیتهہ (۴۳) جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۴۴) پس داؤد اُسے خداوند کہتا هی پهر اُسکا بیتا کیونکر هی * (۴۵) اور جب سب لوگ سن رهے تهے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا (۴۶) فقیہوں سے خبردار رهو جو لنبي پوشاک پہنے پهرنا اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں پہلي کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاهتے هیں (۴۷) بیواؤں کے گهر نگلتے اور مکر سے لنبي نماز پڑهتے هیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے *

اکیسواں باب

(۱) اور اُسنے نظر اُتهاکے دولتمندوں کو اپني زکات هیکل کے خزانے میں ڈالتے دیکها (۲) اور ایک کنگال بیوہ کو بهي دو دمڑي وهاں ڈالتے دیکها (۳) اور اُسنے کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ اِس غریب بیوہ نے سبهوں سے زیادہ ڈالا (۴) کیونکہ اُن سبهوں نے اپني فراواني سے خدا کي نذروں میں ڈالا پر اِسنے اپني غریبي سے ساري پونجي جو اُسکي تهي ڈالي * * (۵) اور جب بعضے هیکل کي بابت کہتے تهے کہ نفیس پتهروں اور نذروں سے آراستہ هی اُسنے کہا (۶) دن آوینگے کہ اِن چیزوں سے جو دیکهتے هو پتهر پر پتهر نہ چهوتیگا جو گرایا نجاے (۷) تب اُنهوں نے اُس سے پوچها اور کہا ای اُستاد یہہ کب هوگا اور اُس وقت کا جب یہہ هو لیگا کیا

نشان هی (۸) اُسنے کہا خبردار رہوؤ کہ گمراہ نہو جاؤ کیونکہ بہتیرے میرے
نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں هوں اور وقت نزدیک هی پس اُنکے پیچھے
مت جاؤ (۹) اور جب لڑائیوں اور فسادوں کي افواہ سنو تو مت گھبراؤ
کیونکہ اِن باتوں کا پہلے واقع ہونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی
(۱۰) تب اُسنے اُنھیں کہا قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھیگي
(۱۱) اور جگہہ جگہہ بڑے زلزلے هونگے اور مري اور کال پڑیگا اور خوفناک
چیزیں اور بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے * (۱۲) پر اِن سب باتوں
سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر هاتھہ ڈالینگے اور ستاوینگے اور عبادتگاهوں
اور قیدخانوں میں حوالے کرینگے کہ بادشاهوں اور حاکموں کے آگے کھینچے جاؤ
(۱۳) پر یہہ تمھارے لیئے گواهي ٹھہریگي (۱۴) پس اپنے دل میں ٹھان لو
کہ جواب دینے کے واسطے پہلے سے فکر نکرو (۱۵) کیونکہ میں تمھیں ایسي
زبان اور حکمت دونگا کہ تمھارے سب مدعي خلاف کہنے اور سامھنا کرنے
کا مقدور نرکھینگے (۱۶) اور تم ما باپ اور بھائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں
سے بھي گرفتار کیئے جاؤگے اور وے تم میں سے بعضوں کو مار ڈالینگے (۱۷) اور
میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (۱۸) لیکن تمھارے سر
کا ایک بال بھي هلاک نہوگا (۱۹) سو اپنے صبر سے اپني جانیں بچائے
رکھو * (۲۰) پر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تب جان لو کہ
اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک هی (۲۱) تب وے جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر
بھاگ جائیں اور وے جو شہر کے اندر هوں باهر نکلیں اور وے جو دیہات
میں هوں اندر نہ جاویں (۲۲) کیونکہ وے دن بدلا لینے کے هیں کہ سب
جو لکھا هی پورا هوگا (۲۳) پر افسوس اُنپر جو اُن دنوں میں حاملہ اور
دودھہ پلانیوالیاں هوں کیونکہ زمین پر بڑي تنگي اور اِس قوم پر غضب
هوگا (۲۴) اور وے تلوار کي دھار سے مارے پڑینگے اور قید هوکے سب قوموں
میں لے جائے جائینگے اور جب تک قوموں کا وقت پورا نہو یروشلیم قوموں سے
روندا جائیگا * (۲۵) اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان هونگے
اور زمین پر قوموں کي تنگي گھبراهت کے ساتھہ هوگي اور سمندر اور اُسکي
لہروں کا شور هوگا (۲۶) اور آدمي ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کي جو

زمین پر آنیوالي هیں انتظاري سے بے جان هونگے کیونکه آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي (۲۷) اور اُس وقت اِنسان کے بیٹے کو بدلي میں بڑي قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے (۲۸) اور جب یے چیزیں هونے لگیں تو سیدهے هو بیٹهو اور سر اُٹهاو اِسلیئے که تمهارا چهٹکارا نزدیک هی * (۲۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کهي که انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکهو (۳۰) جب کونپلیں نکلتي هیں تو تم دیکهکر آپ هي جانتے هو که اب گرمي نزدیک آئي (۳۱) اِسي طرح تم بهي جب دیکهتے هو که یے باتیں هوتي جاتي هیں تو جانو که خدا کي بادشاهت نزدیک هی (۳۲) میں تمهیں سچ کهتا هوں که یهه زمانه گذر نه جائیگا جب تک که یے سب باتیں نهو لیں (۳۳) آسمان اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نه ٹلینگي (۳۴) خبردار هو مبادا تمهارے دل بهت کهانے اور مستي اور زندگي کے اندیشوں سے بهاري هوویں اور وه دن تم پر اچانک آ پڑے (۳۵) کیونکه جال کي طرح ساري زمین کے سب رهنیوالوں کو گهیر لیگا (۳٦) پس هر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رهو تاکه تم اِن سب چیزوں سے جو هونیوالي هیں بچنے اور اِنسان کے بیٹے کے سامهنے کهڑے هونے کے لائق ٹههرو * (۳۷) اور وه دن کو هیکل میں تعلیم دیتا اور رات کو باهر جاکے زیتون نام پهاڑ پر رهتا تها (۳۸) اور صبح سب لوگ اُسکي باتیں سننے کو هیکل میں آتے تهے *

بائیسواں باب

(۱) اور عید فطیر جو فسح کهلاتي هی نزدیک آئي (۲) اور سردار کاهن اور فقیه جستجو کرتے تهے که اُسے کیونکر مار ڈالیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے تهے * (۳) تب شیطان یهودا میں جو اسکریوطي کهلاتا اور بارهوں کي گنتي میں تها سمایا (۴) اور اُسنے جاکے سردار کاهنوں اور فوجداروں سے گفتگو کي که اُسے کس طرح اُنکے حوالے کرے (۵) اور وے خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا (٦) اور وه راضي هوا اور قابو ڈهونڈهنے لگا که اُسے بغیر هنگامے کے اُنکے حوالے کرے * (۷) اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا ضرور تها آیا (۸) اور اُسنے پطرس اور یوحنا کو یهه کهکے بهیجا که آگے چلکے

همارے لیئے فسح طیار کرو تاکہ کھائیں (۹) اُنھوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا ھی کہ ھم طیار کریں (۱۰) اُسنے اُنھیں کہا دیکھو جب شہر میں داخل ھوگے ایک آدمي پاني کا گھڑا اُٹھائے تمھیں ملیگا اُسکے پیچھے اُس گھر میں چلے جاؤ جہاں وہ جاتا ھی (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو اُستاد تجھے فرماتا ھی کہ مہمان‌خانہ جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کہاں ھی (۱۲) اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا دکھاویگا وھیں طیار کرو (۱۳) سو اُنھوں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُنھیں کہا تھا اور فسح طیار کیا * (۱۴) اور جب گھڑي آ پہنچي وہ بارہ رسولوں کے ساتھہ کھانے بیٹھا (۱۵) اور اُنکو کہا مجھے بڑي آرزو تھي کہ اپنے دکھہ سہنے کے آگے یہہ فسح تمھارے ساتھہ کھاؤں (۱۶) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ پھر اُس سے نہ کھاؤنگا جب تک خدا کي بادشاھت میں پورا نہووے (۱۷) اور پیالہ لیکے اور شکر کرکے کہا اِسکو لو اور آپس میں بانٹو (۱۸) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیؤنگا جب تک خدا کي بادشاھت نہ آوے (۱۹) اور روٹي لیکے اور شکر کرکے توڑي اور یہہ کہکے اُنکو دي کہ یہہ میرا بدن ھی جو تمھارے واسطے دیا جاتا ھی یہہ میري یادگاري کے واسطے کیا کرو (۲۰) اِسي طرح کھانے کے بعد پیالہ بھي دیکر کہا یہہ پیالہ میرے لہو کا جو تمھارے واسطے بہایا جاتا ھی نیا عہد ھی (۲۱) مگر دیکھو میرے حوالے کرنیوالے کا ھاتھہ میرے ساتھہ میز پر ھی (۲۲) اور اِنسان کا بیٹا تو جاتا ھی جیسا مقرر ھی مگر اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے وہ حوالے کیا جاتا ھی (۲۳) اور وے آپس میں پوچھنے لگے کہ ھم میں سے وہ کون ھی جو یہہ کریگا * (۲۴) اور اُنمیں تکرار بھي ھوئي کہ ھم میں سے کون بڑا ھوگا (۲۵) اُسنے اُنھیں کہا قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے ھیں اور جو اُنپر اختیار رکھتے ھیں نیکوکار کہلاتے ھیں (۲۶) پر تم ایسے نہو بلکہ جو تم میں بڑا ھی چھوٹے کي اور خاوند خادم کي مانند ھو (۲۷) کیونکہ کون بڑا ھی جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ھی کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا ھی لیکن میں تمھارے درمیان خادم کي مانند ھوں (۲۸) تم وے ھو جو میري آزمایشوں میں میرے ساتھہ رھے

(۲۹) اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے بادشاهت مقرر کي هی میں تمهارے لیئے مقرر کرتا هوں (۳۰) تاکه میري بادشاهت میں میري میز پر کهاؤ پیؤ اور تختوں پر بیتهکر اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي عدالت کرو* (۳۱) پهر خداوند نے کها شمعون ای شمعون دیکهه شیطان نے گیهوں کي طرح پهتکنے کو تمهیں مانگا (۳۲) لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي تاکه تیرا ایمان جاتا نرهے اور جب تو باز آیا تو اپنے بهائیوں کو قائم کر (۳۳) اور اُسنے اُسے کها ای خداوند میں تیرے ساتهه قیدخانے اور موت میں بهي جانے کو طیار هوں (۳۴) پر اُسنے کها ای پطرس میں تجهے کهتا هوں که آج مرغ بانگ ندیگا جب تک تو تین بار اِنکار کرکے نه کهے که میں اُسے نهیں جانتا هوں* (۳۵) اور اُسنے اُنهیں کها جب میں نے تمهیں بے بتوے اور بے جهولي اور بے جوتوں کے بهیجا کیا کسي چیز کے محتاج تهے اُنهوں نے کها کسي کے نهیں (۳۶) پس اُسنے اُنهیں کها پر اب جسکے پاس بتوا هو اُسے لے اور اِسي طرح جهولي بهي اور جس پاس نهو اپنا کپڑا بیچے اور تلوار مول لے (۳۷) کیونکه میں تمهیں کهتا هوں که اِسکا بهي جو لکها هي میرے حق میں پورا هونا ضرور هی یعني یهه که وہ بدکاروں میں گنا گیا اِسلیئے که جو کچهه میري بابت (لکها) هی اُسکا انجام هی (۳۸) اور اُنهوں نے کها دیکهه ای خداوند یهاں دو تلواریں هیں اُسنے اُنهیں کها بس هی* (۳۹) اور وہ نکلکے اپنے دستور کے موافق زیتون کے پهاڑ پر گیا اور اُسکے شاگرد بهي اُسکے پیچهے هو لیئے (۴۰) اور اُس جگهه پهنچکے اُسنے اُنهیں کها دعا مانگو که امتحان میں نه پڑو (۴۱) اور اُنسے تیر کے تپے پر بڑها اور گهتنے تیککر دعا مانگي اور کها (۴۲) ای باپ اگر تو چاهے تو یهه پیاله مجهه سے تال دے مگر نه میري مرضي بلکه تیري هووے (۴۳) اور آسمان سے ایک فرشته اُسکو دکهائي دیا جسنے اُسے قوت دي (۴۴) اور جانکني میں هوکے بهت گڑگڑاکے دعا مانگتا تها اور اُسکا پسینا لهو کي بوندوں کي مانند جو زمین پر گرتي تهیں هو گیا (۴۵) اور دعا سے اُتهکر اور اپنے شاگردوں کے پاس آکے اُنهیں غم سے سوتے پایا (۴۶) اور اُنهیں کها تم کیوں سوتے هو اُتهکر دعا مانگو تاکه امتحان میں نه پڑو* (۴۷) اور یهه کهتا هي تها که دیکهو

ایک بھیڑ آئي اور بارھوں میں سے ایک جو یہودا کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے
چلا اور یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے (۴۸) پر یسوع نے اُسے کہا ای یہودا
کیا تو اِنسان کے بیٹے کو بوسے سے حوالے کرتا ھی (۴۹) جب اُسکے ساتھیوں
نے وہ جو ھونیوالا تھا دیکھا تو اُسے کہا ای خداوند کیا ھم تلوار چلاویں
(۵۰) اور اُنمیں سے ایک نے سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا دھنا کان اُڑا
دیا (۵۱) پر یسوع نے جواب دیکے کہا یہاں تک رھنے دو اور اُسکے کان کو
چُھوکر اُسکو چنگا کیا * (۵۲) اور یسوع نے سردار کاھنوں اور ھیکل کے
سرداروں اور بزرگوں کو جو اُسپر چڑھہ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو
تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ھو (۵۳) میں ھر روز ھیکل میں تمھارے ساتھہ
تھا اور تم نے مجھہ پر ھاتھہ نڈالے پر یہہ تمھاري گھڑي اور تاریکي کا اختیار
ھی * (۵۴) تب وے اُسے پکڑ لے چلے اور سردار کاھن کے گھر میں لے گئے
اور پطرس دور دور اُسکے پیچھے ھو لیا (۵۵) اور جب وے دالان کے بیچ
میں آگ سلگاکے مِلکر بیٹھے تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا (۵٦) اور ایک
لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اور اُسپر نظر کرکے کہا یہہ بھي
اُسکے ساتھہ تھا (۵۷) پر اُسنے یہہ کہکے اُسکا اِنکار کیا کہ ای عورت میں
اُسے نہیں جانتا ھوں (۵۸) اور تھوڑي دیر بعد اَوْر کسي نے اُسے دیکھکر کہا
تو بھي اُنمیں سے ھی پطرس نے کہا ای آدمي میں نہیں ھوں (۵۹) اور
گھنٹے ایک بعد اَوْر کسي نے تاکید کرکے کہا بے شک یہہ بھي اُسکے ساتھہ تھا
کیونکہ گلیلي ھی (٦۰) پر پطرس نے کہا ای آدمي میں نہیں سمجھتا ھوں
کہ تو کیا کہتا ھی اور یہہ کہتا ھي تھا کہ فوراً مرغ نے بانگ دي
(٦۱) اور خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کي اور پطرس کو خداوند کي بات
یاد آئي جو اُسے کہي تھي کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا
اِنکار کریگا (٦۲) اور پطرس باھر جاکے زار زار رویا * (٦۳) اور وے مرد جو
یسوع کو پکڑے ھوئے تھے اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے (٦۴) اور
اُسکي آنکھیں موندکے اُسکے مُنہہ پر طمانچے مارے اور اُس سے پوچھا اور
کہا نبوت کر کہ کون ھی جسنے تجھے مارا (٦۵) اور اُسکے حق میں اَوْر
بھي بہت کفر بکے * (٦٦) اور جب دن ھوا لوگوں کے بزرگ یعني سردار

کاهن اور فقیه جمع هوئے اور اُسے اپني عدالت میں لائے اور بولے (۶۷) اگر تو مسیح هی تو همیں کہه اور اُسنے اُنهیں کہا اگر میں تمهیں کہوں تو تم یقین نه کروگے (۶۸) اور اگر پوچهوں بهي تو مجهے جواب نهیں دوگے اور نه چهوڑوگے (۶۹) اب سے اِنسان کا بیٹا خدا کي قدرت کے دهنے هاتهه بیٹها رهیگا (۷۰) تب سبهوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا هی اُسنے اُنکو کہا تم کہتے هو کیونکه میں هوں (۷۱) تب اُنهوں نے کہا اب همیں اَوْر گواهي کي کیا حاجت کیونکه هم نے اُسکے مُنهه هي سے سنا هی *

تیئیسواں باب

(۱) اور اُنکي ساري جماعت اُٹهکے اُسے پیلاطوس کے پاس لے گئي (۲) اور اُسپر یهه کہکے نالش کرني شروع کي که اِسے هم نے قوم کو بهکاتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاه کہتے پایا (۳) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچها اور کہا کیا تو یهودیوں کا بادشاه هی اُسنے اُسکو جواب دیکے کہا تو کہتا هی (۴) تب پیلاطوس نے سردار کاهنوں اور لوگوں کو کہا میں اِس آدمي کا کچهه قصور نهیں پاتا هوں (۵) پر اُنهوں نے تقاضا کیا اور کہا که یهه سارے یهودیه میں گلیل سے لیکر یہاں تک تعلیم دے دیکے لوگوں کو اُبهارتا هی (۶) پیلاطوس نے گلیل کا نام سنکر پوچها کیا یهه آدمي گلیلي هی (۷) اور یهه جانکے که هیرودس کے عمل کا هی اُسے هیرودس کے پاس جو اُن دنوں یروشلیم میں تها بهیجا * (۸) اور هیرودس یسوع کو دیکهکے بهت خوش هوا کیونکه مدت سے چاهتا تها که اُسے دیکهے اِسلیئے که اُسکي بابت بهت کچهه سنا تها اور اُمیدوار تها که اُسکا کوئي معجزه دیکهے (۹) اور اُسنے اُس سے بهتیري باتیں پوچهیں پر اُسنے اُسے کچهه جواب نه دیا (۱۰) اور سردار کاهن اور فقیه کهڑے هوکے اُسپر بهاري نالش کرتے تهے (۱۱) اور هیرودس نے اپني فوج سمیت اُسکي حقارت اور ٹهٹهے کرکے اور اُسے بهڑکیلي پوشاک پہناکے پهر پیلاطوس کے پاس بهیجا (۱۲) اور اُسي دن پیلاطوس اور هیرودس باهم دوست هوئے کیونکه اُس سے پہلے

اُنمیں دشمني تھي * (۱۳) اور پیلاطوس نے سردار کاھنوں اور سرداروں اور لوگوں کو باھم بُلاکے اُنکو کہا (۱۴) تم اِس آدمي کو میرے پاس یہہ کہتے لائے کہ وہ لوگوں کو بہکاتا ھے اور دیکھو میں نے تمھارے سامھنے اُسکو آزمایا پر اُن قصوروں میں سے جو تم اُسپر لگاتے ھو اِس آدمي میں کچھہ نپایا (۱۵) اور نہ ھیرودس نے کیونکہ میں نے تمھیں اُس پاس بھیجا اور دیکھو اُس سے ایسا کچھہ نہوا جو قتل کے لائق ھو (۱۶) پس اُسکو تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا۔ (۱۷) اور اُسے لازم تھا کہ ھر عید میں کسي کو اُنکے واسطے چھوڑ دے (۱۸) سو سب مِلکے چِلائے اور بولے اُسے لے جا اور برابّاس کو ھمارے لیئے چھوڑ دے (۱۹) وہ فساد اور خون کے سبب جو شھر میں ھوا تھا قید میں پڑا تھا (۲۰) پس پیلاطوس نے یہہ چاھکے کہ یسوع کو چھوڑ دے پھر اُنھیں سمجھایا (۲۱) پر وے یوں کہکے چِلائے کہ اُسے صلیب دے صلیب دے (۲۲) اُسنے تیسري بار اُنکو کہا اُسنے کیا بُرائي کي ھے میں نے اُسمیں قتل کا کوئي قصور نپایا پس اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا (۲۳) پر وے بڑا شور مچاکے چاہ رھے کہ وہ مصلوب ھو اور اُنکا اور سردار کاھنوں کا شور غالب ھوا (۲۴) تب پیلاطوس نے حکم دیا کہ اُنکي خواھش کے موافق ھو (۲۵) اور اُنکے واسطے اُسکو جو فساد اور خون کے سبب قید میں پڑا تھا جسے مانگتے تھے چھوڑ دیا پر یسوع کو اُنکي مرضي کے سپرد کیا * (۲۶) اور جب اُسکو لیئے جاتے تھے شمعون نام کسي قوریني کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑکے صلیب اُسپر رکھہ دي کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے (۲۷) اور لوگوں کي بڑي بِھیڑ اور عورتیں جو اُسپر چھاتي پیٹتي اور روتي تھیں اُسکے پیچھے پیچھے چلیں (۲۸) اور یسوع نے اُنکي طرف پھرکے کہا اي یروشلیم کي بیٹیو مجھہ پر مت روؤ بلکہ آپ پر روؤ اور اپنے لڑکوں پر (۲۹) کیونکہ دیکھو دِن آتے ھیں جن میں کہینگے مبارک ھیں بانجھیں اور وے پیٹ جو نہ جنے اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھہ نپلایا (۳۰) تب پہاڑوں کو کہنا شروع کرینگے کہ ھم پر گر پڑو اور ٹیلوں سے کہ ھمیں چھپاؤ (۳۱) کیونکہ جو ھرے درخت سے یہي کرتے ھیں تو سوکھے سے کیا نہ ھوگا * (۳۲) اور وے دو اَوروں کو بھي جو بدکار تھے اُسکے ساتھہ مارے جانے کے لیئے لے گئے

(۳۳) اور جب وے اُس جگہہ پر جو کھوپڑي کي کہلاتي هی پہنچے تو
وهاں اُسے تصلیب کیا اور اُن بدکاروں کو ایک کو دهنے اور دوسرے کو بائیں
(۳۴) اور یسوع نے کہا ای باپ اُنکو معاف کر کیونکہ نہیں جانتے کہ کیا
کرتے هیں اور اُنھوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کرکے چتھي ڈالي * (۳۵) اور
لوگ کھڑے دیکھہ رهے تھے اور سردار بھي اُنکے ساتھہ ٹھٹھا کرتے اور کہتے تھے
کہ اَوروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ هی تو آپ کو بچاوے
(۳۶) اور سپاهي بھي آکے اور اُسے سرکہ دیکے اُسپر ٹھٹھے مارتے اور کہتے تھے
(۳۷) اگر تو یہودیوں کا بادشاہ هی تو اپنے تئیں بچا (۳۸) اور ایک نوشتہ
بھي یوناني رومي اور عبري حرفوں میں اُسکے اُوپر لکھا تھا کہ یہہ یہودیوں کا
بادشاہ هی * (۳۹) اور لٹکائے هوئے بدکاروں میں سے ایک نے یوں کہکے اُسپر
کفر بکا کہ اگر تو مسیح هی آپ کو اور همکو بچا (۴۰) پر دوسرے نے جواب
دیکے اُسے ڈانٹا اور کہا کیا تو بھي خدا سے نہیں ڈرتا حال آنکہ اُسي سزا
میں هی (۴۱) اور هم تو واجبي کیونکہ اپنے کاموں کا پھل پاتے هیں پر اُسنے
کوئي بے جا کام نہ کیا (۴۲) اور اُسنے یسوع کو کہا ای خداوند جب تو
اپني بادشاهت میں آوے مجھے یاد کر (۴۳) اور یسوع نے اُسے کہا میں
تجھے سچ کہتا هوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت میں هوگا * (۴۴) اور
چھٹویں گھڑي کے قریب تھا کہ ساري زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں
گھڑي تک رها (۴۵) اور سورج اندھیرا هو گیا اور هیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ
گیا (۴۶) اور یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے کہا ای باپ تیرے هاتھوں میں
اپني روح سونپتا هوں اور یہہ کہکے جان دي * (۴۷) اور صوبہدار نے یہہ
ماجرا دیکھکے خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک یہہ آدمي راستکار تھا
(۴۸) اور سب لوگ جو اِس تماشے کو آئے تھے جب یہہ ماجرا دیکھا
چھاتي پیٹتے پھرے (۴۹) اور اُسکے سب جان پہچان اور وے عورتیں جو
گلیل سے اُسکے ساتھہ چلي آئي تھیں دور کھڑي هوکے یے باتیں دیکھہ رهي
تھیں * (۵۰) اور دیکھو یوسف نام ایک مرد جو صلاحکار اور نیک اور
راستباز آدمي تھا (۵۱) اور اُنکي صلاح اور کام کا شریک نہ تھا جو یہودیوں
کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کي بادشاهت کا منتظر تھا (۵۲) اُسنے

پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (۵۳) اور اُسے اُتارکے سوتي کپڑے میں لپیٹا اور کھودي هوئي قبر میں جهاں کوئي کبهي نه پڑا تها رکها (۵۴) اور طیاري کا دن تها اور سبت شروع هونے لگا (۵۵) اور وے عورتیں بهي جو اُسکے ساتهه گلیل سے آئي تهیں پیچهے پیچهے چلیں اور قبر اور اُسکي لاش کو دیکهتي تهیں که کس طرح رکهي گئي (۵۶) اور پهرکے خوشبوئیں اور عطر طیار کیا لیکن سبت کے دن حکم کے موافق آرام کیا *

چوبیسواں باب

(۱) اور وے هفتے کے پهلے دن بڑے تڑکے خوشبوئیں جو طیار کي تهیں لیتي قبر پر آئیں اور اُنکے ساتهه کئي اَوْر بهي تهیں (۲) اور اُنهوں نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکا پایا (۳) اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نه پائي (۴) اور ایسا هوا که جب وے اُس بات سے حیران تهیں دیکهو دو شخص چمکتي پوشاک پهنے اُنکے پاس کهڑے تهے (۵) اور جب وے ڈرتي اور اپنے سر زمین کو جُهکاتي تهیں اُنهوں نے اُنکو کها کیوں زندے کو مُردوں میں ڈهونڈهتي هو (۶) وه یهاں نهیں هی بلکه جي اُٹها هی یاد کرو که اُسنے جب گلیل میں تها تمهیں کیا کها (۷) که ضرور هی که اِنسان کا بیٹا گنهگاروں کے هاتهوں میں حوالے کیا جاوے اور مصلوب هووے اور تیسرے دن جي اُٹهے * (۸) اور اُسکي باتیں اُنهیں یاد آئیں (۹) اور قبر پر سے پهرکے گیارهوں اور سب باقیوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور مریم مگدلیا اور یوحنه اور مریم یعقوب کي ما اور اَوْر عورتیں اُنکے ساتهه تهیں جنهوں نے رسولوں سے یے باتیں کهیں (۱۱) اور اُنکي باتیں اُنهیں کهاني سي سمجهه پڑیں اور وے اُنپر یقین نه لائے (۱۲) پر پطرس اُٹهکے قبر کے پاس دوڑا اور جُهککر دیکها که صرف کفن پڑا هی اور اِس ماجرے سے اپنے جي میں تعجب کرتا چلا گیا * (۱۳) اور دیکهو اُسي دن اُنمیں سے دو شخص عماؤس نام ایک بستي کو جو یروشلیم سے ساتهه تیر پرتاب کے فاصلے پر تهي جاتے تهے (۱۴) اور وے اُن سب سرگذشتوں کي بابت ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تهے (۱۵) اور ایسا هوا که جب وے

بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رھے تھے خود یسوع پاس آکے اُنکے ساتھہ چلا (۱۶) پر اُنکي آنکھیں بند ھو گئي تھیں کہ اُسکو نہ پہچانا (۱۷) اور اُسنے اُنکو کہا یہہ کیا باتیں ھیں جو تم راہ میں ایک دوسرے سے کرتے جاتے اور اُداس نظر آتے ھو (۱۸) تب ایک نے جسکا نام کلیوپاس تھا جواب دیکے اُسکو کہا کیا اکیلا تو ھي یروشلیم میں پردیسي ھی کہ جو کچھہ اِن دنوں اُسمیں ھوا ھی نہیں جانتا (۱۹) اُسنے اُنھیں کہا کیا اُنھوں نے اُسے کہا یسوع ناصري کا ماجرا جو مرد نبي اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام اور کلام میں قادر تھا (۲۰) کیونکر ھمارے سردار کاھنوں اور سرداروں نے اُسکو قتل کے لیئے حوالے کیا اور صلیب دي (۲۱) پر ھم اُمیدوار تھے کہ وھي اِسرائیل کو مخلصي دیگا اور علاوہ اِن سب کے آج تیسرا دن ھی کہ یہہ ھوا (۲۲) لیکن ھم میں سے کئي عورتوں نے بھي ھمکو حیران کیا جو تڑکے اُسکي قبر پر گئیں (۲۳) اور اُسکي لاش نہ پاکے آئیں اور بولیں کہ ھم نے فرشتوں کي رویت بھي دیکھي جنھوں نے کہا کہ زندہ ھی (۲۴) اور بعضے ھمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور ایسا پایا جیسا عورتوں نے کہا تھا پر اُسکو ندیکھا (۲۵) اور اُسنے اُنکو کہا ای نادانو اور ساري باتوں پر جو نبیوں نے کہیں ایمان لانے میں سُست مزاجو (۲۶) کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح یہہ دکھہ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل ھو (۲۷) اور موسیٰ اور سب نبیوں سے شروع کرکے سب نوشتوں میں جو جو باتیں اُسکے حق میں لکھي ھیں اُنکے لیئے بیان کیں * (۲۸) اور وے اُس بستي کے جہاں جاتے تھے نزدیک پہنچے اور وہ ایسا معلوم ھوا کہ آگے بڑھا چاھتا ھی (۲۹) تب اُنھوں نے یہہ کہکے اُسکو روکا کہ ھمارے ساتھہ رہ کیونکہ شام نزدیک ھی اور دن ڈھلا اور وہ اندر گیا کہ اُنکے ساتھہ رھے (۳۰) اور ایسا ھوا کہ جب اُنکے ساتھہ کھانے بیٹھا تھا روٹي لیکر برکت چاھي اور توڑکے اُنکو دي (۳۱) تب اُنکي آنکھیں کُھل گئیں اور اُنھوں نے اُسے پہچانا اور وہ اُنسے غائب ھو گیا (۳۲) اور اُنھوں نے ایک دوسرے کو کہا جب راہ میں ھم سے باتیں کرتا اور ھمارے لیئے نوشتوں کو کھولتا تھا تو کیا ھمارا دل ھم میں نہ جلتا تھا (۳۳) اور وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشلیم کو پھرے اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں

کو اِکٹھا پایا (۳۴) جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ جي اُٹھا اور شمعون
کو دکھائي دیا هی (۳۵) اور اُنھوں نے بھي بیان کیا جو راہ میں ھوا اور
کیونکر وہ اُنسے روٹي توڑنے میں پہچانا گیا * (۳۶) اور جب وے یے باتیں
کر رھے تھے یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا ھوا اور اُنھیں بولا تمھیں سلام
(۳۷) پر اُنھوں نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ ھم روح کو دیکھتے ھیں
(۳۸) اور اُسنے اُنھیں کہا تم کیوں گھبراتے ھو اور کس واسطے ایسے خیال
تمھارے دلوں میں اُٹھتے ھیں (۳۹) میرے ھاتھوں اور پانوں کو دیکھو کہ
میں ھي ھوں اور مجھے ٹٹولو اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور ھڈي نہیں
جیسا دیکھتے ھو کہ مجھکو ھي (۴۰) اور یہہ کہکے اُنھیں ھاتھہ اور پانو
دکھائے (۴۱) اور جب وے اب تک خوشي کے مارے بے اعتقاد رھتے اور
تعجب کرتے تھے اُسنے اُنھیں کہا کیا یہاں تمھارے پاس کچھہ کھانے کو ھی
(۴۲) اور اُنھوں نے بھوني مچھلي کا ٹکڑا اور شہد کا چھتا اُسکو دیا (۴۳) اور
اُسنے لیکے اُنکے سامھنے کھایا * (۴۴) اور اُسنے اُنکو کہا یے وے ھي باتیں
ھیں جو میں نے تمکو کہیں جب کہ تمھارے ساتھہ تھا کہ ضرور ھي کہ
سب کچھہ جو موسیٰ کي توریت اور نبیوں اور زبوروں میں میري بابت
لکھا ھی پورا ھو جاوے (۴۵) تب اُنکا ذھن کھولا کہ نوشتوں کو سمجھیں
(۴۶) اور اُنھیں کہا کہ یوں لکھا ھی اور یونہیں ضرور تھا کہ مسیح دکھہ
اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھے (۴۷) اور یروشلیم سے
شروع کرکے ساري قوموں میں توبہ اور گناھوں کي معافي کي منادي اُسکے
نام پر کي جاوے (۴۸) اور تم اِن باتوں کے گواہ ھو (۴۹) اور دیکھو میں
اپنے باپ کا وعدہ تم پر بھیجتا ھوں پر تم جب تک بالا سے قوت نہ
پاؤ شہر یروشلیم میں رھو * (۵۰) اور وہ اُنھیں باھر بیت‌عینا تک لے گیا
اور اپنے ھاتھہ اُٹھاکے اُنھیں برکت دي (۵۱) اور ایسا ھوا کہ جب وہ اُنھیں
برکت دے رھا تھا اُنسے الگ ھوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا (۵۲) اور وے
اُسکو سجدہ کرکے بڑي خوشي سے یروشلیم کو پھرے (۵۳) اور ھمیشہ ھیکل
میں خدا کي تعریف اور ستایش کرتے رھے * آمین *

یوحنا کي انجیل

پہلا باب

شروع میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا (۲) یہي شروع میں خدا کے ساتھہ تھا (۳) سب چیزیں اُسکے وسیلے پیدا ہوئیں اور بغیر اُسکے ایک بھي پیدا نہ ہوئي جو پیدا ہوئي (۴) اُسمیں زندگي تھي اور وہ زندگي آدمیوں کا نور تھي (۵) اور نور تاریکي میں چمکتا ھے اور تاریکي نے اُسے دریافت نہ کیا * (۶) ایک آدمي خدا سے بھیجا گیا اُسکا نام یوحنا تھا (۷) یہہ گواھي کے لیئے آیا کہ نور پر گواھي دے تاکہ سب اُسکے وسیلے ایمان لاویں (۸) وہ نور نہ تھا بلکہ نور پر گواھي دینے آیا (۹) سچا نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ھر آدمي کو روشن کرتا ھے (۱۰) وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے پیدا ہوئي اور دنیا نے اُسے نہ جانا (۱۱) وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نکیا (۱۲) پر جتنوں نے اُسے قبول کیا اُنھیں اُسنے خدا کے فرزند ھونے کا اقتدار دیا یعني اُنھیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ھیں (۱۳) وے لہو سے نہیں نہ جسم کي خواھش سے نہ مرد کي خواھش سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے ھیں * (۱۴) اور کلام مجسم ھوا اور فضل اور راستي سے بھرپور ھوکے ھم میں سکونت کرتا رھا اور ھم نے اُسکا جلال دیکھا ایک جلال جیسا باپ کے اِکلوتے کا * (۱۵) یوحنا نے اُسکي بابت گواھي دي اور یوں کہکے پکارا کہ یہہ وھي ھے جسکا میں نے ذکر کیا کہ میرے پیچھے آنیوالا مجھہ سے مقدم ھوا کیونکہ مجھہ سے پہلے تھا (۱۶) اور اُسکي بھرپوري سے ھم سب نے فضل پر فضل پایا (۱۷) کیونکہ شریعت موسیٰ کي معرفت دي گئي پر فضل اور راستي یسوع مسیح سے

پهنچي (۱۸) خدا کو کسي نے کبھي نہيں ديکھا اِکلوتا بيتا جو باپ کي گود
ميں هی اُسي نے بتلا ديا * * (۱۹) اور يوحنا کي گواهي يهه هی جب که
يهوديوں نے يروشليم سے کاهنوں اور لاويوں کو بهيجا تاکه اُس سے پوچهيں که
تو کون هی (۲۰) اور اُسنے اِقرار کيا اور اِنکار نکيا بلکه اِقرار کيا که ميں
مسيح نہيں هوں (۲۱) اور اُنهوں نے اُس سے پوچها پس کيا تو اِليا هی
اور اُسنے کہا ميں نہيں هوں کيا تو وہ نبي هی اُسنے جواب ديا نہيں
(۲۲) پس اُنهوں نے اُسے کہا تو کون هی تاکه هم اُنهيں جنهوں نے هم کو بهيجا
هی جواب ديں تو اپنے حق ميں کيا کہتا هی (۲۳) اُسنے کہا ميں جنگل
ميں پکارنيوالے کي آواز هوں که خداوند کي راہ کو سيدها کرو جيسا اشعيا
نبي نے کہا (۲۴) اور وے جو بهيجے گئے فريسيوں ميں سے تهے (۲۵) اور
اُنهوں نے اُس سے پوچها اور کہا اگر تو مسيح نہيں هی نه اِليا اور نه وہ
نبي پس کيوں بپتسما ديتا هی (۲۶) يوحنا نے اُنهيں جواب ديا اور کہا ميں
پاني سے بپتسما ديتا هوں پر تمهارے بيچ ميں ايک کهڑا هی جسے تم نہيں
جانتے هو (۲۷) ميرے پيچهے آنيوالا جو مجهه سے مقدم هوا هی جسکي
جوتي کا تسمه کهولنے کے لائق نہيں هوں وهي هی (۲۸) يهه بيت‌عبرا
ميں يردن کے پار هوا جهاں يوحنا بپتسما ديتا تها * (۲۹) دوسرے دن
يوحنا نے يسوع کو اپنے پاس آتے ديکها اور کہا ديکهو خدا کا برّہ جو دنيا
کا گناہ اُٹها لے جاتا هی (۳۰) يهه وهي هی جسکے حق ميں ميں نے کہا
که ايک مرد ميرے پيچهے آتا هی جو مجهه سے مقدم هوا کيونکه مجهه سے
پہلے تها (۳۱) اور ميں اُسے نه جانتا تها پر اِسليئے که وہ بني اِسرائيل پر
ظاهر هو اِسي سبب ميں پاني سے بپتسما ديتا آيا (۳۲) اور يوحنا نے يهه
کهکے گواهي دي که ميں نے روح کو کبوتر کي مانند آسمان سے اُترتے ديکها
اور وہ اُسپر ٹهہري (۳۳) اور ميں اُسے نه جانتا تها پر جسنے مجهے پاني سے
بپتسما دينے کو بهيجا اُسنے مجهے کہا جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹهہرتے
ديکهے وهي هی جو روح‌القدس سے بپتسما ديتا هی (۳۴) سو ميں نے ديکها
اور گواهي دي که يهي خدا کا بيتا هی * (۳۵) پهر دوسرے دن يوحنا اور
دو اُسکے شاگردوں ميں سے کهڑے تهے (۳۶) اور اُسنے يسوع کو پهرتے ديکهکر

کہا دیکھو خدا کا برّہ (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُسکي سني اور یسوع کے پیچھے ھو لیئے (۳۸) اور یسوع نے پھرکے اور اُنھیں پیچھے آتے دیکھکر اُنھیں کہا تم کیا ڈھونڈھتے ھو اُنھوں نے اُسے کہا اى ربي (جسکا ترجمہ یہہ ھي اى اُستاد) تو کہاں رھتا ھی (۳۹) اُسنے اُنھیں کہا چلو اور دیکھو وے آئے اور جہاں رھتا تھا دیکھا اور اُس روز اُسکے ساتھہ رھے اور یہہ دسویں گھڑي کے قریب تھا (۴۰) ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کي سني اور اُسکے (یسوع) پیچھے ھو لیئے شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا (۴۱) اِسنے پہلے اپنے بھائي شمعون کو پایا اور اُسے کہا ھم نے مسیح کو پایا جسکا ترجمہ کرسطوس ھی (۴۲) اور اُسے یسوع پاس لایا یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے کہا تو یوناس کا بیٹا شمعون ھي تو کیفا کہلاویگا جسکا ترجمہ چٹان ھی * (۴۳) دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاھا اور فیلپوس کو پایا اور اُسے کہا میرے پیچھے چل (۴۴) اور فیلپوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا شہر ھی باشندہ تھا (۴۵) فیلپوس نے ناتھانائیل کو پایا اور اُسے کہا جسکا موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے ذکر کیا ھی ھم نے اُسے پایا یوسف کے بیٹے یسوع ناصري کو (۴۶) اور ناتھانائیل نے اُسے کہا کیا ناصرہ سے کوئي اچھي چیز نکل سکتي ھی فیلپوس نے اُسے کہا آ اور دیکھہ (۴۷) یسوع نے ناتھانائیل کو اپنے پاس آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا دیکھو یقیناً اِسرائیلي جس میں مکر نہیں ھی (۴۸) ناتھانائیل نے اُسے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ھي یسوع نے جواب دیا اور اُسکو کہا اُس سے پہلے کہ فیلپوس نے تجھے بُلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا (۴۹) ناتھانائیل نے جواب دیا اور اُسے کہا اى ربي تو خدا کا بیٹا تو اِسرائیل کا بادشاہ ھی (۵۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو اِسلیئے ایمان لاتا ھی کہ میں نے تجھکو کہا کہ تجھے انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِنسے بڑي باتیں دیکھیگا (۵۱) اور اُسے کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ اب سے آسمان کو کُھلا اور خدا کے فرشتوں کو چڑھتے اور اِنسان کے بیٹے پر اُترتے دیکھوگے *

دوسرا باب

(۱) اور تیسرے دن قاناے گلیل میں کسي کا بیاہ ھوا اور یسوع کي ما وھاں تھي (۲) اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھي اُس بیاہ میں بُلائے گئے تھے (۳) اور جب انگوري شراب گھٹ گئي یسوع کي ما نے اُسکو کہا اُنکے پاس شراب نرھي (۴) یسوع نے اُسے کہا اى عورت مجھے تجھہ سے کیا کام میري گھڑي ھنوز نہیں آئي (۵) اُسکي ما نے خادموں کو کہا جو کچھہ وہ تمھیں کہے کرو (۶) اور وھاں پتھر کے چھہ مٹکے یہودیوں کي طہارت کے مطابق دھرے تھے اور ھر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تھي (۷) یسوع نے اُنھیں کہا مٹکوں میں پاني بھرو اور اُنھوں نے اُنکو لبالب بھر دیا (۸) اور اُسنے اُنھیں کہا اب نکالو اور میرمجلس کے پاس لے جاؤ اور وے لے گئے (۹) پر جب میرمجلس نے وہ پاني جو انگوري شراب بن گیا تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ کہاں سے ھى مگر خادم جنھوں نے پاني نکالا تھا جانتے تھے تب میرمجلس نے دولہے کو بُلایا اور اُسے کہا (۱۰) ھر آدمي پہلے اچھي شراب دیتا ھى اور ناقص اُس وقت جب پیکے چھک گئے پر تو نے اچھي شراب اب تک رکھہ چھوڑي ھى * (۱۱) معجزوں کا یہہ شروع یسوع نے قاناےگلیل میں کیا اور اپنا جلال دکھلایا اور اُسکے شاگرد اُسپر ایمان لائے (۱۲) بعد اُسکے وہ اور اُسکي ما اور اُسکے بھائي اور اُسکے شاگرد کفرناحم میں گئے اور وھاں بہت دن نرھے * * (۱۳) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۱۴) اور ھیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنیوالوں اور صرافوں کو بیٹھے پایا (۱۵) اور رسي کا کوڑا بناکے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ھیکل سے نکال دیا اور صرافوں کي نقدي بکھیر دي اور تختے اُلٹ دیئے (۱۶) اور کبوتر فروشوں سے کہا اِن چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ (۱۷) اور اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ھى کہ تیرے گھر کي غیرت مجھے کھا گئي * (۱۸) پس یہودي اُسے کہنے لگے کہ تو کیا نشان ھمیں

دکھاتا ھی جو یہہ کرتا ھی (۱۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا اِس ھیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا (۲۰) تب یہودیوں نے کہا چھیالیس برس سے یہہ ھیکل بن رھي ھی اور تو اِسے تین دن میں کھڑا کریگا (۲۱) پر اُسنے اپنے بدن کي ھیکل کي بابت کہا (۲۲) سو جب وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُسنے اُنھیں یہہ کہا تھا اور وے نوشتے اور یسوع کے کلام پر یقین لائے * (۲۳) اور جب وہ عید فسح کے وقت یروشلیم میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُسنے دکھائے دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے (۲۴) پر یسوع نے اپنے تئیں اُنپر نہ چھوڑا اِسلیئے کہ وہ سب کو جانتا تھا (۲۵) اور اِسکا محتاج نہ تھا کہ کوئي آدمي کے حق میں گواھي دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ آدمي میں کیا تھا *

تیسرا باب

(۱) فریسیوں میں سے ایک آدمي نیقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا (۲) یہہ رات کو یسوع پاس آیا اور اُسے کہا ای ربي ھم جانتے ھیں کہ تو خدا کي طرف سے معلم ھوکے آیا ھی کیونکہ کوئي یے معجزے جو تو دکھاتا ھی جب تک خدا اُسکے ساتھہ نہو نہیں دکھا سکتا (۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا میں تجھسے سچ سچ کہتا ھوں جب تک کوئي سرنو پیدا نہو خدا کي بادشاھت کو نہیں دیکھہ سکتا (۴) نیقودیموس نے اُسکو کہا آدمي جب بوڑھا ھو گیا کیونکر پیدا ھو سکتا ھی اُسکو تو یہہ مقدور نہیں کہ دوبارہ اپني ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا ھووے (۵) یسوع نے جواب دیا میں تجھسے سچ سچ کہتا ھوں کہ جب تک کوئي پاني اور روح سے پیدا نہووے خدا کي بادشاھت میں داخل نہیں ھو سکتا (۶) جو جسم سے پیدا ھوا جسم ھی اور جو روح سے پیدا ھوا روح ھی (۷) تعجب مت کر کہ میں نے تجھسے کہا کہ تمھیں سرنو پیدا ھونا ضرور ھی (۸) ھوا جدھر چاھتي ھی چلتي ھي اور تو اُسکي آواز سنتا پر نہیں جانتا ھی کہ

وہ کہاں سے آتي اور کہاں کو جاتي هي هر ایک جو روح سے پیدا هوا ایسا هي هی * (۹) نیقودیموس نے جواب دیا اور اُسے کہا یہے باتیں کیونکر هو سکتي هیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد هي اور یہہ نہیں جانتا (۱۱) میں تجھے سچ سچ کہتا هوں کہ جو هم جانتے هیں کہتے هیں اور جو هم نے دیکھا هی اُسپر گواهي دیتے هیں اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے (۱۲) جب میں نے تمھیں زمین کي باتیں کہیں اور تم یقین نہیں لاتے پھر اگر تمھیں آسمان کي کہوں تو کیونکر یقین لاؤگے (۱۳) اور کوئي آسمان پر نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے اُترا یعني اِنسان کا بیٹا جو آسمان پر هی (۱۴) اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو جنگل میں اُونچا کیا اُسي طرح ضرور هی کہ اِنسان کا بیٹا اُٹھایا جاے (۱۵) تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے بلکہ حیات ابدي پاوے (۱۶) کیونکہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا هی کہ اُسنے اپنا اِکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے هلاک نہ هووے بلکہ حیات ابدي پاوے (۱۷) کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو اِسلیئے دنیا میں نہیں بھیجا کہ دنیا پر اِلزام کرے بلکہ اِسلیئے کہ دنیا اُسکے سبب نجات پاوے (۱۸) جو اُسپر ایمان لاتا هی ملزم نہیں پر جو اُسپر ایمان نہیں لاتا هی ملزم هو چکا کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا (۱۹) اور اِلزام یہہ هی کہ نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکي کو نور سے زیادہ پیار کیا اِسلیئے کہ اُنکے کام بُرے تھے (۲۰) کیونکہ جو کوئي بُرا کرتا هی نور سے دشمني رکھتا اور نور کے پاس نہیں آتا هی تاکہ اُسکے کام ظاهر نہوویں (۲۱) پر وہ جو سچ پر عمل کرتا هی نور کے پاس آتا هی تاکہ اُسکے کام ظاهر هوویں کہ خدا میں کیئے گئے هیں * (۲۲) بعد اُسکے یسوع اور اُسکے شاگرد یہودیہ کي سر زمین میں آئے اور وهاں وہ اُنکے ساتھہ رها کرتا اور بپتسما دیتا تھا (۲۳) اور یوحنا بھي سالیم کے نزدیک عینون میں بپتسما دیتا تھا کہ وهاں پاني بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسما پایا کیئے (۲۴) کیونکہ یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نگیا تھا * (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان طہارت کي بابت بحث هوئي (۲۶) اور وے یوحنا کے

پاس آئے اور اُس سے کہنے لگے ای ربي وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ تھا جس پر تو نے گواهي دي دیکھہ وهي بپتسما دیتا هی اور سب اُس پاس آتے هیں (۲۷) یوحنا نے جواب دیا اور کہا آدمي کچھہ نہیں لے سکتا جب تک اُسکو آسمان سے دیا نه جاوے (۲۸) تم آپ میرے گواہ هو که میں نے کہا میں مسیح نہیں پر اُسکے آگے بھیجا گیا هوں (۲۹) جسکي دولہن هی وہ دولہا هی پر دولہے کا دوست جو کھڑا هوکے اُسکي سنتا هی دولہے کي آواز سے بہت خوش هوتا هی پس میري یہه خوشي پوري هوئي (۳۰) ضرور هی که وہ بڑھے پر میں گھٹوں (۳۱) وہ جو اُوپر سے آتا هی سب کے اُوپر هی جو زمین سے هی زمیني هی اور زمین کي بولتا هی جو آسمان سے هی سب کے اُوپر هی (۳۲) اور جو کچھہ اُسنے دیکھا اور سنا هی اُسپر گواهي دیتا هی اور کوئي اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا هی (۳۳) جسنے اُسکي گواهي قبول کي اُسنے مُہر کر دي که خدا سچا هی (۳۴) کیونکه جسے خدا نے بھیجا هی وہ خدا کي باتیں بولتا هی کیونکه خدا پیمایش کرکے روح نہیں دیتا هی (۳۵) باپ بیٹے کو پیار کرتا هی اور سب چیزیں اُسکے هاتھہ میں کر دي هیں (۳۶) جو بیٹے پر ایمان لاتا هی حیات ابدي اُسکي هی پر جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو ندیکھیگا بلکه خدا کا غضب اُسپر رهتا هی *

چوتھا باب

(۱) پس جب خداوند نے جانا که فریسیوں نے سنا که یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسما دیتا هی (۲) حالآنکه یسوع آپ نہیں بلکه اُسکے شاگرد بپتسما دیتے تھے (۳) تب یہودیه کو چھوڑکے گلیل کو پھر گیا (۴) اور ضرور تھا که سامریه سے هوکے جاوے (۵) سو وہ سامریه کے ایک شہر میں جو سُخار کہلاتا هی اُس کھیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا آیا (۶) اور یعقوب کا کوا وهیں تھا پس یسوع سفر سے ماندہ هوکے اُس کوئے پر یونہیں بیٹھا یہه چھٹي گھڑي کے قریب تھا *

(۷) تب سامریه کي ایک عورت پاني بهرنے آئي یسوع نے أسے کہا مجھے پینے کو دے (۸) کیونکه أسکے شاگرد شہر میں گئے تھے که کچھه کھانے کو مول لیں (۹) پس سامري عورت نے أسے کہا تو یہودي هوکے کیونکر مجهه سامري عورت سے پینے کو مانگتا هی کیونکه یہودي سامریوں سے میل نہیں رکھتے هیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور أسے کہا اگر تو خدا کي بخشش کو اور یهه جانتي که وہ کون هی جو تجهه سے کہتا هی که مجھے پینے کو دے تو تو أس سے مانگتي اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا (۱۱) عورت نے أسے کہا ای خداوند تیرے پاس پاني کھینچنے کو کچھه نہیں اور کوا گہرا هی پس تو نے وہ جیتا پاني کہاں سے پایا (۱۲) کیا تو همارے باپ یعقوب سے بڑا هی جسنے همکو یهه کوا دیا اور وہ اور أسکے لڑکے اور أسکے چارپائے أس سے پي گئے (۱۳) یسوع نے جواب دیا اور أسے کہا جو کوئي اِس پاني سے پیتا هی پهر پیاسا هوگا (۱۴) پر جو کوئي أس پاني سے جو میں أسے دونگا پیتا هی ابد تک پیاسا نہوگا بلکه جو پاني میں أسے دیتا هوں أسمیں پاني کا سوتا هو جائیگا جو حیات ابدي تک جاري رهیگا (۱۵) عورت نے أسکو کہا ای خداوند یهه پاني مجھکو دے که پیاسي نہوؤں اور نه بهرنے کو یہاں آؤں * (۱۶) یسوع نے أسے کہا جا اپنے شوهر کو بُلا اور یہاں آ (۱۷) عورت نے جواب دیا اور کہا میرا شوهر نہیں هی یسوع نے أسے کہا تو نے خوب کہا که میرا شوهر نہیں هی (۱۸) کیونکه تو پانچ خصم کر چکي هی اور وہ جو اب رکھتي هی تیرا شوهر نہیں تو نے یهه سچ کہا (۱۹) عورت نے أسے کہا ای خداوند میں دیکھتي هوں که تو نبي هی (۲۰) همارے باپ دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کي اور تم کہتے هو که وہ جگهه جہاں پرستش کرني چاهیئے یروشلیم میں هی (۲۱) یسوع نے أسے کہا ای عورت مجهه پر یقین لا که وہ گهڑي آتي هی که تم نه تو اِس پہاڑ پر اور نه یروشلیم میں باپ کي پرستش کروگے (۲۲) تم أسکي جسے نہیں جانتے هو پرستش کرتے هو هم أسکي جسے جانتے هیں پرستش کرتے هیں کیونکه نجات یہودیوں میں سے هی (۲۳) پر وہ گهڑي آتي هی بلکه ابهي هی که سچے پرستار روح اور راستي سے باپ کي پرستش کرینگے کیونکه باپ ایسے پرستاروں

کو چاهتا هی (۲۴) خدا روح هی اور اُسکے پرستاروں کو چاهیئے که روح اور راستي سے پرستش کریں (۲۵) عورت نے اُسے کہا میں جانتي هوں که مسیح (جو کرسطوس کہلاتا هی) آتا هی جب وہ آویگا تو همیں سب باتوں کي خبر دیگا (۲۶) یسوع نے اُسے کہا میں جو تجهه سے بولتا هوں وهي هوں * (۲۷) اور اِتنے میں اُسکے شاگرد آئے اور متعجب هوئے که وہ عورت سے باتیں کرتا تها تو بهي کسي نے نه کہا که تو کیا چاهتا یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا هی (۲۸) تب عورت نے اپنا گهڑا چهوڑا اور شہرمیں جاکے لوگوں سے کہا (۲۹) آؤ ایک آدمي کو دیکهو جسنے سب کچهه جو میں نے کیا مجهے کہا هی کیا یهه مسیح نہیں (۳۰) سو وے شہر سے نکلے اور اُس پاس آئے * (۳۱) اِس عرصے میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کي اور کہا ای ربي کچهه کهایئے (۳۲) پر اُسنے اُنهیں کہا میرے پاس کهانے کي وہ خوراک هی جسے تم نہیں جانتے * (۳۳) پس شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا کیا کوئي اُسکے لیئے کهانے کو لایا هی (۳۴) یسوع نے اُنهیں کہا میرا کهانا یهه هی که اپنے بهیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں اور اُسکا کام پورا کروں (۳۵) کیا تم نہیں کہتے هو که چار مہینے کے بعد فصل آویگي دیکهو میں تمهیں کہتا هوں اپني آنکهیں اُٹهاؤ اور کهیتوں کو دیکهو که وے فصل کے لیئے سفید هو چکے هیں (۳۶) اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا اور حیات ابدي کے لیئے پهل جمع کرتا هی تاکه بونیوالا اور کاٹنیوالا دونوں خوش هوویں (۳۷) کیونکه اِسمیں یهه مثل ٹهیک هی که ایک بوتا اور دوسرا کاٹتا هی (۳۸) میں نے تمهیں اُسکے کاٹنے کے لیئے بهیجا جس میں تم نے محنت نه کي اَوروں نے محنت کي اور تم اُنکي محنت میں داخل هوئے * (۳۹) اور اُس شہر کے بہت سے سامري عورت کے کہنے کے سبب جسنے گواهي دي که اُسنے سب کچهه جو میں نے کیا مجهے کہا اُسپر ایمان لائے (۴۰) سو جب وے سامري اُس پاس آئے تو اُسکي منت کي که اُنکے ساتهه رهے اور وہ دو روز وهاں رها (۴۱) اور اُنکے سوا اَور بہتیرے اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے (۴۲) اور عورت کو کہا که اب هم تیرے کہنے کے سبب ایمان نہیں لاتے کیونکه هم نے آپ سنا اور جانتے هیں که

یہہ فی‌الحقیقت مسیح دنیا کا نجات دینیوالا ھی * (۴۳) اور وہ دو روز بعد وھاں سے روانہ ھوا اور گلیل کو گیا (۴۴) کیونکہ یسوع نے آپ گواھي دي کہ نبي اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا (۴۵) پس جب گلیل میں آیا گلیلیوں نے اُسکي خاطرداري کي کہ سب کچھہ جو اُسنے یروشلیم میں عید کے وقت کیا تھا دیکھا کیونکہ وے بھي عید میں گئے تھے (۴۶) سو یسوع پھر قاناۓ‌گلیل میں جہاں اُسنے پاني کو انگوري شراب بنایا تھا آیا * (۴۷) اور بادشاہ کا کوئي ملازم جسکا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا سنکر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکي منت کي کہ آوے اور اُسکے بیٹے کو چنگا کرے کیونکہ وہ مرنے پر تھا (۴۸) تب یسوع نے اُسکو کہا جب تک تم نشان اور معجزے نہیں دیکھتے ایمان نہیں لاتے ھو (۴۹) بادشاہ کے ملازم نے اُسکو کہا ای خداوند میرے بچے کے مرنے سے پہلے اُتر آ (۵۰) یسوع نے اُسے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ھی اور اُس آدمي نے اِس بات کا جو یسوع نے اُسے کہي اعتقاد کیا اور چلا گیا (۵۱) اور وہ راہ ھي میں تھا کہ اُسکے نوکر اُسے مِلے اور یہہ خبر دي کہ تیرا لڑکا جیتا ھی (۵۲) سو اُسنے اُنسے دریافت کیا کہ اُسے کس گھڑي میں آرام ھونے لگا اُنھوں نے کہا کہ کل ساتویں گھڑي اُسکي تپ جاتي رھي (۵۳) سو باپ جان گیا کہ وھي گھڑي تھي جس میں یسوع نے اُسے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ھی (۵۴) اور وہ اور اُسکا سارا گھر ایمان لایا (۵۵) یہہ دوسرا معجزہ یسوع نے پھر یہودیہ سے گلیل میں آکے دکھلایا *

پانچواں باب

(۱) بعد اِسکے یہودیوں کي ایک عید تھي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۲) اور یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ھی جو عبراني میں بیت‌حسدا کہلاتا ھی اُسکے پانچ اُسارے ھیں (۳) اِن میں بڑي بھیڑ پڑي تھي ناتوانوں اور اندھوں اور لنگڑوں اور پژمردوں کي جو پاني کي جنبش کے منتظر تھے (۴) کیونکہ ایک فرشتہ وقت بوقت اُس حوض میں اُترکے

پاني کو هلاتا تها سو پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي پہلے اُسمیں اُترتا تها کیسي هي بیماري میں گرفتار کیوں نہو چنگا هو جاتا تها * (٥) اور وهاں ایک آدمي تها جو اٹهتیس برس سے بیمار تها (٦) جب یسوع نے اُسے پڑے دیکها اور جانا کہ بڑي مدت سے اِس حالت میں هی تو اُسے کہا کیا تو چنگا هوا چاهتا هی (٧) بیمار نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند میرے پاس آدمي نہیں کہ جب پاني هلے تو مجهے حوض میں ڈال دے اور جب تک کہ میں آپ سے آؤں دوسرا مجهه سے پہلے اُترتا هی (٨) یسوع نے اُسے کہا اُٹهه اور اپنا کهٹولا اُٹهاکر چلا جا (٩) اور وونہیں وہ آدمي چنگا هوا اور اپنا کهٹولا اُٹها لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تها * (١٠) پس یہودیوں نے اُسکو جو چنگا هوا تها کہا سبت هی تجهے کهٹولا اُٹها لے جانا روا نہیں (١١) اُسنے اُنهیں جواب دیا کہ جسنے مجهے چنگا کیا اُسي نے مجهے کہا کہ اپنا کهٹولا اُٹهاکے چلا جا (١٢) سو اُنهوں نے اُس سے پوچها کہ کون هي وہ آدمي جسنے تجهے کہا اپنا کهٹولا اُٹها اور چلا جا (١٣) پر اُسنے جو چنگا هوا تها نہ جانا کہ وہ کون هی اِسلیئے کہ یسوع وهاں سے هٹ گیا تها کیونکہ اُس جگهہ میں بِهیڑ تهي (١٤) بعد اُسکے یسوع نے اُسے هیکل میں پایا اور اُسے کہا دیکهہ تو چنگا هوا هی پهر گناہ نکرنا نہووے کہ تو اُس سے بُري بلا میں پڑے (١٥) وہ آدمي چلا گیا اور یہودیوں کو اطلاع دي کہ جسنے مجهے چنگا کیا یسوع هی (١٦) اور اِسواسطے یہودي یسوع کو ستانے اور اُسکے قتل کي جستجو کرنے لگے کہ اُسنے یہہ سبت کو کیا (١٧) لیکن یسوع نے اُنهیں جواب دیا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا هی اور میں بهي کام کرتا هوں (١٨) اِسي واسطے یہودیوں نے اَور زیادہ اُسکے قتل کا قصد کیا کہ اُسنے نہ فقط سبت کو نہ مانا بلکہ خدا کو بهي اپنا باپ کہکے اپنے تئیں خدا کے برابر کیا * (١٩) سو یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا میں تمهیں سچ سچ کہتا هوں کہ بیٹا آپ سے کچهہ نہیں کر سکتا مگر وہ جو باپ کو کرتے دیکهتا هی کیونکہ جو کچهہ وہ کرتا هی بیٹا بهي اُسي طرح وهي کرتا هی (٢٠) اِسلیئے کہ باپ بیٹے سے محبت رکهتا اور سب کچهہ جو آپ کرتا هی اُسے دکهاتا هی اور اِن سے بڑے کام اُسے دکهائیگا کہ تم

تعجب کروگے (۲۱) کیونکہ جیسا باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور جِلاتا هی ویسا
هي بیٹا بهي جنهیں چاهتا هی جِلاتا هی (۲۲) کیونکہ باپ کسي کي
عدالت نہیں کرتا بلکہ اُسنے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي هی
(۲۳) تاکہ سب بیٹے کي عزت کریں جیسے باپ کي کرتے هیں جو بیٹے
کي عزت نہیں کرتا باپ کي جسنے اُسے بهیجا هی عزت نہیں کرتا هی
(۲۴) میں تمهیں سچ سچ کہتا هوں کہ وہ جو میرا کلام سنتا اور اُسپر جسنے
مجهے بهیجا هی ایمان لاتا هی حیات ابدي اُسي کي هی اور وہ عدالت میں
نہیں آتا بلکہ موت سے گذرکے زندگي میں پہنچا هی (۲۵) میں تمهیں
سچ سچ کہتا هوں کہ وہ گهڑي آتي هی بلکہ ابهي هی کہ مُردے خدا کے
بیٹے کي آواز سنینگے اور سنکے جیئینگے (۲۶) کیونکہ جس طرح باپ
آپ میں زندگي رکهتا هی اُسي طرح اُسنے بیٹے کو بهي دیا کہ آپ میں
زندگي رکهے (۲۷) بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بهي اختیار بخشا اِسلیئے کہ
وہ اِنسان کا بیٹا هی (۲۸) اِس سے تعجب مت کرو کیونکہ وہ گهڑي
آتي هی جس میں سب جو قبروں میں هیں اُسکي آواز سنینگے (۲۹) اور
نکلینگے جنهوں نے نیکي کي هی زندگي کي قیامت کے واسطے اور جنهوں
نے بدي کي هی سزا کي قیامت کے لیئے (۳۰) میں آپ سے کچهہ نہیں
کر سکتا جیسا سنتا هوں اِنصاف کرتا هوں اور میرا اِنصاف برحق هی
کیونکہ میں نہ اپني مرضي بلکہ باپ کي مرضي کو جسنے مجهے بهیجا هی
ڈهونڈهتا هوں (۳۱) اگر میں اپنے پر گواهي دوں تو میري گواهي سچ نہیں
(۳۲) دوسرا هی جو مجهہ پر گواهي دیتا هی اور میں جانتا هوں کہ جو
گواهي وہ مجهہ پر دیتا هی سچ هی * (۳۳) تم نے یوحنا پاس پیام بهیجا
اور اُسنے سچ پر گواهي دي هی (۳۴) لیکن میں اِنسان سے گواهي نہیں
لیتا بلکہ یے باتیں کہتا هوں تاکہ تم نجات پاؤ (۳۵) وہ جلتا اور چمکتا
چراغ تها اور تم چاهتے تهے کہ تهوڑي دیر اُسکي روشني میں خوش هوؤ
(۳۶) پر میرے پاس یوحنا کي گواهي سے بڑي گواهي هی کیونکہ وے کام
جو باپ نے مجهے دیئے تاکہ اُنهیں پورا کروں یعني وهي کام جو میں کرتا
هوں مجهہ پر گواهي دیتے هیں کہ باپ نے مجهے بهیجا هی (۳۷) اور باپ

جسنے مجھے بھیجا هی اُسنے آپ هي مجھه پر گواهي دي هی تم نے کبھي اُسکي آواز نہیں سني اور نه اُسکي صورت دیکھي (۳۸) اور اُسکا کلام تم میں قائم نہیں هی کیونکه تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا هی ایمان نہیں لاتے هو (۳۹) نوشتوں میں ڈھونڈھتے هو کیونکه تم گمان کرتے هو که اُنمیں تمهارے لیئے حیات ابدي هی اور یے وهي هیں جو مجھه پر گواهي دیتے هیں (۴۰) تو بھي نہیں چاهتے هو که مجھه پاس آؤ تاکه زندگي پاؤ (۴۱) میں آدمیوں سے عزت نہیں لیتا (۴۲) پر تمهیں جانتا هوں که خدا کي محبت تم میں نہیں هی (۴۳) میں اپنے باپ کے نام سے آیا هوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے پر اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے تو اُسے قبول کروگے (۴۴) تم کیونکر ایمان لا سکتے هو درحالیکه ایک دوسرے سے عزت لیتے اور وہ عزت جو صرف خدا سے هی نہیں ڈھونڈھتے هو (۴۵) گمان مت کرو که میں باپ کے پاس تم پر نالش کرونگا ایک هی جو تم پر نالش کرتا هی یعني موسیٰ جس پر تمهاري اُمید هی (۴۶) کیونکه اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھه پر بھي ایمان لاتے اِسلیئے که اُسنے میرے حق میں لکھا هی (۴۷) پر جو تم اُسکے نوشتوں کو یقین نہیں کرتے تو تم میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے *

چھٹھواں باب

(۱) بعد اِسکے یسوع دریاےگلیل یعني طیبریاس کے پار گیا (۲) اور بہت سي بھیڑ اُسکے پیچھے هو لي اِسلیئے که اُنھوں نے اُسکے معجزے جو اُسنے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے (۳) اور یسوع پہاڑ پر گیا اور وهاں اپنے شاگردوں کے ساتھه بیٹھا (۴) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي * (۵) پس جب یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھاکے دیکھا که بڑي بھیڑ میرے پاس آتي هي تو فیلپوس کو کہا هم کہاں سے روٹیاں مول لینگے تاکه یے کھاویں (۶) پر اُسنے یهه اِمتحان کي راه سے کہا کیونکه وہ آپ جانتا تھا جو کیا چاهتا تھا (۷) فیلپوس نے اُسے جواب دیا که دو سو دینار کي روٹیاں اُنکے

لیئے بس نہیں که اُنمیں سے هر ایک تھوڑا سا پاوے (۸) ایک نے اُسکے شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا اُسے کہا (۹) یہاں ایک چھوکرے کے پاس جَو کي پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں هیں پر یے اِتنے لوگوں میں کیا هیں (۱۰) تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹھاؤ اور اُس جگہه بہت گھاس تھي سو گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد بیٹھے (۱۱) اور یسوع نے روٹیاں اُٹھا لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے اُنھیں جو بیٹھے تھے اور اِسي طرح مچھلیوں میں سے جتنا چاهتے تھے (۱۲) اور جب سیر هو چکے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا بچے هوئے ٹکڑوں کو جمع کرو تاکه کچھه خراب نهووے (۱۳) سو اُنھوں نے جمع کیا اور جَو کي پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانیوالوں سے بچ رهے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں (۱۴) تب لوگوں نے یہه معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھکر کہا فيالحقیقت وہ نبي جو جہان میں آنیوالا هی یہي هی (۱۵) سو جب یسوع نے جانا که وے آنے اور میرے پکڑنے کے مشتاق هیں تاکه مجھے بادشاہ کریں تو اکیلا پھر پہاڑ پر گیا * (۱۶) اور جب شام هوئي اُسکے شاگرد دریا کے کنارے گئے (۱۷) اور ناؤ پر چڑھکے دریا پار کفرناحم کو چلے اور اندھیرا هو گیا اور یسوع اُن پاس نه آیا تھا (۱۸) اور بڑي آندھي کے سبب دریا لہریں مارنے لگا (۱۹) پس جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے نکل گئے تھے اُنھوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور ناؤ کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے (۲۰) پر اُسنے اُنھیں کہا میں هوں مت ڈرو (۲۱) سو اُنھوں نے خوشي سے اُسکو ناؤ پر لے لیا اور ناؤ فيالفور اُس جگہه پر جہاں جاتے تھے پہنچي * (۲۲) دوسرے دن جب بھیڑ نے جو دریا پار کھڑي تھي دیکھا که وهاں کوئي دوسري ناؤ نه تھي مگر وهي ایک جس پر اُسکے شاگرد چڑھه بیٹھے تھے اور یہه که یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھه اُس ناؤ پر نگیا تھا بلکه صرف اُسکے شاگرد گئے تھے (۲۳) (پر اَور ناویں طیبریاس سے اُس جگہه کے نزدیک جہاں اُنھوں نے خداوند کي شکرگذاري سے روٹي کھائي تھي آئیں) (۲۴) پس جب بھیڑ نے یہه دیکھا که وهاں نه یسوع هی اور نه اُسکے شاگرد تو وے بھي ناؤں پر چڑھے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے (۲۵) اور

اُسے دریا پار پاکے اُسکو کہنے لگے ای ربي تو یہاں کب آیا ھی * (۲۶) یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں تم اِسلیئے کہ معجزے دیکھے مجھے نہیں ڈھونڈھتے ھو بلکہ اِسلیئے کہ روٹیاں کھاکے سیر ھوئے (۲۷) فاني خوراک کے لیئے نہیں بلکہ اُس خوراک کے واسطے محنت کرو جو حیات ابدي تک رھتي ھی اور جو اِنسان کا بیٹا تمھیں دیگا کیونکہ خدا باپ نے اِسپر مُہر کر دي ھی (۲۸) پس اُنھوں نے اُسکو کہا ھم کیا کریں کہ خدا کے کام بجا لاویں (۲۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا خدا کا کام یہہ ھی کہ تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ھی ایمان لاؤ (۳۰) تب اُنھوں نے اُسے کہا پس تو کیا نشان دکھاتا ھی تاکہ ھم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاویں تو کیا کرتا ھی (۳۱) ھمارے باپ دادوں نے جنگل میں من کھایا جیسے لکھا ھی کہ اُسنے اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي * (۳۲) پس یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ موسیٰ نے تمھیں آسمان سے روٹي نہیں دي بلکہ میرا باپ تمھیں سچي روٹي آسمان سے دیتا ھی (۳۳) کیونکہ خدا کي روٹي وہ ھی جو آسمان سے اُترتي اور دنیا کو زندگي بخشتي ھی (۳۴) تب اُنھوں نے اُسکو کہا ای خداوند ھم کو ھمیشہ یہي روٹي دیا کر (۳۵) یسوع نے اُنھیں کہا میں ھوں زندگي کي روٹي جو کوئي میرے پاس آتا ھی ھرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی کبھي پیاسا نہوگا (۳۶) لیکن میں تمھیں کہہ چکا کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے (۳۷) سب جو باپ مجھے دیتا ھی میرے پاس آویگا اور جو میرے پاس آتا ھی میں اُسے ھرگز نہ نکال دونگا (۳۸) کیونکہ میں اِسلیئے آسمان سے نہیں اُترا ھوں کہ اپني مرضي پر عمل کروں بلکہ اُسکي مرضي پر جسنے مجھے بھیجا ھی (۳۹) پر باپ کي مرضي جسنے مجھے بھیجا ھی یہہ ھی کہ جو جو اُسنے مجھے دیا ھی میں اُس سے کچھہ نہ کھوؤں بلکہ اُسے آخري دن پھر جِلاؤں (۴۰) اور جسنے مجھے بھیجا ھی اُسکي مرضي یہہ ھی کہ ھر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے حیات ابدي پاوے اور میں اُسے آخري دن جِلاؤنگا * (۴۱) تب یہودي اُسپر کڑکڑائے اِسلیئے کہ اُسنے کہا

وہ روتي جو آسمان سے اُتري میں ھوں (۴۲) اور کہا کیا یہہ یسوع یوسف کا بیتا نہیں جسکے باپ اور ما کو ھم جانتے ھیں پس وہ کیونکر کہتا ھی کہ میں آسمان سے اُترا ھوں (۴۳) تب یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا آپس میں مت کڑکڑاؤ (۴۴) کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ باپ جسنے مجھے بھیجا ھی اُسے نہ کھینچ لاوے اور میں اُسے آخري دن جِلاؤنگا (۴۵) نبیوں کي کتابوں میں لکھا ھی کہ سب خدا کے تعلیم یافتہ ھونگے سو ھر ایک جو باپ سے سنتا اور سیکھتا ھی میرے پاس آتا ھی (۴۶) یہہ نہیں کہ کسي نے باپ کو دیکھا ھی مگر وہ جو خدا کي طرف سے ھی اُسي نے باپ کو دیکھا ھی (۴۷) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی حیات ابدي اُسي کي ھی (۴۸) زندگي کي روتي میں ھي ھوں (۴۹) تمھارے باپ دادوں نے جنگل میں من کھایا اور مر گئے (۵۰) وہ روتي جو آسمان سے اُترتي ھی یہہ ھی کہ جو کوئي اُسے کھاوے نہ مرے (۵۱) میں ھوں وہ زندہ روتي جو آسمان سے اُتري اگر کوئي اِس روتي سے کھاوے تو ابد تک جیتا رھیگا پر وہ روتي جو میں دونگا میرا گوشت ھی جو میں دنیا کي زندگي کے لیئے دونگا * (۵۲) تب یہودي آپس میں بحث کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ شخص اپنا گوشت کیونکر ھمیں کھانے کو دے سکتا ھی (۵۳) تب یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ اگر اِنسان کے بیتے کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا لہو نہ پیئو تو تم میں زندگي نہیں (۵۴) جو میرا گوشت کھاتا ھی اور میرا لہو پیتا ھی حیات ابدي اُسکي ھی اور میں اُسے آخري دن جِلاؤنگا (۵۵) کیونکہ میرا گوشت في الحقیقت کھانا اور میرا لہو في الواقعہ پینا ھی (۵۶) جو میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو پیتا ھی مجھہ میں رھتا ھی اور میں اُسمیں (۵۷) جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا ھی اور میں باپ کے وسیلے زندہ ھوں اِسي طرح وہ بھي جو مجھے کھاتا ھی میرے وسیلے جیئیگا (۵۸) وہ روتي جو آسمان سے اُتري یہہ ھی نہ جیسا کہ تمھارے باپ دادوں نے من کھایا اور مر گئے جو یہہ روتي کھاتا ھی ابد تک جیتا رھیگا (۵۹) اُسنے کفرناحم میں تعلیم دیتے ھوئے عبادتخانے میں یے

باتیں کہیں * (٦٠) تب اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا یہہ سخت کلام هی کون اُسے سن سکتا هی (٦١) پر یسوع نے اپنے جي میں جانکر کہ اُسکے شاگرد اِس بات پر کٹرکٹراتے هیں اُنهیں کہا کیا یہہ تمکو ٹهوکر کهلاتا هی (٦٢) پس اگر اِنسان کے بیٹے کو اُوپر جہاں وہ آگے تها چڑهتے دیکهوگے (تو کیا هوگا) (٦٣) روح هی وہ جو جِلاتي هی جسم سے کچهہ فائدہ نہیں یے باتیں جو میں تمهیں کہتا هوں روح اور زندگي هیں (٦٤) پر تم میں بعضے هیں جو ایمان نہیں لاتے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تها کہ وے جو ایمان نہ لاوینگے کون هیں اور کون اُسے حوالے کریگا (٦٥) اور اُسنے کہا اِس سبب میں نے تمهیں کہا کہ کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک کہ یہہ اُسکو میرے باپ سے دیا نہ جاوے * (٦٦) اُس وقت سے اُسکے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پهر گئے اور اُسکے ساتهہ آور نہ چلے (٦٧) تب یسوع نے بارهوں کو کہا کیا تم بهي چلے جانے کي خواهش رکهتے هو (٦٨) پس شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند کس پاس جائیں حیات ابدي کي باتیں تو تیرے پاس هیں (٦٩) اور هم ایمان لائے اور جان گئے هیں کہ تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا هی (٧٠) یسوع نے اُنهیں جواب دیا کیا میں نے تم بارهوں کو نہیں چُنا اور ایک تم میں سے ابلیس هی (٧١) پر اُسنے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کا ذکر کیا کیونکہ وهي اُسے حوالے کیا چاهتا اور بارهوں میں سے ایک تها *

ساتواں باب

(١) بعد اُسکے یسوع گلیل میں پهرا کیا کیونکہ یہودیہ میں پهرنا نہ چاها اِسلیئے کہ یہودي اُسکے قتل کي جستجو میں تهے (٢) اور یہودیوں کي عید خیمہ نزدیک تهي (٣) سو اُسکے بهائیوں نے اُسکو کہا یہاں سے روانہ هو اور یہودیہ میں جا کہ اُن کاموں کو جو تو کرتا هی تیرے شاگرد بهي دیکهیں (٤) کیونکہ جو کوئي مشہور هوا چاهتا هی پوشیدگي میں کچهہ نہیں کرتا اگر تو یہہ کام بجا لاتا هی تو اپنے تئیں دنیا پر ظاهر کر (٥) کیونکہ اُسکے

بھائي بھي اُسپر ایمان نه لائے (۶) پس یسوع نے اُنھیں کہا میرا وقت هنوز
نہیں آیا پر تمھارا وقت همیشه طیار هی (۷) دنیا تم سے دشمني نہیں کر
سکتي پر مجھه سے دشمني کرتي هی کیونکه میں اُسپر گواهي دیتا هوں که
اُسکے کام بُرے هیں (۸) تم اِس عید میں جاؤ میں ابھي اِس عید میں
نہیں جاتا هوں که میرا وقت هنوز پورا نہیں هوا * (۹) وہ یہے باتیں اُنھیں
کہکے گلیل میں رها (۱۰) لیکن جب اُسکے بھائي روانه هوئے تھے وہ بھي
عید میں گیا ظاهراً نہیں بلکه چھپکے * (۱۱) تب یہودي عید میں اُسے
ڈھونڈھنے اور کہنے لگے که وہ کہاں هی (۱۲) اور لوگوں میں اُسکي بابت بڑي
تکرار تھي بعضے کہتے تھے که وہ نیک هی اور بعضے کہتے تھے نہیں بلکه
لوگوں کو گمراہ کرتا هی (۱۳) لیکن یہودیوں کے ڈر سے کوئي ظاهراً اُسکي
بابت نه کہتا تھا * (۱۴) اور عید کے بیچ یسوع هیکل میں گیا اور تعلیم
دینے لگا (۱۵) اور یہودیوں نے تعجب کیا اور کہا یہه مرد بغیر پڑھے کیونکر
نوشتوں کو جانتا هی (۱۶) یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میري تعلیم
میري نہیں بلکه اُسکي هی جسنے مجھے بھیجا هی (۱۷) اگر کوئي اُسکي
مرضي پر چلا چاهے وہ اِس تعلیم کي بابت جان جائیگا که کیا خدا سے
هی یا یہه که میں اپني کہتا هوں (۱۸) وہ جو اپني طرف سے بولتا هی
اپني عزت چاهتا هی لیکن جو اُسکي عزت چاهتا هی جسنے اُسے بھیجا
هی وهي سچا هی اور اُسمیں ناراستي نہیں (۱۹) کیا موسیٰ نے تمھیں
شریعت نہیں دي تو بھي کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نہیں
کرتا تم کیوں میرے قتل کي جستجو میں هو * (۲۰) لوگوں نے جواب دیا
اور کہا تجھه پر دیو هی کون تیرے قتل کا قصد کرتا هی (۲۱) یسوع نے
جواب دیا اور اُنھیں کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب اُسکے سبب
تعجب کرتے هو (۲۲) موسیٰ نے تمھیں ختنے کا حکم دیا هی (یہه نہیں که
وہ گویا موسیٰ سے هو بلکه باپ دادوں سے هی) سو تم سبت کو آدمي کا
ختنه کرتے هو (۲۳) پس اگر سبت کو آدمي کا ختنه کیا جاتا هی بدون
اِسکے که موسیٰ کي شریعت سے عدول هو تو کیا تم اِسلیئے مجھه پر غصے
هو که میں نے سبت کو ایک آدمي سراپا چنگا کیا (۲۴) ظاهر کے موافق

اِنصاف مت کرو بلکہ واجبي اِنصاف کرو * (۲۵) تب بعضے یروشلیمیوں نے کہا کیا یہہ وہ نہیں جسے قتل کیا چاھتے ھیں (۲۶) اور دیکھو وہ تو دلیري سے بولتا ھی اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے پس کیا سرداروں نے بھي یقین کیا کہ في الحقیقت یہي مسیح ھی (۲۷) لیکن ھم جانتے ھیں کہ یہہ کہاں کا ھی پر مسیح جب آویگا تو کوئي نہ جانیگا کہ وہ کہاں کا ھی * (۲۸) تب یسوع ھیکل میں تعلیم دیتے ہوئے یوں پکارا اور کہا ھاں تم مجھے پہچانتے اور جانتے ھو کہ کہاں کا ھوں اور میں آپ سے نہیں آیا ھوں بلکہ سچ مچ میرا بھیجنیوالا ھی جسے تم نہیں جانتے (۲۹) پر میں اُسے جانتا ھوں اِسلیئے کہ میں اُسکي طرف سے ھوں اور اُسنے مجھے بھیجا ھی (۳۰) تب اُنھوں نے اُسکے پکڑ لینے کا قصد کیا پر کسي نے اُسپر ھاتھہ نہ ڈالا کیونکہ اُسکي گھڑي ھنوز نہ پہنچي تھي (۳۱) اور لوگوں میں سے بہتیرے اُسپر ایمان لائے اور بولے کہ جب مسیح آویگا تو کیا اِنسے جو اِسنے دکھائے ھیں زیادہ معجزے دکھاویگا * (۳۲) فریسیوں نے سنا کہ لوگ اُسکي بابت یہي تکرار کرتے ھیں سو اُنھوں نے اور سردار کاھنوں نے پیادے بھیجے کہ اُسے پکڑ لیں (۳۳) پس یسوع نے اُنھیں کہا میں تھوڑي دیر اَور تمھارے ساتھہ ھوں تب اُس پاس جسنے مجھے بھیجا ھی جاتا ھوں (۳۴) تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ھوں تم نہیں آ سکتے (۳۵) تب یہودیوں نے آپس میں کہا یہہ کہاں جائیگا کہ ھم اُسے نہ پاوینگے کیا اُنکے پاس جو یونانیوں میں پراگندہ ھوئے جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا (۳۶) یہہ کیا بات ھی جو اُسنے کہي کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نہ پاؤگے اور جہاں میں ھوں تم نہیں آ سکتے * (۳۷) پر عید کے پچھلے دن جو بڑا ھی یسوع کھڑا ھوا اور یوں کہکے پکارا کہ اگر کوئي پیاسا ھو تو مجھہ پاس آوے اور پیئے (۳۸) جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی اُسکے بدن سے جیسا نوشتہ کہتا ھی جیتے پاني کي ندیاں جاري ھونگي (۳۹) اُسنے یہہ روح کي بابت کہا جسے اُسکے معتقد پانیوالے تھے کیونکہ روح القدس اب تک نہ اُتري تھي اِسلیئے کہ یسوع ھنوز اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا (۴۰) تب لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سنکر کہا في الحقیقت یہي وہ نبي ھی (۴۱) اَوروں نے کہا یہہ مسیح ھی پر

اَور بعضوں نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا ھی (۴۲) کیا نوشتے نے نہیں کہا
کہ داؤد کي نسل اور بیت‌لحم کي بستي سے جہاں داؤد تھا مسیح آتا
ھی (۴۳) سو لوگوں میں اُسکي بابت اِختلاف ھوا (۴۴) اور بعضوں نے چاھا
کہ اُسے پکڑ لیں پر کسي نے اُسپر ھاتھہ نہ ڈالے * (۴۵) سو پیادے سردار
کاھنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنھوں نے اُنھیں کہا تم اُسکو کیوں نہ لائے
(۴۶) پیادوں نے جواب دیا کہ ھرگز کسي آدمي نے ایسي باتیں نہ کہیں
جیسي اِس آدمي نے (۴۷) تب فریسیوں نے اُنھیں جواب دیا کیا تم بھي
گمراہ ھوئے (۴۸) کیا کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُسپر ایمان لایا
(۴۹) پر یے لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے ملعون ھیں (۵۰) نیقودیموس
نے جو رات کو یسوع پاس آیا تھا اور ایک اُنمیں سے تھا اُنھیں کہا (۵۱) کیا
ھماري شریعت کسي کو پیشتر اُس سے کہ اُسکي سنیں اور جان لیں کہ
وہ کیا کرتا ھی مجرم ٹھہراتي ھی (۵۲) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا
کیا تو بھي گلیلي ھی ڈھونڈھہ اور دیکھہ کہ گلیل سے کوئي نبي نہیں اُٹھا
ھی (۵۳) اور ھر ایک اپنے گھر کو گیا *

آٹھواں باب

(۱) اور یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا (۲) پر صبح سویرے ھیکل میں پھر
آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اور اُسنے بیٹھکر اُنھیں تعلیم دي (۳) اور
فقیہہ اور فریسي ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي تھي اُس پاس لائے
اور اُسے بیچ میں کھڑا کرکے اُسے کہا (۴) ای اُستاد یہہ عورت زنا میں
عین فعل کے وقت پکڑي گئي (۵) موسیٰ نے تو توریت میں ھمکو حکم
دیا ھی کہ ایسیوں کو سنگسار کریں پر تو کیا کہتا ھی (۶) یہہ اُنھوں نے
آزمایش کے لیئے کہا تاکہ اُسپر نالش کي وجہ پاویں پر یسوع نیچے
جُھککے اُنگلي سے زمین پر لکھنے لگا (۷) اور جب وے اُس سے سوال کرتے
رھے اُسنے سیدھے ھوکر اُنھیں کہا جو تم میں بے گناہ ھی وھي پہلے اُسے پتھر
مارے (۸) اور پھر جُھککے زمین پر لکھا (۹) اور وے یہہ سنکے اور دل میں

ملزم هوکے بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑی رهي (۱۰) اور یسوع نے سیدھے هوکر اور عورت کے سوا کسي کو ندیکھکے اُسے کہا ای عورت وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں هیں کیا کسي نے تجھه پر فتوی نه دیا (۱۱) وہ بولي ای خداوند کسي نے نہیں تب یسوع نے اُسے کہا میں بھي تجھه پر فتوی نہیں دیتا هوں جا اور پھر گناہ مت کر * (۱۲) پس یسوع نے پھر اُنسے باتیں کیں اور کہا دنیا کا نور میں هوں جو میري پیروي کرتا هی تاریکي میں نه چلیگا بلکه زندگي کا نور پاویگا (۱۳) تب فریسیوں نے اُسے کہا تو اپنے پر گواهي دیتا هی تیري گواهي سچ نہیں (۱۴) یسوع نے جواب دیا اور اُنہیں کہا اگرچه میں اپنے پر گواهي دیتا هوں تو بھي میري گواهي سچ هی کیونکه میں جانتا هوں که کہاں سے آیا اور کہاں کو جاتا هوں پر تم نہیں جانتے که میں کہاں سے آیا هوں اور کہاں کو جاتا هوں (۱۵) تم جسم کے مطابق اِنصاف کرتے هو میں کسي پر اِنصاف نہیں کرتا (۱۶) اور اگر میں اِنصاف بھي کروں تو میرا اِنصاف سچ هی کیونکه اکیلا نہیں هوں بلکه میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا هی (۱۷) تمھاري شریعت میں بھي لکھا هی که دو آدمیوں کي گواهي سچ هی (۱۸) ایک تو میں هوں جو اپنے پر گواهي دیتا هوں اور ایک باپ جسنے مجھے بھیجا هی مجھه پر گواهي دیتا هی (۱۹) پس اُنھوں نے اُسے کہا تیرا باپ کہاں هی یسوع نے جواب دیا تم نه مجھے جانتے هو اور نه میرے باپ کو اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے * (۲۰) یسوع نے یے باتیں هیکل کے اندر تعلیم دیتے هوئے بیت‌المال میں کہیں اور کسي نے اُسکو نه پکڑا که اُسکي گھڑي هنوز نه آئي تھي * (۲۱) پس یسوع نے پھر اُنہیں کہا میں جاتا هوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے اور اپنے گناہ میں مروگے جہاں میں جاتا هوں تم نہیں آ سکتے (۲۲) تب یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا جو کہتا هی جہاں میں جاتا هوں تم نہیں آ سکتے (۲۳) سو اُسنے اُنہیں کہا تم نیچے سے هو میں اُوپر سے هوں تم اِس دنیا کے هو میں اِس دنیا کا نہیں هوں (۲۴) اِسلیئے میں نے تمھیں

کہا کہ اپنے گناھوں میں مروگے کیونکہ اگر تم یقین نہ لاؤگے کہ میں ھوں تو اپنے گناھوں میں مروگے (۲۵) پس اُنھوں نے اُسے کہا تو کون ھی اور یسوع نے اُنھیں کہا پہلے وھي جو تمھیں کہتا ھوں (۲٦) مجھہ پاس بہت باتیں ھیں کہ تمھارے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جسنے مجھے بھیجا ھی سچا ھی اور جو کچھہ میں نے اُس سے سنا ھی دنیا کو کہتا ھوں (۲۷) وے نہ سمجھے کہ وہ اُنسے باپ کي کہتا تھا (۲۸) سو یسوع نے اُنھیں کہا جب تم اِنسان کے بیٹے کو اُونچا کروگے تب جانوگے کہ میں ھوں اور آپ سے کچھہ نہیں کرتا بلکہ جیسے میرے باپ نے مجھے سکھلایا سو ھي کہتا ھوں (۲۹) اور جسنے مجھے بھیجا ھی میرے ساتھہ ھی باپ نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا ھی کیونکہ میں ھمیشہ وھي کرتا ھوں جو اُسے خوش آتا ھي * (۳۰) جب وہ یے باتیں کہتا تھا بہتیرے اُسپر ایمان لائے (۳۱) تب یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُسپر ایمان لائے کہا اگر تم میرے کلام پر قائم رھو تو میرے سچے شاگرد ھو (۳۲) اور سچائي کو جانوگے اور سچائي تمکو آزاد کریگي (۳۳) اُنھوں نے اُسے جواب دیا ھم ابیرھام کي نسل ھیں اور کسي کے غلام کبھي نہ تھے تو کیونکر کہتا ھی کہ تم آزاد ھوگے (۳۴) یسوع نے اُنھیں جواب دیا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي گناہ کیا کرتا ھی گناہ کا غلام ھی (۳۵) اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رھتا بیٹا ابد تک رھتا ھی (۳٦) پس اگر بیٹے نے تمکو آزاد کیا تو تم تحقیق آزاد ھوگے (۳۷) میں جانتا ھوں کہ تم ابیرھام کي نسل ھو لیکن تم میرے قتل کي جستجو کرتے ھو کیونکہ تم میں میرے کلام کي جگہہ نہیں (۳۸) میں نے جو کچھہ اپنے باپ کے پاس دیکھا ھی وھي کہتا ھوں اور تم وہ جو اپنے باپ کے پاس دیکھا ھی کرتے ھو (۳۹) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا ھمارا باپ ابیرھام ھی یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم ابیرھام کے لڑکے ھوتے تو ابیرھام کے کام کرتے (۴۰) پر اب تم مجھے قتل کیا چاھتے ھو ایک شخص کو کہ حق بات جو میں نے خدا سے سني تمھیں کہي ھی ابیرھام نے یہہ نہیں کیا ھی (۴۱) تم اپنے باپ کے کام کرتے ھو تب اُنھوں نے اُسے کہا ھم حرام سے پیدا نہیں ھوئے ھمارا باپ ایک ھی یعني خدا (۴۲) پس یسوع نے اُنھیں کہا اگر خدا

تمھارا باپ ھوتا تو تم مجھے عزیز جانتے اِسلیئے کہ میں خدا سے نکلا اور آیا ھوں کیونکہ میں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسنے مجھے بھیجا ھی (۴۳) تم میری بولی کیوں نہیں سمجھتے کہ میری باتیں نہیں سن سکتے (۴۴) تم اپنے باپ ابلیس سے ھو اور اپنے باپ کی خواھش کرنی چاھتے ھو وہ شروع سے قاتل تھا اور سچائی پر قائم نرھا کیونکہ اُسمیں سچائی نہیں جب وہ جھوٹھہ بولتا ھی تب اپنی سی کہتا ھی کیونکہ وہ جھوٹھا ھی اور جھوٹھہ کا باپ (۴۵) پر اِس سبب کہ میں سچ بولتا ھوں تم مجھہ پر ایمان نہیں لاتے ھو (۴۶) کون تم میں سے مجھہ پر گناہ ثابت کرتا ھی پر جو میں سچ کہتا ھوں تو مجھہ پر کیوں ایمان نہیں لاتے ھو (۴۷) جو خدا کا ھی خدا کی باتیں سنتا ھی تم اِسلیئے نہیں سنتے ھو کہ خدا کے نہیں ھو * (۴۸) پس یہودیوں نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا ھم خوب نہیں کہتے کہ تو سامری ھی اور تجھہ پر دیو ھی (۴۹) یسوع نے جواب دیا مجھہ پر دیو نہیں بلکہ میں اپنے باپ کی عزت کرتا ھوں اور تم میری بےعزتی کرتے ھو (۵۰) اور میں اپنی عزت نہیں ڈھونڈھتا ایک ھی جو ڈھونڈھتا ھی اور اِنصاف کرتا ھی (۵۱) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کو ابد تک ندیکھیگا (۵۲) پس یہودیوں نے اُسے کہا اب ھم نے جانا کہ تجھہ پر دیو ھی ابیرھام اور نبی مر گئے اور تو کہتا ھی اگر کوئی میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کا مزہ ابد تک نہ چکھیگا (۵۳) کیا تو ھمارے باپ ابیرھام سے جو مر گیا بڑا ھی اور نبی مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ھی (۵۴) یسوع نے جواب دیا اگر میں اپنی عزت کرتا ھوں تو میری عزت کچھہ نہیں پر میرا باپ جسے تم کہتے ھو کہ ھمارا خدا ھی وہ میری عزت کرتا ھی (۵۵) اور تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ھوں اور اگر کہوں کہ میں اُسے نہیں جانتا تو میں تمھارے موافق جھوٹھا ھونگا پر میں اُسے جانتا اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا ھوں (۵۶) تمھارا باپ ابیرھام بہت مشتاق تھا کہ میرا دن دیکھے اور اُسنے دیکھا اور خوش ھوا (۵۷) پس یہودیوں نے اُسکو کہا تیری عمر تو پچاس برس کی نہیں اور کیا تو نے ابیرھام کو دیکھا

(۵۸) یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں اُس سے پہلے کہ ابیرہام تھا میں ہوں (۵۹) سو اُنھوں نے پتھر اُٹھائے تاکہ اُسے ماریں پر یسوع نے اپنے تئیں چھپایا اور اُنکے بیچ میں ہوکے ہیکل سے نکلا اور یوں چلا گیا *

نواں باب

(۱) اور اُسنے جاتے ہوئے ایک آدمي جو جنم کا اندھا تھا دیکھا (۲) اور اُسکے شاگردوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای ربي کسنے گناہ کیا آیا اِس نے یا اُسکے ما باپ نے کہ اندھا پیدا ہوا (۳) یسوع نے جواب دیا نہ تو اِسنے گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ نے بلکہ (یہہ ہوا) تاکہ خدا کے کام اُسمیں ظاہر ہوویں (۴) ضرور ہی کہ جسنے مجھے بھیجا ہی میں اُسکے کاموں کو جب تک کہ دن ہی کروں رات آتي ہی جب کہ کوئي کام نہیں کر سکتا (۵) جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں * (۶) یہہ کہکے اُسنے زمین پر تھوکا اور تھوک سے متّي گوندھي اور متّي اندھے کي آنکھوں پر لگائي (۷) اور اُسے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں جسکا ترجمہ بھیجا ہوا ہی نہا سو وہ گیا اور نہایا اور دیکھتا آیا (۸) پس ہمسایوں نے اور جنھوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۹) بعضوں نے کہا کہ یہہ وہي ہی پر اَوروں نے کہ اُسکي مانند ہی اُسنے کہا کہ میں وہي ہوں (۱۰) سو اُنھوں نے اُسے کہا تیري آنکھیں کس طرح کُھل گئیں (۱۱) اُسنے جواب دیا اور کہا ایک آدمي نے جسکا نام یسوع ہی متّي گوندھي اور میري آنکھوں پر لگائي اور مجھے کہا سلوآم کے حوض میں جا اور نہا سو میں جاکے اور نہاکے بینا ہوا (۱۲) پس اُنھوں نے اُسے کہا وہ کہاں ہی اُسنے کہا میں نہیں جانتا * (۱۳) وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے (۱۴) اور جب کہ یسوع نے متّي گوندھي اور اُسکي آنکھیں کھولیں سبت کا دن تھا (۱۵) پھر فریسیوں نے بھي اُس سے پوچھا کہ تو کس طرح بینا ہوا اُسنے اُنھیں کہا گیلي متّي اُسنے میري آنکھوں پر لگائي اور میں نہایا

اور بینا هوا (۱۶) سو فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا یہہ آدمي خدا کي طرف سے نہیں کیونکہ سبت کو نہیں مانتا اوروں نے کہا کس طرح گنہگار آدمي ایسے معجزے دکھا سکتا هی اور اُنمیں اِختلاف تها (۱۷) اُنهوں نے اندهے کو پهر کہا تو اُسکے حق میں کیا کہتا هی که اُسنے تیري آنکهیں کهولیں وه بولا که نبي هی (۱۸) پس یہودیوں نے اُسکي بابت یہه بات یقین نه کي که اندها تها اور بینا هوا جب تک که اُنهوں نے اُسکے ما باپ کو جو بینا هوا تها نه بُلایا (۱۹) اور اُنسے نه پوچها که کیا یہه تمهارا بیٹا هی جسے تم کہتے هو که اندها پیدا هوا پس اب کیونکر بینا هی (۲۰) اُسکے ما باپ نے اُنهیں جواب دیا اور کہا هم جانتے هیں که یہه همارا بیٹا هی اور یہه که وه اندها پیدا هوا (۲۱) پر یہه که اب کس طرح دیکهتا هی هم نہیں جانتے یا کسنے اُسکي آنکهیں کهولیں هم نہیں جانتے وه بالغ هی اُس سے پوچهو وه اپني آپ کہیگا (۲۲) اُسکے ما باپ نے یہه اِسلیئے کہا که یہودیوں سے ڈرتے تهے کیونکه یہودي متفق هو چکے که اگر کوئي اِقرار کرے که وه مسیح هی تو عبادتخانے سے نکالا جاوے (۲۳) اِسواسطے اُسکے ما باپ نے کہا که بالغ هی اُس سے پوچهو * (۲۴) سو اُنهوں نے اُس آدمي کو جو اندها تها دو باره بُلایا اور اُسے کہا خدا کو عزت دے هم جانتے هیں که یہه آدمي گنہگار هی (۲۵) اُسنے جواب دیا اور کہا میں نہیں جانتا که وه گنہگار هی ایک بات جانتا هوں که میں اندها تها اب بینا هوں (۲۶) اُنهوں نے اُس سے پهر پوچها که اُسنے تیرے ساتهه کیا کیا کس طرح تیري آنکهیں کهولیں (۲۷) اُسنے اُنهیں جواب دیا میں تمهیں کہہ چکا اور تم نے نہیں سنا کیا پهر سنا چاهتے هو کیا تم بهي اُسکے شاگرد هوا چاهتے هو (۲۸) پس اُنهوں نے اُسے گالیاں دیں اور کہا تو هي اُسکا شاگرد هی پر هم موسیٰ کے شاگرد هیں (۲۹) هم جانتے هیں که خدا نے موسیٰ سے باتیں کیں پر اِسکو نہیں جانتے که کہاں کا هی (۳۰) اُس آدمي نے جواب دیا اور اُنهیں کہا اِسمیں تعجب هی که تم نہیں جانتے که وه کہاں کا هی اور اُسنے میري آنکهیں کهولیں (۳۱) هم جانتے هیں که خدا گنہگاروں کي نہیں سنتا بلکه جو کوئي خدا پرست اور اُسکي مرضي

پر چلتا هو اُسکي سنتا هی (۳۲) دنیا کے شروع سے سننے میں نهیں آیا که کسي نے جنم کے اندهے کي آنکهیں کهولي هوں (۳۳) اگر یهه خدا کي طرف سے نهوتا تو کچهه نکرسکتا (۳۴) اُنهوں نے جواب دیا اور اُسے کها تو بالکل گناهوں میں پیدا هوا اور کیا همکو سکهلاتا هی اور اُنهوں نے اُسے باهر نکال دیا * (۳۵) یسوع نے سنا که اُنهوں نے اُسے باهر نکال دیا اور اُسے پاکر اُسکو کها کیا تو خدا کے بیتے پر ایمان لاتا هی (۳۶) اُسنے جواب دیا اور کها ای خداوند وہ کون هی که میں اُسپر ایمان لاؤں (۳۷) اور یسوع نے اُسے کها تو نے اُسکو دیکها هی اور جو تجهه سے بولتا هی وهي هی (۳۸) اُسنے کها ای خداوند میں ایمان لاتا هوں اور اُسے سجدہ کیا * (۳۹) اور یسوع نے کها میں اِنصاف کے لیئے اِس دنیا میں آیا هوں تاکه وے جو نهیں دیکهتے هیں دیکهیں اور دیکهنیوالے اندهے هوویں (۴۰) اور فریسیوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے ساتهه تهے یے باتیں سنیں اور اُسے کها کیا هم بهي اندهے هیں (۴۱) یسوع نے اُنهیں کها اگر تم اندهے هوتے تو گنهگار نهوتے پر اب کهتے هو که هم بینا هیں اِسلیئے تمهارا گناہ رهتا هی *

دسواں باب

(۱) میں تمهیں سچ سچ کهتا هوں جو کوئي دروازے سے بهیڑخانے میں داخل نهیں هوتا بلکه اوْر کسي طرف سے چڑهه جاتا هی وہ چور اور ڈاکو هی (۲) لیکن وہ جو دروازے سے داخل هوتا هی بهیڑوں کا گڈریا هی (۳) اُسکے لیئے دربان کهولتا هی اور بهیڑیں اُسکي آواز سنتي هیں اور وہ اپني بهیڑوں کو نام لے لیکے بُلاتا هی اور اُنهیں باهر لے جاتا هی (۴) اور جب اپني بهیڑوں کو باهر نکالا هی تو اُنکے آگے آگے چلتا هی اور بهیڑیں اُسکے پیچهے پیچهے هو لیتي هیں کیونکه وے اُسکي آواز پهچانتي هیں (۵) پر بیگانے کے پیچهے نهیں هو لیتي بلکه اُس سے بهاگ جاتي هیں کیونکه بیگانوں کي آواز نهیں پهچانتیں * (۶) یسوع نے یهه تمثیل اُنهیں کهي پر وے نه سمجهے که یے کیا باتیں تهیں جو اُسنے اُنسے کهیں (۷) سو

یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ بھیڑوں کا دروازہ
میں ھوں (۸) جتنے مجھہ سے آگے آئے سب چور اور ڈاکو ھیں پر بھیڑوں
نے اُنکي نہیں سني (۹) دروازہ میں ھوں اگر کوئي مجھہ سے داخل ھو
تو نجات پائیگا اور اندر باھر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا (۱۰) چور
نہیں آتا مگر چُرانے اور مارڈالنے اور ھلاک کرنے کو میں آیا ھوں تاکہ وے
زندگي پاویں اور زیادہ حاصل کریں (۱۱) اچھا گڈریا میں ھوں اچھا گڈریا
بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ھی (۱۲) پر مزدور جو گڈریا اور بھیڑوں کا
مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اور بھاگ جاتا ھی اور
بھیڑیا اُنھیں پکڑتا اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ھی (۱۳) مزدور بھاگتا ھی
کیونکہ وہ مزدور ھی اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا (۱۴) اچھا گڈریا میں
ھوں اور اپنیوں کو پہچانتا ھوں اور میري مجھے جانتي ھیں (۱۵) جس
طرح کہ باپ مجھے جانتا ھی اور میں باپ کو جانتا ھوں اور میں
بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ھوں (۱۶) اور میري اَوْر بھي بھیڑیں
ھیں جو اِس بھیڑخانے کي نہیں ضرور ھی کہ اُنھیں بھي لاؤں اور وے میري
آواز سنینگي اور ایک ھي گلہ اور ایک ھي گڈریا ھوگا (۱۷) اِسلیئے باپ
مجھے پیار کرتا ھی کہ میں اپني جان دیتا ھوں تاکہ اُسے پھیر لوں
(۱۸) کوئي اُسکو مجھہ سے نہیں لیتا ھی بلکہ میں آپ اُسے دیتا ھوں
مجھے اُسکے دینے کا اِختیار ھی اور اُسکے پھیر لینے کا اِختیار ھی یہہ حکم
میں نے اپنے باپ سے پایا * (۱۹) پس اِن باتوں کے سبب یہودیوں میں
پھر اِختلاف ھوا (۲۰) بہتوں نے اُنمیں سے کہا کہ اُسپر دیو ھی اور وہ
دیوانہ ھی اُسکي کیوں سنتے ھو (۲۱) اَوْروں نے کہا یے باتیں دیوانے کي
نہیں کیا دیو اندھے کي آنکھیں کھول سکتا ھی * * (۲۲) اور یروشلیم میں
عیدِ تقدس ھوئي اور جاڑے کا موسم تھا (۲۳) اور یسوع ھیکل کے اندر
سلیمان کے اُسارے میں پھرتا تھا (۲۴) سو یہودیوں نے اُسکو گھیرا اور اُسے
کہا تو کب تک ھمارے دل کو ادھر میں رکھیگا اگر تو مسیح ھی تو ھمیں
صاف کہہ دے (۲۵) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میں نے تو تمھیں
کہا اور تم نے یقین نکیا یے کام جو میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ھوں یہي

میرے گواہ ھیں (۲۶) لیکن تم ایمان نہیں لاتے ھو کیونکہ تم میری بھیڑوں
میں سے نہیں جیسا کہ میں نے تمھیں کہا (۲۷) میری بھیڑیں میری آواز
سنتی ھیں اور میں اُنھیں جانتا ھوں اور وے میرے پیچھے ھو لیتی ھیں
(۲۸) اور میں اُنھیں حیات ابدی دیتا ھوں اور وے کبھی ھلاک نہونگی
اور کوئی اُنھیں میرے ھاتھہ سے چھین نہیں لیگا (۲۹) میرا باپ جسنے اُنکو
مجھے دیا ھی سب سے بڑا ھی اور کوئی اُنھیں میرے باپ کے ھاتھہ سے
نہیں چھین سکتا (۳۰) میں اور باپ ایک ھیں * (۳۱) سو یہودیوں نے
پھر پتھر اُٹھائے تاکہ اُسے سنگسار کریں (۳۲) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ
میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمھیں دکھائے ھیں اُنمیں سے کس
کام کے سبب تم مجھے سنگسار کرتے ھو (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا
اور کہا ھم تجھے اچھے کام کی بابت نہیں بلکہ کفر کی بابت سنگسار کرتے
ھیں اور اِسلیئے کہ تو اِنسان ھوکے اپنے تئیں خدا بناتا ھی (۳۴) یسوع نے
اُنھیں جواب دیا کیا تمھاری شریعت میں نہیں لکھا ھی کہ میں نے کہا
کہ تم خدا ھو (۳۵) جبکہ اُسنے اُنھیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا (اور
نوشتے کا باطل ھونا ممکن نہیں) (۳۶) پس جسکی باپ نے تقدیس کی اور
دنیا میں بھیجا ھی کیا تم اُسے کہتے ھو کہ تو کفر بکتا ھی اِسلیئے کہ میں
نے کہا میں خدا کا بیٹا ھوں (۳۷) اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا
ھوں تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ (۳۸) لیکن جو کرتا ھوں تو اگر مجھہ
پر ایمان نہ لاؤ تو کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ
میں ھی اور میں اُسمیں ھوں (۳۹) پس اُنھوں نے پھر اُسکے پکڑنے کا قصد
کیا پر وہ اُنکے ھاتھوں سے نکل گیا * (۴۰) اور پھر یردن کے پار اُس جگہہ
جہاں یوحنا پہلے بپتسما دیا کرتا تھا گیا اور وھاں رھا (۴۱) اور بہتیرے
اُس پاس آئے اور بولے کہ یوحنا نے تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا پر جو
کچھہ یوحنا نے اِسکے حق میں کہا سچ تھا (۴۲) اور وھاں بہتیرے اُسپر
ایمان لائے *

گیارھواں باب

(۱) اور لعازر نام ایک شخص مریم اور اُسکي بہن مارتھا کے گانو بیت‌عینا کا رھنیوالا بیمار تھا (۲) پر مریم وھي تھي جسنے خداوند پر عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانوں کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي لعازر بیمار تھا (۳) سو اُسکي بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ جسے تو پیار کرتا ھی بیمار ھی * (۴) یسوع نے سنکے کہا یہہ موت کي بیماري نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لیئے ھی تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاھر ھووے (۵) اور یسوع مارتھا اور اُسکي بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا (۶) پس جب اُسنے سنا کہ وہ بیمار ھی تو اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو دن اَوْر رھا (۷) بعد اُسکے شاگردوں کو کہا آؤ ھم پھر یہودیہ میں جاویں (۸) شاگردوں نے اُسے کہا ای ربي ابھي یہودیوں نے تیرے سنگسار کرنے کا قصد کیا اور تو پھر وھاں جاتا ھی (۹) یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں اگر کوئي دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ اِس جہان کي روشني دیکھتا ھی (۱۰) پر اگر کوئي رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ھی کیونکہ اُسمیں روشني نہیں (۱۱) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُنھیں کہا ھمارا دوست لعازر سو گیا ھی پر میں جاتا ھوں کہ اُسے جگاؤں (۱۲) پس اُسکے شاگردوں نے کہا ای خداوند اگر سو گیا ھی تو چنگا ھو جائیگا (۱۳) یسوع نے تو اُسکي موت کي کہي پر اُنھوں نے خیال کیا کہ نیند کے آرام کي فرمائي (۱۴) تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا کہ لعازر مر گیا (۱۵) اور میں تمھارے سبب خوش ھوں کہ وھاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس چلیں (۱۶) تب تھوما نے جو دیدمس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ کے شاگردوں سے کہا آؤ ھم بھي چلیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں * (۱۷) پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ اُسے قبر میں پڑے چار دن ھوئے (۱۸) اور بیت‌عینا یروشلیم سے نزدیک تخمیناً پندرہ تیر کے ٹپے پر تھا (۱۹) اور بہت سے یہودي مارتھا اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ اُنکے بھائي کي بابت اُنھیں تسلي دیویں (۲۰) سو مارتھا نے جونھیں سنا کہ یسوع آتا ھی اُسکا اِستقبال کیا پر مریم گھر

میں بیٹھی رہی (۲۱) تب مارتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں
ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا (۲۲) لیکن ابھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ
تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُسے کہا تیرا بھائی
پھر اُٹھیگا (۲۴) مارتھا نے اُسے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں پچھلے
دن جی اُٹھیگا (۲۵) یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگی میں ہی ہوں
جو مجھہ پر ایمان لاوے اگرچہ مر جاے جیئیگا (۲۶) اور جو کوئی جیتا ہی
اور مجھہ پر ایمان لاتا ہی ابد تک نہ مریگا کیا تو یہہ یقین لاتی ہی
(۲۷) اُسنے اُسے کہا ہاں ای خداوند مجھے یقین ہی کہ خدا کا بیٹا
مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو ہی ہی * (۲۸) اور یہہ کہکے چلی گئی
اور چُپکے اپنی بہن مریم کو بُلایا اور کہا اُستاد آیا ہی اور تجھے بُلاتا ہی
(۲۹) اُسنے جونہیں یہہ سنا جلد اُٹھی اور اُس پاس آئی (۳۰) اور یسوع ہنوز
بستی میں نہ پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہہ تھا جہاں مارتھا اُسے مِلی تھی
(۳۱) پس یہودی جو اُسکے ساتھہ گھر میں رہتے اور اُسے تسلی دیتے تھے
یہہ دیکھکے کہ مریم جلد اُٹھی اور باہر گئی یوں کہتے ہوئے اُسکے پیچھے ہو
لیئے کہ وہ قبر پر جاتی ہی تاکہ وہاں روو ، (۳۲) اور مریم جب اُس جگہہ
جہاں یسوع تھا پہنچی اور اُسے دیکھا اُسکے پانوں پر گری اور اُسے بولی
ای خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا (۳۳) پس جب یسوع
نے اُسکو دیکھا کہ روتی ہی اور یہودیوں کو بھی جو اُسکے ساتھہ آئے تھے کہ
روتے ہیں تو روح میں آہ ماری اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا
اُنھوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکھہ (۳۵) یسوع رویا (۳۶) سو یہودی بولے
دیکھو اُسے کیسا پیار کرتا تھا (۳۷) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا جسنے
اندھے کی آنکھیں کھولیں یہہ نکر سکا کہ وہ بھی نہ مرتا * (۳۸) پس یسوع اپنے
دل میں پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا
تھا (۳۹) یسوع نے کہا پتھر کو اُٹھاؤ مُردے کی بہن مارتھا نے اُسے کہا ای
خداوند اُس سے تو اب بدبو آتی ہی کیونکہ اُسے چار دن ہوئے (۴۰) یسوع
نے اُسے کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ اگر تو ایمان لاوے تو خدا
کا جلال دیکھیگی (۴۱) پس اُنھوں نے پتھر کو وہاں سے جہاں مُردہ پڑا تھا

گیارھواں باب

(۱) اور لعازر نام ایک شخص مریم اور اُسکي بہن مارتھا کے گانو بیت‌عینا کا رھنیوالا بیمار تھا (۲) پر مریم وھي تھي جسنے خداوند پر عطر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانوں کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي لعازر بیمار تھا (۳) سو اُسکي بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ جسے تو پیار کرتا هی بیمار هی * (۴) یسوع نے سنکے کہا یہہ موت کي بیماري نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لیئے هی تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاهر هووے (۵) اور یسوع مارتھا اور اُسکي بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا (۶) پس جب اُسنے سنا کہ وہ بیمار هی تو اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو دن اَوْر رها (۷) بعد اُسکے شاگردوں کو کہا آؤ هم پھر یہودیہ میں جاویں (۸) شاگردوں نے اُسے کہا ای ربي ابھي یہودیوں نے تیرے سنگسار کرنے کا قصد کیا اور تو پھر وهاں جاتا هی (۹) یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں اگر کوئي دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ اِس جہان کي روشني دیکھتا هی (۱۰) پر اگر کوئي رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا هی کیونکہ اُسمیں روشني نہیں (۱۱) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُنھیں کہا همارا دوست لعازر سو گیا هی پر میں جاتا هوں کہ اُسے جگاؤں (۱۲) پس اُسکے شاگردوں نے کہا ای خداوند اگر سو گیا هی تو چنگا هو جائیگا (۱۳) یسوع نے تو اُسکي موت کي کہي پر اُنھوں نے خیال کیا کہ نیند کے آرام کي فرمائي (۱۴) تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا کہ لعازر مر گیا (۱۵) اور میں تمھارے سبب خوش هوں کہ وهاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس چلیں (۱۶) تب تھوما نے جو دیدمس کہلاتا هی اپنے ساتھہ کے شاگردوں سے کہا آؤ هم بھي چلیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں * (۱۷) پس یسوع نے آکے دریافت کیا کہ اُسے قبر میں پڑے چار دن هوئے (۱۸) اور بیت‌عینا یروشلیم سے نزدیک تخمیناً پندرہ تیر کے ٹپے پر تھا (۱۹) اور بہت سے یہودي مارتھا اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ اُنکے بھائي کي بابت اُنھیں تسلي دیویں (۲۰) سو مارتھا نے جونہیں سنا کہ یسوع آتا هی اُسکا اِستقبال کیا پر مریم گھر

میں بیٹھي رهي (۲۰) تب مارتھا نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں
هوتا تو میرا بھائي نه مرتا (۲۲) لیکن ابھي میں جانتي هوں که جو کچھه
تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُسے کہا تیرا بھائي
پھر اُٹھیگا (۲۴) مارتھا نے اُسے کہا میں جانتي هوں که قیامت میں پچھلے
دن جي اُٹھیگا (۲۵) یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگي میں هي هوں
جو مجھه پر ایمان لاوے اگرچه مر جاے جیئیگا (۲۶) اور جو کوئي جیتا هی
اور مجھه پر ایمان لاتا هی ابد تک نه مریگا کیا تو یہه یقین لاتي هی
(۲۷) اُسنے اُسے کہا هاں ای خداوند مجھے یقین هی که خدا کا بیٹا
مسیح جو دنیا میں آنیوالا تھا تو هي هی * (۲۸) اور یہه کہکے چلي گئي
اور چُپکے اپني بہن مریم کو بُلایا اور کہا اُستاد آیا هی اور تجھے بُلاتا هی
(۲۹) اُسنے جونہیں یہه سنا جلد اُٹھي اور اُس پاس آئي (۳۰) اور یسوع هنوز
بستي میں نه پہنچا تھا بلکه اُسي جگہه تھا جہاں مارتھا اُسے مِلي تھي
(۳۱) پس یہودي جو اُسکے ساتھه گھر میں رهتے اور اُسے تسلي دیتے تھے
یہه دیکھکے که مریم جلد اُٹھي اور باهر گئي یوں کہتے هوئے اُسکے پیچھے هو
لیئے که وہ قبر پر جاتي هی تاکه وهاں رووے (۳۲) اور مریم جب اُس جگہه
جہاں یسوع تھا پہنچي اور اُسے دیکھا اُسکے پانوں پر گري اور اُسے بولي
ای خداوند اگر تو یہاں هوتا تو میرا بھائي نه مرتا (۳۳) پس جب یسوع
نے اُسکو دیکھا که روتي هی اور یہودیوں کو بھي جو اُسکے ساتھه آئے تھے که
روتے هیں تو روح میں آہ ماري اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکھا
اُنھوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکھه (۳۵) یسوع رویا (۳۶) سو یہودي بولے
دیکھو اُسے کیسا پیار کرتا تھا (۳۷) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا جسنے
اندھے کي آنکھیں کھولیں یہه نکر سکا که وہ بھي نه مرتا * (۳۸) پس یسوع اپنے
دل میں پھر آہ کرتا هوا قبر پر آیا وہ ایک غار تھا اور اُسپر ایک پتھر دھرا
تھا (۳۹) یسوع نے کہا پتھر کو اُٹھاؤ مُردے کي بہن مارتھا نے اُسے کہا ای
خداوند اُس سے تو اب بدبو آتي هی کیونکه اُسے چار دن هوئے (۴۰) یسوع
نے اُسے کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا که اگر تو ایمان لاوے تو خدا
کا جلال دیکھیگي (۴۱) پس اُنھوں نے پتھر کو وهاں سے جہاں مُردہ پڑا تھا

اُٹھایا اور یسوع نے آنکھیں اُٹھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا
ہوں کہ تو نے میری سنی ہی (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو ہمیشہ میری
سنتا ہی پر اِن لوگوں کے سبب جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہہ کہا
تاکہ ایمان لاویں کہ تو نے مجھے بھیجا ہی (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے
چِلایا کہ ای لعازر نکل آ (۴۴) اور وہ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھہ اور پانو
بندھے ہوئے باہر آیا اور اُسکا چہرہ گِرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا یسوع نے
اُنھیں کہا اُسے کھولو اور جانے دو * * (۴۵) پس یہودیوں میں سے بہتیرے جو
مریم کے پاس آئے تھے اور یسوع کے یے کام دیکھے اُسپر ایمان لائے (۴۶) پر
بعضے اُنمیں سے فریسیوں کے پاس گئے اور جو یسوع نے کیا تھا اُنسے کہا
(۴۷) سو سردار کاہنوں اور فریسیوں نے بڑی عدالت کو جمع کیا اور کہا
ہم کیا کریں کہ یہہ آدمی بہت معجزے دکھاتا ہی (۴۸) اگر ہم اُسے یونہیں
چھوڑیں تو سب اُسپر ایمان لاوینگے اور رومی آوینگے اور ہمارا ملک اور قوم
بھی لے لینگے (۴۹) اور قیافا نام اُنمیں سے ایک نے جو اُس سال سردار کاہن
تھا اُنھیں کہا تم کچھہ نہیں جانتے (۵۰) اور نہ سوچتے ہو کہ ہمارے لیئے
یہہ مفید ہی کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے اور ساری قوم ہلاک نہ ہووے
(۵۱) پر اُسنے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا بلکہ اُس برس سردار کاہن ہوکے
پیشین‌گوئی کی کہ یسوع قوم کے واسطے مریگا (۵۲) اور نہ صرف قوم کے
واسطے بلکہ اِسواسطے بھی کہ خدا کے پراگندہ فرزندوں کو باہم جمع کرے *
(۵۳) سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ اُسکو قتل کریں
(۵۴) اُس وقت سے یسوع یہودیوں میں آوٗر بھی ظاہراً نہ پھرتا تھا بلکہ وہاں
سے جنگل کی نواح افرائیم نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ
وہاں گذران کرنے لگا * (۵۵) اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور
بہتیرے عید کے آگے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک کریں
(۵۶) اور یسوع کی تلاش کی اور ہیکل میں کھڑے ہوکے ایک نے دوسرے سے
کہا تمھیں کیا گمان ہی کیا وہ عید میں نہ آئیگا (۵۷) اور سردار کاہنوں
اور فریسیوں نے بھی حکم دیا تھا کہ اگر کوئی جانتا ہو کہ وہ کہاں ہی تو
اِطلاع کرے تاکہ اُسے پکڑ لیں *

بارھواں باب

(۱) پس یسوع فسح سے چھہ روز آگے بیت‌عینا میں آیا جہاں لعازر تھا جو مُوا اور جسے اُسنے مُردوں میں سے اُٹھایا تھا (۲) وھاں اُنھوں نے اُسکے ایئے ضیافت کي اور مارتھا خدمت کرتي تھي پر لعازر اُنمیں سے ایک تھا جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے (۳) تب مریم نے آدھہ سیر خالص اور بیش قیمت جٹاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُسکے پانو پونچھے اور گھر عطر کي بو سے بھر گیا (۴) سو اُسکے شاگردوں میں سے ایک یعني شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي نے جو اُسے حوالے کیا چاھتا تھا کہا (۵) کیوں یہہ عطر تین سو دینار کو نہ بیچا اور غریبوں کو نہ دیا گیا (۶) اُسنے یہہ نہ اِسلیئے کہا کہ غریبوں کي فکر کرتا تھا بلکہ اِسلیئے کہ چور تھا اور تھیلي رکھتا اور جو کچھہ اُسمیں پڑتا تھا اُٹھا لیتا تھا (۷) سو یسوع نے کہا اُسے چھوڑ دے اُسنے یہہ میرے روز دفن کے لیئے رکھا ھی (۸) کیونکہ غریب ھمیشہ تمھارے ساتھہ ھیں پر میں ھمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں *

(۹) پس یہودیوں میں سے بہت لوگ جان گئے کہ وہ وھاں ھی اور آئے نہ صرف یسوع کے سبب بلکہ اِسلیئے بھي کہ لعازر کو دیکھیں جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا تھا (۱۰) پر سردار کاھنوں نے مشورت کي کہ لعازر کو بھي مار ڈالیں (۱۱) کیونکہ اُسکے سبب بہت یہودي گئے اور یسوع پر ایمان لائے (۱۲) دوسرے دن بہت لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہہ سنکے کہ یسوع یروشلیم میں آتا ھی (۱۳) کھجور کي ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال کو نکلے اور پکارے ھوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ھی اِسرائیل کا بادشاہ (۱۴) اور یسوع گدھي کا بچہ پاکر اُسپر سوار ھوا جیسا لکھا ھی (۱۵) کہ ای سیہون کي بیٹي مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھي کے بچے پر سوار آتا ھی (۱۶) پر اُسکے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تب اُنھوں نے یاد کیا کہ یے باتیں اُسکے حق میں لکھي تھیں اور یہہ کہ اُنھوں نے اُسي سے یہہ سلوک کیا (۱۷) پس

اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے گواھي دي کہ اُسنے لعازر کو قبر میں سے
بُلایا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۱۸) اِسي سبب سے لوگ اُسکے اِستقبال
کو نکلے کیونکہ اُنھوں نے سنا تھا کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب
فریسیوں نے آپس میں کہا تم دیکھتے ھو کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا دیکھو
کہ جہان اُسکا پیرو ھو چلا * (۲۰) اور اُنکے درمیان جو عید میں پرستش
کرنے آئے تھے بعضے یوناني تھے (۲۱) سو وے فیلپوس کے پاس جو بیت
صیداے گلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کرکے بولے ای خداوند ھم یسوع
کو دیکھا چاھتے ھیں (۲۲) فیلپوس آیا اور اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس
اور فیلپوس نے یسوع کو خبر دي (۲۳) اور یسوع نے اُنھیں جواب دیا
اور کہا وقت آیا کہ اِنسان کا بیٹا جلال پاوے (۲۴) میں تمھیں سچ سچ کہتا
ھوں جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گرکے نہ مر جاوے اکیلا رھتا ھی
پر اگر مرے تو بہت سا پھل لاتا ھی (۲۵) جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی
اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس دنیا میں اپني جان کا دشمن ھی اُسے حیات
ابدي کے لیئے محفوظ رکھیگا . (۲۶) اگر کوئي میري خدمت بجا لاوے وہ میري
پیروي کرے اور جہاں میں ھوں میرا خادم بھي وھیں ھوگا اگر کوئي میري
خدمت کرتا ھی تو باپ اُسکي عزت کریگا * (۲۷) اب میري جان مضطرب
ھی اور میں کیا کہوں ای باپ مجھے اِس گھڑي سے بچا لیکن میں تو اِسي
گھڑي کے لیئے آیا ھوں (۲۸) ای باپ اپنے نام کو جلال دے تب آسمان
سے آواز آئي کہ میں نے جلال دیا ھی اور پھر جلال دونگا (۲۹) پس
لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا بادل گرجا اَوروں نے کہا کہ فرشتے
نے اُس سے باتیں کیں (۳۰) یسوع نے جواب دیا اور کہا یہہ آواز میرے
واسطے نہیں بلکہ تمھارے لیئے آئي (۳۱) اب اِس دنیا کي عدالت کي جاتي
ھی اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا (۳۲) اور میں اگر زمین سے
اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا (۳۳) اُسنے یہہ کہا پتا دینے کو
کہ وہ کس موت سے مریگا (۳۴) لوگوں نے اُسے جواب دیا ھم نے شریعت
سے سنا ھی کہ مسیح ابد تک رھیگا اور تو کیونکر کہتا ھی کہ اِنسان کے
بیٹے کا اُٹھایا جانا ضرور ھی یہہ اِنسان کا بیٹا کون ھی (۳۵) پس یسوع

نے اُنهیں کہا نور اَور تهوڑي دیر تمهارے ساتهه هی جب تک که نور تمهارے ساتهه هی چلو نہو که تاریکي تمهیں جا پکڑے اور وہ جو تاریکي میں چلتا هی نہیں جانتا که کدهر جاتا هی (۳۶) جب تک نور تمهارے ساتهه هی نور پر ایمان لاؤ تاکه نور کے فرزند بنو * یسوع نے یے باتیں کہیں اور جاکے اپنے تئیں اُنسے چهپایا (۳۷) اور اگرچه اُسنے اُنکے روبرو اِتنے معجزے دکهائے پر وے اُسپر ایمان نه لائے (۳۸) تاکه اشعیا نبي کا کلام جو اُسنے کہا پورا هووے که اي خداوند همارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خداوند کا بازو کس پر ظاهر هوا هی (۳۹) اِسلیئے وے ایمان نه لا سکے کیونکه اشعیا نے پهر کہا (۴۰) اُسنے اُنکي آنکهوں کو اندها اور اُنکے دلوں کو سخت کیا هی نہو که آنکهوں سے دیکهیں اور دل سے سمجهیں اور رجوع لاویں اور میں اُنهیں چنگا کروں (۴۱) اشعیا نے یے باتیں کہیں جب اُسنے اُسکا جلال دیکها اور اُسکي بابت باتیں کیں (۴۲) باوجود اُسکے سرداروں میں سے بهي بهتیرے اُسپر ایمان لائے پر فریسیوں کے سبب اُنهوں نے اِقرار نکیا مبادا عبادتخانے سے نکالے جائیں (۴۳) کیونکه وے آدمیوں کي عزت کو خدا کي عزت سے زیادہ عزیز جانتے تهے * (۴۴) اور یسوع نے پکارکے کہا جو مجهه پر ایمان لاتا هی مجهه پر نہیں بلکه اُسپر جسنے مجهے بهیجا هی ایمان لاتا هی (۴۵) اور جو مجهے دیکهتا هی میرے بهیجنیوالے کو دیکهتا هی (۴۶) میں دنیا میں نور هوکے آیا هوں تاکه جو کوئي مجهه پر ایمان لاوے اندهیرے میں نرهے (۴۷) اور اگر کوئي میري باتیں سنے اور ایمان نه لاوے تو میں اُسپر اِلزام نہیں کرتا کیونکه اِسلیئے نہیں آیا هوں که دنیا پر اِلزام کروں بلکه اِسلیئے که دنیا کو بچاؤں (۴۸) جو مجهے حقیر جانتا اور میري باتوں کو قبول نہیں کرتا اُسکے لیئے اِلزام کرنیوالا هی کلام جو میں نے کہا هی وهي پچهلے دن اُسے ملزم ٹهہراویگا (۴۹) کیونکه میں نے آپ سے نہیں کہا بلکه باپ نے جسنے مجهے بهیجا هی مجهکو حکم دیا که کیا بولوں اور کیا کہوں (۵۰) اور میں جانتا هوں که اُسکا حکم حیات ابدي هی پس جو کچهه میں کہتا هوں جس طرح باپ نے مجهے کہا اُسي طرح کہتا هوں *

تیرھواں باب

(۱) عید فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میری گھڑي آ پہنچي ھی کہ اِس دنیا سے باپ پاس جاؤں سو اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرکے اُنھیں آخر تک پیار کرتا رھا * (۲) اور جب شام کا کھانا کھا رھے تھے اور ابلیس نے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کے دل میں ڈالا تھا کہ اُسے حوالے کرے (۳) تب یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب کچھہ میرے ھاتھوں میں کر دیا اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ھوں (۴) کھانے سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا (۵) بعد اُسکے باسن میں پاني ڈھالا اور شاگردوں کے پانو دھونا اور رومال سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنا شروع کیا (۶) اور شمعون پطرس کے پاس آیا اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند کیا تو میرے پانو دھوتا ھی (۷) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو میں کرتا ھوں تو اب نہیں جانتا پر بعد اِسکے جانیگا (۸) پطرس نے اُسے کہا کہ تو میرے پانو کبھي نہ دھونا یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے ساتھہ تیرا حصہ نہیں (۹) شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خداوند صرف میرے پانوں کو نہیں بلکہ میرے ھاتھوں اور سر کو بھي (۱۰) یسوع نے اُسے کہا وہ جو دھویا گیا ھی سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک ھی اور تم پاک ھو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے حوالے کرنیوالے کو جانتا تھا اِسلیئے اُسنے کہا تم سب پاک نہیں ھو * (۱۲) پس جب اُسنے اُنکے پانو دھوئے اور اپنے کپڑے پہنے تھے تو پھر بیٹھکر اُنھیں کہا کیا تم جانتے ھو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے اُستاد اور خداوند کہا کرتے ھو اور تم خوب کہتے ھو کیونکہ میں ھوں (۱۴) پس جو مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے تو تمھیں بھي لازم ھی کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ (۱۵) کیونکہ میں نے تمھیں نمونہ دیا تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا تم بھي کرو (۱۶) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ نوکر

اپنے خاوند سے بڑا نہیں اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنیوالے سے بڑا ہی (۱۷) اگر
یے باتیں جانتے اور اُنپر عمل کرتے ہو تو مبارک ہو (۱۸) میں تم سب
کي بابت نہیں کہتا میں جانتا ہوں جنھیں میں نے چُنا ہی لیکن (یہہ
ہوا) تاکہ وہ نوشتہ پورا ہووے کہ اُسنے جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا ہی
مجھہ پر لات اُٹھائي ہی (۱۹) اب میں تم سے اُسکے ہونے سے پہلے کہتا
ہوں تاکہ جب واقع ہو جاوے تم ایمان لاؤ کہ میں ہي ہوں (۲۰) میں
تمھیں سچ سچ کہتا ہوں وہ جو اُسکو جسے میں بھیجتا ہوں قبول کرتا ہی
مجھے قبول کرتا ہی اور جو مجھے قبول کرتا ہی اُسے جسنے مجھے بھیجا
ہی قبول کرتا ہی * (۲۱) یسوع یہہ کہکے روح میں مضطرب ہوا اور گواہي
دیکے بولا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ایک تم میں سے مجھے حوالے
کریگا (۲۲) پس شاگرد شبہہ میں ہوکے کہ وہ کسکي بابت بولتا ہی ایک
دوسرے کو دیکھنے لگے (۲۳) اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع
پیار کرتا تھا یسوع کي چھاتي پر تکیہ کیئے بیٹھا تھا (۲۴) سو شمعون پطرس
نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ جسکي بابت اُسنے کہي وہ کون ہی
(۲۵) تب اُسنے یسوع کے سینے پر گرکے اُسے کہا ای خداوند وہ کون ہی
(۲۶) یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ تر کرکے دے دونگا وهي ہی اور
اُسنے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کو دیا (۲۷) اور بعد اُس
نوالے کے شیطان اُسمیں سمایا سو یسوع نے اُسے کہا جو تو کرتا ہی جلد
کر (۲۸) پر اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسي نے نہ جانا کہ یہہ اُسے
کسلیئے کہا (۲۹) کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِسلیئے کہ یہودا کے
پاس تھیلي تھي یسوع اُسے کہتا ہی کہ جو کچھہ ہمکو عید کے لیئے
درکار ہي مول لے یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھہ دیوے (۳۰) پس وہ نوالہ
لیکے في الفور نکلا اور رات تھي * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا اب
اِنسان کے بیٹے نے جلال پایا اور خدا نے اُس سے جلال پایا (۳۲) اگر خدا
اُس سے جلال پاتا ہی تو خدا اُسکو بھي آپ سے جلال دیگا اور اُسے في الفور
جلال دیگا (۳۳) ای بچو میں تھوڑي دیر اَوْر تمھارے ساتھہ ہوں تم مجھے
ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں کو کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں

تم نہیں آ سکتے ویسا اب تمھیں بھي کہتا ھوں (۳۴) تمھیں نیا حکم دیتا ھوں کہ ایک دوسرے سے محبت کرو تاکہ جیسے میں نے تم سے محبت کي تم بھي ایک دوسرے سے محبت کرو (۳۵) اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ھو اگر آپس میں محبت رکھو * (۳۶) شمعون پطرس نے اُسے کہا اي خداوند تو کہاں جاتا ھی یسوع نے اُسے جواب دیا کہ جہاں میں جاتا ھوں تو اب میرے پیچھے ھو نہیں لے سکتا پر آگے کو میرے پیچھے ھو لیگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا اي خداوند کیوں میں تیرے پیچھے اب ھو نہیں لے سکتا تیرے لیئے اپني جان دونگا (۳۸) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا اپني جان تو میرے لیئے دیگا میں تجھے سچ سچ کہتا ھوں کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین بار میرا اِنکار نکرے *

چودھواں باب

(۱) تمھارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ھو مجھہ پر بھي ایمان لاؤ (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ھیں نہیں تو میں یہہ تمھیں کہتا میں جاتا ھوں تاکہ تمھارے لیئے جگہہ طیار کروں (۳) اور جب میں نے جاکے تمھارے لیئے جگہہ طیار کي ھی تو پھر آؤنگا اور تمھیں اپنے ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ھوں تم بھي ھوؤ (۴) اور جہاں میں جاتا ھوں تم جانتے ھو اور راہ بھي جانتے ھو (۵) تھوما نے اُسے کہا اي خداوند ھم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ھی اور کیونکر راہ جان سکیں (۶) یسوع نے اُسے کہا راہ اور سچائي اور زندگي میں ھوں کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں آ سکتا ھی (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے اور اب اُسے جانتے ھو اور اُسے دیکھا ھی (۸) فیلپوس نے اُسے کہا اي خداوند باپ کو ھمیں دکھلا تو ھمیں بس ھی (۹) یسوع نے اُسے کہا اي فیلپوس میں اِتني مدت سے تمھارے ساتھہ ھوں اور تو نے مجھے نہیں جانا جسنے مجھے دیکھا ھی باپ کو دیکھا ھی سو تو کیونکر کہتا ھی کہ باپ کو ھمیں دکھلا (۱۰) کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ھوں اور باپ

مجهه میں هی یے باتیں جو میں تمھیں کہتا هوں آپ سے نہیں کہتا بلکہ
باپ جو مجهه میں رهتا هی وهي یے کام کرتا هی (۱۱) میري بات یقین
کرو که میں باپ میں هوں اور باپ مجهه میں هی نہیں تو اُن کاموں کے
سبب مجهه پر ایمان لاؤ (۱۲) میں تمھیں سچ سچ کہتا هوں که جو مجهه
پر ایمان لاتا هی یے کام جو میں کرتا هوں وہ بھي کریگا اور اُنسے بڑے کام
کریگا کیونکه میں اپنے باپ پاس جاتا هوں (۱۳) اور جو کچهه میرے نام
سے مانگوگے وهي کرونگا تاکه باپ بیٹے میں جلال پاوے (۱۴) اگر میرے نام
سے کچهه مانگوگے تو میں کرونگا (۱۵) اگر تم مجھے پیار کرتے هو تو میرے
حکموں کو حفظ کرو (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وہ
تمھیں دوسرا تسلي دینیوالا دیگا که تمھارے ساتهه ابد تک رهے (۱۷) یعني
سچائي کي روح جسے دنیا نہیں پا سکتي کیونکه اُسے نہیں دیکھتي اور نه اُسے
جانتي هی لیکن تم اُسے جانتے هو کیونکه وہ تمھارے ساتهه رهتي هی اور تم
میں هوویگي (۱۸) میں تمھیں یتیم نه چھوڑونگا تمھارے پاس آؤنگا (۱۹) تھوڑي
دیر باقي هی که دنیا مجھے اور نه دیکھیگي پر تم مجھے دیکھتے هو کیونکه
میں جیتا هوں اور تم بھي جیوگے (۲۰) اُس دن جانوگے که میں باپ
میں اور تم مجهه میں اور میں تم میں هوں (۲۱) جو میرے حکموں کو
رکھتا اور اُنھیں حفظ کرتا هی وهي هی جو مجهه سے محبت رکھتا هی اور جو
مجھے پیار کرتا هی میرے باپ کا پیارا هوگا اور میں اُس سے محبت رکھونگا
اور اپنے تئیں اُسپر ظاهر کرونگا * (۲۲) یہودا نے (نه اِسکریوطي) اُسے کہا اي
خداوند یهه کیا هی که تو آپ کو هم پر ظاهر کیا چاهتا هی اور دنیا پر نہیں
(۲۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر کوئي مجھے پیار کرتا هی وہ میرے
کلام کو حفظ کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور هم اُس پاس آوینگے اور
اُسکے ساتهه سکونت کرینگے (۲۴) جو مجھے پیار نہیں کرتا میري باتوں کو
حفظ نہیں کرتا هی اور یهه کلام جو تم سنتے هو میرا نہیں بلکه باپ کا هی
جسنے مجھے بھیجا هی (۲۵) میں نے یے باتیں تمھارے ساتهه هوتے هوئے تم
سے کہیں (۲۶) لیکن تسلي دینیوالا یعني روح القدس جسے باپ میرے نام
سے بھیجیگا وهي تمھیں سب کچهه سکھلائیگي اور جو کچهه میں نے تمھیں کہا

هی تمھیں یاد دلاویگي (۲۷) صلح تمھیں دیئے جاتا ھوں اپني صلح تمھیں دیتا ھوں نه جس طرح دنیا دیتي ھی میں تمھیں دیتا ھوں تمھارا دل نه گھبراے اور نه ڈرے (۲۸) تم سن چکے ھو که میں نے تمکو کہا که جاتا ھوں اور تمھارے پاس پھر آتا ھوں اگر تم مجھے پیار کرتے تو میرے اِس کہنے سے که میں باپ پاس جاتا ھوں خوش ھوتے کیونکه میرا باپ مجھه سے بڑا ھی (۲۹) اور اب میں نے تمھیں اُسکے واقع ھونے سے پیشتر کہا ھی تاکه جب ھو جاوے تم ایمان لاؤ (۳۰) آگے کو تم سے بہت باتیں نه کرونگا کیونکه اِس دنیا کا سردار آتا ھی اور مجھه میں اُسکي کوئي چیز نہیں (۳۱) لیکن اِسلیئے که دنیا جانے که میں باپ سے محبت رکھتا اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا ویسا ھي کرتا ھوں اُٹھو یہاں سے چلیں *

پندرھواں باب

(۱) میں سچا درخت انگور ھوں اور میرا باپ باغبان ھی (۲) ھر ڈالي جو مجھه میں پھل نہیں لاتي وہ اُسے توڑ ڈالتا ھی اور ھر ایک جو پھل لاتي اُسے صاف کرتا ھی تاکه زیادہ پھل لاوے (۳) اب تم کلام کے سبب جو میں نے تمھیں کہا پاک ھو (۴) مجھه میں قائم رھو اور میں تم میں جس طرح ڈالي اگر درخت میں نه رھے آپ سے پھل نہیں لا سکتي اُسي طرح تم بھي نہیں مگر جب که مجھه میں قائم رھو (۵) انگور کا درخت میں ھوں تم ڈالیاں ھو جو مجھه میں قائم رھتا ھی اور میں اُسمیں وھي بہت پھل لاتا ھی کیونکه مجھه سے جدا تم کچھه نہیں کر سکتے (۶) اگر کوئي مجھه میں قائم نه رھے وہ ڈالي کي طرح پھینکا جاتا اور سوکھه جاتا ھی اور لوگ اُنھیں بٹورتے اور آگ میں جھونکتے ھیں اور وے جل جاتي ھیں (۷) اگر تم مجھه میں قائم رھو اور میري باتیں تم میں قائم رھیں تو جو چاھوگے مانگوگے اور تمھارے لیئے ھوگا (۸) میرے باپ کا جلال اِس سے ھی که تم بہت پھل لاؤ سو تم میرے شاگرد ھوگے (۹) جیسا باپ نے مجھے پیار کیا ویسا ھي میں نے تمھیں پیار کیا میري محبت میں قائم

رهو (۱۰) اگر تم میرے حکموں کو حفظ کرو تو میري محبت میں قائم
هوگے جیسا که میں نے اپنے باپ کے حکم حفظ کیئے اور اُسکي محبت
میں قائم هوں * (۱۱) میں نے یے باتیں تمهیں کہیں تاکه میري خوشي
تم میں بني رهے اور تمهاري خوشي کامل هو (۱۲) میرا حکم یهه هي که
ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا که میں نے تمهیں پیار کیا هي (۱۳) کوئي
اِس سے زیاده محبت نهیں کرتا که اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دیوے
(۱۴) جو کچهه که میں نے تمهیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست هو
(۱۵) آگے تمهیں خادم نه کهونگا کیونکه خادم نهیں جانتا که اُسکا خاوند کیا کرتا
هي پر میں نے تمهیں دوست کها هي اِسلیئے که سب کچهه جو میں نے
اپنے باپ سے سنا هي تمهیں بتلایا (۱۶) تم نے مجهے نهیں چُنا بلکه میں
نے تمهیں چُن لیا اور مقرر کیا هي تاکه تم جاؤ اور پهل لاؤ اور تمهارا پهل
باقي رهے تاکه جو کچهه میرے نام پر باپ سے مانگو وه تمهیں دیوے
(۱۷) یهه حکم تمکو دیتا هوں که ایک دوسرے کو پیار کرو * (۱۸) اگر دنیا
تم سے عداوت کرتي هي تو تم جانتے هو که اُسنے تم سے آگے مجهه سے عداوت
کي (۱۹) اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي پر اِسلیئے که تم
دنیا کے نهیں هو بلکه میں نے تمهیں دنیا سے چُن لیا هي اِسواسطے دنیا
تم سے عداوت رکهتي هي (۲۰) اُس بات کو جو میں نے تمهیں کهي یاد کرو
که نوکر اپنے خاوند سے بڑا نهیں جو اُنهوں نے مجهے ستایا تو تمهیں بهي
ستاوینگے اگر میرا کلام مانا تو تمهارا بهي مانینگے (۲۱) لیکن یهه سب کچهه
میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه وے میرے بهیجنیوالے کو نهیں
جانتے (۲۲) اگر میں نه آیا هوتا اور اُنهیں نه کهتا تو اُنکا گناه نهوتا لیکن
اب اُن پاس اُنکے گناه کا عذر نهیں (۲۳) جو مجهه سے عداوت کرتا هي
میرے باپ سے بهي عداوت کرتا هي (۲۴) اگر میں نے اُنکے بیچ میں یے
کام جو کسي دوسرے نے نهیں کیئے نه کیئے هوتے تو اُنکا گناه نهوتا پر اب
تو اُنهوں نے دیکها تسپر بهي مجهه سے اور میرے باپ سے عداوت کي (۲۵) لیکن
(یهه هوا) تاکه وه کلام جو اُنکي شریعت میں لکها هي که اُنهوں نے مجهه سے
بے سبب عداوت کي پورا هو (۲۶) پر جب تسلي دینیوالا جسے میں تمهارے

لیئے باپ کي طرف سے بھیجونگا یعني سچائي کي روح جو باپ سے نکلتي هی آوے تو وہ مجھہ پر گواهي دیگا (۲۷) اور تم بھي گواهي دوگے کیونکه تم شروع سے میرے ساتھہ هو*

سولھواں باب

(۱) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ (۲) وے تمکو عبادت‌خانے سے نکال دینگے بلکہ وہ گھڑي آتي هی که جو کوئي تمھیں قتل کرتا هی گمان کریگا که خدا کي بندگي بجا لاتا هوں (۳) اور تم سے اِسلیئے ایسے سلوک کرینگے که اُنھوں نے نه باپ کو جانا اور نه مجھے (۴) لیکن میں نے یے باتیں تمکو کہیں تاکه جب وہ گھڑي آوے تو تم یاد کرو که میں نے تمھیں کہا اور میں نے شروع میں یے باتیں تمھیں نه کہیں کیونکه میں تمھارے ساتھہ تھا (۵) پر اب اُس پاس جسنے مجھے بھیجا هی جاتا هوں اور تم میں سے کوئي مجھه سے نہیں پوچھتا که تو کہاں جاتا هی (۶) بلکه اِسلیئے که میں نے یے باتیں تمھیں کہیں تمھارا دل غم سے بھر گیا (۷) لیکن میں تمھیں سچ کہتا هوں که میرا جانا تمھارے لیئے فائدہ‌مند هی کیونکه جو میں نه جاؤں تو تسلي دینیوالا تمھارے پاس نه آویگا پر اگر جاؤں تو اُسے تمھارے پاس بھیج دونگا (۸) اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے اور راستي سے اور عدالت سے ملزم ٹھہرائیگا (۹) گناہ سے اِسلیئے که وے مجھه پر ایمان نه لائے (۱۰) راستي سے اِسلیئے که میں اپنے باپ کے پاس جاتا هوں اور تم مجھے پھر نه دیکھوگے (۱۱) عدالت سے اِسلیئے که اِس دنیا کے سردار پر حکم کیا گیا هی (۱۲) میري اَور بہت سي باتیں هیں که تم سے کہوں پر اب تم اُنکي برداشت نہیں کر سکتے هو (۱۳) لیکن جب وہ یعني سچائي کي روح آوے تو تمھیں ساري سچائي کي راہ بتاویگي کیونکه وہ اپني نه کہیگي بلکه جو کچھه سنیگي سو کہیگي اور تمھیں آیندہ کي خبریں دیگي (۱۴) وہ میرا جلال ظاهر کریگي کیونکه میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱۵) سب کچھه جو باپ کا هی میرا هی اِسلیئے میں نے کہا که وہ میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱۶) تھوڑي دیر اور مجھے نه دیکھوگے اور پھر تھوڑي

دیر اور مجھے دیکھوگے کیونکہ باپ کے پاس جاتا ہوں * (۱۷) پس اُسکے بعضے شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا یہہ کیا هی جو وہ همیں کہتا هی کہ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے اور یہہ کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں (۱۸) سو اُنھوں نے کہا کہ یہہ تھوڑي دیر جو وہ کہتا هی کیا هی هم نہیں جانتے کہ کیا کہتا هی (۱۹) پس یسوع نے جانا کہ مجھہ سے سوال کیا چاھتے هیں اور اُنھیں کہا تم اِسکي بابت پوچھہ پاچھہ کرتے ہو جو میں نے کہا کہ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے (۲۰) میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم روؤگے اور نالہ کروگے پر دنیا خوش ہوگي تم غمگین ہوگے لیکن تمھارا غم خوشي سے بدل جائیگا (۲۱) عورت جب جننے لگتي هی غمگین ہوتي هی کیونکہ اُسکي گھڑي آ پہنچي پر جب لڑکا جن چُکي تو اُس خوشي کے سبب کہ ایک آدمي دنیا میں پیدا ہوا درد کو پھر یاد نہیں کرتي (۲۲) پس تمکو بھي اب غم هی پر میں تمھیں پھر دیکھونگا اور تمھارا دل خوش ہوگا اور تمھاري خوشي کوئي تم سے نہ چھین لیگا (۲۳) اور تم اُس دن مجھہ سے کچھہ سوال نہ کروگے میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کچھہ تم میرا نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تمکو دیگا (۲۴) اب تک تم نے میرے نام سے کچھہ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمھاري خوشي کامل ہو * (۲۵) میں نے یے باتیں تمثیلوں میں تمھیں کہیں پر وہ گھڑي آتي هی کہ تمھیں تمثیلوں میں پھر نہ کہونگا بلکہ صاف صاف باپ کي خبر تمھیں دونگا (۲۶) اُس دن میرے نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ باپ سے تمھارے لیئے درخواست کرونگا (۲۷) کیونکہ باپ تو آپ هي تمھیں پیار کرتا هی اِسلیئے کہ تم نے مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا سے نکلا ہوں (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں * (۲۹) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا اور تمثیل میں نہیں بولتا هی (۳۰) اب هم جانتے هیں کہ تو سب کچھہ جانتا هی اور محتاج نہیں کہ کوئي تجھہ سے سوال کرے اِس سے همکو یقین ہوا کہ تو خدا سے نکلا هی (۳۱) یسوع

نے اُنھیں جواب دیا کیا یہہ اب تمھیں یقین ہوا ھی (۳۲) دیکھو گھڑي آتي بلکه آ چکي ھی که تم میں هر ایک پراگندہ ھوکے اپني راہ لیگا اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھي اکیلا نہیں ھوں کیونکه باپ میرے ساتھہ ھی (۳۳) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکه مجھه میں صلح پاؤ دنیا میں مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو که میں دنیا پر غالب آیا ھوں *

سترھواں باب

(۱) یسوع نے یے باتیں کہیں اور اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھائیں اور کہا ای باپ گھڑي آ پہنچي ھی اپنے بیٹے کو جلال دے تاکه تیرا بیٹا بھي تجھے جلال دیوے (۲) چنانچه تو نے اُسے سب جسم پر اختیار دیا ھی تاکه سب کو جنھیں تو نے اُسے بخشا ھی حیات ابدي دیوے (۳) پر حیات ابدي یہہ ھی که وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ھی جانیں (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاھر کیا ھی وہ کام جو تو نے مجھے کرنے کو دیا ھی انجام کو پہنچایا ھی (۵) اور اب ای باپ تو مجھے اپنے ساتھہ اُس جلال سے جو میں دنیا کي پیدایش سے آگے تیرے ساتھہ رکھتا تھا جلال دے (۶) میں نے تیرا نام اُن آدمیوں پر جنھیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا ھی ظاھر کیا وے تیرے تھے اور تو نے اُنھیں مجھے دیا ھی اور اُنھوں نے تیرا کلام حفظ کیا ھی (۷) اب جانتے ھیں که سب کچھه جو تو نے مجھے دیا ھی تیري طرف سے ھی (۸) کیونکه جو باتیں تو نے مجھے دیں میں نے اُنھیں دي ھیں اور اُنھوں نے قبول کیا اور یقین جانا که میں تجھه سے نکلا ھوں اور ایمان لائے که تو نے مجھے بھیجا ھی (۹) میں اُنکے لیئے منت کرتا ھوں دنیا کے لیئے منت نہیں کرتا ھوں بلکه اُنکے لیئے جنھیں تو نے مجھے دیا ھی کیونکه وے تیرے ھیں (۱۰) اور سب میرے تیرے ھیں اور تیرے میرے اور میں اُنمیں جلال پاتا ھوں (۱۱) اور میں آگے دنیا میں نہوؤنگا پر یے دنیا میں ھیں اور میں تجھه پاس آتا ھوں ای قدوس باپ اپنے ھي نام سے اُنھیں جنھیں تو نے مجھے دیا ھی محفوظ رکھه تاکه ھماري طرح ایک ھو جاویں (۱۲) جب تک که میں اُنکے ساتھه دنیا میں

تھا تب تک میں نے تیرے نام میں اُنکي حفاظت کي جنھیں تو نے مجھے دیا ھی اُنکي میں نے نگھباني کي اور کوئي اُنمیں سے ھلاک نھوا مگر ھلاکت کا فرزند تاکه نوشته پورا هووے (۱۳) پر اب میں تیرے پاس آتا هوں اور یے باتیں دنیا میں کھتا هوں تاکه میري خوشي اُنمیں کامل هو رهے (۱۴) میں نے تیرا کلام اُنھیں دیا هی اور دنیا نے اُنسے عداوت رکھي اِسلیئے که دنیا کے نهیں هیں جیسا میں دنیا کا نهیں هوں (۱۵) میں یهه منت نهیں کرتا که تو اُنھیں دنیا میں سے اُتھا لے بلکه یهه که تو اُنھیں بُرائي سے بچاوے (۱۶) وے دنیا کے نهیں هیں جیسا میں دنیا کا نهیں هوں (۱۷) اُنھیں اپني سچائي سے پاک کر تیرا کلام سچائي هی (۱۸) جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا هی میں نے بھي اُنھیں دنیا میں بھیجا هی -(۱۹) اور اُنکے واسطے میں اپني تقدیس کرتا هوں تاکه وے بھي سچائي سے مقدس هوویں (۲۰) میں صرف اُنھیں کے لیئے نهیں بلکه اُنکے واسطے بھي جو اُنکے کلام سے مجھه پر ایمان لاوینگے منت کرتا هوں (۲۱) تاکه سب ایک هوویں جیسا که تو ای باپ مجھه میں اور میں تجھه میں تاکه وے بھي هم میں ایک هوویں تاکه دنیا یقین لاوے که تو نے مجھے بھیجا هی (۲۲) اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا هی میں نے اُنھیں دیا هی تاکه وے ایک هوویں جیسے هم ایک هیں (۲۳) میں اُنمیں اور تو مجھه میں تاکه وے ایک هوکے کامل هوویں اور دنیا جانے که تو نے مجھے بھیجا اور اُنھیں پیار کیا هی جس طرح که مجھے پیار کیا هی (۲۴) ای باپ میں چاهتا هوں که وے جنھیں تو نے مجھے دیا هی جهاں میں هوں میرے ساتھه هوویں تاکه وے میرا جلال جو تو نے مجھے دیا هی دیکھیں کیونکه تو نے مجھے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا هی (۲۵) ای عادل باپ دنیا نے تجھے نهیں جانا پر میں نے تجھے جانا هی اور اِنھوں نے جانا هی که تو نے مجھے بھیجا هی (۲۶) اور میں نے تیرا نام اُنپر ظاهر کیا هی اور ظاهر کرونگا تاکه جس پیار سے تو نے مجھے پیار کیا هی وہ اُنمیں هو اور میں اُنمیں هوں *

اٹھارھواں باب

(۱) یسوع یہہ کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ کدرون کے نالے کے پار گیا وھاں ایک باغچہ تھا جس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے (۲) اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بھي وہ جگہہ جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھہ وھاں جمع ھوتا تھا (۳) پس یہودا سپاھیوں کا غول اور سردار کاھنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکے قندیلوں اور مشعلوں اور ھتھیاروں کے ساتھہ وھاں آیا (۴) پس یسوع سب کچھہ جو اُسپر ھونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا اور اُنھیں کہنے لگا کسے ڈھونڈھتے ھو (۵) اُنھوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصري کو یسوع نے اُنھیں کہا میں ھوں اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بھي اُنکے ساتھہ کھڑا تھا (۶) سو جونہیں اُسنے اُنھیں کہا کہ میں ھوں وے پیچھے ھٹے اور زمین پر گر پڑے (۷) تب اُسنے اُنسے پھر پوچھا کہ کسے ڈھونڈھتے ھو وے بولے یسوع ناصري کو (۸) یسوع نے جواب دیا میں نے تمھیں کہا ھی کہ میں ھوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ھو تو اِنھیں جانے دو . (۹) (یہہ اِسلیئے ھوا) تاکہ وہ بات جو اُسنے کہي پوري ھو کہ جنھیں تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنمیں سے کسي کو نہ کھویا * (۱۰) تب شمعون پطرس نے تلوار جو اُس پاس تھي کھینچي اور سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اور اُس نوکر کا نام ملکوس تھا (۱۱) تب یسوع نے پطرس کو کہا اپني تلوار میان میں کر کیا وہ پیالہ جو باپ نے مجھکو دیا نہ پیئوں * (۱۲) پس سپاھي اور صوبہدار اور یہودیوں کے پیادوں نے مِلکے یسوع کو پکڑا اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے حننا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ قیافا کا جو اُس برس سردار کاھن تھا سُسرا تھا (۱۴) یہہ وھي قیافا تھا جسنے یہودیوں کو صلاح دي کہ قوم کے بدلے ایک آدمي کا ھلاک ھونا مفید ھی * (۱۵) اور شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ھو لیا وہ شاگرد سردار کاھن کا جان پہچان تھا اور یسوع کے ساتھہ سردار کاھن کے دیوانخانے میں گیا (۱۶) پر پطرس دروازے پر باھر کھڑا رھا سو دوسرا شاگرد جو سردار کاھن کا جان پہچان تھا باھر نکلا اور دربان سے بولکے پطرس

کو اندر لایا (۱۷) تب اُس لونڈي نے جو دربان تھي پطرس کو کہا کیا تو بھي اِس آدمي کے شاگردوں میں سے نہیں ھی وہ بولا میں نہیں ھوں (۱۸) اور نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلوں کي آگ سلگاکر کھڑے ھوئے تاپتے تھے اور پطرس اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رھا تھا * (۱۹) پس سردار کاھن نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکي تعلیم کي بابت سوال کیا * (۲۰) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے ظاھراً عالم سے باتیں کیں میں نے ھمیشہ عبادت خانے اور ھیکل میں جہاں سب یہودي جمع ھوتے ھیں تعلیم دي اور پوشیدہ کچھہ نہیں کہا (۲۱) تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ھی اُنسے پوچھہ جنھوں نے سنا ھی کہ میں نے اُنھیں کیا کہا دیکھہ وے جانتے ھیں جو میں نے کہا (۲۲) جب اُسنے یہہ کہا پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کے طمانچہ مارا اور کہا کیا تو سردار کاھن کو یوں جواب دیتا ھی (۲۳) یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے بُرا کہا تو بُرائي کي گواھي دے پر اگر اچھا کہا تو مجھے کیوں مارتا ھی (۲۴) اور حنّا نے اُسے بندھا ھوا قیافا سردار کاھن کے پاس بھیجا * (۲۵) اور شمعون پطرس کھڑا تاپ رھا تھا سو اُنھوں نے اُسے کہا کیا تو بھي اُسکے شاگردوں میں سے نہیں ھی اُسنے اِنکار کیا اور کہا میں نہیں ھوں (۲۶) سردار کاھن کے نوکروں میں سے ایک نے جو اُس شخص کا جسکا کان پطرس نے اُڑا دیا رشتہ‌دار تھا کہا کیا میں نے تجھے اُسکے ساتھہ باغچہ میں نہیں دیکھا (۲۷) تب پطرس نے پھر اِنکار کیا اور وونہیں مرغ نے بانگ دي * (۲۸) تب یسوع کو قیافا پاس سے حاکم کي بارگاہ میں لے گئے اور صبح تھي اور وے آپ بارگاہ میں نہیں گئے تاکہ ناپاک نہوویں بلکہ فسح کھاویں (۲۹) سو پیلاطوس اُن پاس نکل آیا اور کہا تم اِس آدمي پر کیا نالش کرتے ھو (۳۰) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر یہہ بدکار نہوتا تو ھم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے (۳۱) پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو پس یہودیوں نے اُسے کہا ھمیں کسي کو قتل کرنا روا نہیں (۳۲) (یہہ اِسلیئے ھوا) تاکہ یسوع کي بات جو اُسنے اپني موت کي طرح بتانے کو کہي تھي پوري ھووے * (۳۳) سو پیلاطوس پھر بارگاہ میں داخل ھوا اور یسوع کو بُلایا اور اُسے

کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی (۳۴) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو یہہ آپ سے کہتا یا اَوروں نے میرے حق میں تجھہ سے کہا هی (۳۵) پیلاطوس نے جواب دیا کیا میں یہودي هوں تیري هي قوم نے اور سردار کاهنوں نے تجھکو میرے حوالے کیا تو نے کیا کیا هی (۳۶) یسوع نے جواب دیا که میري بادشاهت اِس دنیا کي نہیں اگر میري بادشاهت اِس دنیا کي هوتي تو میرے نوکر لڑائي کرتے تاکه میں یہودیوں کے حوالے نه کیا جاتا پر اب میري بادشاهت یہاں کي نہیں هی (۳۷) تب پیلاطوس نے اُسے کہا پس کیا تو بادشاہ هی یسوع نے جواب دیا که تو هي کہتا هی کیونکه میں بادشاہ هوں میں اِسلیئے پیدا هوا اور اِسواسطے دنیا میں آیا هوں که سچائي پر گواهي دوں جو کوئي سچائي سے هی میري آواز سنتا هی (۳۸) پیلاطوس نے اُسے کہا سچائي کیا هی اور یہہ کہکے پھر یہودیوں کے پاس باهر گیا اور اُنھیں کہا میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۳۹) پر تمھارا دستور هی که میں فسح میں تمھارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں پس کیا تم چاهتے هو که تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۴۰) تب سب پھر چلائے اور بولے اِسکو نہیں بلکه براباس کو پر براباس ڈاکو تھا *

اُنیسواں باب

(۱) تب پیلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے (۲) اور سپاهیوں نے کانٹوں سے تاج گوندھکے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغواني پوشاک پہنائي اور کہا (۳) اي یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنھوں نے اُسکے طمانچے مارے (۴) تب پیلاطوس پھر باهر گیا اور اُنھیں کہا دیکھو میں اُسے تمھارے پاس باهر لے آیا هوں تاکه تم جانو که میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۵) سو یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغواني پوشاک پہنے باهر آیا اور (پیلاطوس نے) اُنھیں کہا دیکھو اِس آدمي کو (۶) پس جب سردار کاهنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو یوں کہکے چلائے که اُسے صلیب دے صلیب دے پیلاطوس نے اُنھیں کہا تم هي اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکه میں اُسکا کچھہ قصور نہیں پاتا (۷) یہودیوں نے اُسے جواب دیا که هم شریعت والے هیں اور

هماري شريعت کے مطابق وہ قتل کے لائق هی کیونکه اُسنے اپنے تئیں
کا بیتا تهہرایا (۸) جب پیلاطوس نے یهہ بات سني تو زیادہ ڈرا (۹) اور
پهر بارگاہ میں داخل هوا اور یسوع سے کہا تو کہاں کا هی پر یسوع نے اُسے
جواب نه دیا (۱۰) سو پیلاطوس نے اُسے کہا تو مجهه سے نهیں بولتا کیا نهیں
جانتا که مجهے اختیار هی چاهوں تو تجهے صلیب دوں اور چاهوں تو تجهے
چهوڑ دوں (۱۱) یسوع نے جواب دیا که اگر یهہ تجهے اُوپر سے دیا نه جاتا تو
مجهه پر تیرا کچهه اختیار نهوتا اِس سبب سے جسنے مجهے تیرے حوالے کیا
اُسکا گناہ زیادہ هی (۱۲) اُس وقت سے پیلاطوس نے قصد کیا که اُسے چهوڑ
دے پر یهودي چلائے اور بولے اگر تو اِسکو چهوڑ دیتا هی تو تو قیصر کا دوست
نهیں که جو کوئي اپنے تئیں بادشاہ بناتا هی قیصر کا مخالف هی *
(۱۳) پیلاطوس یهہ بات سنکر یسوع کو باهر لایا اور اُس مقام میں جو چبوترہ
اور عبراني میں غبتا کهلاتا هی عدالت کي مسند پر بیٹها (۱۴) اور فسح کي
طیاري کا دن اور چهٹهي گهڑي کے قریب تها اور اُسنے یهودیوں کو کہا دیکهو
اپنا بادشاہ (۱۵) پر وے چلائے که لے جا لے جا اُسے صلیب دے پیلاطوس نے
اُنهیں کہا کیا تمهارے بادشاہ کو صلیب دوں سردار کاهنوں نے جواب دیا که
قیصر کے سوا همارا کوئي بادشاہ نهیں هی (۱۶) تب اُسنے اُسے اُنکے حوالے کیا
که مصلوب هووے اور وے یسوع کو پکڑکے لے گئے * (۱۷) اور وہ اپني صلیب
اُٹهائے هوئے اُس جگهہ کو جو کهوپڑي کهلاتي هی جسکا ترجمه عبراني میں
گُلگتها هی باهر گیا (۱۸) وهاں اُنهوں نے اُسے اور اُسکے ساتهہ اَور دو کو تصلیب
کیا هر طرف ایک اور یسوع کو بیچ میں (۱۹) اور پیلاطوس نے ایک
کتابه بهي لکها اور صلیب پر لگا دیا وہ لکها یهہ تها یسوع ناصري یهودیوں
کا بادشاہ (۲۰) سو اُس کتابے کو بهت یهودیوں نے پڑها کیونکه وہ مقام
جهاں یسوع مصلوب هوا شهر کے نزدیک تها اور وہ عبراني اور یوناني اور
لاطیني میں لکها تها (۲۱) تب یهودیوں کے سردار کاهنوں نے پیلاطوس کو کہا
یهودیوں کا بادشاہ مت لکهه بلکه یهہ که اُسنے کہا که میں یهودیوں کا بادشاہ
هوں (۲۲) پیلاطوس نے جواب دیا که میں نے جو لکها سو لکها * (۲۳) اور
سپاهیوں نے جب یسوع کو صلیب دے چکے اُسکے کپڑوں کو لیا اور چار

حصے کیئے هر سپاهي کے لیئے ایک حصه اور اُسکے کُرتے کو بهي لیا اور کُرتا
بِن سیا سراسر بُنا هوا تها (۲۴) سو اُنهوں نے ایک دوسرے سے کها هم اُسے
نه پهاڑیں بلکه اُسپر چٹهي ڈالیں که کسکا هوگا (یهه هوا) تاکه نوشته جو کهتا
هی که اُنهوں نے میرے کپڑے بانٹے اور میرے کُرتے پر چٹهي ڈالي پورا هووے
پس سپاهیوں نے ایسا هي کیا * (۲۵) اور یسوع کي صلیب پاس اُسکي ما
اور اُسکي ما کي بهن مریم کلیوپاس کي جورو اور مریم مگدلیا کهڑي
تهیں (۲۶) سو یسوع نے اپني ما اور اُس شاگرد کو جسے پیار کرتا تها پاس
کهڑے هوئے دیکهکر اپني ما کو کها ای عورت دیکهه تیرا بیٹا (۲۷) پهر شاگرد
کو کها دیکهه تیري ما اور اُسي گهڑي سے وہ شاگرد اُسے اپنے گهر لے گیا *
(۲۸) بعد اُسکے یسوع نے جانکے که اب سب کچهه تمام هو چکا تاکه نوشته
پورا هووے کها پیاسا هوں (۲۹) پس وهاں ایک برتن سرکے سے بهرا هوا دهرا
تها سو اُنهوں نے اِسفنج کو سرکے سے بهرکے اور زوفا پر رکهکے اُسکے مُنهه میں
دیا (۳۰) جب یسوع نے وہ سرکه پایا تها تو کها پورا هوا اور سر جُهکاکے جان
دي * (۳۱) پس اِسلیئے که طیاري کا دن تها یهودیوں نے پیلاطوس سے عرض
کي که اُنکي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جاویں تاکه سبت کو صلیب پر
نه رہ جائیں کیونکه اُس سبت کا دن بڑا تها (۳۲) تب سپاهي آئے اور پهلے
کي ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کي جو اُسکے ساتهه مصلوب هوا تها (۳۳) لیکن
جب اُنهوں نے یسوع کے پاس آکے دیکها که مر چکا هی تو اُسکي ٹانگیں نه
توڑیں (۳۴) بلکه سپاهیوں میں سے ایک نے بهالے سے اُسکي پسلي چهیدي اور
في‌الفور لهو اور پاني نکلا (۳۵) اور جسنے یهه دیکها هی گواهي دي هی اور
اُسکي گواهي سچي هی وہ جانتا هی که سچ کهتا هی تاکه تم بهي ایمان لاؤ
(۳۶) کیونکه یهه هوا تاکه وہ نوشته پورا هووے که اُسکي کوئي هڈي توڑي نه
جائیگي (۳۷) اور پهر دوسرا نوشته کهتا هی وے اُسپر جسے اُنهوں نے چهیدا
هی نظر کرینگے * (۳۸) اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد
تها لیکن یهودیوں کے ڈر سے چهپا هوا پیلاطوس سے اجازت چاهي که یسوع کي
لاش کو اُتار لے جاوے اور پیلاطوس نے اجازت دي سو اُسنے آکے یسوع کي
لاش اُتار لي (۳۹) اور نیقودیموس بهي جو پهلے یسوع پاس رات کو گیا تها

آیا اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود مِلاکے لایا (۴۰) سو اُنھوں نے یسوع کي لاش لے لي اور سوتي کپڑوں میں خوشبویوں کے ساتھہ کفنائي جیسا که دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور هی (۴۱) اور اُس جگهه جهاں وہ مصلوب هوا ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي جس میں کبھي کوئي نه دهرا گیا تھا (۴۲) سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے سبب وهیں رکھا کیونکه یهه قبر نزدیک تھي *

بیسواں باب

(۱) اور هفتے کے پہلے دن مریم مگدلیا تڑکے که هنوز اندهیرا تھا قبر پر آئي اور پتھر کو قبر سے ڈهلکا دیکھا (۲) تب شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد کے پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑي آئي اور اُنھیں کہا که خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور هم نہیں جانتے که اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا (۳) تب پطرس اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے (۴) اور وے دونوں ساتھه ساتھه دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑهه گیا اور پہلے قبر پر پہنچا (۵) اور اُسنے جُھککے سوتي کپڑے پڑے دیکھے پر اندر نه گیا (۶) تب شمعون پطرس اُسکے بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتي کپڑے پڑے هوئے دیکھے (۷) اور رومال جس سے اُسکا سر بندها تھا سوتي کپڑوں کے ساتھه نہیں پر جدا لپیٹا هوا ایک جگهه پڑا دیکھا (۸) تب دوسرا شاگرد بھي جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور دیکھا اور یقین کیا (۹) کیونکه وے هنوز نوشتوں کو نه جانتے تھے که اُسکا مُردوں میں سے جي اُٹھنا ضرور هی (۱۰) تب شاگرد پھر اپنے لوگوں پاس گئے * (۱۱) لیکن مریم باهر قبر کے پاس روتي کھڑي رهي سو جوں روتے هوئے قبر میں جُھکي (۱۲) تو دو فرشتوں کو سفید کپڑے پہنے ایک کو سرهانے اور دوسرے کو پاینتي جهاں یسوع کي لاش پڑي تھي بیٹھے دیکھا (۱۳) اور اُنھوں نے اُسے کہا ای عورت تو کیوں روتي هی اُسنے کہا اِسلیئے که میرے خداوند کو اُٹھا لے گئے اور میں نہیں جانتي که اُسے کہاں رکھا (۱۴) اور یهه کہکے پیچھے پھري اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نه جانا که یسوع هی (۱۵) یسوع نے اُسے کہا ای عورت تو کیوں روتي هی کسے ڈهونڈهتي هی

اُسنے یہہ سمجھکے کہ باغبان ھی اُسے کہا ای خداوند اگر تو نے اُسکو یہاں
سے اُتھایا ھو تو مجھے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا ھی کہ میں اُسے لے جاؤنگی
(۱۶) یسوع نے اُسے کہا ای مریم وہ پھرکے اُسے بولي ربوني یعني ای اُستاد
(۱۷) یسوع نے اُسے کہا مجھے مت چھو کیونکہ میں ھنوز اپنے باپ کے پاس
نہیں چڑھہ گیا پر میرے بھائیوں کے پاس جا اور اُنھیں کہہ کہ میں اپنے
باپ اور تمھارے باپ اور اپنے خدا اور تمھارے خدا کے پاس چڑھہ جاتا ھوں
(۱۸) مریم مگدلیا آئي اور شاگردوں کو خبر دي کہ میں نے خداوند کو
دیکھا اور اُسنے مجھہ سے یے باتیں کہیں * (۱۹) پھر ھفتے کے اُسي پہلے دن
شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ھوئے تھے
یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوا اور اُنھیں کہا تم
پر سلام (۲۰) اور یوں کہکے اپنے ھاتھوں اور پسلي کو اُنھیں دکھایا سو شاگرد
خداوند کو دیکھکے خوش ھوئے (۲۱) تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام
جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ھی میں بھي تمھیں بھیجتا ھوں (۲۲) اور یہہ
کہکے اُنپر پھونکا اور اُنھیں کہا روح‌القدس لو (۲۳) جنکے گناہ تم معاف کرو
اُنکو وے معاف کیئے جاتے ھیں جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رھے ھیں *
(۲۴) اور تھوما بارھوں میں سے ایک جسکا لقب دودمس تھا یسوع کے آتے
وقت اُنکے ساتھہ نہ تھا (۲۵) تب اَوْر شاگردوں نے اُسے کہا ھم نے خداوند کو
دیکھا ھی پر اُسنے اُنھیں کہا جب تک کہ میں اُسکے ھاتھوں میں میخوں کے
نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نہ ڈالوں اور اپنے
ھاتھہ کو اُسکي پسلي پر نہ رکھوں یقین نہ کرونگا (۲۶) اور آٹھہ روز بعد
جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازے بند ھوتے
ھوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا ھوکے بولا تم پر سلام (۲۷) پھر اُسنے تھوما کو
کہا اپني اُنگلي پاس لا اور میرے ھاتھوں کو دیکھہ اور اپنا ھاتھہ پاس لا اور
میري پسلي پر رکھہ اور بے‌ایمان مت ھو بلکہ ایمان لا (۲۸) تھوما نے جواب
دیا اور اُسے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا (۲۹) یسوع نے اُسے
کہا تھوما اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا ھی ایمان لایا مبارک وے ھیں جو
نہیں دیکھتے تو بھي ایمان لاتے ھیں * (۳۰) اور یسوع نے بہت سے اَوْر

معجزے جو اِس کتاب میں نہیں لکھے گئے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے (۳۱) لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ھی مسیح خدا کا بیٹا اور یہہ کہ ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگي پاؤ*

اکیسواں باب

(۱) اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے طیبیریاس کے کنارے شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح ظاھر ھوا (۲) کہ شمعون پطرس اور تھوما جو دودمس کہلاتا ھی اور قاناے گلیل کا ناتھانائیل اور زبدي کے بیٹے اور اُسکے شاگردوں میں سے اَوْر دو اِکتھے تھے (۳) شمعون پطرس نے اُنھیں کہا میں مچھلي کے شکار کو جاتا ھوں اُنھوں نے اُسے کہا ھم بھي تیرے ساتھہ چلینگے اور نکلکے فيالفور کشتي پر چڑھے پر اُس رات کو کچھہ نہ پکڑا (۴) اور جب صبح ھوئي تھي یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ جانا کہ یسوع ھی (۵) سو یسوع نے اُنھیں کہا اي لڑکو کیا تمھارے پاس کچھہ کھانے کو ھی اُنھوں نے اُسے جواب دیا کہ نہیں (۶) اُسنے اُنھیں کہا کشتي کي دھني طرف جال ڈالو تو پاؤگے پس اُنھوں نے ڈالا اور مچھلیوں کي کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے (۷) تب اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار کرتا تھا پطرس کو کہا خداوند ھی سو شمعون پطرس نے یہہ سنکے کہ خداوند ھی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا (۸) پر باقي شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے کیونکہ کنارے سے دور نہ تھے مگر قریب دو سو ھاتھہ کے (۹) جوں کنارے پر آئے اُنھوں نے کوئلوں کي آگ اور اُسپر مچھلي رکھي ھوئي اور روٹي دیکھي (۱۰) یسوع نے اُنھیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ (۱۱) شمعون پطرس نے چڑھکے جال ایک سو ترپن بڑي مچھلیوں سے بھرا ھوا کھینچا اور اگرچہ اِتني بہت تھیں پر جال نہ پھٹا (۱۲) یسوع نے اُنھیں کہا آؤ ناشتا کرو اور شاگردوں میں سے کسي کو جرأت نہ تھي کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ھی کیونکہ وے جانتے تھے کہ خداوند ھی (۱۳) پس یسوع نے آکے روٹي لي اور اُنھیں دي اور اُسي طرح مچھلي بھي (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے

مُردوں میں سے جي اُتھکر اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا * (۱۵) اور جب
ناشتا کر چکے یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یوناس کے بیتے کیا
تو مجھے اِنسے زیادہ پیار کرتا هی اُسنے اُسے کہا هاں ای خداوند تو جانتا
هی که میں تجھے پیار کرتا هوں اُسنے اُسے کہا میرے برّے چرا (۱٦) اُسنے
دوبارہ اُسے پھر کہا که ای شمعون یوناس کے بیتے کیا مجھے پیار کرتا هی وہ بولا
هاں ای خداوند تو تو جانتا هی که میں تجھے پیار کرتا هوں اُسنے اُسے کہا
میري بھیڑیں چرا (۱۷) اُسنے اُسے تیسرے مرتبے کہا ای شمعون یوناس کے
بیتے کیا تو مجھے پیار کرتا هی تب پطرس اِسلیئے که اُسنے تیسري بار
اُسے کہا کیا تو مجھے پیار کرتا هی دلگیر هوا اور اُسکو کہا ای خداوند تو
تو سب کچھہ جانتا هی تجھکو معلوم هی که میں تجھے پیار کرتا هوں یسوع
نے اُسکو کہا تو میري بھیڑیں چرا (۱۸) میں تجھے سچ سچ کہتا هوں جب
تو جوان تھا تو اپني آپ هي کمر باندھتا اور جہاں کہیں چاهتا تھا جاتا
تھا پر جب تو بوڑھا هوگا تو اپنے هاتھہ پھیلائیگا اور دوسرا تیري کمر
باندھیگا اور وهاں جہاں تو نه چاهے تجھے لے جائیگا (۱۹) اُسنے اِن باتوں
سے پتا دیا که وہ کس موت سے خدا کا جلال ظاهر کریگا اور یہه کہکے
اُسے کہا میرے پیچھے هو لے (۲۰) اور پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع
پیار کرتا تھا اور جسنے شام کے کھانے میں اُسکے سینے پر گرکے پوچھا که ای
خداوند تیرا حوالے کرنیوالا کون هی پیچھے آتے دیکھا (۲۱) اِسے دیکھکے پطرس
نے یسوع کو کہا ای خداوند اِسکا کیا هوگا (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں
چاهوں که میرے آنے تک یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے هو لے
(۲۳) سو بھائیوں میں یہه بات پھیل گئي که وہ شاگرد نه مریگا لیکن یسوع
نے اُسے نہیں کہا که وہ نه مریگا بلکه یہه که اگر چاهوں که میرے آنے
تک ٹھہرے تو تجھکو کیا * (۲۴) یہه وہ شاگرد هی جو اِن باتوں کا گواہ
اور لکھنیوالا هی اور هم جانتے هیں که اُسکي گواهي سچ هی (۲۵) پر اَور
بھي بہت سے کام هیں جو یسوع نے کیئے که اگر وے جدا جدا لکھے جاتے
تو میں گمان کرتا هوں که کتابیں جو لکھي جاتیں دنیا میں نه سما سکتیں *
آمین *

رسولوں کے اعمال

پہلا باب

پہلا رسالہ ای تھیوفلس میں نے اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا (۲) اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنھیں اُسنے روح‌القدس سے چُنا تھا حکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا (۳) اُنپر اُسنے اپنے دکھہ اُٹھانے کے پیچھے آپ کو بہت سی قوي دلیلوں سے زندہ ظاهر بھي کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں نظر آتا اور خدا کي بادشاهت کي باتیں کہتا تھا (۴) اور اُنکے ساتھہ جمع ھوکے اُنھیں حکم دیا کہ یروشلیم سے باھر مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے کا جسکا ذکر تم مجھہ سے سن چکے ھو انتظار کرو (۵) کہ یوحنا نے تو پاني سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح‌القدس سے بپتسما پاؤگے (۶) پس اُنھوں نے جو اِکٹھے تھے اُسے یہہ کہکے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسي وقت اِسرائیل کي بادشاهت پھر بحال کرتا ھی (۷) اُسنے اُنھیں کہا تمھارا کام نھیں کہ اُن وقتوں اور موسموں کو جنھیں باپ نے اپنے ھي اختیار میں رکھا ھی جانو (۸) لیکن جب روح‌القدس تم پر آویگي تو تم قوت پاؤگے اور یروشلیم اور سارے یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کي حد تک میرے گواہ ھوگے * (۹) اور یہہ کہکے اُنکے دیکھتے ھوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلي نے اُسے اُنکي نظروں سے چھپا لیا (۱۰) اور اُسکے جاتے ھوئے جب وے آسمان کي طرف تک رھے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۱۱) اور کہنے لگے ای گلیلي مردو کیوں کھڑے آسمان کي طرف دیکھتے ھو یہي یسوع جو تمھارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ھی ویسا ھي پھر آویگا جیسا کہ تم نے اُسے

آسمان کو جاتے دیکھا هی * (۱۲) تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا
اور یروشلیم کے نزدیک سبت کي منزل پر هی یروشلیم کو پھرے (۱۳) اور
جب داخل هوئے ایک بالاخانے پر چڑھے وهاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا
اور اندریاس فیلپوس اور تھوما برتولما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
زلوتس اور یعقوب کا بھائي یہودا رهتے تھے (۱۴) یے سب عورتوں اور یسوع
کي ما مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھه ایکدل هوکے دعا اور منت کر رهے
تھے ** (۱۵) اور اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (وے سب مِلکے
تخمیناً ایک سو بیس تھے) کھڑا هوکے بولا (۱۶) ای بھائیو ضرور تھا که وہ
نوشته پورا هووے جو روح‌القدس نے داؤد کي زباني یہودا کے حق میں جو
یسوع کے پکڑوانیوالوں کا رهنما هوا آگے سے کہا (۱۷) کیونکه وہ هم میں گنا
گیا اور اِس خدمت کا شریک هوا تھا (۱۸) سو اُسنے بدکاري کي مزدوري
سے کھیت مول لیا اور اوندھے مُنھه گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکي
ساري انتڑیاں نکل پڑیں (۱۹) اور یهه یروشلیم کے سب رهنیوالوں کو معلوم
هوا یہاں تک که اُس کھیت کا نام اُنکي زبان میں حقلدما هوا یعني خون
کا کھیت (۲۰) کیونکه زبور کي کتاب میں لکھا هی که اُسکا مکان ویران
هووے اور کوئي بسنیوالا اُسمیں نرهے اور یهه که اُسکي خدمت دوسرا لیوے
(۲۱) پس چاهیئے که اُن مردوں میں سے جو هر وقت همارے ساتھه تھے
جب خداوند یسوع هم میں آیا جایا کرتا تھا (۲۲) یوحنا کے بپتسما سے
لیکے اُس دن تک که وہ همارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا اُنھیں میں سے
ایک همارے ساتھه اُسکي قیامت کا گواہ هووے * (۲۳) اور اُنھوں نے دو کو
کھڑا کیا یوسف جو برساباس کہلاتا جسکا لقب یسطس تھا اور متیاس کو
(۲۴) اور دعا مانگکے کہا ای خداوند سب کے دلوں کے عالم دکھلا که اِن
دونوں میں سے تونے کسکو چُنا هی (۲۵) که اِس خدمت اور رسالت کا
حصه لے جس سے یہودا خارج هوکے اپني جگہه گیا * (۲۶) اور اُنھوں نے
اُنپر چِٹھیاں ڈالیں اور چِٹھي متیاس کے نام پر نکلي تب وہ اُن گیارہ رسولوں
میں شامل هوا *

دوسرا باب

(۱) اور جب عید پنتکوست کا دن آ چکا وے سب ایکدل هوکے اِکتھے
تھے (۲) اور یکایک آسمان سے آواز آئي جیسے بڑي آندھي چلے اور اُس
سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھرگیا (۳) اور اُنھیں آگ کي سي جدي
جدي زبانیں دکھائي دیں اور اُنمیں سے هر ایک پر بیٹھیں (۴) اور وے
سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنھیں تلفظ
بخشا بولنے لگے * (۵) اور خداترس یہودي هر قوم میں سے جو آسمان کے
تلے هی یروشلیم میں آ رهے تھے (۶) سو جب یہہ آواز آئي تو بھیڑ لگي
اور وے دنگ هوئے کیونکه هر ایک نے اُنھیں اپني بولي بولتے سنا (۷) اور
سب حیران اور متعجب هوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے دیکھو یے
سب جو بولتے هیں کیا گلیلي نہیں (۸) پس کیونکر هر ایک هم میں سے
اپنے وطن کي بولي سنتا هی (۹) پارتھي اور میدي اور علامي اور رهنیوالے
مسوپوتامیه یہودیه اور کپادوکیه پنطس اور اسیا (۱۰) فریگیا اور پمفیلیه
مصر اور لبیه کے اطراف کے جو قورینه کے قریب هی اور رومي مسافر اصلي
اور داخلي یہودي (۱۱) کریتي اور عرب هم اپني زبانوں میں اُنھیں خدا
کي عمده باتیں بولتے سنتے هیں (۱۲) اور سب حیران هوئے اور شبہه میں
پڑے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے یہه کیا هوا چاهتا هی (۱۳) اوروں نے
ٹھٹھے سے کہا کہ یے شراب کے نشے میں هیں * * (۱۴) تب پطرس نے
گیارهوں کے ساتھه کھڑا هوکے اپني آواز بلند کي اور اُنھیں کہا اي یہودي
مردو اور یروشلیم کے سب رهنیوالو یہه تمھیں واضح هو اور کان لگاکے میري
باتیں سنو (۱۵) کہ یے جیسا تم سمجھتے هو متوالے نہیں کیونکه دن کي
تیسري گھڑي هی (۱۶) بلکه یہه وه هی جو یوئیل نبي کي معرفت کہا
گیا (۱۷) کہ خدا کہتا هی کہ آخري دنوں میں ایسا هوگا کہ میں اپني
روح میں سے هر جسم پر ڈالونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاري بیٹیاں نبوت
کرینگي اور تمھارے جوان رویا اور تمھارے بڈھے خواب دیکھینگے (۱۸) هاں

اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپني روح میں سے ڈالونگا اور وے نبوت کرینگے (۱۹) اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر نشانیاں دکھاؤنگا لہو اور آگ اور دھنوئیں کا غبار (۲۰) سورج اندھیرے اور چاند لہو سے بدل جائیگا اُس سے پیشتر کہ خداوند کا بزرگ اور خوفناک دن آوے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ جو کوئي خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * (۲۲) ای اِسرائیلي مردو یے باتیں سنو یسوع ناصري ایک مرد کو جسکا خدا کي طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن اچنبھوں اور معجزوں اور نشانوں سے جو خدا نے اُسکي معرفت تمھارے بیچ میں دکھائے جیسا تم آپ بھي جانتے ہو (۲۳) اُسي کو جب خدا کے مقرري ارادے اور پیش‌داني سے حوالے کیا گیا تم نے پکڑا اور بے دینوں کے ہاتھوں سے میخیں گاڑکے قتل کیا (۲۴) اُسیکو خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں رہے (۲۵) کیونکہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامھنے دیکھا کہ وہ میرے دہنے ہی تاکہ میں نہ ٹلوں (۲٦) اِسي سبب میرا دل خوش اور میري زبان نہال ہی بلکہ میرا جسم بھي اُمید میں چین کریگا (۲۷) کہ تو میري جان کو عالم‌ارواح میں نہ چھوڑیگا نہ اپنے قدوس کو سڑاھٹ دیکھنے دیگا (۲۸) تو نے مجھے زندگي کي راھیں بتائیں تو مجھے اپنا دیدار دکھلاکے خوشي سے بھر دیگا * (۲۹) ای بھائیو جائز رکھو کہ قوم کے رئیس داؤد کے حق میں تم سے بےدھڑک باتیں کروں کہ وہ موا اور گاڑا بھي گیا اور اُسکي قبر آج تک ہمارے درمیان موجود ہی (۳۰) پس اُسنے نبي ہوکے اور یہہ جانکے کہ خدا نے اُس سے قسم کھائي ہي کہ تیري نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے مبعوث کرونگا کہ تیرے تخت پر بیٹھے (۳۱) یہہ پہلے سے جانکر مسیح کي قیامت کا ذکر کیا کہ اُسکي جان عالم ارواح میں چھوڑي نہ گئي نہ اُسکے جسم نے سڑن دیکھي (۳۲) اُسي یسوع کو خدا نے جِلاکے اُٹھایا اِسکے ہم سب گواہ ہیں (۳۳) پس خدا کے دہنے ہاتھہ بلند ہوکے اور باپ سے روح‌القدس کا وعدہ پاکے اُسنے یہہ جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو ڈالا (۳۴) کیونکہ داؤد آسمان پر نہیں چڑھہ گیا لیکن وہ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھہ

(۳۵) جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نه کروں (۳۶) پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے که خدا نے اُسي یسوع کو جسے تم نے تصلیب کیا خداوند اور مسیح بھي کیا * * (۳۷) جب اُنھوں نے یہه سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقي رسولوں کو کہا ای بھائیو ھم کیا کریں (۳۸) تب پطرس نے اُنکو کہا توبه کرو اور تم میں سے ھر ایک گناھوں کي معافي کے لیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسما لے تو روح القدس انعام پاؤگے (۳۹) کیونکه یہه وعدہ تمھارے اور تمھارے لڑکوں کے واسطے ھی اور سب کے لیئے جو دور ھیں جتنوں کو ھمارا خداوند خدا بُلاوے (۴۰) اور اُسنے بہت اَوْر باتوں سے گواھي دي اور نصیحت کي اور کہا اپنے کو اِس تیڑھي قوم سے بچاؤ * (۴۱) پس اُنھوں نے اُسکي بات خوشي سے قبول کرکے بپتسما پایا اور اُسي روز تخمیناً تین ھزار آدمي شامل ھوئے (۴۲) اور رسولوں کي تعلیم اور مِلنساري اور روٹي توڑنے اور دعا مانگنے میں قائم رھے (۴۳) اور ھر نفس کو خوف آیا اور بہت سي کرامتیں اور نشانیاں رسولوں سے ظاھر ھوئیں (۴۴) اور سب جو ایمان لائے اِکٹھے رھے اور ساري چیزوں میں شریک تھے (۴۵) اور اپني ملکیت اور اسباب بیچتے اور ھر ایک کو اُسکي حاجت کے موافق بانٹ دیتے تھے (۴۶) اور ھر روز ایکدل ھوکے ھیکل میں رھتے اور گھر گھر روٹي توڑکے خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے (۴۷) اور خدا کي ستایش کرتے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند ھر روز اُنکو جنھوں نے نجات پائي کلیسیا میں مِلاتا تھا *

تیسرا باب

(۱) اور پطرس اور یوحنا ایک ساتھه دعا کے وقت نویں گھڑي ھیکل میں گئے (۲) اور لوگ کسي مرد کو جو جنم کا لنگڑا تھا لے آتے اور اُسے ھر روز ھیکل کے اُس دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا ھی بیٹھاتے تھے که ھیکل میں جانیوالوں سے بھیکھه مانگے (۳) جب اُسنے پطرس اور یوحنا کو ھیکل میں جاتے دیکھا اُنسے بھیکھه مانگي (۴) اور پطرس نے یوحنا کے ساتھه اُسپر نظر کرکے کہا ھماري

طرف دیکھہ (۵) اور وہ اِس اُمید پر کہ اُنسے کچھہ پاوے اُنکو تک رہا (۶) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرا ہی تجھے دیتا ہوں یسوع مسیح ناصري کے نام سے اُتھہ اور چل (۷) اور اُسکا دہنا ہاتھہ پکڑکے اُسے اُتھایا اور في‌الفور اُسکے پانو اور ٹخنے مضبوط ہوئے (۸) اور وہ کودکے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کي ستایش کرتا اُنکے ساتھہ ہیکل میں گیا (۹) اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کي ستایش کرتے دیکھا (۱۰) اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہي ہی جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھہ مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُسپر گذرا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے * (۱۱) اور ازبسکہ لنگڑا جو چنگا ہوا تھا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران ہوکے اُس برآمدے کي طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی اُنکے پاس دوڑے آئے (۱۲) پطرس یہہ دیکھکر لوگوں کو کہنے لگا کہ ای اِسرائیلي مردو اِسپر تم کیوں تعجب کرتے یا ہمیں کسلیئے دیکھہ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپني قدرت یا دینداري سے اُسکو چلنے کي طاقت دي (۱۳) ابیرہام اور اِسحاق اور یعقوب کے خدا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال دیا جسے تم نے حوالے کیا اور پیلاطوس کے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا انصاف جانا اُسکے منکر ہوئے (۱۴) ہاں اُس قدوس اور راستکار کا تم نے انکار کیا اور چاہا کہ ایک خوني تمہیں بخشا جاے (۱۵) پر زندگي کے مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُتھایا اُسکے ہم گواہ ہیں (۱۶) اور اُس ایمان کے وسیلے جو اُسکے نام پر ہی اُسکے نام نے اِس شخص کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا ہاں اُسي ایمان نے جو اُس سے ہی اُسکو یہہ کامل تندرستي تم سب کے سامھنے بخشي ہی * (۱۷) اور اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم نے یہہ ناداني سے کیا جیسے تمہارے سرداروں نے بھي (۱۸) پر جو کچھہ خدا نے اپنے سب نبیوں کي زباني آگے سے خبر دي تھي کہ مسیح کو دکھہ اُتھانا ہوگا سو پورا کیا (۱۹) پس توبہ کرو اور پھرو کہ تمہارے گناہ متائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگي کے دن آویں (۲۰) اور وہ یسوع مسیح کو پھر بھیجے جسکي تمہارے لیئے آگے سے

منادي هوئي۔ (۲۱) اور ضرور هی که آسمان اُسے لیئے رهے اُس وقت تک که سب باتیں جنکا خدا نے اپنے سب مقدس نبیوں کي زباني قدیم سے ذکر کیا بحال هوویں (۲۲) کیونکه موسیٰ نے باپ دادوں کو کہا که خداوند تمهارا خدا تمهارے بهائیوں میں سے تمهارے لیئے ایک نبي میري مانند اُتهاویگا اُسکي سنو سب باتوں میں جو وہ تمکو کہے (۲۳) اور ایسا هوگا که هر نفس جو اُس نبي کي نه سنے قوم میں سے هلاک کیا جائیگا (۲۴) اور سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچهلوں تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں کي خبر بهي دي هی (۲۵) تم نبیوں اور اُس عهد کے فرزند هو جو خدا نے همارے باپ دادوں کے ساتهه باندها هی جب که ابیرهام کو کہا که تیري اولاد سے زمین کے سارے گهرانے برکت پاوینگے (۲۶) سو پہلے تمهارے لیئے خدا نے اپنے بیتے یسوع کو مبعوث کیا اور اُسے بهیجا که تمهیں یهه برکت دیوے که هر ایک کو اُسکي بدیوں سے پهراوے *

چوتها باب

(۱) جب وے لوگوں کو یهه کهه رهے تهے کاهن اور هیکل کا سردار اور ذادوقي اُنپر چڑهه آئے (۲) کیونکه ناراض هوئے اِسلیئے که وے لوگوں کو سکهاتے اور یسوع کے سبب مُردوں کي قیامت کي خبر دیتے تهے (۳) اور اُنپر هاتهه ڈالے اور دوسرے دن تک قید رکها کیونکه شام هو گئي تهي (۴) پر بهتیرے اُنمیں سے جنهوں نے کلام سنا ایمان لائے اور وے گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد هو گئے * (۵) اور دوسرے دن یوں هوا که اُنکے سردار اور بزرگ اور فقیه (۶) اور سردار کاهن حننا اور قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے یروشلیم میں جمع هوئے (۷) اور اُنکو بیچ میں کهڑا کرکے پوچها که تم نے کس قدرت اور کس نام سے یهه کیا (۸) تب پطرس نے روح القدس سے معمور هوکے اُنکو کہا ای قوم کے سردارو اور اِسرائیل کے بزرگو (۹) اگر آج هم سے اُس احسان کي بابت جو ایک ضعیف آدمي پر هوا بازپرس کي جاتي هی که وہ کیونکر چنگا هوا (۱۰) تو تم سب اور

اِسرائیل کي ساري قوم کو معلوم هو که یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس
کو تم نے تصلیب کیا اور جسے خدا نے مُردوں میں سے اُتھایا اُسي سے یہه
شخص تمهارے سامهنے چنگا کهڑا هی (۱۱) یہه وہ پتهر هی جسے تم معماروں
نے رد کیا سو وهي کونے کا سرا هوا (۱۲) اور کسي دوسرے سے نجات نہیں
کیونکه آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نہیں دیا گیا جس سے هم
نجات پاویں * (۱۳) جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کي دلیري دیکھي اور
دریافت کیا که وے بے علم اور اُمي آدمي هیں تو تعجب کیا اور اُنهیں
پہچانا که یسوع کے ساتهه تهے (۱۴) اور اُس آدمي کو جو چنگا هوا تها اُنکے
ساتهه کهڑے دیکهکے کچهه خلاف نه کہه سکے (۱۵) پر اُنهیں عدالت سے
باهر جانے کا حکم دیکے آپس میں صلاح کرنے اور کہنے لگے (۱۶) که هم
اِن آدمیوں سے کیا کریں کیونکه اُنهوں نے صریح معجزہ دکهلایا جو یروشلیم
کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی اور هم اُسکا انکار نہیں کر سکتے (۱۷) پر
اِسلیئے که یہه لوگوں میں زیادہ مشہور نہو اُنهیں خوب دهمکاویں که پهر
اِس نام کا کسي سے ذکر نه کریں (۱۸) اور اُنهیں بُلاکے حکم دیا که یسوع
کے نام سے هرگز باتیں نه کرنا نه تعلیم دینا * (۱۹) پر پطرس اور یوحنا نے
جواب دیکے اُنکو کہا تمهیں انصاف کرو که خدا کے نزدیک یہه درست
هی که هم خدا کي بات سے زیادہ تمهاري سنیں (۲۰) کیونکه ممکن نہیں
که جو هم نے دیکها اور سنا هی نه کہیں (۲۱) تب اُنهوں نے اُنکو اَور دهمکاکے
چهوڑ دیا کیونکه لوگوں کے سبب اُنهیں سزا دینے کي راہ نه پائي اِسلیئے که
سب لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کي حمد کرتے تهے (۲۲) که وہ
آدمي جسکے چنگا کرنے میں یہه معجزہ ظاهر هوا چالیس برس کے اُوپر تها *
(۲۳) تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں پاس گئے اور جو کچهه سردار کاهنوں اور
بزرگوں نے اُنکو کہا تها بیان کیا (۲۴) جب اُنهوں نے یہه سنا تو ایکدل هوکے
خدا کي طرف آواز بلند کي اور کہا اے خداوند تعالیٰ تو هي خدا هی
جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچهه جو اُنمیں هی پیدا کیا
(۲۵) اور اپنے بندے داؤد کي زباني کہا کیوں غیر قوموں نے دهوم مچائي
اور لوگوں نے باطل خیال کیئے (۲۶) زمین کے بادشاہ اُتهے اور سردار خداوند

اور اُسکے ممسوح کے خلاف باہم جمع هوئے (۲۷) سچ هی که اِس شہرمیں تیرے قدوس بیٹے یسوع کے خلاف جسے تو نے ممسوح کیا هیرودس اور پنطوس پیلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلي لوگوں کے ساتهه جمع هوئے (۲۸) تاکه جسکا هونا تیرے هاتهه اور ارادے نے آگے سے تهہرا رکها هی عمل میں لاویں (۲۹) اور اب ای خداوند اُنکي دهمکیوں پرنگاه رکهه اور اپنے خادموں کو یهه بخش که وے کمال دلیري سے تیرا کلام سناویں (۳۰) جب که تو اپنا هاتهه چنگا کرنے کو پهیلاوے اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے نام سے نشانیاں اور کرامتیں ظاهر هوں (۳۱) اور جب وے دعا مانگ چکے وه مکان جہاں جمع تهے لرزا اور سب روح‌القدس سے بهر گئے اور خدا کا کلام دلیري سے سنانے لگے * (۳۲) اور ایمانداروں کي جماعت ایک دل اور ایک جان تهي اور کسي نے اپنے مال کو اپنا نه کها بلکه ساري چیزوں میں شریک تهے (۳۳) اور رسولوں نے بڑي قوت سے خداوند یسوع کي قیامت پر گواهي دي اور سب پر بڑا فضل تها (۳۴) کیونکه اُنمیں کوئي محتاج نه تها اِسلیئے که جتنے کهیتوں یا گهروں کے مالک تهے اُنکو بیچکے اُنکي قیمت لاتے (۳۵) اور رسولوں کے پانوں پر رکهتے تهے اور هر ایک کو اُسکي حاجت کے موافق بانٹ دیا جاتا تها (۳۶) اور یوسي جسکا رسولوں نے برنباس (یعني نصیحت کا فرزند) نام رکها جو ایک لیوي اور کپرس کا متوطن تها (۳۷) کهیت رکهتا تها جسے بیچکے قیمت کو لایا اور رسولوں کے پانوں پر رکها *

پانچواں باب

(۱) اور حنانیا نام ایک مرد اور اُسکي جورو صفیرا نے اپني ملکیت بیچي (۲) اور قیمت میں سے کچهه رکهه چهوڑا سو اُسکي جورو بهي جانتي تهي اور کچهه لاکے رسولوں کے پانوں پر رکها (۳) تب پطرس نے کها ای حنانیا کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا که تو روح‌القدس سے جهوٹهه بولے اور کهیت کي قیمت میں سے کچهه رکهه چهوڑے (۴) کیا جب تک تیرے تصرف میں تها تیرا نه تها اور جب بیچا گیا تیرے اختیار میں نه تها تو نے

کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے جھوتھہ بولا (٥) اور یے باتیں سنتے هي حنانیا نے گرکے جان دي اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا (٦) اورجوانوں نے اُتھکے اُسے کفنایا اور باهر لے جاکے گاڑا * (٧) جب گھنٹے تین ایک گذرے اُسکي جورو اِس ماجرے سے بے خبرآئي (٨) پطرس نے اُس سے فرمایا مجھے کہہ کیا کھیت اِتنے هي پر بیچ ڈالا اُسنے کہا هاں اِتنے پر (٩) اور پطرس نے اُسکو کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ خداوند کي روح کو آزماؤ دیکھہ تیرے خصم کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر هیں اور تجھے بھي باهر لے جائینگے (١٠) وونہیں وہ اُسکے پانوں پرگري اورجان دي اور جوانوں نے اندر آکے اُسے مُردہ پایا اور باهر لے جاکے اُسکے خصم پاس گاڑا (١١) اور ساري کلیسیا اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا * (١٢) اور رسولوں کے هاتھوں سے بہت سي نشانیاں اور کرامتیں لوگوں کے درمیان ظاهر هوئیں (اور وے سب سلیمان کے برآمدے میں باهم ایکدل تھے (١٣) پر اَوروں میں سے کسي کا هیاؤ نہ پڑا کہ اُنمیں جا مِلے بلکہ لوگ اُنکي بڑائي کرتے تھے (١٤) اور مرد اور عورتیں گروہ کے گروہ خداوند پر ایمان لاکے اُنمیں شامل هوتے تھے) (١٥) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں میں لاکے چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آوے اُسکا سایہ هي اُنمیں سے کسي پر پڑ جاوے (١٦) اورچاروں طرف کے شہروں کے لوگ بھي یروشلیم میں جمع هوئے اور بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لائے اور سب چنگے هوئے * (١٧) اورسردار کاهن اور اُسکے سب ساتھي جو صادوقیوں کے فرقے کے تھے ڈاہ سے بھرکے اُتھے (١٨) اور رسولوں پرهاتھہ ڈالے اور قید خانۂ عام میں بند کیا (١٩) پر خداوند کے فرشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور اُنھیں باهر لے جاکے کہا (٢٠) جاؤ اور هیکل میں کھڑے هوکے اِس زندگي کي باتیں لوگوں سے کہو (٢١) سو وے یہہ سنکے صبح کو هیکل میں گئے اورسکھانے لگے تب سردارکاهن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے بڑي عدالت کو اور بني اِسرائیل کے سب بزرگوں کو باهم بُلایا اور زندان میں کہلا بھیجا کہ اُنھیں لاویں (٢٢) پر پیادوں نے پہنچکے اُنھیں قیدخانے میں نپایا اور لوٹکے خبر دي اور کہا (٢٣) کہ هم نے تو زندان کو بڑي خبرداري سے بند اور چوکیداروں کو

باهر دروازوں پر کھڑا پایا پر جب کھولا تو کسي کو اندر نپایا * (۲۴) جب بڑے کاهن اور هیکل کے رئیس اور سردار کاهنوں نے یے باتیں سنیں تو اُنکي بابت گھبرا گئے که یہه کیا هوگا (۲۵) تب کسي نے آکے اُنهیں خبر دي که دیکھو وے مرد جنهیں تم نے قیدخانے میں ڈالا تھا هیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے هیں (۲۶) تب (هیکل کا) سردار پیادوں کے ساتهه جاکے اُنهیں لایا زبردستي سے نهیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے تھے مبادا همیں سنگسار کریں (۲۷) اور اُنهیں لاکے عدالت میں کھڑا کیا اور سردار کاهن نے اُنسے یہه کهکے پوچھا (۲۸) کیا هم نے تمهیں تاکید سے حکم نهیں دیا که اِس نام پر تعلیم نه دینا اور دیکھو تم نے یروشلیم کو اپني تعلیم سے بھر دیا هی اور اِس آدمي کا خون هم پر لایا چاهتے هو (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے جواب دیکے کها خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا چاهیئے (۳۰) همارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جِلاکے اُٹھایا جسے تم نے لکڑے پر لٹکاکے مار ڈالا (۳۱) اُسي کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹھہراکے اپنے دهنے هاتهه پر بلند کیا تاکه اِسرائیل کو توبه اور گناهوں کي معافي بخشے (۳۲) اور هم اِن باتوں پر اُسکے گواه هیں اور روح‌القدس بھي جسے خدا نے اُنهیں جو اُسکي تابعداري کرتے هیں بخشا هی * (۳۳) اور وے یہه سنکے کٹ گئے اور صلاح کي که اُنهیں قتل کریں (۳۴) تب گملئیل نام ایک فریسي نے جو شریعت کا معلم اور سب لوگوں میں معزز تھا عدالت میں اُٹھکے حکم دیا که رسولوں کو ذرا باهر لے جاؤ (۳۵) اور اُنکو کها ای اِسرائیلي مردو اِن آدمیوں کي بابت خبردار هو که اِنکے ساتهه کیا کیا چاهتے هو (۳۶) کیونکه اِن دنوں کے آگے تھوداس اُٹھا اور کها که مَیں کچھه هوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مِل گئے وه مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پراگنده اور نیست نابود هوئے (۳۷) بعد اُسکے یہودا گلیلي اسم‌نویسي کے دنوں میں اُٹھا اور بہت سے لوگ اپنے پیچھے کھینچے وه بھي هلاک هوا اور سب جتنے اُسکے تابع تھے پراگنده هو گئے (۳۸) اور اب مَیں تمهیں کهتا هوں که اِن آدمیوں سے کناره کرو اور اُنهیں چھوڑ دو کیونکه اگر یہه تدبیر یا کام آدمیوں سے هی تو آپ برباد هو جائیگا (۳۹) پر اگر خدا سے هی تو اُسے برباد نهیں کر سکتے ایسا نهو

که تم خدا سے لڑنیوالے ٹھہرو * (۴۰) اور اُنھوں نے اُسکي ماني اور رسولوں کو پاس بُلاکے اور کوڑے مارکے حکم کیا کہ یسوع کے نام پر بات نہ کرنا اور اُنھیں چھوڑ دیا (۴۱) پس وے عدالت کے حضور سے چلے گئے اور خوش ھوئے کہ اُسکے نام کے لیئے بے حرمت ھونے کے لائق ٹھہرے (۴۲) اور ھر روز ھیکل میں اور گھر گھر سکھلانے اور یسوع مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نہ آئے *

چھٹھواں باب

(۱) اور اُن دنوں جب شاگرد بہت ھوئے یوناني عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے اِسلیئے کہ اُنکي بیواؤں کي روزانہ خبرگیري میں غفلت ھوتي تھي (۲) تب بارھوں نے شاگردوں کي جماعت کو باھم بُلاکے کہا مناسب نہیں کہ ھم خدا کے کلام کو چھوڑکے میزوں کي خدمت کریں (۳) پس ای بھائیو اپنے درمیان سے سات معتبر مرد جو روح‌القدس اور حکمت سے بھرے ھوں چُنو جنھیں ھم اِس کام پر مقرر کریں (۴) اور ھم آپ دعا اور کلام کي خدمت میں مشغول رھینگے (۵) سو یہہ بات ساري جماعت کو پسند آئي اور اُنھوں نے اِستیفان نام ایک مرد کو جو ایمان اور روح‌القدس سے بھرا تھا اور فیلپوس اور پرکرس اور نیقانُر اور تیمون اور پرمناس اور نکولس انطاکي کو جو یہودي ھو گیا تھا چُن لیا (۶) اُنھیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا اور اُنھوں نے دعا مانگکے اُنپر ھاتھہ رکھے (۷) اور خدا کا کلام پھیلا اور شاگردوں کا شمار یروشلیم میں بہت ھي بڑھہ گیا اور کاھنوں کا بڑا گروہ ایمان کا تابع ھوا * * (۸) اور اِستیفان ایمان اور قوت سے معمور ھوکے بڑي بڑي کرامتیں اور نشانیاں لوگوں میں ظاھر کرتا تھا (۹) تب اُس عبادت‌خانے سے جو لیبرتینیوں کا کہلاتا ھے اور قورینیوں اور اسکندریوں اور اُنمیں سے جو کلکیہ اور اسیا سے آئے بعضے اُٹھکے اِستیفان سے بحث کرنے لگے (۱۰) پر وے اُس حکمت اور روح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا سامھنا نہ کر سکے (۱۱) تب اُنھوں نے بعضے مرد گانٹھے جو کہتے تھے کہ ھم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کے خلاف کفر بکتے سنا (۱۲) اور لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھارا اور اُسپر چڑھکے پکڑا اور بڑي عدالت

میں لے گئے (۱۳) اور جھوٹھے گواہ کھڑے کیئے جنھوں نے کہا کہ یہہ آدمي اِس پاک مکان اور شریعت کے خلاف کفر بکنے سے باز نہیں آتا (۱۴) کیونکہ ھم نے اُسے یہہ کہتے سنا کہ وھي یسوع ناصري اِس مکان کو ڈھائیگا اور اُن رسموں کو جو موسیٰ نے ھمیں سونپیں بدل ڈالیگا (۱۵) اور سبھوں نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اُسپر نظر کرکے اُسکے چہرے کو فرشتے کا سا چہرہ دیکھا *

ساتواں باب

(۱) تب سردار کاھن نے کہا کیا یے باتیں یونہیں ھیں (۲) وہ بولا ای بھائیو اور باپو سنو خداے ذوالجلال ھمارے باپ ابیرھام پر جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا اُس سے پہلے کہ حاران میں جا بسا ظاھر ھوا (۳) اور اُسکو کہا اپنے ملک اور اپنے خاندان سے نکل اور اُس ملک میں جو تجھے دکھاؤنگا چلا جا (۴) تب کلدیوں کے ملک سے نکلکے حاران میں جا رھا اور وھاں سے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد (خدا نے) اُسکو اِس ملک میں جس میں تم اب رھتے ھو پہنچایا (۵) اور اُسکو کچھہ میراث بلکہ قدم بھر کي جگہہ اُسمیں نہ دي پر وعدہ کیا کہ میں اُسے تیرے اور تیرے بعد تیري نسل کے تصرف میں کر دونگا اگرچہ اُسکے کوئي لڑکا نہ تھا (۶) پر خدا نے یوں فرمایا کہ تیري نسل بیگانے ملک میں پردیسي ھوگي وے اُنکو غلامي میں رکھینگے اور چار سو برس تک بدسلوکي کرینگے (۷) پھر خدا نے کہا کہ اُس قوم سے جسکے وے غلام ھونگے میں مواخذہ کرونگا اور بعد اُسکے وے باھر آوینگے اور اِسي جگہہ میري بندگي کرینگے (۸) اور اُسکو ختنے کا عہد دیا اور اِس طرح اُس سے اِسحاق پیدا ھوا اور آٹھویں دن اُسنے اُسکا ختنہ کیا اور اِسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ھوئے (۹) اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو مصر میں بیچا پر خدا اُسکے ساتھہ تھا (۱۰) اور اُسے اُسکي سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشي اور اُسنے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا * (۱۱) اور سارے ملک مصر اور کنعان میں کال پڑا اور بڑي

مصیبت آئي اور همارے باپ دادوں کو کهانا میسر نهیں هوتا تها (۱۲) سو جب یعقوب نے سنا که مصر میں اناج هی تو پهلي بار همارے باپ دادوں کو بهیجا (۱۳) اور دوسري دفعه میں یوسف نے اپنے تئیں اپنے بهائیوں پر ظاهر کیا اور یوسف کي نسل فرعون کو معلوم هوئي (۱۴) تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب اور اپنے سارے گهرانے کو جو پچهتر شخص تهے بُلوا بهیجا (۱۵) اور یعقوب مصر میں جا اُترا اور وه اور همارے باپ دادے وهاں مر گئے (۱۶) اور وے شخیم میں لوا لائے اور اُس مقبرے میں رکهے گئے جسکو ابیرهام نے بني عمور شخیم کے باپ سے نقد دیکے مول لیا تها (۱۷) پس جب وعدے کا وقت جسکي خدا نے ابیرهام سے قسم کهائي تهي نزدیک آیا لوگ مصر میں بڑهنے اور بهت هونے لگے (۱۸) اُس وقت تک که دوسرا بادشاه اُٹها جو یوسف کو نجانتا تها (۱۹) اُسنے هماري قوم سے فطرت کرکے همارے باپ دادوں سے یهاں تک بدسلوکي کي که اُسنے اُنکے بچوں کو پهنکوا دیا تاکه جیتے نه رهیں * (۲۰) اُس وقت موسیٰ پیدا هوا اور نهایت خوبصورت تها اور تین مهینے تک اپنے باپ کے گهر میں پلا (۲۱) اور جب پهینکا گیا فرعون کي بیٹي نے اُسے اُٹها لیا اور اُسکو اپنا بیٹا کرکے پالا (۲۲) اور موسیٰ نے مصریوں کي ساري حکمت میں تربیت پائي اور کلام و کام میں قوي تها (۲۳) اور جب چالیس برس کا هوا اُسکے جي میں آیا که اپنے بهائیوں بني اِسرائیل سے ملاقات کرے (۲۴) اور ایک کو ظلم اُٹهاتے دیکهکر اُسکي حمایت کي اور مصري کو جان سے مارکے مظلوم کا انتقام لیا (۲۵) پس اُسنے خیال کیا که میرے بهائي سمجهینگے که خدا میرے هاتهوں سے اُنهیں چُهٹکارا دیگا پر وے نه سمجهے (۲۶) پهر دوسرے دن اُنکو لڑتے پایا اور یوں کهکے اُنهیں ملاپ کرنے کي ترغیب دي که ای مردو تم تو بهائي هو کیوں ایک دوسرے پر ظلم کرتے هو (۲۷) لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تها اُسے یهه کهکے هٹایا که کسنے تجهے هم پر حاکم اور قاضي مقرر کیا هی (۲۸) کیا تو مجهے قتل کیا چاهتا هی جیسے کل مصري کو قتل کیا (۲۹) موسیٰ اِس بات پر بهاگا اور ملک مدیان میں پردیسي هوا جهاں اُس سے دو بیٹے پیدا هوئے * (۳۰) اور جب چالیس برس پورے هوئے خداوند کا فرشته کوه

سینا کے جنگل میں جھاڑي کي آگ کے شعلے میں سے اُسکو دکھائي دیا (۳۱) اور موسیٰ نے دیکھکے اِس رویت پر تعجب کیا اور جب دریافت کرنے کو نزدیک چلا خداوند کي آواز اُسکو آئي (۳۲) که میں تیرے باپ دادوں کا خدا ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا هوں تب موسیٰ کانپ گیا۔ اور دریافت کرنے کي جرأت نه کي (۳۳) اور خداوند نے اُسے کہا جوتي اپنے پانوں سے اُتار کیونکه یهه جگهه جهاں تو کهڑا هي پاک زمین هی (۳۴) میں نے نگاه کرکے اپنے لوگوں کي جو مصر میں هیں مصیبت دیکهي اور اُنکي آه مارني سني اور اُنهیں چُهڑانے اُترا هوں اور اب جا میں تجهے مصر میں بهیجتا هوں (۳۵) اُسي موسیٰ کو جسکا اُنهوں نے یهه کہکے انکار کیا که کسنے تجهے حاکم اور قاضي مقرر کیا اُسي کو خدا نے اُس فرشتے کے هاتهه سے جو اُسے جهاڑي میں نظر آیا بهیجا که حاکم اور بچانیوالا هو (۳۶) یهي ملک مصر اور دریاےقلزم اور جنگل میں چالیس برس معجزے اور نشان دکهلاکے اُنهیں نکال لایا (۳۷) یهه وهي موسیٰ هی جسنے بني اِسرائیل کو کہا خداوند تمهارا خدا تمهارے بهائیوں میں سے تمهارے لیئے ایک نبي میري مانند اُٹهاویگا اُسکي سنو (۳۸) یهه وهي هی جو جنگل میں جماعت کے بیچ اُس فرشتے کے جو اُس سے کوه سینا پر بولا اور همارے باپ دادوں کے درمیان تها جسکو زندگي کا کلام همکو دینے کے واسطے مِلا (۳۹) پر اُسکا تابعدار هونا همارے باپ دادوں نے نچاها بلکه اُسکو رد کیا اور اپنے دل مصر کي طرف پهیرے (۴۰) اور هارون کو کہا همارے لیئے معبود بنا جو همارے آگے آگے چلیں کیونکه یهه موسیٰ جو همیں ملک مصر سے نکال لایا هم نهیں جانتے که اُسے کیا هوا (۴۱) اور اُن دنوں اُنهوں نے ایک بچهڑا بنایا اور بُت کو قرباني چڑهائي اور اپنے هي هاتهوں کے کاموں سے خوش هوئے (۴۲) تب خدا اُنسے پهرا اور اُنهیں چهوڑ دیا که آسمان کي فوج کو پوجیں جیسا که نبیوں کي کتاب میں لکها هی که ای اِسرائیل کے گهرانے کیا تم نے مجهکو جنگل میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑهائیں (۴۳) تم تو مُلوخ کے خیمے اور اپنے دیوتا رمفان کے تارے یعني اُن مورتوں کو جنهیں تم نے سجده کرنے کو بنایا لیئے پهرتے تهے سو میں تمهیں بابل کے پار اُٹها لے

جاؤنگا * (۴۴) گواهي کا خيمه جنگل ميں همارے باپ دادوں کے درميان تها جيسا که اُسنے جو موسیٰ سے باتيں کرتا تها حکم ديا که اُس نمونے کے موافق جو تو نے ديکها هی اُسے بنا (۴۵) اُسے بهي همارے باپ دادے اگلوں سے پاکے يهوشوع کے ساتهه اُن قوموں کے ملک ميں جنکو خدا نے همارے باپ دادوں کے سامهنے نکال ديا لے آئے اور وہ داؤد کے دنوں تک رها (۴۶) جسنے خدا کے حضور فضل پايا اور آرزو کي که يعقوب کے خدا کے واسطے مسکن پاوے (۴۷) پر سليمان نے اُسکے ليئے گهر بنايا (۴۸) ليکن خداے تعالیٰ هاتهه کي بنائي هوئي هيکلوں ميں نهيں رهتا چنانچه نبي کهتا هی (۴۹) که خداوند فرماتا هی آسمان ميرا تخت اور زمين ميرے پانوں کي چوکي هی تم ميرے ليئے کون سا گهر بناؤگے يا کون سي جگهه ميرے آرام کي هی (۵۰) کيا ميرے هي هاتهه نے يهه سب کچهه نهيں بنايا * (۵۱) ای سرکشو اور دل اور کان کے نامختونو تم هر وقت روح‌القدس کي مخالفت کرتے هو جيسے تمهارے باپ دادے تهے ويسے هي تم بهي هو (۵۲) نبيوں ميں سے کسکو تمهارے باپ دادوں نے نه ستايا هاں اُنهوں نے اُس راستباز کے آنے کے خبر دينيوالوں کو قتل کيا جسکے اب تم پکڑوانيوالے اور خوني هوئے (۵۳) تم نے فرشتوں کي وساطت سے شريعت پائي پر حفظ نه کي * (۵۴) وے يے باتيں سنکے اپنے جي ميں کٹ گئے اور اُسپر دانت پيسنے لگے (۵۵) پر اُسنے روح‌القدس سے معمور هوکے آسمان کي طرف نظر کي اور خدا کا جلال اور يسوع کو خدا کے دهنے کهڑا ديکها (۵۶) اور کها ديکهو ميں آسمانوں کو کُهلا اور اِنسان کے بيٹے کو خدا کے دهنے کهڑا ديکهتا هوں (۵۷) تب اُنهوں نے بڑے زور سے چلا چلاکے اپنے کان بند کيئے اور ايکدل هوکے اُسپر لپکے (۵۸) اور شهر کے باهر نکالکے سنگسار کيا اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولوس نام ايک جوان کے پانوں پاس رکهه ديئے (۵۹) سو اُنهوں نے اِستيفان کو سنگسار کيا اُسنے دعا مانگي اور کها ای خداوند يسوع ميري روح کو قبول کر (۶۰) اور گهٹنے ٹيککر بڑي آواز سے پکارا ای خداوند يهه گناه اُنپر ثابت مت کر اور يهه کهکے سو گيا اور سولوس اُسکے قتل پر راضي تها *

آٹھواں باب

(۱) اور اُس دن یروشلیم کی کلیسیا پر بڑا ظلم ہوا اور رسولوں کے سوا وے سب یہودیہ اور سامریہ کی ہر جگہہ میں پراگندہ ہو گئے (۲) اور دیندار مردوں نے اِستیفان کو گاڑا اور اُسپر بڑا ماتم کیا (۳) اور سولوس کلیسیا کو تباہ کرتا اور گھر گھر گھسکے مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر قید میں سونپتا تھا * * (۴) پس وے جو پراگندہ ہوئے تھے جگہہ جگہہ جاکے کلام کی خوشخبری دیتے تھے (۵) اور فیلپوس سامریہ کے ایک شہر میں پہنچکے اُنکو مسیح کی منادی کرتا تھا (۶) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلپوس کرتا تھا سنکے اور دیکھکے ایکدل ہوکر اُسکی باتوں پر جی لگایا (۷) کیونکہ ناپاک روحیں بہتوں سے جو آسیب‌زدہ تھے بڑی آواز سے چلاکے نکل گئیں اور بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کیئے گئے (۸) اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی * (۹) اور اُس شہر میں شمعون نام ایک مرد پہلے جادوگری کرتا اور سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکھتا اور کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا ہوں (۱۰) اور سب چھوٹے سے بڑے تک اُسکی طرف رجوع کرکے کہتے تھے کہ یہہ خدا کی بڑی قدرت ہی (۱۱) پر وے اِس سبب اُسکی طرف رجوع لائے کہ اُسنے مدت سے جادو کرکے اُنھیں دنگ کر رکھا تھا (۱۲) پر جب وے فیلپوس پر جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا یقین لائے تو کیا مرد کیا عورت سب بپتسما پانے لگے (۱۳) اور شمعون آپ بھی ایمان لایا اور بپتسما پاکے فیلپوس کے ساتھہ رہا اور معجزے اور بڑے نشان جو ظاہر ہوتے تھے دیکھکے حیران ہوا * (۱۴) جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا تب پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بھیجا (۱۵) اُنھوں نے جاکے اُنکے لیئے دعا مانگی کہ روح‌القدس پاویں (۱۶) کیونکہ اب تک وہ اُنمیں سے کسی پر نازل نہ ہوئی تھی بلکہ اُنھوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تھا (۱۷) تب اُنھوں نے اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنھوں نے روح‌القدس پائی * (۱۸) جب

شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ہاتھہ رکھنے سے روح‌القدس مِلتي ھی تو اُنکے
پاس نقدي لایا (۱۹) اور کہا یہہ اختیار مجھے بھي دو کہ جس پر میں ہاتھہ
رکھوں وہ روح‌القدس پاوے (۲۰) پر پطرس نے اُسکو کہا تیرا نقد تیرے ساتھہ
برباد ھو اِسلیئے کہ تو نے گمان کیا کہ خدا کي بخشش نقدي سے خریدي
جاتي ھی (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصہ ھی نہ بخرا کیونکہ تیرا دل
خدا کے حضور سیدھا نہیں (۲۲) پس اپني اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا
سے دعا مانگ شاید تیرے دل کا منصوبہ تجھے معاف ھو (۲۳) کیونکہ میں
دیکھتا ھوں کہ تو پت کي کڑواھٹ اور بُرائي کے بند میں گرفتار ھی (۲۴) شمعون
نے جواب دیکے کہا تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو کہ اُن باتوں میں سے
جو تم نے کہیں کوئي مجھہ پر نہ پڑے (۲۵) پس وے گواھي دیکے اور خداوند
کا کلام سناکے یروشلیم کو پھرے اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوشخبري
دیتے گئے * (۲۶) اور خداوند کے فرشتے نے فیلپوس سے باتیں کیں اور کہا اُٹھہ
اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروشلیم سے غازا کو جاتي اور ویران ھی
(۲۷) وہ اُٹھکے روانہ ھوا اور دیکھو ایک حبشي خوجہ حبشیوں کي ملکہ قنداقي
کا وزیر جو اُسکے سارے خزانے کا مختار تھا وھي یروشلیم میں عبادت کو آیا تھا
(۲۸) اور پھرا جاتا اور اپني رتھہ پر بیٹھا اشعیا نبي پڑھہ رھا تھا (۲۹) روح نے
فیلپوس کو کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ ھو لے (۳۰) تب فیلپوس
نے پاس دوڑکے اُسے اشعیا نبي کو پڑھتے سنا اور کہا کیا جو کچھہ تو پڑھتا
ھی سمجھتا ھی (۳۱) وہ بولا یہہ مجھہ سے کیونکر ھو سکے جب تک کہ کوئي
مجھے ھدایت نہ کرے اور اُسنے فیلپوس سے درخواست کي کہ اُسکے ساتھہ
سوار ھو بیٹھے (۳۲) اور اُس نوشتے کي عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھي
کہ وہ بھیڑ کي مانند ذبح ھونے کو لایا گیا اور جیسا برّہ اپنے بال کترنیوالے
کے سامھنے بے آواز ھی ویسا ھي وہ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا (۳۳) اُسکي
غریبي میں اُسکا انصاف نہوا پر کون اُسکي نسل کا بیان کریگا کیونکہ
زمین سے اُسکي زندگي اُٹھائي جاتي ھی (۳۴) اور خوجے نے فیلپوس کو
جواب دیکے کہا تیري منت کرتا ھوں کہ نبي یہہ کسکے حق میں کہتا
ھی کیا اپنے یا کسي دوسرے کے حق میں (۳۵) تب فیلپوس نے اپنا مُنہہ

کھولکے اور اُسي نوشتے سے شروع کرکے یسوع کي خوشخبري اُسے دي * (۳۶) اور راہ میں چلتے چلتے کسي پاني پر پہنچے تب خوجے نے کہا دیکھہ پاني مجھے بپتسما پانے سے کون چیز روکتي هی (۳۷) فیلپوس نے کہا اگر تو اپنے تمام دل سے ایمان لاتا هی تو روا هی اُسنے جواب دیکے کہا میں ایمان لاتا هوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا هی (۳۸) اور حکم دیا کہ رتھہ کھڑي کریں اور فیلپوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے اور اُسنے اُسکو بپتسما دیا (۳۹) جب وے پاني سے نکلے خداوند کي روح فیلپوس کو لے گئي اور خوجے نے اُسکو پھر ندیکھا کیونکہ خوشي سے اپني راہ چلا (۴۰) اور فیلپوس ازدود میں مِلا اور چلتے چلتے جب تک قیصریہ میں نہ آیا سب شہروں میں خوشخبري دي *

نواں باب

(۱) اور سولوس اب تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا سردار کاهن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے عبادت‌خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسي کو اِس طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروشلیم میں لاؤں (۳) اور جاتے جاتے ایسا هوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو یکایک آسمان سے نور اُسکے گِرداگرد چمکا (۴) اور اُسنے زمین پر گرکے آواز سني جو اُسے کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا هی (۵) اور اُسنے کہا ای خداوند تو کون هی خداوند نے کہا میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هی پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هی (۶) اور اُسنے کانپکے اور حیران هوکر کہا ای خداوند تو کیا چاهتا هی کہ میں کروں خداوند نے اُسکو کہا اُٹھہ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور هی تجھے کہا جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے ساتھہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسي کو نہ دیکھتے تھے (۸) اور سولوس زمین پر سے اُٹھا پر اپني آنکھیں کھولکے کسي کو نہ دیکھا سو وے اُسکا هاتھہ پکڑکے اُسے دمشق میں

لے گئے .(۹) اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا * (۱۰) اور دمشق میں حنانیا نام ایک شاگرد تھا اور اُسکو خداوند نے رویا میں کہا ای حنانیا وہ بولا ای خداوند حاضر ھوں (۱۱) خداوند نے اُسکو کہا اُتھہ اُس سڑک پر جو سیدھي کہلاتي ھی جا اور یہودا کے گھر میں سولوس نام ترسسي کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ دعا مانگتا ھی (۱۲) اور رویا میں حنانیا نام ایک مرد کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ھاتھہ رکھتے دیکھا تاکہ پھر بینائي پاوے (۱۳) پر حنانیا نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے بہتوں سے اِس مرد کي بابت سنا کہ اُسنے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے ساتھہ کیسي بدي کي ھی (۱۴) اور یہاں اُسنے سردار کاھنوں سے اختیار پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ھیں باندھے (۱۵) پر خداوند نے اُسکو کہا تو جا کیونکہ یہہ میرے لیئے قوموں اور بادشاھوں اور بني اِسرائیل کے آگے میرا نام ظاھر کرنے کا برگزیدہ وسیلہ ھی (۱۶) کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ میرے نام کے لیئے اُسکو کیسا دکھہ اُٹھانا ضرور ھی (۱۷) تب حنانیا گیا اور اُس گھر میں داخل ھوا اور اپنے ھاتھہ اُسپر رکھکر کہنے لگا ای بھائي ساؤل خداوند یعني یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جس سے تو آیا ظاھر ھوا مجھے بھیجا ھی تاکہ تو پھر بینائي پاوے اور روح‌القدس سے بھر جاے (۱۸) اور وونہیں مثل چھلکوں کے کچھہ اُسکي آنکھوں سے گر پڑا اور وہ في‌الفور پھر بینا ھوا اور اُٹھکے بپتسما لیا (۱۹) اور کچھہ کھاکے طاقت پائي * اور سولوس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھہ رھا (۲۰) اور فوراً عبادت‌خانوں میں یسوع کي منادي کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیتا ھی (۲۱) اور سب سننیوالے دنگ ھوئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ھی جو یروشلیم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں اِسلیئے آیا کہ اُنکو باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جاوے (۲۲) لیکن سولوس اَوْر بھي مضبوط ھوا اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہي ھی یہودیوں کو جو دمشق میں رھتے تھے گھبرا دیا * (۲۳) اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے قتل کي صلاح کي (۲۴) پر اُنکا منصوبہ سولوس کو معلوم ھوا اور وے رات دن دروازوں کي حفاظت کرتے تھے تاکہ اُسے مار ڈالیں (۲۵) تب شاگردوں

نے رات کو اُسے لیکے اور ٹوکرے میں بیٹھاکر دیوار پر سے اُتار دیا (۲۶) اور سولوس نے یروشلیم میں پہنچکے کوشش کي کہ شاگردوں میں مِل جاے اور سب اُس سے ڈرے کیونکہ یقین نہ لائے کہ وہ شاگرد ھی (۲۷) پر برنباس اُسے اپنے ساتھہ رسولوں کے پاس لے گیا اور اُنسے بیان کیا کہ اُسنے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور یہہ کہ وہ اُس سے بولا اور کیونکر دمشق میں دلیرانہ یسوع کے نام پر منادي کرتا تھا (۲۸) سو وہ یروشلیم میں اُنکے ساتھہ آیا جایا کرتا اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام سناتا (۲۹) اور یونانیوں کے ساتھہ بھي گفتگو اور بحث کرتا تھا پر وے اُسکے قتل کے درپے تھے (۳۰) اور بھائي یہہ جانکے اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسس کو روانہ کیا * (۳۱) سو سارے یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیاؤں نے آراستہ ھوکے اور خداوند کے خوف میں چلکے آرام پایا اور روح القدس کي تسلي سے بڑھہ گئیں * *

(۳۲) اور ایسا ھوا کہ پطرس ھر کہیں پھرتا ھوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو لِدّہ میں رھتے تھے پہنچا (۳۳) اور وھاں اینیاس نام ایک آدمي پایا جو فالج کا مارا آٹھہ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) اور پطرس نے اُسے کہا ای اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ھی اُٹھہ اور اپنا بچھونا آپ درست کر اور وہ فوراً اُٹھا (۳۵) اور لِدّہ اور سارون کے سب رھنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کي طرف رجوع لائے * (۳۶) اور یافہ میں ایک شاگرد طبیتہ نام تھي جسکا ترجمہ ھرني ھی وہ نیک کاموں اور خیراتوں سے جو کرتي تھي مالامال تھي (۳۷) اور ایسا ھوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ھوکے مر گئي سو اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لِدّہ یافہ کے نزدیک تھا اور شاگردوں نے سنا تھا کہ پطرس وھیں ھی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ ھمارے پاس آنے میں دیر مت کر (۳۹) اور پطرس اُٹھکے اُنکے ساتھہ چلا جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي ھوئي اُسکے پاس آئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ھرني نے جب اُنکے ساتھہ تھي بنائے تھے دکھاتي تھیں (۴۰) اور پطرس نے سب کو باھر کرکے اور گھٹنے ٹیککے دعا مانگي اور لاش کي طرف پھرکے کہا ای طبیتہ اُٹھہ تب اُسنے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھکے اُٹھہ بیٹھي (۴۱) اور اُسنے ھاتھہ دیکر اُسے اُٹھایا اور

مقدسوں اور بیواؤں کو بُلاکے اُسے زندہ اُنکے آگے کھڑا کیا (۴۲) اور یہہ سارے یافہ میں مشہور ہوا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے (۴۳) اور یوں ہوا کہ وہ کئي دن یافہ میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا *

دسواں باب

(۱) اور قیصریہ میں کرنیلیوس نام ایک مرد تھا اُس پلٹن کا صوبہ‌دار جو اتالیاني کہلاتي تھي (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اور خداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُسنے رویا میں دن کي نویں گھڑي کے قریب صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ اُسکے پاس آیا اور اُسے کہنے لگا ای کرنیلیوس (۴) پر اُسنے اُسپر نظر کرکے اور ڈرکے کہا ای خداوند کیا هی اُسنے اُسے کہا تیري دعائیں اور خیرات یادگاري کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں (۵) اور اب یافہ میں آدمي بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا هی بُلا لاویں (۶) وہ شمعون نام کسي دباغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے هی مہمان هی وہ تجھکو بتلاویگا جو کچھہ کہ کرنا تجھہ پر واجب هی (۷) اور جب فرشتہ جسنے کرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا تھا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُنمیں سے جو سدا اُسکے ساتھہ رہتے تھے ایک دیندار سپاهي کو بُلاکے (۸) اور سب باتیں اُنسے بیان کرکے اُنھیں یافہ میں بھیجا * (۹) دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے اور شہر کے نزدیک پہنچے تھے پطرس چھٹھي گھڑي کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے چڑھا (۱۰) اور اُسے بھوکھہ لگي اور چاها کہ کچھہ کھاے پر جب وے طیار کر رهے تھے وہ حالت وجد میں پڑا (۱۱) اور اُسنے آسمان کو کُھلا اور کسي چیز کو بڑي چادر کي مانند جو چاروں کونوں سے بندھي تھي زمین کي طرف لٹکتے اور اپنے پاس آتے دیکھا (۱۲) اُسمیں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے تھے (۱۳) اور اُسے آواز آئي کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا (۱۴) پر پطرس نے کہا ای خداوند هرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھي کوئي حرام یا

ناپاک چیز نہیں کھائي (۱۵) اور آواز پھر دوسري بار اُسے آئي کہ جو کچھہ خدا نے پاک کیا ھی تو حرام مت کہہ (۱۶) یہہ تین بار ھوا اور وہ چیز پھر آسمان پر کھینچي گئي * (۱۷) اور جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھا کیا ھی تو دیکھو وے مرد جنھیں کرنیلیوس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر پوچھتے دروازے پر کھڑے (۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے کہ کیا شمعون جو پطرس کہلاتا ھی یہیں مہمان ھی (۱۹) جب پطرس اُس رویا کي بابت سوچ کرتا تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ھیں (۲۰) سو تو اُٹھکے اُتر جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھہ چل کیونکہ میں نے اُنکو بھیجا ھی (۲۱) تب پطرس نے اُن مردوں کے پاس جو کرنیلیوس نے اُس پاس بھیجے تھے اُترکے کہا دیکھو جسے تم ڈھونڈھتے ھو میں ھوں تم کس سبب سے آئے ھو (۲۲) اور اُنھوں نے کہا کرنیلیوس صوبہ‌دار نے جو مرد راستباز اور خداترس اور یہودیوں کي ساري قوم میں نیک نام ھی مقدس فرشتے سے الہام پایا کہ تجھے اپنے گھر بُلاوے اور تجھہ سے باتیں سنے سو اُسنے اُنھیں اندر بُلاکے اُنکي مہماني کي * (۲۳) اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھہ چلا اور یافہ کے بھائیوں میں سے کئي ایک اُسکے ساتھہ ھو لیئے (۲۴) اور وے دوسرے روز قیصریہ میں داخل ھوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتہ‌داروں اور دلي دوستوں کو اِکٹھا کرکے اُنکي راہ دیکھتا تھا (۲۵) اور ایسا ھوا کہ جب پطرس داخل ھونے لگا کرنیلیوس نے اُسکا اِستقبال کرکے اور اُسکے پانوں پر گرکے سجدہ کیا (۲۶) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھایا اور کہا کھڑا ھو میں بھي تو آدمي ھوں (۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھا پایا (۲۸) اور اُنکو کہا تم جانتے ھو کہ مرد یہودي کو کسي غیر آدمي سے صحبت رکھني یا اُسکے یہاں جانا کیسا ناجائز ھی پر خدا نے مجھے جتایا کہ کسي آدمي کو حرام یا ناپاک نہ کہوں (۲۹) اِسلیئے جب بُلایا گیا بے عذر بھي چلا آیا پس میں پوچھتا ھوں کہ مجھے کس بات کے لیئے بُلایا (۳۰) تب کرنیلیوس نے کہا چار روز ھوئے کہ میں نے اِس گھڑي تک روزہ رکھا اور نویں گھڑي اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور دیکھو کہ ایک مرد بھڑکیلي پوشاک پہنے میرے سامھنے کھڑا تھا (۳۱) اور بولا ای کرنیلیوس تیري دعا سني گئي اور

تیري خیرات کي خدا کے حضور یاد هوئي (۳۲) پس کسي کو یافه میں
بهیج اور شمعون کو جو پطرس کهلاتا هی یہاں بُلا وه شمعون دباغ کے گهر
میں جو سمندر کے کنارے هی مہمان هی وه آکے تجهه سے باتیں کریگا (۳۳) سو
اُسي گهڑي میں نے تیرے پاس بهیجا اور تو نے خوب کیا جو آیا پس اب
هم سب خدا کے آگے حاضر هیں که جو کچهه خدا نے تجهے فرمایا هی
سنیں * (۳۴) تب پطرس نے مُنهه کهولکے کہا اب مجهے یقین هوا که خدا
صورت پر نظر کرنیوالا نهیں (۳۵) بلکه هر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور
راستبازي کرتا هی اُسکو پسند آتا هی (۳۶) اُس کلام کو جو اُسنے بني
اِسرائیل کے پاس بهیجا جب یسوع مسیح کي معرفت (جو سبهوں کا
خداوند هی) صلح کي خوشخبري دیتا تها (۳۷) هاں اُس بات کو تم جانتے
هو جو اُس بپتسما کے بعد جسکي منادي یوحنا نے کي گلیل سے شروع هوکے
تمام یہودیه میں مشہور هوئي (۳۸) یعني یسوع ناصري کو که کس طرح
خدا نے اُسے روح القدس اور قدرت سے ممسوح کیا وه نیکي کرتا اور سب
کو جو ابلیس کے مظلوم تهے چنگا کرتا پهرا کیونکه خدا اُسکے ساتهه تها
(۳۹) اور هم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیوں کے ملک اور یروشلیم میں
کیئے گواه هیں اور اُنهوں نے اُسے لکڑے پر لٹکاکے قتل کیا (۴۰) اُسي کو خدا
نے تیسرے دن جِلاکے اُٹهایا اور ظاهر کر دکهایا (۴۱) ساري قوم پر نهیں بلکه
اُن گواهوں پر جو آگے سے خدا کے چُنے هوئے تهے یعني هم پر جو اُسکے مُردوں
میں سے جي اُٹهنے کے بعد اُسکے ساتهه کهاتے اور پیتے تهے (۴۲) اور اُسنے
همیں حکم دیا که لوگوں میں منادي کرو اور گواهي دو که یهه خدا کي
طرف سے زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا (۴۳) اِسپر سب
نبي گواهي دیتے هیں که جو کوئي اُسپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اپنے گناهوں
کي معافي پاویگا * (۴۴) پطرس یے باتیں کهه رها تها که روح القدس سب
پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي (۴۵) اور مختون ایماندار جو پطرس کے ساتهه
آئے تهے حیران هوئے که غیر قوموں پر بهي روح القدس کي بخشش جاري
هوئي (۴۶) کیونکه اُنهیں زبانوں میں بولتے اور خدا کي بڑائي کرتے سنا تب
پطرس نے پهر کہا (۴۷) کیا کوئي پاني روک سکتا هی که یے جنهوں نے

همارے طرح روح‌القدس پائي بپتسما نه پاویں (۴۸) اور اُسنے حکم دیا که خداوند کے نام پر بپتسما پاویں تب اُنهوں نے اُسکي منت کي که چند روز رهے *

گیارهواں باب

(۱) اور رسولوں اور بهائیوں نے جو یهودیه میں تهے سنا که غیر قوموں نے بهي خدا کا کلام قبول کیا (۲) اور جب پطرس یروشلیم میں آیا تو مختونوں نے اُس سے بحث کي اور کها (۳) که تو نامختونوں کے پاس گیا اور اُنکے ساتهه کهایا (۴) تب پطرس نے شروع کرکے سب کچهه بترتیب اُنسے بیان کیا اور کها (۵) میں شهر یافه میں دعا مانگتا تها اور حالت وجد میں رویا دیکها که کوئي چیز بڑي چادر کي مانند چاروں کونوں سے لٹکتي آسمان سے اُتري اور مجهه تک آئي (۶) اُسپر میں نے غور سے نظر کي اور زمین کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے دیکهے (۷) اور آواز سني جو مجهه سے بولتي تهي که اے پطرس اُٹهه ذبح کر اور کها (۸) پر میں نے کها اے خداوند هرگز نهیں کیونکه کبهي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے مُنهه میں نهیں گئي (۹) اور جواب میں دوسري بار آسمان سے مجهے آواز آئي که جو کچهه خدا نے پاک کیا هے تو حرام مت کهه (۱۰) یهه تین بار هوا اور سب کچهه پهر آسمان پر کهینچا گیا (۱۱) اور دیکهو اُسي گهڑي تین مرد جو قیصریه سے میرے پاس بهیجے گئے تهے اُس گهر کے پاس جس میں میں تها کهڑے تهے (۱۲) اور روح نے مجهے کها که تو بےکهٹکے اُنکے ساتهه چل اور یے چهه بهائي بهي میرے ساتهه هو لیئے اور هم اُس مرد کے گهر میں داخل هوئے (۱۳) اور اُسنے هم سے بیان کیا که کس طرح اُسنے فرشتے کو اپنے گهر میں کهڑے اور یهه بولتے دیکها که یافه میں آدمي بهیج اور شمعون کو جو پطرس کهلاتا هے بُلوا (۱۴) وه تجهه سے باتیں کهیگا جنسے تو اور تیرا سارا گهرانا نجات پاویگا (۱۵) جب میں باتیں کرنے لگا تو روح‌القدس اُنپر نازل هوئي جیسے شروع میں هم پر (۱۶) تب مجهے خداوند کي بات یاد آئي که اُسنے کها یوحنا نے تو پاني

سے بپتسما دیا پر تم روح القدس سے بپتسما پاؤگے (۱۷) پس جب که خدا
نے اُنکو ویسي نعمت دي جیسي همکو بهي جو خداوند یسوع مسیح پر
ایمان لائے تو میں کون تها که خدا کو روک سکتا (۱۸) وے یهه سنکر چُپ
رهے اور خدا کي ستایش کي اور کها بے شک خدا نے غیر قوموں کو بهي
زندگي کے لیئے توبه بخشي هی * * (۱۹) پس وے جو اُس مصیبت سے جو
اِستیفان کے سبب پتري پراگنده هوئے پهرتے پهرتے فونیکي اور کپرس اور انطاکیه
تک پهنچے مگر یهودیوں کے سوا کسي کو کلام نه سناتے تهے (۲۰) اور اُنمیں
سے کئي ایک کپرسي اور قوریني تهے جنهوں نے انطاکیه میں آکے یونانیوں
سے باتیں کیں اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي (۲۱) اور خداوند کا
هاتهه اُنکے ساتهه تها اور بهت سے لوگ ایمان لاکے خداوند کي طرف پهرے
(۲۲) اور اُن باتوں کي خبر یروشلیم کي کلیسیا کے کان میں پهنچي اور اُنهوں
نے برنباس کو بهیجا که انطاکیه تک جاے (۲۳) وه پهنچکے اور خدا کا فضل
دیکهکے خوش هوا اور سب کو نصیحت کي که دل کے مضبوط ارادے سے
خداوند میں قائم رهو (۲۴) کیونکه وه نیک مرد اور روح القدس اور ایمان
سے بهرا تها اور ایک بتري جماعت خداوند کي طرف رجوع لائي * (۲۵) اور
برنباس سولوس کي تلاش میں ترسس کو چلا (۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیه
میں لایا اور ایسا هوا که وے سال بهر کلیسیا میں اِکٹهے رهتے اور بهت
لوگوں کو سکهاتے تهے اور شاگرد پهلے انطاکیه میں مسیحي کهلائے * (۲۷) اُنهیں
دنوں نبي یروشلیم سے انطاکیه میں آئے (۲۸) اور اُنمیں سے ایک نے جسکا
نام اگبس تها اُتهکے روح کي معرفت بتلایا که تمام ملک میں بترا کال پتریگا
وه قلادیوس قیصر کے وقت میں بهي هوا (۲۹) تب شاگردوں نے آپس میں
ٹهانا که وے هر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بهائیوں کي خدمت میں
جو یهودیه میں رهتے تهے کچهه بهیجیں (۳۰) سو اُنهوں نے یهه کیا اور
برنباس اور سولوس کے هاتهه بزرگوں کے پاس بهیجا *

بارھواں باب

(۱) اُس وقت ھیرودس بادشاہ نے ھاتھہ ڈالے کہ کلیسیا میں سے بعضوں کو ستاوے (۲) اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا (۳) اور جب دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو پسند ھی تو زیادتي کرکے پطرس کو بھي پکڑ لیا (یہہ فطیر کے دنوں میں ھوا) (۴) اور اُسکو پکڑکے قید خانے میں ڈالا اور چار چار سپاھیوں کے چار پہرے میں سونپا کہ اُسکي خبرداري کریں اور چاھا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جائے (۵) سو قید خانے میں پطرس کي نگہباني تو ھوتي تھي پر کلیسیا اُسکے لیئے بدل و جان خدا سے دعا مانگا کرتي تھي * (۶) اور جب ھیرودس نے اُسے حاضر کرنا چاھا اُسي رات پطرس دو زنجیروں سے جکڑا ھوا دو سپاھیوں کے بیچ میں سوتا تھا اور نگہبان دروازے پر قید خانے کي نگہباني کر رھے تھے (۷) اور دیکھو خداوند کا فرشتہ آیا اور کمرے میں روشني چمکي اور اُسنے پطرس کي پسلي پر مارکے اُسے جگایا اور کہا جلد اُٹھہ اور زنجیریں اُسکے ھاتھوں سے گر پڑیں (۸) اور فرشتے نے اُسکو کہا کمر باندھہ اور اپني جوتي پہن اُسنے یونہیں کیا اور اُسنے اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے ھو لے (۹) اور وہ نکلکے اُسکے پیچھے ھو لیا اور نجانا کہ یہہ جو فرشتے سے ھوا سچ ھی بلکہ سمجھا کہ رویا دیکھتا ھوں (۱۰) تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے لوھے کے پھاتک پر جو شہر کي طرف ھی پہنچے وہ آپ سے آپ اُنکے لیئے کُھل گیا سو وے نکلکے ایک گلي سے گذر گئے اور اُسي دم فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (۱۱) تب پطرس نے ھوش میں آکے کہا اب میں نے تحقیق جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ھیرودس کے ھاتھہ اور یہودیوں کي قوم کے سارے انتظار سے بچا لیا (۱۲) اور سوچتا ھوا مریم کے گھر پر آیا جو یوحنا ملقب بہ مرقس کي ما تھي وھاں بہت لوگ جمع ھوئے اور دعا مانگ رھے تھے (۱۳) اور جب پطرس نے پھاتک کا دروازہ کھٹکھٹایا رودا نام ایک چھوکري سننے کو آئي (۱۴) اور پطرس کي آواز

پہچانکے خوشي کے باعث پھاٹک نه کھولا بلکه اندر دوڑکے خبر دي که پطرس پھاٹک پر کھڑا هی (۱۵) اُنھوں نے اُسکو کہا تو دیوانی هی پر وہ اپني بات پر قائم رهي که یونہیں هی تب وے بولے اُسکا فرشته هی (۱۶) پر پطرس کھٹکھٹاتا رہا سو اُنھوں نے کھولکے اُسے دیکھا اور دنگ هو گئے (۱۷) اور اُسنے اُنھیں هاتهه سے اشارہ کیا که چُپ رهیں اور اُنسے بیان کیا که خداوند نے کس طرح اُسکو قیدخانے سے نکالا اور کہا که یعقوب اور بھائیوں کو اِس بات کي خبر دو اور نکلکے دوسري جگہه چلا گیا * (۱۸) جب صبح هوئي سپاهیوں میں بڑا اضطراب پڑا که پطرس کیا هوا (۱۹) اور هیرودس نے اُسکي تلاش کرکے اور نه پاکے نگہبانوں کي تحقیقات کي اور حکم دیا که اُنھیں لے جاکے سزا دو اور یہودیه سے قیصریه میں جا رہا * (۲۰) اور هیرودس اهل صور اور صیدا سے ناخوش تها اور وے ایکدل هوکے اُسکے پاس آئے اور بلاستس کو جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها مِلاکے صلح چاهي اِسلیئے که اُنکے ملک کو بادشاه کے ملک سے کھانا میسر آتا تها (۲۱) تب هیرودس مقرري دن بادشاهي پوشاک پہنے تخت پر بیٹھا اور اُنسے کلام کرنے لگا (۲۲) اور لوگ چِلائے که یہه خدا کي آواز هی نه آدمي کي (۲۳) وونہیں خدا کے فرشتے نے اُسے مارا اِسلیئے که اُسنے خدا کو عزت نه دي اور کیڑے پڑکے مر گیا * (۲۴) پر خدا کا کلام بڑھا اور پھیلا (۲۵) اور برنباس اور سولوس اُس خدمت کو تمام کرکے اور یوحنا کو بھي جو مرقس کہلاتا هي ساتهه لیکے یروشلیم سے پھرے *

تیرھواں باب

(۱) اور انطاکیه کي کلیسیا میں کئي نبي اور معلم تھے یعني برنباس اور شمعون جو نیگر کہلاتا هی اور لوقیوس قوریني اور مانایِن جو چوتھائي کے حاکم هیرودس کا دودهه بهائي تها اور سولوس (۲) اور جب وے خداوند کي بندگي کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح‌القدس نے کہا میرے لیئے برنباس اور سولوس کو الگ کرو اُس کام کے لیئے جسکے واسطے میں نے اُنھیں بُلایا

(۳) تب اُنھوں نے روزہ رکھکے اور دعا مانگکے اور اُنپر ھاتھہ رکھکے اُنھیں رخصت کیا * (۴) پس وے روح‌القدس کے بھیجے ھوئے سلوکیہ کو گئے اور وھاں سے جھاز پر کپرس کو چلے (۵) اور سلامیس میں پھنچکے یہودیوں کے عبادت‌خانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے اور یوحنا بھي اُنکا مددگار تھا (۶) اور تمام ٹاپو میں پافس تک گذرکے اُنھوں نے کسي یہودي جادوگر اور جھوٹھے نبي کو جسکا نام بریسو تھا پایا (۷) وہ سرگیوس پولوس حاکم اور صاحب تمیز کے ساتھہ تھا اِسنے برنباس اور سولوس کو بُلاکے چاھا کہ خدا کا کلام سنے (۸) پر الیماس جادوگرنے (کہ یہي اُسکے نام کا ترجمہ ھی) اِس خواھش سے کہ حاکم کو ایمان سے پھیر دے اُنکي مخالفت کي * (۹) تب سولوس یعني پولوس نے روح‌القدس سے بھرے ھوئے اُسپر نظر کرکے کہا (۱۰) ای شیطان کے فرزند سب مکر اور فریب سے بھرے اور ھر طرح کي راستي کے دشمن کیا خداوند کي سیدھي راھوں کے کج کرنے سے باز نہ آویگا (۱۱) اور اب دیکھہ خداوند کا ھاتھہ تجھہ پر ھی اور تو اندھا ھو جائیگا اور مدت تک سورج کو ندیکھیگا وونھیں اُسپر تاریکي اور اندھیرا چھا گیا اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئي اُسکا ھاتھہ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب حاکم یہہ ماجرا دیکھکے خداوند کي تعلیم سے حیران ھوا اور ایمان لایا * (۱۳) اور پولوس اور اُسکے ساتھي پافس سے جھاز کھولکے پمفیلیہ کے پرگا میں آئے اور یوحنا اُنسے جدا ھوکر یروشلیم کو پھرا (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے فسیدیہ کے انطاکیہ میں پھنچے اور سبت کے دن عبادت‌خانے میں جا بیٹھے (۱۵) اور توریت اور نبیوں کي تلاوت کے بعد عبادت‌خانے کے سرداروں نے اُنھیں کہلا بھیجا کہ ای بھائیو اگر کچھہ نصیحت کي بات لوگوں کے لیئے تمھارے پاس ھو تو کھو (۱۶) تب پولوس نے کھڑے ھوکے اور ھاتھہ سے اِشارہ کرکے کہا ای اِسرائیلي مردو اور خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اِسرائیل کے خدا نے ھمارے باپ دادوں کو چُن لیا اور قوم کو جب ملک مصر میں پردیسي تھي سرفراز کیا اور بدست بالا اُنھیں وھاں سے نکالا (۱۸) اور برس چالیس ایک جنگل میں اُنکي برداشت کي (۱۹) اور زمین کنعان میں سات قومیں ھلاک کیں اور اُنکا ملک اُنھیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُسکے

تخمیناً ساڑھے چار سو برس یعني سموئیل نبي تک اُنھیں قاضي دیئے (۲۱) اُس وقت سے اُنھوں نے بادشاہ چاھا اور خدا نے بنیمین کے گھرانے میں سے ایک مرد قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس کے لیئے اُنھیں دیا (۲۲) اور اُسے اُٹھاکے داؤد کو مبعوث کیا کہ اُنکا بادشاہ ھو اور اُسپر گواھي بھي دیکے کہا میں نے یسي کے بیٹے داؤد ایک مرد کو اپنا دل پسند پایا جو میري سب خواھشوں کو بجا لاویگا (۲۳) اُسي کي نسل سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یعني یسوع کو مبعوث کیا (۲۴) جسکے آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کي ساري قوم کو توبہ کے بپتسما کي منادي کي (۲۵) اور جب یوحنا اپنے دور کو پورا کرنے پر تھا اُسنے کہا تم مجھے کون سمجھتے ھو میں وہ نہیں ھوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا ھی جسکي جوتیوں کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ھوں (۲۶) اي بھائیو ابیرھام کي نسل کے فرزندو اور جو جو تم میں خدا سے ڈرتے ھوں تمھارے لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ھی (۲۷) کیونکہ یروشلیم کے رھنیوالوں اور اُنکے سرداروں نے اُسے نجانکے نبیوں کي باتیں جو ھر سبت کو پڑھي جاتي ھیں اُسپر فتوی دینے سے پوري کیں (۲۸) اور اگرچہ اُسکے قتل کا کوئي سبب نپایا تو بھي پیلاطوس سے درخواست کي کہ اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب سب کچھہ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے لکڑے پر سے اُتارکے قبر میں رکھا (۳۰) لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۳۱) اور وہ بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھہ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے دکھائي دیا وے لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ھیں (۳۲) اور ھم تمکو خوشخبري دیتے ھیں اُس وعدے کي جو ھمارے باپ دادوں سے کیا گیا (۳۳) کہ خدا نے اُسے ھمارے لیئے جو اُنکي اولاد ھیں پورا کیا جب کہ اُسنے یسوع کو پھر جِلایا چنانچہ دوسري زبور میں بھي لکھا ھی کہ تو میرا بیٹا ھی آج تو مجھہ سے پیدا ھوا (۳۴) اور یہہ کہ اُسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تاکہ کبھي سڑنے نپاوے یوں کہا کہ میں داؤد کي یقیني نعمتیں تمھیں دونگا (۳۵) اِس لیئے وہ دوسرے مقام میں بھي کہتا ھی کہ تو اپنے قدوس کو سڑاھٹ دیکھنے نہ دیگا (۳۶) کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کا ارادہ بجا لاکے سو گیا اور

اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور سڑن دیکھي (۳۷) پر جسے خدا نے اُٹھایا اُسنے سڑاهت نہیں دیکھي (۳۸) پس ای بھائیو تمھیں واضح هو که اُسي کے وسیلے تمکو گناهوں کي معافي کي خبر دي جاتي هی (۳۹) هاں اُسي کے وسیلے هر ایک جو ایمان لاتا هی اُن سب باتوں سے جنسے تم موسیٰ کي شریعت میں راستباز نہیں هو سکتے تھے راستباز ٹھہرکے خلاص هوتا هی (۴۰) پس خبردار ایسا نہو که جو نبیوں میں لکھا هی تم پر آوے (۴۱) که ای تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور ناچیز هو جاؤ کیونکه میں تمھارے دنوں میں ایک کام کرتا هوں ایسا کام که اگر کوئي تم سے بیان کرے تم کبھي اُسکا یقین نه کروگے ** (۴۲) جب یہودي عبادتخانے کے باهر گئے غیرقوموں نے درخواست کي که یے باتیں دوسرے سبت کو اُنھیں کہي جائیں (۴۳) اور جب مجلس برخاست هوئي بہت سے یہودي اور دیندار نو یہودي پولوس اور برنباس کے پیچھے هو لیئے اور اُنھوں نے اُنسے باتیں کرکے ترغیب دي که خدا کے فضل پر قائم رهو (۴۴) اور دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے لوگ خدا کا کلام سننے کو اِکٹھے هوئے (۴۵) پر یہودي اِتني بھیڑ دیکھکے ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے اور کفر بکتے هوئے پولوس کي باتوں سے خلاف کیا (۴۶) تب پولوس اور برنباس دلیر هوکے بولے ضرور تھا که خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جاے پر اِسلیئے که تم اُسکو رد کرتے اور آپ کو حیات ابدي کے لائق نہیں سمجھتے هو دیکھو هم غیرقوموں کي طرف رجوع هوتے هیں (۴۷) کیونکه خداوند نے همیں یوں حکم دیا که میں نے تجھکو غیرقوموں کا نور مقرر کیا تاکه تو دنیا کے آخر تک نجات کا باعث هو * (۴۸) تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش هوئیں اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں اور جتنے حیات ابدي کے لیئے ٹھہرائے گئے تھے ایمان لائے (۴۹) اور خدا کا کلام تمام ملک میں پھیل گیا (۵۰) پر یہودیوں نے خداترس اور عزتدار عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولوس اور برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا (۵۱) تب وے اپنے پانوں کي گرد اُنپر جھاڑکے ایکونیم میں آئے (۵۲) اور شاگرد خوشي اور روح‌القدس سے بھر گئے *

چودھواں باب

(۱) اور ایکونین میں یوں ہوا کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے اور اِس طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کی بڑی جماعت ایمان لائي (۲) پر بے ایمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دل بھائیوں کے خلاف اُبھارے اور بدگمان کر دیئے (۳) پس وے بہت دن وہاں تو رہے اور خداوند کي بابت جو اپنے فضل کے کلام پر گواهي دیتا اور اُنکے هاتھوں سے نشانیاں اور کرامتیں دکھاتا تھا دلیری سے باتیں کرتے تھے (۴) پر شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي بعضے یہودیوں اور بعضے رسولوں کے ساتھہ ہو لیئے (۵) اور جب غیر قوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت هنگامہ برپا کیا تاکہ اُنھیں بے عزت اور سنگسار کریں (۶) وے اِس سے واقف هوکے لقاؤنیہ کے شہروں لسطرہ اور دربي اور اُنکے گرد نواح میں بھاگ گئے (۷) اور وهاں خوشخبري دیتے رہے * (۸) اور لسطرہ میں ایک مرد پانوں کا ناتوان بیٹھا تھا وہ جنم کا لنگڑا اور کبھي چلا نہ تھا (۹) اُسنے پولوس کو باتیں کرتے سنا اور اِسنے اُسپر نظر کرکے اور جانکے کہ اُسے چنگا ہونے کا ایمان هی (۱۰) بڑي آواز سے کہا اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ہو اور وہ اُچھلا اور چلنے لگا (۱۱) اور لوگوں نے یہہ جو پولوس نے کیا تھا دیکھکے اپني آواز بلند کي اور لقاؤنیہ کي بولي میں کہا دیوتے آدمي کے بھیس میں هم پر اُترے هیں (۱۲) اور برنباس کو ذیوس کہا اور پولوس کو هرماس اِسلیئے کہ وہ کلام کرنے میں پیشوا تھا (۱۳) اور اُس ذیوس کے پوجاري نے جو اُنکے شہر کے باهر تھا بیل اور پھولوں کے هار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھہ قربان کرنے کا ارادہ کیا (۱۴) جب برنباس اور پولوس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور باهر لوگوں میں دوڑے اور چلاکے بولے (۱۵) اے مردو تم یہہ کیا کرتے هو هم بھي آدمي هیں تمھارے هم جنس اور تمھیں خوشخبري دیتے هیں تاکہ اِن باطل بُتوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کي طرف پھرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمیں هی پیدا کیا (۱۶) اور اگلے زمانے میں سب قوموں کو

چهوڑ دیا که اپني اپني راه چلیں (۱۷) تسپر بهي اُسنے احسان کرنے اور آسمان سے همارے لیئے پاني برسانے اور میوے کي فصلیں پیدا کرنے اور همارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بهر دینے میں آپ کو بے گواه نهیں چهوڑا (۱۸) اور یهه کهکے لوگوں کو به مشکل اپنے لیئے قرباني چڑهانے سے باز رکها * (۱۹) اور یهودي انطاکیه اور ایکونیں سے آئے اور لوگوں کو اپني طرف مائل کرکے پولوس کو سنگسار کیا اور یهه سمجهکے که مر گیا اُسے شهر کے باهر گهسیٹ لے گئے (۲۰) پر جب شاگرد اُسکے گِرداگرد اِکٹهے هوئے وه اُٹهکے شهر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتهه دربي کو چلا گیا * (۲۱) اور اُس شهر میں خوشخبري دے دیکے اور بهتوں کو شاگرد کرکے لسطره اور ایکونیں اور انطاکیه کو پهرے (۲۲) اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے اور نصیحت کرتے تهے که ایمان پر قائم رهو اور کها ضرور هي که هم بهت مصیبتیں سهکے خدا کي بادشاهت میں داخل هوں (۲۳) اور اُنهوں نے هر کلیسیا میں اُنکے لیئے بزرگ مقرر کرکے اور روزه کے ساتهه دعا مانگکے اُنهیں خداوند کے جس پر ایمان لائے تهے سپرد کیا (۲۴) اور فسیدیه سے گذرکے پمفیلیه میں آئے (۲۵) اور پرگا میں کلام سناکے اتالیه کو گئے (۲۶) اور وهاں سے جهاز پر انطاکیه میں آئے جهاں سے اُس کام کے لیئے جو اُنهوں نے پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کیئے گئے تهے (۲۷) اور اُنهوں نے پهنچکے اور کلیسیا کو جمع کرکے سب کچهه جو خدا نے اُنکے ساتهه کیا اور یهه که غیر قوموں کے لیئے ایمان کا دروازه کهولا بیان کیا (۲۸) اور وے شاگردوں کے ساتهه وهاں مدت تک رهے *

پندرهواں باب

(۱) اور بعضے یهودیه سے آکے بهائیوں کو تعلیم دینے لگے که اگر تم موسیٰ کي طریق کے موافق ختنه نکرواؤ نجات نهیں پا سکتے (۲) پس جب پولوس اور برنباس کے اور اُنکے درمیان بهت تکرار و بحث هوئي تو اُنهوں نے یهه ٹههرایا که پولوس اور برنباس اور اُنمیں سے اَور بعضے اِس مسئلے کي

بابت رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم میں جائیں (۳) سو وے کلیسیا
سے وداع هوکے غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتیے فونیکي اور سامریہ سے
گذرے اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا (۴) اور جب یروشلیم میں
پہنچے کلیسیا اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکي خاطرداري کي اور اُنھوں نے
جو کچھہ خدا نے اُنکے ساتھہ کیا تھا بیان کیا * (۵) اور فریسیوں کے فرقے
میں سے بعضے جو ایمان لائے تھے اُٹھے اور کہنے لگے کہ اُنکا ختنہ کرنا اور
حکم دینا کہ موسیٰ کي شریعت پر چلیں ضرور هی (۶) تب رسول اور
بزرگ جمع هوئے کہ اِس بات کو سوچیں (۷) اور جب بڑي بحث هوئي
پطرس نے کھڑے هوکے اُنکو کہا ای بھائیو تم جانتے هو کہ اگلے دنوں میں خدا
نے هم میں یہہ پسند کیا کہ غیر قومیں میرے مُنہہ سے انجیل کي بات
سنیں اور ایمان لاویں (۸) اور خدا نے جو دل کي جانتا هی اُنپر گواهي
دي کہ اُنکو بھي هماري طرح روح القدس دي (۹) اور ایمان سے اُنکے دل
پاک کرکے هم میں اور اُنمیں کچھہ فرق نہ رکھا (۱۰) پس اب تم کیوں
خدا کو آزماتے هو کہ شاگردوں کي گردن پر جوا رکھو جسکو نہ همارے باپ
دادے نہ هم اُٹھا سکتے تھے (۱۱) بلکہ همکو یقین هی کہ خداوند یسوع
مسیح کے فضل سے هم اُنکي طرح نجات پاوینگے (۱۲) تب ساري جماعت
چُپ رهي اور وے برنباس اور پولوس کا یہہ بیان سننے لگے کہ خدا نے
کیسي نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاهر کیں *
(۱۳) بعد اُسکے کہ وے چُپ هو رهے یعقوب کہنے لگا ای بھائیو میري سنو
(۱۴) شمعون نے بیان کیا هی کہ کس طرح پہلے خدا کو پسند آیا کہ
غیر قوموں میں سے ایک گروہ اپنے نام کا چُن لے (۱۵) اور اِسپر نبیوں
کي باتیں متفق هیں چنانچہ لکھا هی (۱۶) کہ بعد اِسکے میں پھرونگا
اور داؤد کے گرے هوئے مسکن کو بناؤنگا اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت
کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا (۱۷) تاکہ آدمیوں کي بقیہ اور وے سب غیر
قومیں جو میرے نام کي کہلاتي هیں خداوند کو ڈھونڈھیں یونہیں خداوند
جو یے سب باتیں کرتا هی فرماتا هی (۱۸) خدا کو قدیم سے اپنے سب
کام معلوم هیں (۱۹) پس میري صلاح یہہ هی کہ اُنپر جو غیر قوموں میں

سے خدا کي طرف پھرے هیں بوجهه نه ڈالیں (۲۰) بلکه اُنکو لکهه بھیجیں که بُتوں کي نجاستوں اور حرامکاري اور گلا گھونٹے اور لہو سے پرهیز کریں (۲۱) کیونکه اگلے زمانے سے هر شہر میں موسیٰ کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں که وہ هر سبت کو عبادتخانوں میں پڑها جاتا هی * (۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں کو ساري کلیسیا سمیت پسند آیا که اپنے میں سے کئي مرد چُنکے پولوس اور برنباس کے ساتهه انطاکیه میں بھیجیں یعني یہودا ملقب به برساباس اور سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم تھے (۲۳) اور اُنکے هاتهه یهه لکهه بھیجا که انطاکیه اور سوریا اور کلکیه کے بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے هیں رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام (۲۴) ازبسکه هم نے سنا که بعضوں نے هم میں سے جن کو هم نے حکم نہیں کیا جاکے تمهیں باتوں سے گھبرا دیا اور تمهارے دلوں کو یهه کهکے پریشان کیا که ختنه کرنا اور شریعت پر چلنا ضرور هي (۲۵) سو هم نے جمع هوکے مناسب جانا که کئي مرد چُنکے اپنے عزیزوں برنباس اور پولوس کے ساتهه (۲۶) جو ایسے آدمي هیں جنهوں نے اپني جانیں همارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر فدا کي هیں تمهارے پاس بھیجیں (۲۷) پس هم نے یہودا اور سیلاس کو بھیجا اور وے آپ زباني وهي بیان کرینگے (۲۸) کیونکه روح‌القدس کو اور همیں پسند آیا که اِن ضروري باتوں کے سوا تم پر اَوْر کچهه بوجهه نه ڈالیں (۲۹) که بُتوں کے چڑهاوے اور لہو اور گلا گھونٹے (جانور کے کهانے) اور حرامکاري سے پرهیز کرو اِنسے اگر تم آپ کو بچائے رکهوگے تو خوب کروگے سلامت رهو * (۳۰) سو وے رخصت هوکے انطاکیه میں آئے اور جماعت کو اِکٹها کرکے خط دے دیا (۳۱) اور وے اُسے پڑهکے اِس تسلي سے خوش هوئے (۳۲) اور یہودا اور سیلاس نے که وے بهي نبي تھے بھائیوں کو بہت باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دي (۳۳) اور وے چند روز رهکے صحیح و سلامت بھائیوں سے رخصت هوئے اور رسولوں کے پاس لوٹ گئے (۳۴) پر سیلاس کو وهاں رهنا پسند آیا (۳۵) اور پولوس اور برنباس انطاکیه میں رهے اور بہت اَوْروں کے ساتهه خداوند کا کلام سکهلاتے اور سناتے تھے * * (۳۶) اور چند روز بعد پولوس نے برنباس کو کہا آؤ هر ایک شہر میں جهاں هم نے خدا کا کلام

سنایا پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ھیں (۳۷) اور برنباس کي صلاح تھي کہ یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ لے چلیں (۳۸) لیکن پولوس نے مناسب جانا کہ اِس شخص کو جو پمفیلیہ میں اُنسے جدا ھوا اور اِس کام کے لیئے اُنکے سنگ نگیا ساتھہ نہ لے جائیں (۳۹) تب اُنمیں ایسي تکرار ھوئي کہ ایک دوسرے سے جدا ھو گیا اور برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ھوا (۴۰) پر پولوس سیلاس کو منظور کرکے اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ھوکے چلا گیا (۴۱) اور سوریا اور کلکیہ میں گذرکے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا *

سولھواں باب

(۱) اور وہ دربي اور لسطرہ میں پہنچا اور دیکھو وھاں تمطاؤس نام ایک شاگرد تھا جسکي ما ایماندار یہودي عورت تھي پر باپ یوناني تھا (۲) اور وہ لسطرہ اور ایکونیِن میں بھائیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۳) اُسے پولوس نے چاھا کہ اپنے ساتھہ لے چلے سو اُسکو لیکے اُن یہودیوں کے سبب جو اُس نواح میں تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اُسکا باپ یوناني تھا (۴) اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے اُن قانونوں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروشلیم میں مقرر کیئے حفظ کرنے کو اُنھیں پہنچایا (۵) سو کلیسیائیں ایمان میں اُستوار ھوئیں اور گنتي میں روز بروز بڑھتي گئیں * (۶) اور جب وے فریگیہ اور ملک گلاتیہ سے گذرے اور روح القدس نے اُنھیں اسیا میں کلام سنانے سے منع کیا (۷) تب موسیہ میں آکے بطونیہ کو جانے کي تدبیر میں لگے پر روح نے اُنھیں جانے ندیا (۸) سو وے موسیہ سے گذرکے طرواس میں اُتر آئے (۹) اور پولوس نے رات کو رویا دیکھا کہ ایک مقدوني مرد کھڑا ھوا اُسکي منت کرتا اور کہتا ھی کہ پار اُتر اور مقدونیہ میں آکے ھماري مدد کر (۱۰) جوں اُسنے رویا دیکھا وونھیں ھم نے مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا یہہ یقین کرکے کہ خداوند نے ھمکو اُنھیں

خوشخبري دينے کے ليئے بُلايا * (۱۱) پس طرواس سے کشتي کھولکے هم سيدهے سموتراکي اور دوسرے دن نياپلس (۱۲) اور وهاں سے فيلپي ميں آئے جو مقدونيه کے اُس صوبے کا پہلا شہر اور روميوں کي بستي هی اور هم چند روز اُس شہر ميں رهے (۱۳) اور سبت کے دن شہر کے باهر ندي کنارے گئے جہاں دعا مانگنے کا دستور تھا اور بيٹھکے اُن عورتوں سے جو اِکٹھي هوئي تھيں باتيں کرنے لگے (۱۴) اور شہر تواطيرہ کي ايک خداترس عورت لوديه نام قرمز بيچنيوالي سنتي تھي اُسکا دل خداوند نے کھولا که پولوس کي باتوں پر دل لگايا (۱۵) اور جب اُسنے اپنے گھرانے سميت بپتسما پايا تھا تو منت کرکے کہا اگر تمهيں يقين هی که ميں خداوند پر ايمان لائي تو ميرے گھر ميں آ رهو اور همين زبردستي لے گئي * (۱۶) اور ايسا هوا که جب هم دعا مانگنے جاتے تھے ايک لونڈي همين مِلي جس ميں غيبداني کي روح تھي اور جو غيبگوئي سے اپنے مالکوں کے ليئے بہت کچھه کماتي تھي (۱۷) وه پولوس کے اور همارے پيچھے آکے چِلاتي اور کہتي تھي که يے آدمي خداے تعالیٰ کے بندے هيں جو همکو نجات کي راه بتاتے هيں (۱۸) يهه اُسنے بہت دنوں تک کيا آخر پولوس دق هوا اور پھرکے اُس روح کو کہا ميں تجھے يسوع مسيح کے نام سے حکم ديتا هوں که اُس سے نکل جا اور وه اُسي گھڑي نکل گئي (۱۹) پر جب اُسکے مالکوں نے ديکھا که اُنکي کمائي کي اُميد جاتي رهي تو پولوس اور سيلاس کو پکڑکے بازار ميں حاکموں کے پاس کھينچ لے چلے (۲۰) اور اُنهيں سرداروں کے آگے لے جاکے کہا يے آدمي جو يہودي هيں همارے شہر کو بہت ستاتے (۲۱) اور همين ايسي رسميں بتاتے هيں جنهيں قبول کرنا اور عمل ميں لانا همکو جو رومي هيں روا نهيں (۲۲) اور لوگ بھي مِلکے اُنکي مخالفت پر اُٹھے اور سرداروں نے اُنکے کپڑے پھاڑکے اُنهيں بيد مارنے کا حکم ديا (۲۳) اور اُنهيں بہت مارکے قيد خانے ميں ڈالا اور داروغه کو تاکيد کي که بڑي هوشياري سے اُنکي نگهباني کرے (۲۴) اُسنے يهه حکم پاکے اُنهيں اندر کے قيد خانے ميں رکھا اور اُنکے پانو کاٹھه ميں ٹھوک ديئے * (۲۵) قريب آدهي رات کے پولوس اور سيلاس دعا مانگتے هوئے خدا کي تعريف

گاتے تھے اور قیدي اُنھیں سنتے تھے (۲٦) تب ناگاہ بڑا زلزلہ آیا یہاں تک کہ قید خانے کي نیو ھل گئي اور في‌الفور سب دروازے کُھل گئے اور سب کي بیڑیاں گر پڑیں (۲۷) اور جب داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانے کے دروازے کُھلے دیکھے تو یہہ سمجھکے کہ قیدي بھاگ گئے تلوار کھینچکے چاھا کہ آپ کو مار ڈالے (۲۸) تب پولوس بڑي آواز سے پکارا اور کہا اپنے تئیں ضرر مت پہنچا کیونکہ ھم سب یہیں ھیں (۲۹) تب وہ چراغ منگواکے اندر دوڑا اور کانپتا ھوا پولوس اور سیلاس کے پانوں پر گرا (۳۰) اور اُنھیں باھر لاکے کہا اي صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں (۳۱) اُنھوں نے کہا خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا اور تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا (۳۲) اور اُسکو اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا (۳۳) اور اُسنے رات کي اُسي گھڑي اُنھیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وونہیں اُسنے اور سب نے جو اُسکے تھے بپتسما پایا (۳۴) اور اُنھیں اپنے گھر لاکے دسترخوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي منائي * (۳۵) جب دن ھوا سرداروں نے پیادوں کو بھیجا اور کہا اُن آدمیوں کو چھوڑ دے (۳٦) تب قید خانے کے داروغہ نے پولوس کو اِن باتوں کي خبر دي کہ سرداروں نے کہلا بھیجا کہ تمھیں چھوڑ دیں پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ (۳۷) پر پولوس نے اُنکو کہا اُنھوں نے ھمیں جو رومي ھیں بے ملزم ٹھہرائے ظاھراً بید مارکے قید میں ڈالا اور اب ھمکو چُپکے نکالتے ھیں ایسا نہو بلکہ وے آپ آکے ھمیں نکال لے چلیں (۳۸) اور پیادوں نے یے باتیں سرداروں سے بیان کیں جب اُنھوں نے سنا کہ وے رومي ھیں تو ڈر گئے (۳۹) اور آکے اُنھیں منایا اور باھر لاکے منت کي کہ شہر سے نکلکے چلے جائیں (۴۰) سو وے قید خانے سے نکلکے لودیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اور اُنھیں دلاسا دیکر روانہ ھوئے *

سترھواں باب

(۱) تب وے امفپلس اور اپلونیہ سے گذرکے تسلونیقي میں جہاں یہودیوں کا عبادت‌خانہ تھا آئے (۲) اور پولوس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا اور

تین سبت بھر اُنکے ساتھہ نوشتوں سے باتیں کیں (۳) اور کھولا اور ثابت
کیا کہ مسیح کو دکھہ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا اور یہہ کہ
یسوع جسکی میں تمھیں خبر دیتا ہوں وہي مسیح ہی (۴) اور اُنمیں سے
بعضے یقین لائے اور پولوس اور سیلاس کے شریک ہوئے اور خداترس یونانیوں
کي بڑي جماعت اور بہتیري شریف عورتیں بھي * (۵) پر بے ایمان
یہودیوں نے ڈاہ سے بھرے بازاریوں میں سے کئي شریر مردوں کو اپنے ساتھہ لیکے
اور بھیڑ لگاکے شہر میں ہنگامہ کر دیا اور یاسون کا گھر گھیرکے اُنھیں ڈھونڈھا
کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں (٦) اور اُنھیں نپاکے یاسون اور کئي بھائیوں
کو شہر کے سرداروں پاس یوں چِلاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ یے شخص جنھوں
نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھي آئے ہیں (۷) اُنکي مہماني یاسون نے کي
ہی اور وے سب قیصر کے حکموں کے برخلاف چلتے اور کہتے ہیں کہ
بادشاہ دوسرا ہی یعني یسوع (۸) سو اُنھوں نے یہہ سناکے لوگوں اور سرداروں
کو گھبرا دیا (۹) تب اُنھوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنھیں چھوڑ
دیا * (۱۰) لیکن بھائیوں نے في الفور راتوں رات پولوس اور سیلاس کو بریہ
کو بھیج دیا اور وے وہاں پہنچکے یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے (۱۱) یے
تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنھوں نے بڑي خوشي سے کلام کو قبول
کیا اور روز بروز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رھے کہ یے باتیں یونہیں ہیں کہ نہیں
(۱۲) غرض بہتیرے اُنمیں سے ایمان لائے اور بہت سي یوناني شریف عورتیں
اور مرد بھي (۱۳) جوں تسلونیقي کے یہودیوں نے جانا کہ پولوس بریہ میں
بھي خدا کا کلام سناتا ہی وہاں بھي آئے اور لوگوں کو اُبھارا (۱۴) تب بھائیوں
نے في الفور پولوس کو رخصت کیا کہ سمندر کي طرف جاے لیکن سیلاس
اور تمطاؤس وہیں رھے (۱۵) اور جو پولوس کے رہبر تھے اُسے اتھینے تک لے گئے
اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے کہ تا مقدور جلد اُسکے پاس آویں
روانہ ہوئے * (۱٦) اور جب پولوس اتھینے میں اُنکي راہ تکتا تھا اُسکا جي
جل گیا کہ اُسنے شہر کو بُتوں سے بھرا دیکھا (۱۷) سو وہ عبادت خانے میں
یہودیوں اور خداترسوں سے اور بازار میں ہر روز اُنسے جو مِلتے تھے گفتگو
کرتا تھا (۱۸) تب بعضے اِفقوري اور ستوئیقي عالم اُس سے بحثنے لگے اور

بعضوں نے کہا یہہ بکواسي کیا کہا چاھتا ھی آؤروں نے کہا یہہ غیر معبودوں کي خبر دینیوالا معلوم پڑتا ھی کیونکہ وہ اُنھیں یسوع اور قیامت کي خوشخبري دیتا تھا (۱۹) تب وے اُسے پکڑکے اور یہہ کہکے کوہ مریخ پر لے گئے کہ آیا ھمیں معلوم ھو سکتا ھی کہ یہہ نئي تعلیم جو تو دیتا ھی کیا ھی (۲۰) کیونکہ تو ھمارے کانوں میں انوکھي باتیں پہنچاتا ھی سو ھم جانا چاھتے ھیں کہ اُنسے کیا غرض ھی (۲۱) پر سب اتھیني اور پردیسي جو وھاں جاکے رھے تھے اپني فرصت کا وقت کسي اَوُر عمل میں نہیں مگر نئي بات کہنے اور سننے میں صرف کرتے تھے * * (۲۲) تب پولوس کوہ مریخ کے بیچ میں کھڑا ھوکے بولا ای اتھینیو میں دیکھتا ھوں کہ تم ھر صورت میں بڑے پوجاري ھو (۲۳) کیونکہ میں نے پھرتے اور تمھاري عبادت گاھوں پر نظر کرتے ھوئے ایک بیدي بھي پائي جس پر لکھا تھا نامعلوم خدا کے لیئے پس جسکو تم بن جانے پوجتے ھو اُسي کي خبر میں تمھیں دیتا ھوں (۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب کچھہ جو اُسمیں ھی پیدا کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک ھوکے ھاتھہ کي بنائي ھیکلوں میں نہیں رھتا (۲۵) اور نہ آدمیوں کے ھاتھوں سے خدمت لیتا ھی گویا کہ کسي چیز کا محتاج ھو اُسنے تو آپ سب کو زندگي اور سانس اور سب کچھہ بخشا (۲۶) اور ایک ھي لہو سے آدمیوں کي ھر قوم تمام روے زمین پر بسنے کے لیئے پیدا کي اور مقرري وقتوں اور اُنکي سکونت کي حدوں کو ٹھہرایا ھی (۲۷) تاکہ خداوند کو ڈھونڈھیں شاید کہ اُسے ٹٹولیں اور پاویں ھرچند وہ ھم میں کسي سے دور نہیں (۲۸) کیونکہ اُسي میں ھم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ھیں جیسا تمھارے شاعروں میں سے بھي کتنوں نے کہا ھی کہ ھم تو اُسکي جنس بھي ھیں (۲۹) پس خدا کي جنس ھوکے ھمیں یہہ خیال کرنا لازم نہیں کہ خدائي سونے یا روپے یا پتھر یا کسي چیز کي مانند ھی جو آدمي کے ھنر اور تدبیر سے بني (۳۰) غرض کہ خدا جہالت کے وقتوں سے طرح دیکر اب سب آدمیوں کو ھر جگہہ حکم دیتا ھی کہ توبہ کریں (۳۱) کیونکہ اُسنے ایک دن ٹھہرایا ھی جس میں راستي سے دنیا کي عدالت کریگا ایک مرد کي معرفت جسے اُسنے مقرر اور مُردوں

میں سے جِلاکے سب پر ثابت کیا ھی * (۳۲) اور جب اُنھوں نے مُردوں کي قیامت کي سني تب بعضوں نے ٹھٹھا مارا بعضوں نے کہا ھم یہہ بات تجھہ سے پھر سنینگے (۳۳) سو پولوس اُنکے درمیان سے چلا گیا (۳۴) پر کتنے مرد اُس سے مِلکے ایمان لائے اُنمیں دایونوسیوس بھي کوہ مریخ کا ایک حاکم اور دمرس نام ایک عورت اور کتنے اَوَر اُنکے ساتھہ تھے *

اٹھارھواں باب

(۱) بعد اُسکے پولوس اتھینے سے روانہ ھوکے قرنت میں آیا (۲) اور اکلا نام ایک یہودي پایا جو پنطس کا متوطن اور اُنھیں دنوں اپني جورو پرسکلا کے ساتھہ اِتالیہ سے آیا تھا اِسلیئے کہ قلادیوس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودي روم سے نکل جائیں سو وہ اُنکے پاس گیا (۳) اور اِس سبب کہ اُنکا ھم پیشہ تھا اُنکے ساتھہ رھا اور کام کرنے لگا کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ‌دوزي تھا (۴) اور وہ ھر سبت کو عبادت‌خانے میں کلام سناتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا (۵) اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے پولوس نے کلام سنانے میں دل لگایا اور یہودیوں پر گواھي دي کہ یسوع وھي مسیح ھی (۶) پر جب وے رد و بدل کرنے اور کفر بکنے لگے اُسنے اپنے کپڑے جھاڑکے اُنکو کہا تمھارا خون تمھاري گردن پر میں پاک ھوں اب سے غیر قوموں کي طرف جاؤنگا (۷) اور وھاں سے چلا اور یستس نام کسي خداترس کے گھر جو عبادت‌خانے سے متصل تھا گیا (۸) اور عبادت‌خانے کا سردار کرسپس اپنے سارے گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے قرنتي اُسکي سنکے ایمان لائے اور بپتسما پائے گئے (۹) اور خداوند نے رات کو رویا میں پولوس کو کہا مت ڈر کہے جا چُپ مت ھو (۱۰) اِسلیئے کہ میں تیرے ساتھہ ھوں اور کوئي تجھہ سے بدسلوکي کرنے نہ پاویگا کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ھیں (۱۱) سو وہ ڈیڑھہ برس وھاں ٹھہرکے اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رھا * (۱۲) اور جب گلیو اخیہ کا

صوبہدار ھوا یہودي ایکا کرکے پولوس پر چڑھہ آئے اور اُسے عدالت میں لے گئے (۱۳) اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا ھی کہ شریعت کے برخلاف خدا کي عبادت کریں (۱۴) اور جب پولوس نے چاھا کہ مُنہہ کھولے گلیو نے یہودیوں کو کہا پس ای یہودیو اگر کچھہ ظلم یا شرارت ھوتي تو واجب تھا کہ میں صبر کرکے تمھاري سنتا (۱۵) پر جب کہ یہہ مسئلہ تمھاري تعلیم اور ناموں اور شریعت کا ھی تو تمھیں جانو کیونکہ میں نہیں چاھتا کہ ایسي باتوں کا منصف ھوں (۱۶) اور اُنھیں عدالت سے نکال دیا (۱۷) تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستنیس کو پکڑکے عدالت کے سامھنے مارا اور گلیو نے اُسکي کچھہ پروا نکي * * (۱۸) اور پولوس اَوْر بھي بہت دن وھاں رھا پھر بھائیوں سے رخصت ھوکے اور اِسلیئے کہ نذر ماني تھي قنکریہ میں سر منڈاکے جہاز پر سوریا کو روانہ ھوا اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتھہ تھے (۱۹) اور افسس میں پہنچکے اُسنے اُنھیں وھیں چھوڑا اور آپ عبادت خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں (۲۰) تب اُنھوں نے اُس سے درخواست کي کہ کچھہ دن ھمارے ساتھہ رہ پر اُسنے نمانا (۲۱) بلکہ یہہ کہکے اُنسے رخصت ھوا کہ بہر صورت مجھے ضرور ھی کہ یروشلیم میں آیندہ عید کروں پر خدا چاھے تو تمھارے پاس پھر آؤنگا اور افسس سے جہاز کھولا (۲۲) اور قیصریہ میں اُترکے (یروشلیم میں) آیا اور کلیسیا کو سلام کہکے انطاکیہ کو گیا (۲۳) اور وھاں چند روز کاٹکے روانہ ھوا اور ترتیب سے گلاتیہ اور فریگیہ کے ملک میں گذرتا اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا * * (۲۴) اور اپلوس نام ایک یہودي اسکندریہ کا متوطن مرد فصیح اور نوشتوں میں زورآور افسس میں پہنچا (۲۵) اِس شخص نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تھي اور جي لگاکے خداوند کي باتیں کوشش سے بولتا اور سکھاتا پر صرف یوحنا کا بپتسما جانتا تھا (۲۶) اور وہ عبادت خانے میں بھي دلیرانہ بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا نے اُسکي سنکے اُسے اپنے ساتھہ لیا اور اُسکو خدا کي راہ اَوْر زیادہ کوشش سے بتائي (۲۷) اور جب اُسنے اخیہ اُتر جانے کا ارادہ کیا تو بھائیوں نے شاگردوں کو خط لکھکے درخواست کي کہ اُسکو قبول کریں اور اُسنے وھاں پہنچکے اُنکي

جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بہت مدد کي (۲۸) کیونکه نوشتوں سے ثابت کرکے که یسوع وهي مسیح هی زور شور سے یہودیوں کو ظاهراً قائل کیا *

اُنیسواں باب

(۱) اور ایسا هوا که جب اپلوس قرنت میں تها پولوس اُوپر کے اطراف سے گذرکے افسس میں آیا (۲) اور کئي شاگرد پاکے اُنکو کہا کیا تم نے جب ایمان لائے روح‌القدس پائي اُنهوں نے اُسکو کہا هم نے تو سنا بهي نہیں که روح‌القدس هی (۳) اور اُسنے اُنکو کہا پس تم نے کسکا بپتسما پایا وے بولے یوحنا کا بپتسما (۴) پولوس نے کہا یوحنا نے تو توبه کا بپتسما دیا اور لوگوں کو کہا اُسپر جو میرے پیچهے آتا هی یعني مسیح یسوع پر ایمان لاؤ (۵) اُنهوں نے یہه سنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا (٦) اور جب پولوس نے اُنپر هاتهه رکهے روح‌القدس اُنپر آئي اور وے زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے (۷) اور وے سب مرد بارہ ایک تهے * (۸) اور وہ عبادت خانے میں جاکے دلیري سے بولتا اور تین مهینے تک خدا کي بادشاهت کي بابت گفتگو کرتا اور ترغیب دیتا رها (۹) پر جب بعضے سخت دل اور بے ایمان تهے اور لوگوں کے سامهنے اِس راہ کو بُرا کہنے لگے اُسنے اُنسے کنارے هوکے شاگردوں کو الگ کیا اور هر روز طرّنس نام کے مدرسه میں گفتگو کرتا تها (۱۰) یہه دو برس تک هوتا رها یہاں تک که اسیا کے سب رهنیوالوں نے کیا یہودي کیا یوناني خداوند یسوع کا کلام سنا (۱۱) اور خدا پولوس کے هاتهوں سے بڑے معجزے دکهاتا تها (۱۲) یہاں تک که رومال اور پٹکے اُسکے بدن کو چهواکے بیماروں پر ڈالتے تهے اور اُنکي بیماریاں دور هوتي اور بُري روحیں اُنسے نکل جاتي تهیں * (۱۳) تب بعضے در بدر پهرنیوالے جادوگر یہودیوں نے اختیار کیا که اُنپر جن میں بُري روحوں کا سایه تها خداوند یسوع کا نام یہه کہکے پهوکیں که هم تمکو یسوع کي قسم دیتے هیں جسکي پولوس منادي کرتا هی (۱۴) اور وے اسکوا یہودي سردار کاهن کے سات بیٹے تهے جو یہه کرتے تهے (۱۵) پر بُري روح نے جواب دیکے کہا یسوع کو میں

جانتي اور پولوس سے بهي واقف هوں پر تم کون هو (۱۶) اور وه آدمي جس میں بُري روح تهي اُنپر لپکا اور غالب آکے اُنهیں جیت لیا یہاں تک که وے ننگے اور گهایل اُس گهر سے بهاگے (۱۷) اور یهه سب یهودیوں اور یونانیوں کو جو افسس میں رهتے تهے معلوم هوا اور سبهوں پر خوف پڑا اور خداوند یسوع کا نام بزرگ هوا (۱۸) اور بهتیروں نے اُنمیں سے جو ایمان لائے تهے آکے اپنے کاموں کا اقرار اور اظهار کیا (۱۹) اور بهتوں نے جو جادو کرتے تهے اپني کتابیں اِکٹهي کرکے سب لوگوں کے آگے جلا دیں اور اُنکي قیمت کا حساب کیا اور پچاس هزار روپئے کي پائیں (۲۰) اِسي طرح خداوند کا کلام نهایت بڑهه گیا اور غالب هوا * * (۲۱) جب یهه هو چکا پولوس نے جي میں ٹهانا که مقدونیه اور اخیه میں سے گذرکے یروشلیم کو جاوے اور کہا که وهاں هو آنے کے بعد روم کو بهي دیکهنا مجهے ضرور هي (۲۲) سو اپنے مددگاروں میں سے دو یعني تمطاؤس اور اراستس کو مقدونیه میں بهیجکے آپ کچهه دن اسیا میں رها (۲۳) اور اُس وقت وهاں اِس راه کي بابت بڑا فساد اُٹها (۲۴) کیونکه دیمیطریوس نام ایک سنار ارتمس کے مندر چاندي سے بناتا اور اِس پیشهوالوں کو بہت کموا دیتا تها (۲۵) اُسنے اُنهیں اور اَوروں کو جو اُس کام میں مشغول تهے جمع کرکے کہا ای مردو تم جانتے هو که هماري فراغت اِسي کمائي سے هي (۲۶) اور دیکهتے اور سنتے هو که صرف افسس میں نهیں بلکه قریب تمام اسیا میں اِسي پولوس نے بہت سے لوگ بهکاکے گمراه کیئے کیونکه کہتا هي که یهه جو هاتهه کے بنائے هیں خدا نهیں هیں (۲۷) سو نه صرف یهي خطره هي که همارا پیشه بےقدر هو جائے بلکه بڑي دیبي ارتمس کا مندر بهي ناچیز هو جائیگا اور اُسکي بزرگي جسے تمام اسیا اور ساري دنیا پوجتي هي جاتي رهیگي (۲۸) وے یهه سنکے غصے سے بهر گئے اور یوں کهکے چلائے که افسیوں کي ارتمس بڑي هي (۲۹) اور تمام شہر میں هنگامه هوا اور سب مِلکے گایوس اور ارسطرخس کو جو مقدونیه کے رهنیوالے اور پولوس کے همسفر تهے پکڑکے تماشاگاه کو دوڑے * (۳۰) اور جب پولوس نے چاها که لوگوں میں جائے تو شاگردوں نے اُسے جانے ندیا (۳۱) اور اسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے جو اُسکے

دوست تھے اُسکے پاس (آدمي) بھیجکے منت کي که تماشاگاہ میں مت جا (۳۲) اور بعضے کچھه چلائے اور بعضے کچھه کیونکه جماعت گھبرائي تھي اور اکثروں نے نجانا که هم کسلیئے اِکتھے هوئے هیں (۳۳) تب اسکندر کو جسے یہودي دهکیاتے تھے بھیڑ میں سے آگے بڑھایا اور اسکندر نے هاتھه سے اِشارہ کرکے چاها که لوگوں کے سامھنے عذر کرے (۳۴) پر جب اُنھوں نے جانا که یہودي هی تو سب آواز مِلاکے دو گھنتے کے قریب چِلاتے رهے که افسیوں کي ارتمس بڑي هی * (۳۵) تب کاتب شہر نے بھیڑ کو تھنڈا کرکے کہا ای افسي مردو کون هي وہ آدمي جو نہیں جانتا که افسیوں کا شہر بڑي دیبي ارتمس کا اور مشتري سے گري هوئي مورت کا پوجاري هی (۳۶) پس جب که یے باتیں خلاف کے قابل نہیں هیں تو واجب هی که چین سے رهو اور بے تدبیر کچھه مت کرو (۳۷) کیونکه یے مرد جن کو تم یہاں لائے هو نه مندر کے چور نه تمھاري دیبي کي تکفیر کرنیوالے هیں (۳۸) پس اگر دیمیطریوس اور اُسکے هم‌پیشے کسي پر دعویٰ رکھتے هوں تو عدالت هوتي هي اور حاکم هیں ایک دوسرے پر نالش کرے (۳۹) پر اگر کچھه اَور چاهتے هو تو شرعي مجلس میں فیصل هوگا (۴۰) کیونکه هم اِس خطرے میں هیں که آج کے باعث هم پر فساد کي نالش هو اِسلیئے که کوئي سبب نہیں که اِس هنگامے کا جواب دے سکیں (۴۱) اور یہه کہکے مجلس کو برخاست کیا *

بیسواں باب

(۱) جب شور و غل تھم گیا تھا پولوس شاگردوں کو اپنے پاس بُلاکے اور وداع هوکے روانه هوا که مقدونیه کو جاے (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینے کے بعد جب وہ جہاز پر سوریا میں جانے کو تھا اور یہودي اُسکي گھات میں لگے تب اُسکي یہه صلاح هوئي که مقدونیه کي راہ سے پھرے (۴) اور سوپاتر بریائي اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقي کے تھے اور گایوس دربي اور تمطاؤس اور تخکس اور ترفیمس جو اسیا کے تھے اسیا تک اُسکے ساتھه گئے

(٥) وے آگے جاکے طرواس میں ہماري راہ دیکھتے رہے (٦) اور فطیر کے دنوں بعد ہم فیلپي سے جہاز پر روانہ ہوکے پانچویں دن طرواس میں اُنکے پاس پہنچے اور سات دن وہاں کاٹے * (٧) اور ہفتے کے پہلے دن جب شاگرد روٹي توڑنے کو اِکٹھے ہوئے پولوس نے یہہ چاہکے کہ دوسرے دن روانہ ہو اُنسے باتیں کیں اور آدھي رات تک کلام کو طول دیا (٨) اور بالاخانے میں جہاں وے اِکٹھے تھے بہت چراغ تھے (٩) اور یوتخس نام ایک جوان جو کھڑکي میں بیٹھا تھا بڑي نیند میں پڑا اور جب پولوس دیر تک باتیں کرتا رہا وہ نیند کے مارے جُھککے تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور مُردہ اُٹھایا گیا (١٠) تب پولوس اُترکے اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُسکي جان اُسمیں ہے (١١) اور اُوپر جاکے اور روٹي توڑکے اور کھاکے اِتني دیر تک باتیں کرتا رہا کہ فجر ہو گئي اِسي طرح وہ روانہ ہوا (١٢) اور وے اُس لڑکے کو جیتا لائے اور بہت خاطر جمع ہوئے * (١٣) اور ہم کشتي پر آگے اسس کو گئے اِس ارادے پر کہ وہاں پولوس کو اپنے ساتھہ چڑھا لیں کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کي خواہش کرکے یونہیں فرما گیا تھا (١٤) سو جب وہ اسس میں ہمکو مِلا ہم اُسے چڑھاکے مطولیني میں آئے (١٥) اور وہاں سے کشتي کھولکے دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے دن ساموس میں پہنچے اور طرگولین میں رات کاٹکے آیندہ روز ملیطس میں آئے (١٦) کیونکہ پولوس نے ٹھانا تھا کہ افسس سے گذر جاے ایسا نہو کہ اُسکو اسیا میں رہنے سے دیر لگے اِسلیئے کہ وہ جلدي کرتا تھا تاکہ اگر اُس سے ہو سکے پنتکوست کے دن یروشلیم میں ہووے * (١٧) اور اُسنے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیا کے بزرگوں کو بُلایا (١٨) اور جب وے اُس پاس آئے اُنھیں کہا تم جانتے ہو کہ پہلے ہي دن سے جب میں اسیا میں آیا ہر وقت کس طرح تمہارے ساتھہ رہا (١٩) کہ کمال فروتني اور بہت آنسوؤں اور آزمایشوں کے ساتھہ جن میں میں یہودیوں کے گھات لگانے سے پڑا خداوند کي خدمت کرتا رہا (٢٠) اور کیونکر میں نے کوئي بات جو تمہارے فائدے کي تھي نہ چھپائي بلکہ تمھیں خبر دي اور ظاہراً اور گھر گھر سکھایا (٢١) اور یہودیوں اور یونانیوں کو خدا کي طرف رجوع کرنے اور ہمارے خداوند

یسوع مسیح پر ایمان لانے کي گواهي دي (۲۲) اور اب دیکھو میں روح کا مقید یروشلیم کو جاتا هوں اور نهیں جانتا که وهاں مجهه پر کیا گذریگا (۲۳) مگر یهه که روح‌القدس هر شهر میں یوں کهکے گواهي دیتي هی که قید و مصیبت تیرے لیئے طیار هیں (۲۴) پر میں اُسے کچهه نهیں سمجهتا نه اپني جان کو عزیز رکهتا هوں تاکه اپنا دور خوشي سے پورا کروں اور وه خدمت بهي جو میں نے خداوند یسوع سے پائي که خدا کے فضل کي خوشخبري پر گواهي دوں (۲۵) اور اب دیکهو میں جانتا هوں که تم سب جنکے درمیان میں خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا پهرا میرا مُنهه پهر ندیکهوگے (۲۶) پس آج کے دن تمهیں گواه رکهتا هوں که میں سب کے خون سے پاک هوں (۲۷) کیونکه میں خدا کي ساري مرضي تم پر ظاهر کرنے سے باز نه آیا (۲۸) پس اپني اور سارے گلے کي خبرداري کرو جس میں روح‌القدس نے تمهیں نگهبان ٹههرایا که خدا کي کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے هي لهو سے مول لیا چراؤ (۲۹) کیونکه میں یهه جانتا هوں که میرے جانے کے بعد پهاڑنیوالے بهیڑیئے تم میں آوینگے جنهیں گلے پر کچهه ترس نه آویگا (۳۰) اور خود تم میں سے مرد اُٹهینگے جو اُلٹي باتیں کهینگے که شاگردوں کو اپني طرف کهینچ لیں (۳۱) اِسلیئے جاگتے رهو اور یاد رکهو که میں تین برس رات دن رو روکے هر ایک کو چتانے سے باز نه آیا (۳۲) ای بهائیو اب میں تمهیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا هوں جو قادر هی که تمهیں کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے (۳۳) میں نے کسي کے روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نهیں کیا (۳۴) تم آپ جانتے هو که اِنهیں هاتهوں نے میري اور میرے ساتهیوں کي ضرورتیں رفع کیں (۳۵) میں نے سب باتیں بتائیں که یونهیں محنت کرکے کمزوروں کي مدد کرنا اور خداوند یسوع کي باتیں یاد رکهنا ضرور هی که اُسنے کها دینا لینے سے مبارک هی * (۳۶) اور اُسنے یهه کهکے گهٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتهه دعا مانگي (۳۷) اور وے سب بهت روئے اور پولوس کے گلے پر گرکے اُسے چومنے لگے (۳۸) اور خاصکر اِس بات پر غمگین هوئے جو اُسنے کهي تهي که تم میرا مُنهه پهر نه دیکهوگے اور اُسے جهاز تک پهنچایا *

اکیسواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ جب ہم اُنسے جدا ہوکے روانہ ہوئے تھے تو سیدھي راہ کُوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وہاں سے پطرہ میں (۲) اور ایک جہاز کو فونیکي میں جاتے ہوئے پاکے اُسپر چڑھے اور روانہ ہوئے (۳) اور جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں ہاتھہ چھوڑکر سوریا کو چلے اور صور میں لگایا کیونکہ وہاں جہاز کا بوجھہ اُتارنا تھا (۴) اور شاگردوں کو پاکے ہم سات روز وہاں رہے اُنھوں نے روح کي معرفت پولوس کو کہا کہ یروشلیم کو نجانا (۵) پرہم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبھوں نے جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باہر تک ہمکو پہنچایا اور ہم نے سمندر کے کنارے پر گھٹنے ٹیککے دعا مانگي (۶) اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے گھر کو پھرے * (۷) اور ہم جہاز کا سفر تمام کرکے صور سے طلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُنکے ساتھہ رہے (۸) دوسرے دن پولوس اور ہم جو اُسکے ساتھي تھے روانہ ہوکے قیصریہ میں آئے اور فیلپوس خوشخبري دینیوالے کے یہاں جو اُن ساتوں میں سے تھا اُترکے اُسکے ساتھہ رہے (۹) اور اُسکي چار کنواري بیٹیاں تھیں جو نبوت کرتي تھیں (۱۰) اور جب ہم وہاں چند روز رہے اگبس نام ایک نبي یہودیہ سے آیا (۱۱) اور اُسنے ہمارے پاس آکے پولوس کا کمربند اُٹھا لیا اور اپنے ہاتھہ پانو باندھکے کہا روح‌القدس یوں کہتي ہی اُس مرد کو جسکا یہہ کمربند ہی یہودي یروشلیم میں یونہیں باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھوں میں حوالے کرینگے (۱۲) جب یہہ سنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکي منت کي کہ یروشلیم کو نجاوے (۱۳) پر پولوس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے بلکہ یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھي طیار ہوں (۱۴) سو جب اُسنے نہ مانا تو ہم یہہ کہکے چُپ رہے کہ خدا کي مرضي ہو (۱۵) اور اُن دنوں کے بعد ہم اپني طیاري کرکے یروشلیم

کو گئے (۱٦) اور قیصریہ سے کئي ایک شاگرد همارے ساتهه چلے اور همیں مناسون کپرسي ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے که هم اُسکے یہاں مہمان هونے کو تهے * * (۱۷) اور جب هم یروشلیم میں پہنچے بهائیوں نے خوشي سے همیں قبول کیا (۱۸) اور دوسرے دن پولوس همارے ساتهه یعقوب کے پاس گیا اور سب بزرگ وهاں اِکٹهے تهے (۱۹) اور اُسنے اُنهیں سلام کرکے جو کچهه خدا نے اُسکي خدمت کے وسیلے غیر قوموں میں کیا تها مفصل بیان کیا (۲۰) اور اُنهوں نے یہه سنکے خداوند کي ستایش کي اور اُسے کہا ای بهائي تو دیکهتا هی که کتنے هزار یہودي هیں جو ایمان لائے اور سب شریعت کے غیرتمند هیں (۲۱) اور اُنهوں نے تیرے حق میں خبر پائي که تو غیر قوموں میں سب یہودیوں کو سکهاتا هی که موسی سے پهر جائیں که کہتا هی اپنے لڑکوں کا ختنه مت کرو نه شریعت کے دستوروں پر چلو (۲۲) اب کیا کریں لوگ بیشک جمع هونگے کیونکه سنینگے که تو آیا هی (۲۳) سو یہه کر جو هم تجهے کہتے هیں همارے پاس چار مرد هیں جنهیں نذر ادا کرنا هی (۲۴) اُنهیں لیکے آپ کو اُنکے ساتهه پاک کر اور اُنکے لیئے کچهه خرچ کر که اپنا سر مُنڈاویں تو سب جانینگے که جو خبر تیري بابت پائي هی کچهه نہیں بلکه تو آپ بهي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا هی (۲۵) پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے اُنکي بابت هم نے تهہراکے لکها هی که وے ایسي ایسي باتیں نه مانیں مگر بُتوں کے چڑهاوے اور لہو اور گلا گهونٹے (جانور کے کهانے) اور حرامکاري سے آپ کو محفوظ رکهیں * (۲٦) تب پولوس اُن مردوں کو لیکے اور دوسرے دن اُنکے ساتهه پاک هوکے هیکل میں داخل هوا اور خبر دي که پاک هونے کے دن تمام نہونگے جب تک که اُنمیں سے هر ایک کي نذر نه چڑهائي جاے * (۲۷) پر جب سات دن پورے هونے پر تهے اسیا کے یہودیوں نے اُسے هیکل میں دیکهکے سب لوگوں کو اُبهارا اور یوں چِلاکے اُسپر هاتهه ڈالے (۲۸) که ای اِسرائیلي مردو مدد کرو یہه وهي آدمي هی جو سب کو هر جگہه قوم کے اور شریعت کے اور اِس مقام کے خلاف سکهاتا هی اور علاوه اِسکے یونانیوں کو بهي هیکل میں لایا اور اِس پاک مقام کو ناپاک کیا هی (۲۹) (کیونکه

اُنھوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُسکے ساتھہ شہر میں دیکھا تھا اور خیال کیا کہ پولوس اُسکو ھیکل میں لایا) (۳۰) اور تمام شہر مضطرب ھوا اور لوگ دوڑکے جمع ھوئے اور پولوس کو پکڑکے ھیکل کے باھر گھسیٹا اور فيالفور دروازے بند کیئے گئے * (۳۱) اور جب وے اُسکے قتل کے درپی تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچي کہ تمام یروشلیم میں فساد ھی (۳۲) وہ اُسي دم سپاھیوں اور صوبہداروں کو لیکے اُنپر دوڑا اور وے سردار اور سپاھیوں کو دیکھکے پولوس کے مارنے سے باز آئے (۳۳) تب سردار نے نزدیک آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا اور پوچھا کہ یہہ کون ھی اور اُسنے کیا کیا (۳۴) اور بھیڑ میں سے بعضے کچھہ چلائے اور بعضے کچھہ سو جب شور و غل کے سبب کچھہ حقیقت دریافت نکر سکا تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ (۳۵) اور جب سیڑھي تک پہنچا تو لوگوں کے ھجوم کے سبب سپاھیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا (۳۶) کیونکہ دنگل چلاتا ھوا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال (۳۷) اور جب پولوس کو قلعہ کے اندر لے جانے لگے اُسنے سردار کو کہا کیا مجھے اجازت ھی کہ تجھکو کچھہ کہوں اُسنے کہا کیا یوناني جانتا ھی (۳۸) پس تو وہ مصري نہیں جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ھزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے گیا (۳۹) پولوس نے کہا میں یہودي آدمي ھوں کلکیہ کے مشہور شہر ترسس کا باشندہ میں تیري منت کرتا ھوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کي اجازت دے (۴۰) جب اُسنے اُسے اجازت دي پولوس نے سیڑھي پر کھڑے ھوکے لوگوں کو ھاتھہ سے اِشارہ کیا جب سب چُپ ھوئے وہ عبراني زبان میں باتیں کرنے اور کہنے لگا ؛

بائیسواں باب

(۱) ای بھائیو اور باپو میرا عذر جو اب تم سے کرتا ھوں سنو (۲) (جب اُنھوں نے سنا کہ عبراني زبان میں اُنسے بولتا ھی تو اَور بھي چُپ ھوئے سو اُسنے کہا) (۳) میں یہودي ھوں کلکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ھوا

لیکن اِس شہر میں پالا اور گملئیل کے قدموں پر باپ دادوں کي شریعت کي باریکیوں میں پڑھایا گیا اور خدا کے لیئے ایسا غیرت‌مند تھا جیسے تم سب آج کے دن هو (۴) میں نے مردوں اور عورتوں کو باندهکے اور قید خانے میں ڈالکے اِس طریقے کو موت تک ستایا (۵) چنانچه سردار کاهن اور سب بزرگ بهي میرے گواه هیں جن سے میں بهائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق کو روانه هوا که جتنے وهاں هوں اُنهیں بهي باندهکے یروشلیم میں کهینچ لاؤں تاکه سزا پاویں (٦) پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پهنچا تها تو ایسا هوا که دوپهر کے قریب یکایک بڑا نور آسمان سے میرے گِرداگِرد چمکا (۷) اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سني جو مجهے کهتي تهي که ای ساؤل ساؤل تو مجهے کیوں ستاتا هی (۸) اور میں نے جواب دیا که ای خداوند تو کون هی اُسنے مجهکو کها میں یسوع ناصري هوں جسے تو ستاتا هی (۹) اور میرے ساتهیوں نے نور تو دیکها اور ڈر گئے لیکن اُسکي آواز جو مجهسے بولتا تها نه سني (۱۰) تب میں نے کها ای خداوند میں کیا کروں اور خداوند نے مجهکو کها اُٹهه اور دمشق میں جا وهاں سب کچهه جو تیرے کرنے کے لیئے مقرر هوا هی تجهے کها جائیگا (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال کے سبب ندیکهه سکا میرے ساتهي میرا هاتهه پکڑکے مجهے دمشق میں لے گئے * (۱۲) اور حنانیا نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وهاں کے سب رهنیوالے یهودیوں کے نزدیک نیک نام تها (۱۳) میرے پاس آیا اور کهڑے هوکے مجهے کها ای بهائي ساؤل پهر بینا هو اور اُسي گهڑي میں نے اُسپر نگاه کي (۱۴) اور اُسنے کها همارے باپ دادوں کے خدا نے تجهکو آگے سے برگزیده کیا که تو اُسکي مرضي جانے اور اُس عادل کو دیکهے اور اُسکے مُنهه کي آواز سنے (۱۵) کیونکه تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا جو تو نے دیکهیں اور سنیں گواه هوگا (۱٦) اور اب کیوں دیر کرتا هی اُٹهکے بپتسما لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناهوں کو دهو ڈال * (۱۷) اور جب میں یروشلیم میں پهر آیا اور هیکل میں دعا مانگتا تها ایسا هوا که حالت وجد میں پڑا (۱۸) اور اُسکو دیکها جو مجهے کهتا تها جلدي کر اور شتاب یروشلیم سے نکل جا کیونکه تیري گواهي میرے حق میں قبول نکرینگے (۱۹) اور میں

نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ھیں کہ میں اُنھیں جو تجھہ پر ایمان لائے قید کرتا اور عبادتخانوں میں کوڑے مارتا تھا (۲۰) اور جب تیرے شہید اِستیفان کا خون بہایا گیا میں بھي وھاں کھڑا اور اُسکے قتل پر راضي تھا اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تھا (۲۱) اور اُسنے مجھکو کہا جا کہ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور بھیجونگا* (۲۲) اور وے اِسي بات تک اُسکي سنتے رھے تب اپني آواز بلند کرکے چلائے کہ ایسے کو زمین پر سے اُٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رھنا مناسب نہیں (۲۳) اور جب وے چلاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے (۲۴) سردار نے حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاویں اور فرمایا کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکہ اُسے معلوم ھو کہ وے کس سبب اُسکي ضد میں یوں چلائے (۲۵) جب وے اُسے تسموں سے جکڑتے تھے پولوس نے صوبہدار کو جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمھیں جائز ھی کہ ایک آدمي کو جو رومي اور بے قصور ھی کوڑے مارو (۲۶) صوبہدار یہہ سنکے گیا اور سردار کو خبر دي اور کہا تو کیا کیا چاھتا ھی کہ یہہ آدمي رومي ھی (۲۷) اور سردار نے پاس آکے اُسے کہا مجھے بتا کیا تو رومي ھی اُسنے کہا ھاں (۲۸) اور سردار نے جواب دیا کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ رتبہ حاصل کیا اور پولوس نے کہا میں تو ایسا پیدا بھي ھوا (۲۹) پس فيالفور وے جو اُسکو آزمایا چاھتے تھے اُس سے باز آئے اور سردار بھي یہہ جانکر کہ وہ رومي ھی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا* (۳۰) اور صبح کو اِس ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودي اُسپر کیا دعویٰ رکھتے ھیں اُسکي زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاھن اور اُنکي ساري عدالت جمع ھوویں پھر پولوس کو نیچے لے جاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا*

تیئیسواں باب

(۱) تب پولوس نے بڑي عدالت کي طرف نظر کرکے کہا ای بھائیو میں آج تک کمال نیک نیتي سے خدا کے حضور چلا (۲) تب سردار کاھن حنانیا نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُسکے مُنھہ پر تھپیڑا ماریں

(۳) تب پولوس نے اُسکو کہا خدا تجھے ماریگا ای سفیدی پھیری دیوار کیا تو بیٹھا ھی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ھی (۴) اور اُنھوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو خدا کے سردار کاھن کو بُرا کہتا ھی (۵) پولوس نے کہا ای بھائیو میں نے نجانا کہ سردار کاھن ھی کیونکہ لکھا ھی کہ اپنی قوم کے سردار کو بُرا مت کہہ * (۶) اور پولوس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقی اور بعضے فریسی ھیں عدالت میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسی اور فریسی کا بیٹا ھوں اور اُمید اور مُردوں کی قیامت کے سبب مجھہ پر اِلزام ھوتا ھی (۷) جب اُسنے یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ھوئی اور مجلس میں پھوٹ پڑی (۸) کیونکہ صدوقی تو کہتے ھیں کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ روح ھی پر فریسی دونوں کا اقرار کرتے ھیں (۹) اور بڑا شور ھوا اور فریسیوں کے فرقے کے فقیہہ اُتھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ھم اِس آدمی میں کچھہ بُرائی نہیں پاتے ھیں پر اگر کسی روح یا فرشتے نے اُس سے کلام کیا ھو تو ھم خدا سے نہ لڑیں (۱۰) اور جب بڑی تکرار ھوئی تو سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولوس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا کہ اُترکے اُسے اُنکے بیچ سے زبردستی نکالے اور قلعہ میں لے آوے (۱۱) اور اُسی رات خداوند نے اُسکے پاس آکے کہا ای پولوس خاطر جمع رکھہ کہ جیسا تو نے میری بابت یروشلیم میں گواھی دی ویسا ھی تجھے روم میں بھی گواھی دینی ضرور ھی * (۱۲) اور جب دن ھوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کی قسم کھائی اور کہا کہ جب تک ھم پولوس کو قتل نکریں نہ کچھہ کھائینگے نہ پیئینگے (۱۳) اور وے جنھوں نے آپس میں یہہ قسم کھائی چالیس سے زیادہ تھے (۱۴) سو اُنھوں نے سردار کاھنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا ھم نے لعنت کی قسم کھائی کہ جب تک پولوس کو قتل نکریں کچھہ نہ چکھینگے (۱۵) پس اب تم بڑی عدالت سے ملکے فوج کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے تمھارے پاس لاوے گویا تم اُسکی حقیقت زیادہ دریافت کیا چاھتے ھو پر ھم طیار ھیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ھلاک کریں (۱۶) اور پولوس کا بھانجا اُنکی گھات کی سنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولوس کو خبر دی

(۱۷) تب پولوس نے صوبہداروں میں سے ایک کو بُلاکے کہا اِس جوان کو سردار کے پاس لے جا کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاھتا ھی (۱۸) پس وہ اُسنے سردار پاس لے گیا اور کہا پولوس قیدي نے مجھے بُلاکے درخواست کي کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھی (۱۹) تب سردار نے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھہ سے کہا چاھتا ھی (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ھی کہ تجھہ سے درخواست کریں کہ کل پولوس کو بڑي عدالت میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کي اَوْر بھي تحقیقات کیا چاھتے ھیں (۲۱) پس تو اُنکي نمانیو کیونکہ اُنمیں چالیس شخص سے زیادہ اُسکي گھات میں لگے ھیں جنھوں نے لعنت کي قسم کھائي ھی کہ جب تک اُسے ھلاک نکریں نہ کھائینگے نہ پیئینگے اور اب طیار اور تیرے وعدے کے منتظر ھیں * (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت کیا اور حکم دیا کہ کسي کو مت کہہ کہ تو نے مجھہ پر یہہ ظاھر کیا (۲۳) اور دو صوبہداروں کو پاس بُلاکے کہا دو سو سپاھي اور ستر سوار اور دو سو بھالہبردار رات کي تیسري گھڑي طیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں (۲۴) اور جانور بھي حاضر کرو کہ پولوس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس صحیح و سلامت پہنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) کہ قلادیوس لوسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑکے چاھا کہ ھلاک کریں پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي ھی فوج سمیت چڑھہ گیا اور اُسے چُھڑا لایا (۲۸) اور جب چاھا کہ دریافت کروں کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کي تو اُسے اُنکي عدالت میں لے گیا (۲۹) اور دریافت کیا کہ وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش کرتے ھیں پر اُسکا کوئي قصور نہیں جو قتل یا قید کے لائق ھو (۳۰) اور جب مجھے اطلاع ھوئي کہ یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے ھیں میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا اور اُسکے مدعیوں کو بھي حکم دیا کہ تیرے پاس اُسپر دعویٰ کریں والسلام * (۳۱) پس سپاھیوں نے حکم کے موافق پولوس کو لیکے راتوں رات انتپاترس میں پہنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو اُسکے ساتھہ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے (۳۳) اُنھوں نے قیصریہ میں پہنچکے

حاکم کو خط دیا اور پولوس کو بھي اُسکے آگے حاضر کیا (۳۴) اور حاکم نے خط پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبے کا ھی اور معلوم کرکے کہ کلکیہ کا ھی (۳۵) کہا جب تیرے مدعي حاضر ھونگے میں تیري سنونگا اور حکم دیا کہ اُسے ھیرودس کي بارگاہ میں قید رکھیں *

چوبیسواں باب

(۱) اور پانچ دن بعد حنانیا سردار کاھن بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل کے ساتھہ وھاں آیا اور حاکم کے آگے پولوس پر نالش کي (۲) جب وہ بُلایا گیا ترطلس فریاد کرنے اور کہنے لگا * (۳) ای فیلکس بہادر یہہ کہ تیرے وسیلے ھمیں بڑا چین اور تیري پیش بیني سے اِس قوم کو اچھے بندوبست ھیں ھم ھر وقت اور ھر جگہہ کمال شکرگذاري سے اقرار کرتے ھیں (۴) پر اِسلیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف ندوں میں تیري منت کرتا ھوں کہ تو اپني مہرباني سے ھماري دو ایک باتیں سن (۵) کہ ھم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ‌انگیز اور ناصریوں کي بدعت کا سردار پایا (۶) اُسنے ھیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا اور ھم نے اُسے پکڑا اور چاھا کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں (۷) پر لسِوسیاس سردار فوج سمیت آکے اُسے ھمارے ھاتھوں سے چھین لے گیا (۸) اور اُسکے مدعیوں کو حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو جنکي ھم اُسپر نالش کرتے ھیں خود اُسي سے دریافت کر سکتا ھی (۹) اور یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ دعویٰ کیا اور کہا کہ یے باتیں یونہیں ھیں * (۱۰) پر پولوس نے جب حاکم سے بولنے کا اِشارہ پایا جواب دیا ازبسکہ میں جانتا ھوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم ھی میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا ھوں (۱۱) کیونکہ تو دریافت کرسکتا ھی کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ھوئے کہ میں یروشلیم میں عبادت کرنے گیا (۱۲) اور اُنھوں نے ھیکل میں مجھے کسي کے ساتھہ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نپایا نہ عبادت‌خانوں میں نہ شہر میں (۱۳) اور نہ اِن باتوں

کو جنکي وے مجهه پر اب تہمت لگاتے هیں ثابت کر سکتے هیں (۱۴) لیکن تیرے سامهنے یہه اقرار کرتا هوں که جس راہ کو وے بدعت کہتے هیں اُسي میں اپنے باپ دادوں کے خدا کي بندگي کرتا اور سب کچهه جو شریعت اور نبیوں میں لکها هي یقین جانتا (۱۵) اور خدا سے یہه اُمید رکهتا هوں جسکے وے بهي منتظر هیں که مُردوں کي قیامت هوگي کیا راستوں کیا ناراستوں کي (۱۶) اور میں اِسي سبب کوشش کرتا هوں که همیشه خدا اور آدمیوں کے آگے میري تمیز مجهے ملامت نکرے (۱۷) اب کئي برس بعد اپني قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑهانے آیا هوں (۱۸) اِسپر اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجهے هیکل میں طہارت کیئے هوئے پایا بغیر هنگامه اور فساد (۱۹) سو اُنهیں تیرے سامهنے حاضر هونا اور اگر اُنکا مجهه پر کچهه دعوی هو نالش کرنا واجب تها (۲۰) یا یہي خود کہیں که جب میں بڑي عدالت کے سامهنے کهڑا تها مجهه میں کیا بدي پائي (۲۱) مگر اِسي ایک بات کي بابت جو میں اُنمیں کهڑا هوکے پکارا که مُردوں کي قیامت کے سبب آج مجهه پر اِلزام هوتا هي * (۲۲) فیلکس نے جو اِس طریق کي باتیں خوب جانتا تها یہه سنکے اُنهیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب لوسیاس فوج کا سردار آوے میں تمهارا مقدمه فیصل کرونگا (۲۳) اور صوبه‌دار کو حکم دیا که پولوس کي خبرداري کر اور آرام میں رکهه اور اُسکے لوگوں میں سے کسي کو اُسکي خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر* (۲۴) اور چند روز بعد فیلکس نے اپني جورو دروسله کے ساتهه جو یہودن تهي آکے پولوس کو بُلا بهیجا اور اُس سے مسیح کے دین کي سني . (۲۵) پر جب وہ راستبازي اور پرهیزگاري اور آینده عدالت کي بابت باتیں کر رها تها تو فیلکس نے خوف کهاکے جواب دیا اِس وقت جا فرصت پاکے تجهے پهر بُلاؤنگا (۲۶) پر اُسکو یہه اُمید بهي تهي که پولوس سے کچهه نقد پاوے تاکه اُسکو چهوڑ دے اِسلیئے اُسے اکثر بُلاتا اور اُسکے ساتهه گفتگو کرتا تها (۲۷) اور جب دو برس گذرے پرکیوس فسطس فیلکس کا قائم مقام هو آیا اور فیلکس یہه چاهکے که یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو قید هي چهوڑ گیا *

پچیسواں باب

(۱) پس فسطس صوبے میں داخل ہوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا (۲) تب سردار کاہن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے آگے پولوس پر نالش کي (۳) اور اُسکے مقدمے میں مہرباني چاہکے اُسکي منت کي کہ اُسے یروشلیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسکو راہ میں مار ڈالیں (۴) پس فسطس نے جواب دیا کہ پولوس تو قیصریہ میں بند ہی اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا (۵) اور کہا پس تم میں سے جنھیں مقدور ہو ساتھہ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدي ہی اُسپر نالش کریں * (۶) سو اُنکے درمیان دن دس ایک رہکے قیصریہ کو گیا اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولوس کو لاویں (۷) جب وہ حاضر ہوا وے یہودي جو یروشلیم سے آئے تھے اُسکے گِرد کھڑے ہوکے پولوس پر بہت اور سخت نالشیں کرنے لگے جو ثابت نہ کر سکے (۸) کہ اُسنے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کي شریعت کا اور نہ ہیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا ہی (۹) پر فسطس نے یہہ چاہکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاہتا ہی کہ یروشلیم کو جاے اور وہاں میرے آگے اِن باتوں کي بابت تیرا انصاف ہو (۱۰) تب پولوس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا ہوں چاہیئے کہ یہیں میرا انصاف ہو یہودیوں کا میں نے کچھہ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھي خوب جانتا ہی (۱۱) پس اگر قصوروار ہوں یا کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا پر جو اُن باتوں کي جنکي وے مجھہ پر نالش کرتے ہیں کچھہ اصل نہیں تو کوئي مجھکو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا میں قیصر کي دُہائي دیتا ہوں (۱۲) تب فسطس نے صلاح کاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر کي دُہائي دي قیصر ہي کے پاس جائیگا * (۱۳) اور کچھہ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیقي قیصریہ میں آئے کہ فسطس کو سلام کریں (۱۴) اور جب کچھہ دن وہاں رہے فسطس نے پولوس کا حال بادشاہ کے پیش کیا اور کہا کہ ایک شخص ہی جسے فیلکس قید میں چھوڑ

گیا (۱۵) اُسپر جب میں یروشلیم میں تھا سردار کاھنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي اور اُسکي سزا چاھي (۱۶) اُنھیں میں نے جواب دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسي آدمي کو ھلاکت کے لیئے حوالے کریں جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہو اور دعوي کا جواب ندینے پاوے (۱۷) سو جب وے یہاں باھم ھوئے میں نے کچھہ دیر نکي بلکہ دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ (۱۸) پر جب اُسکے مدعي کھڑے ھوئے اُنھوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي سبب پیش نکیا جسکا مجھے خیال تھا (۱۹) بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت جو مر گیا جسے پولوس کہتا تھا کہ زندہ ھی اُس سے بحث کرتے تھے (۲۰) جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا تو یروشلیم جانے کو راضي ھی کہ وھاں اِن باتوں کا فیصلہ ھو (۲۱) پر جب پولوس نے دُھائي دي کہ جناب عالي ھي کي تحقیقات کے واسطے منظور نظر رھے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیج دوں اُسکي نگہباني کریں (۲۲) تب اگرپا نے فسطس کو کہا میں بھي چاھتا ھوں کہ اِس آدمي کي سنوں وہ بولا کل تو اُسکي سنیگا * (۲۳) پس دوسرے دن جب اگرپا اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے سرداروں اور شہرکے رئیسوں کے ساتھہ دیوان خانے میں داخل ھوئے اور وے فسطس کے حکم سے پولوس کو لائے (۲۴) تب فسطس نے کہا اي اگرپا بادشاہ اور سب مردو جو ھمارے ساتھہ حاضر ھو تم اِسکو دیکھتے ھو جسکي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروشلیم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑي اور چِلاتي ھی کہ اُسکا آگے کو جیتا رھنا واجب نہیں (۲۵) پر جب میں نے دریافت کیا کہ اُسنے کچھہ قتل کے لائق نہیں کیا اور اُسنے آپ جناب عالي کي دُھائي دي تو میں نے ٹھانا کہ اُسے بھیج دوں (۲۶) اور مجھے اُسکے حق میں کسي بات کا یقین نہیں کہ اپنے خداوند کو لکھوں اِسواسطے میں نے اُسے تمھارے آگے اور خاصکر تیرے حضور اي اگرپا بادشاہ حاضر کیا ھی تاکہ تحقیقات کے بعد کچھہ لکھہ سکوں (۲۷) کیونکہ قیدي کو بھیجنا اور نالشیں بھي جو اُسپر ھیں نہ بتانا مجھے نامناسب معلوم ھوتا ھي *

چھبیسواں باب

(۱) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تجھے اپنا عذر کرنے کي اجازت هی تب پولوس هاتهه پهیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا (۲) که ای بادشاه اگرپا اُن سب باتوں کي بابت جنکا یہودي مجهه پر دعوی کرتے هیں آج تیرے سامهنے عذر کرنا اپني سعادت جانتا هوں (۳) خاص اِسلیئے که تو یہودیوں کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف هی اِس سبب میں تیري منت کرتا هوں که تحمل سے میري سن (۴) پس میري چال کو جواني سے که کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروشلیم میں نباهتا رها یہه سب یہودي جانتے هیں (۵) سو وے مجھے شروع سے جانکے اگرچاهیں تو میرے گواه هو سکتے هیں که میں فریسي هوکے اپنے لوگوں کے مذهب کے سب سے پرهیزگار فرقے کے موافق زندگي کاٹتا تها (۶) اور اب اُس وعدے کي اُمید کے سبب جو خدا نے همارے باپ دادوں سے کیا تها مجرم کهڑا هوں (۷) جسکے همارے باره فرقے دل و جان سے رات دن بندگي کرکے اُمیدوار هیں که اُسکو پہنچیں اِسي اُمید کے سبب ای بادشاه اگرپا یہودي مجهه پر فریاد کرتے هیں (۸) کیا یہه تمهارے نزدیک غیر معتبر هی که خدا مُردوں کو جِلاتا هی (۹) هاں میں نے بهي سمجها که یسوع ناصري کے نام کي بہت برخلافي کرني مجهه پر واجب هی (۱۰) سو یهي میں نے یروشلیم میں کیا اور سردار کاهنوں سے اختیار پاکے بہت سے مقدسوں کو قید خانے میں بند کیا اور جب قتل کیئے جاتے تهے میں حامي بهرتا تها (۱۱) اور هر عبادت خانے میں اکثر اُنهیں سزا دلاکے زبردستي اُنسے کفر کہواتا اور اُنپر نہایت جنون کرکے غیر شہروں تک ستاتا تها * (۱۲) اِس حال میں جب سردار کاهنوں سے اختیار اور اجازت پاکے دمشق کو بهي جاتا تها (۱۳) دوپہر کو ای بادشاه میں نے راه میں دیکها که آسمان سے ایک نور سورج سے براق میرے اور میرے ساتهیوں کے گرد چمکتا هی (۱۴) اور جب هم سب زمین پر گر پڑے میں نے آواز سني جو مجهه سے بولتي اور عبري زبان میں

کہتي تھي که ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی پینے کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل ھی (۱۵) اور میں نے کہا ای خداوند تو کون ھی وہ بولا میں یسوع ھوں جسے تو ستاتا ھی (۱۶) لیکن اُٹھہ اور اپنے پانوں پر کھڑا ھو کیونکه میں اِسلیئے تجھه پر ظاھر ھوا که تجھے اُن چیزوں کا خادم اور گواہ ٹھہراؤں جنھیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھه پر ظاھر کرونگا (۱۷) اور میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیر قوموں سے جنکے پاس اب تجھے بھیجتا ھوں (۱۸) که تو اُنکي آنکھیں کھول دے تاکه اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کي طرف پھریں اور گناھوں کي معافي اور مقدسوں میں میراث پاویں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھه پر ھی * (۱۹) اِسلیئے ای بادشاہ اگرپا میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہوا (۲۰) بلکه پہلے اُنھیں جو دمشق اور یروشلیم اور سارے ملک یہودیه میں ھیں اور غیر قوموں کو جتایا که توبه کریں اور خدا کي طرف پھریں اور توبه کے لائق عمل کریں (۲۱) اِنھیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے ھیکل میں پکڑکے میرے قتل کا قصد کیا (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا اور چھوٹے بڑے پر گواھي دیتا اور اُن باتوں کے سوا کچھه نہیں کہتا ھوں جنکے واقع ھونے کي خبر نبیوں اور موسیٰ نے بھي دي ھی (۲۳) که مسیح دکھه اُٹھاویگا اور مُردوں کے جي اُٹھنے کا پہلا ھوکے اِس قوم اور غیر قوموں کو نور دکھلاویگا * (۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فسطس نے بڑي آواز سے کہا ای پولوس تو دیوانه ھی علم کي کثرت سے تو دیوانگي کو پہنچا (۲۵) پر وہ بولا ای فسطس بہادر میں دیوانه نہیں بلکه سچائي اور ھوشیاري کي باتیں کہتا ھوں (۲۶) که بادشاہ جسکے سامھنے اب دلیر ھوکے بولتا ھوں یہه جانتا ھی اور مجھے یقین ھي که اُن باتوں میں سے کوئي اُسپر چھپي نہیں کیونکه یہه ماجرا تو کونے میں نہیں ھوا (۲۷) ای بادشاہ اگرپا کیا تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا ھوں که تو یقین لاتا ھی (۲۸) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تھوڑے (عرصه) میں تو مجھے مسیحي ھونے کو قائل کرتا (۲۹) پولوس بولا میں تو خدا سے چاھتا ھوں که کیا تھوڑے کیا بہت میں صرف تو ھي نہیں بلکه سب جو آج میري سنتے ھیں ایسے ھوویں جیسا میں ھوں بغیر اِن زنجیروں کے *

(۳۰) جب اُسنے یہہ کہا بادشاہ اور حاکم اور برنیقي اور اُنکے همنشین اُتهے (۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے که یہه آدمي ایسا کچهه نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق هو (۳۲) اور اگرپا نے فسطس کو کہا اگر قیصر کي دُهائي ندیتا تو یہه آدمي چهوت سکتا *

ستائیسواں باب

(۱) اور جب مقرر هوا که هم جهاز پر اِتالیه کو جائیں اُنہوں نے پولوس اور کتنے اَوْر قیدیوں کو یولیوس نام شہنشاهي پلتن کے ایک صوبهدار کے حوالے کیا (۲) اور هم ادرمتیني جهاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تها چڑهکے روانه هوئے اور ارسطرخس مقدوني تسلونیقي همارے ساتهه تها (۳) اور دوسرے دن هم صیدا میں پہنچے اور یولیوس نے پولوس سے خوش سلوکي کرکے اجازت دي که اپنے دوستوں کے پاس جاکے آرام کرے (۴) وهاں سے روانه هوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِسلیئے که هوا مخالف تهي (۵) اور جب هم کلکیه اور پمفیلیه کے سمندر سے گذرے تهے تو مورا نام لوقیه کے شہر میں آئے (۶) وهاں صوبهدار نے اسکندریه کا جهاز اِتالیه کو جاتے هوئے پاکے همیں اُسپر بیٹهایا (۷) اور جب هم بہت دن آهسته آهسته چلے اور مشکل سے قنیدس کے سامهنے آئے تو اِسلیئے که هوا همیں آگے بڑهنے ندیتي تهي کریت کے نیچے نیچے سلموني کے سامهنے سے گذرے (۸) اور اُسکو بمشکل چهوڑکے کسي مقام میں جو حسن بندر کہلاتا هی آئے لاسیا شہر اُسکے نزدیک هی * (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور اب جهاز کے چلنے میں خطره پڑا اِسلیئے که روزے کے دن بهي گذر گئے تهے پولوس نے اُنهیں یوں کہکے چتایا (۱۰) ای مردو میں دیکهتا هوں که اِس سفر کے ساتهه تکلیف اور بہت نقصان هوگا نه صرف بوجهے اور جهاز کا بلکه هماري جانوں کا بهي (۱۱) پر صوبهدار نے مانجهي اور جهاز کے مالک کي باتوں کو پولوس کي باتوں سے زیاده مانا (۱۲) اور اِسلیئے که وه بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچها نه تها

اکثروں نے صلاح کي که وهاں سے روانه هوں که اگر هو سکے تو فونیکس میں
پہنچکے جاڑا کاٹیں که وه کریت کا ایک بندر تها جو دکهن پچهم اور اُتر پچهم
کے رخ تها * (۱۳) سو جب کچهه کچهه دکهنیا چلنے لگي اُنهوں نے یهه
سمجهکے که اپنے مطلب کو پهنچے لنگر اُٹهایا اور کریت کا کناره پکڑکے روانه
هوئے (۱۴) لیکن تهوڑي دیر بعد بڑي طوفاني هوا جو یورقلدون کہلاتي هے
اُسپر سے گري (۱۵) اور جب جهاز چلایا گیا اور هوا کا سامهنا نکر سکا تو
هم نے چهوڑ دیا اور یونہیں چلے (۱۶) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلاۏدي
هے بهه گئے اور بڑي مشکل سے ڈونگے کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنهوں نے
پاس لاکے تدبیریں کیں اور جهاز کو نیچے سے باندها اور چوربالو میں
دهس جانے کے ڈر سے هم نے جهاز کا پال وال گرا دیا اور یونهیں چلے گئے
(۱۸) پر جب آندهي نے همیں نهایت ستایا تو دوسرے دن اُنهوں نے جهاز
کا بوجهه پهینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن هم نے اپنے هاتهوں سے جهاز کا
اسباب بهي پهینکا (۲۰) اور جب بهت دنوں تک نه سورج اور نه تارے
نظر آئے اور بڑي آندهي چلتي رهي آخر کو بچنے کي اُمید همیں بالکل
نرهي * (۲۱) اور بهت فاقوں کے بعد پولوس نے اُنکے بیچ میں کهڑے هوکے
کها اى مردو لازم تو تها که تم میري مانکے کریت سے روانه نهوتے اور یهه
تکلیف اور نقصان نه اُٹهاتے (۲۲) پر اب تمهاري منت کرتا هوں که خاطر
جمع رکهو که تم میں سے ایک جان بهي برباد نهوگي مگر جهاز (۲۳) کیونکه
خدا جسکا میں هوں اور جسکي بندگي کرتا هوں اُسکا فرشته اِسي رات کو میرے
پاس آیا اور کها (۲۴) اى پولوس مت ڈر کیونکه ضرور هے که تو قیصر
کے آگے حاضر هو اور دیکهه خدا نے سب کو جو تیرے ساتهه جهاز میں هیں
تجهے بخش دیا (۲۵) اِسلیئے اى مردو خاطر جمع هو کیونکه میں خدا
پر اعتقاد رکهتا هوں که جیسا مجهه کو کها گیا ویسا هي هوگا (۲۶) لیکن هم
کسي ٹاپو میں جا پڑینگے * (۲۷) جب چودهویں رات آئي که هم
دریاے ادریه میں ٹکرا رهے تهے آدهي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے
معلوم کیا که کسي ملک کے نزدیک پهنچے (۲۸) اور پاني کي تهاه لیکے
بیس پرسا پایا اور تهوڑا آگے بڑهکے اور پهر تهاه لیکے پندره پرسا پایا (۲۹) اور

اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے اور صبح کي راہ دیکھتے رہے (۳۰) اور جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے کہ گلہي سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر میں اُتارنے لگے (۳۱) پولوس نے صوبہ‌دار اور سپاہیوں کو کہا اگر یے جہاز پر نرهیں تو تم نہیں بچ سکتے (۳۲) تب سپاهیوں نے ڈونگے کي رسیاں کاٹکے اُسے گرنے دیا (۳۳) اور پولوس نے سب کي منت کي کہ جب تک دن نہ نکلے کچھہ کھائیں اور کہا آج چودہ دن هوئے کہ تم راہ دیکھتے هو اور فاقہ کیا اور کچھہ نہ کھایا (۳۴) اِسلیئے تمھاري منت کرتا هوں کہ کچھہ کھایئے کہ اِسمیں تمھاري سلامتي هی کیونکہ تم میں سے کسي کے سر کا ایک بال نہ بیکا هوگا (۳۵) اور یہہ کہکے اُسنے روٹي لي اور اُن سب کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور توڑکے کھانے لگا (۳۶) تب وے سب خاطر جمع هوئے اور آپ بهي کھانے لگے (۳۷) اور هم سب جہازمیں دو سو چھہتر نفر تھے * (۳۸) اور اُنهوں نے کھاکے اور سیر هوکے اناج کو سمندرمیں پھینک دیا اور جہاز هلکا کیا (۳۹) اور جب دن هوا اُنهوں نے اُس زمین کو نہ پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا اچھا کنارا تھا اُسپر اُنهوں نے چاہا کہ اگر هو سکے تو جہاز کو چڑھا لے جائیں (۴۰) سو لنگر کاٹکے سمندر میں چھوڑ دیئے اور پتواروں کي رسیاں بهي کھولیں اور پال هوا کے رخ پرچڑھاکے کنارے کي طرف چلے (۴۱) اور ایک جگہہ جسکي دونوں طرف پاني تھا پہنچکے جہاز کو زمین پر دوڑا دیا اور گلہي تو دھکا کھاکے پھنس گئي پر پیچھا لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا (۴۲) اور سپاهیوں کي یہہ صلاح تهي کہ قیدیوں کو مار ڈالیں نہو کہ کوئي پیرکے بھاگ جاے (۴۳) لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاهکے کہ پولوس کو بچاوے اُنکو اِس ارادے سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ پیر سکتے هیں پہلے کودکے کنارے پر جائیں (۴۴) اور باقي بعضے تختوں پر اور بعضے جہاز کے ٹکڑوں پر اور یونهیں هوا کہ سب کے سب سلامت خشکي پر پہنچے *

اٹھائیسواں باب

(۱) اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطہ ھی (۲) اور اُسکے جنگلي باشندوں نے ھم پر نہایت مہرباني کي کیونکہ مینہہ کي جھڑي اور جاڑے کے سبب آگ سلگاکے ھم سبھوں کو پاس بُلایا (۳) اور جب پولوس نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمي پاکے نکلا اور اُسکے ھاتھہ پر لپٹ گیا (۴) جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ھاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے کو کہا یقیناً یہہ آدمي خوني ھی کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا پر الٰہي انتقام اُسے جینے نہیں دیتا ھی (۵) پس اُسنے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھہ ضرر نپایا (۶) پر وے منتظر تھے کہ وہ سوج جائیگا یا یکایک مرکے گر پڑیگا لیکن جب دیر تک انتظار کیا اور دیکھا کہ اُسکو کچھہ ضرر نہ پہنچا تو اَوْر خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک دیوتا ھی * (۷) اور اُس جگہہ کے آس پاس پبلیوس نام اُس ٹاپو کے رئیس کي ملکیت تھي اُسنے ھمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مہماني کي (۸) اور یوں ھوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور اتسار سے بیمار پڑا تھا پولوس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي اور اُسپر ھاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا (۹) پس جب یہہ مشہور ھوا تب اَوْر لوگ جو ٹاپو میں بیمار تھے آئے اور چنگے ھوئے (۱۰) اور اُنھوں نے ھماري بڑي عزت کي اور چلتے وقت جو کچھہ ھمیں درکار تھا لاد دیا * (۱۱) اور تین مہینے بعد اسکندري جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رھا اور جسکا نشان دیوکورے تھا روانہ ھوئے (۱۲) اور سیراکوس میں لگاکے تین دن رھے اور وھاں سے ریگیوم میں گھوم آئے (۱۳) اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي دوسرے دن پتیولي میں آئے (۱۴) وھاں ھم بھائیوں کو پاکے اُنکے منانے سے سات دن اُنکے پاس رھے اور یونہیں روم کو چلے (۱۵) وھاں سے بھائي ھماري خبر سنکے اپي‌فورم اور تریتابرنے تک ھمارے استقبال کو آئے اور پولوس نے اُنھیں دیکھکر خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ھوا * * (۱۶) جب ھم روم میں پہنچے صوبہ‌دار

نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالے کیا پر پولوس کو اجازت هوئي کہ اکیلا ایک سپاهي کے ساتهہ جو اُسکا نگہبان تها رهے (۱۷) اور یوں هوا کہ تین روز بعد پولوس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باهم بُلایا اور جب اِکتهے هوئے اُنکو کہا ای بهائیو هرچند میں نے قوم کے اور باپ دادوں کي طریقوں کے خلاف کچهہ نہ کیا توبهي قید هوکے یروشلیم سے رومیوں کے هاتهوں میں حوالے کیا گیا (۱۸) اُنهوں نے میرا حال دریافت کرکے چاها کہ مجهے چهوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تها (۱۹) پر جب یہودیوں نے مخالفت کي میں نے لاچاري سے قیصر کي دُهائي دي اِسواسطے نہیں کہ اپني قوم پر فریاد کروں (۲۰) سو اِسي سبب میں نے تمهیں بُلایا کہ تمهیں دیکهوں اور گفتگو کروں کیونکہ اِسرائیل هي کي اُمید کے سبب میں اِس زنجیر سے بندها هوں (۲۱) اور اُنهوں نے اُسکو کہا هم نے نہ یہودیہ سے تیرے حق میں خط پائے نہ بهائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچهہ خبر دي یا بدي بیان کي (۲۲) پر هم تجهہ سے سنا چاهتے هیں کہ تو کیا سمجهتا هی کیونکہ اِس بدعت کي بابت همکو معلوم هی کہ سب کہیں اُسے بُرا کہتے هیں * (۲۳) اور وے اُسکے لیئے ایک دن تهہراکے بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے جنهیں وہ خدا کي بادشاهت پر گواهي دے دیکے اور موسیٰ کي شریعت اور نبیوں کي کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لا لاکے صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا (۲۴) اور بعضے اُسکي باتوں سے قائل هوئے اور بعضے بے ایمان رهے (۲۵) جب وے آپس میں متفق نہوئے پولوس کے یہہ کہتے هي چلے گئے کہ روح‌القدس نے اشعیا نبي کي معرفت همارے باپ دادوں کو خوب کہا (۲۶) کہ اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم کانوں سے سنوگے پر نہ سمجهوگے اور آنکهوں سے دیکهوگے پر دریافت نہ کروگے (۲۷) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے هیں اور اُنهوں نے اپني آنکهیں موند لیں ایسا نہو کہ آنکهوں سے دیکهیں اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجهیں اور رجوع لاویں اور میں اُنهیں چنگا کروں (۲۸) پس تمکو معلوم هووے کہ خدا کي نجات غیر قوموں کے پاس بهیجي گئي اور وے اُسے سن لینگے (۲۹) جب اُسنے یہہ کہا

یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے * (۳۰) اور پولوس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا (۳۱) اور کمال دلیري سے بنا روک ٹوک خدا کي بادشاہت کي منادي کرتا اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رہا *

پولوس کا خط رومیوں کو

پہلا باب

پولوس یسوع مسیح کا خادم بُلایا ہوا رسول (۲) خُدا کی اُس خوشخبری کے لیئے جدا کیا گیا جسکا اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کی معرفت مقدس نوشتوں میں وعدہ کیا (۳) اپنے بیٹے کی بابت جو جسم کی نسبت داؤد کی نسل سے ہوا (۴) اور روح تقدس کی نسبت مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلے بہ ثبوت کامل خدا کا بیٹا ثابت ہوا یعنی یسوع مسیح ہمارے خداوند کی بابت (۵) جسکی معرفت ہم نے فضل اور رسالت پائی تاکہ اُسکے نام کے واسطے سب قوموں میں ایمان کی تابعداری ہووے (۶) جن میں سے تم بھی یسوع مسیح کے بُلائے ہوئے ہو (۷) سب کو جو روم میں خدا کے پیارے اور بُلائے ہوئے مقدس ہیں فضل اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ہووے * * (۸) پہلے میں یسوع مسیح کی معرفت تم سبھوں کے واسطے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمھارا ایمان تمام دنیا میں مشہور ہی (۹) کیونکہ خدا جسکی عبادت میں اپنی روح سے اُسکے بیٹے کی خوشخبری میں کرتا ہوں میرا گواہ ہی کہ میں بلاناغہ تمھیں یاد کرتا (۱۰) اور ہمیشہ اپنی دعاؤں میں یہہ مانگتا ہوں کہ خدا کی مرضی سے کبھی نہ کبھی تمھارے پاس آنے کی فرصت پاؤں (۱۱) کیونکہ میں تمھارے دیکھنے کا مشتاق ہوں تاکہ کوئی روحانی نعمت تمھیں پہنچاؤں کہ تم مضبوط ہو جاؤ (۱۲) یعنی یہہ کہ میں بھی تم سے آپس کے ایمان کے سبب جو تم میں اور مجھہ میں ہی تسلی پاؤں (۱۳) پر ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم اِس سے ناواقف رہو کہ میں نے بارھا تمھارے

پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اَور قوموں میں پھل پایا ویسا هي کچهہ تم میں بهي پاؤں پر آج تک رُکا رها (۱۴) کہ میں یونانیوں اور غیر یونانیوں عالموں اور نادانوں کا قرضدار هوں (۱۵) سو میں تمکو بهي جو روم میں هو مقدور بهر خوشخبري دینے پر طیار هوں (۱۶) کیونکہ میں مسیح کي خوشخبري سے شرماتا نہیں اِسلیئے کہ وہ هر ایک کي نجات کے واسطے جو ایمان لاتا هی پہلے یہودي پهر یوناني کے لیئے خدا کي قدرت هی (۱۷) کیونکہ خدا کي راستي جو سراسر ایمان سے هی اُسمیں ظاهر هی جیسا کہ لکها هی کہ راستباز ایمان سے جیئیگا * * (۱۸) کیونکہ خدا کا غضب آدمیوں کي تمام بےدیني اور ناراستي پر آسمان سے ظاهر هوتا هی اِسلیئے کہ وے سچائي کو ناراستي سے روک دیتے هیں (۱۹) کہ خدا کي بابت جو کچهہ معلوم هو سکتا هي اُنپر ظاهر هی کیونکہ خدا نے یہہ اُنپر ظاهر کیا (۲۰) اِسلیئے کہ اُسکي اَن دیکهي صفتیں یعني اُسکي ابدي قدرت اور اُلوهیت دنیا کي پیدایش سے اُسکے کاموں پر غور کرنے میں معلوم هوتي هیں یہاں تک کہ اُنکو کچهہ عذر نہیں (۲۱) کیونکہ اُنهوں نے باوجودیکہ خدا کو پہچانا تو بهي اُسکي عزت اور شکرگذاري خدا هي کے لائق نہ کي بلکہ باطل خیالوں میں پڑے اور اُنکے نافہم دل تاریک هوئے (۲۲) وے آپ کو عالم جانکے احمق هو گئے (۲۳) اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي اور پرندوں اور چارپایوں اور کیڑے مکوڑوں کي صورت اور مورت سے بدل ڈالا (۲۴) اِسواسطے خدا نے بهي اُنهیں اُنکے دلوں کي شہوتوں میں ناپاکي پر چهوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس میں بےحرمت کریں (۲۵) اُنهوں نے تو خدا کي سچائي کو جهوٹهہ سے بدل ڈالا اور خالق کو جسکي ابد تک حمد هی آمین چهوڑکے مخلوق کي پرستش اور بندگي کي (۲۶) اِس سبب سے خدا نے اُنکو گندي شہوتوں میں چهوڑ دیا کیونکہ اُنکي عورتوں نے طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت کے خلاف هی بدل ڈالا (۲۷) اور اِسي طرح مرد بهي طبعي استعمال عورت کے ساتهہ چهوڑکے اپني شہوت سے آپس میں جل گئے کہ مرد نے مرد کے ساتهہ روسیاهي کي اور اپنا اجر اپني گمراهي کے لائق اپنے میں پایا (۲۸) اور جیسا کہ اُنهوں نے پسند نکیا کہ خدا کو پہچانکے یاد رکهیں خدا نے بهي

اُنکو عقل کي بےتمیزي میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں (۲۹) سو وے طرح طرح کي ناراستي حرامکاري بدذاتي لالچ شرارت سے بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بدخوئي سے معمور ھوئے (۳۰) کاناپھوسي کرنیوالے تہمت لگانیوالے خدا کے دشمن جابر گھمنڈي تڑے بدیوں کے باني ما باپ کے نافرمانبردار (۳۱) بےعقل بدعہد بےدرد کینہور بےرحم ھوئے (۳۲) اوراگرچہ وے خدا کا حکم جانتے ھیں کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ھیں پس صرف آپ ھي نہیں کرتے بلکہ کرنیوالوں سے بھي خوش ھیں *

دوسرا باب

(۱) پس ای آدمي کوئي کیوں نہ ھو جو اِلزام لگاتا ھی تجھکو کچھہ عذر نہیں کیونکہ جس بات میں تو دوسرے پر اِلزام لگاتا آپ کو مجرم ٹھہراتا ھی کہ تو اِلزام لگاکے وھي کرتا ھی (۲) لیکن ھم جانتے ھیں کہ خدا کي سزا ایسے کام کرنیوالوں پر درست ھی (۳) پس ای اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر اِلزام لگاتا اورآپ وھي کرتا ھی کیا تجھے خیال ھی کہ تو خدا کي سزا سے بچ نکلیگا (۴) یا کیا تو اُسکي کمال مہرباني اور برداشت اور مہلت کو ناچیز سمجھتا اور نہیں جانتا کہ خدا کي مہرباني اِسي لیئے ھی کہ تو توبہ کرے (۵) بلکہ اپني سختي اور غیرتائب دل سے تو اُس دن کے واسطے جس میں غضب اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لیئے غضب جمع کرتا ھی (۶) کہ وہ ھر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا (۷) اُنکو جو نیک کام پر قائم رھکے جلال اور عزت اور بقا کے طالب ھیں حیات ابدي بخشیگا (۸) مگر اُنپر جو فسادي ھیں اور سچائي کے نہیں بلکہ ناراستي کے تابع ھیں قہر اور غضب ھوگا (۹) ھاں مصیبت اور تنگي ھر نفس بشر پر جو بُرا کرتا ھی پہلے یہودي کے پھر یوناني کے (۱۰) پر جلال اور عزت اور سلامتي ھر ایک کو جو بھلا کرتا ھی پہلے یہودي کو پھر یوناني کو (۱۱) کیونکہ خدا کے نزدیک روداري نہیں ھی * (۱۲) اِسلیئے کہ جنھوں نے بغیر شریعت گناہ کیئے وے بغیر شریعت کے ھلاک ھونگے اور جنھوں نے

شریعت کے تحت گناہ کیئے اُنکا انصاف شریعت کے وسیلے ہوگا (۱۳) کیونکہ نہ شریعت کے سننیوالے خدا کے نزدیک راستباز ہیں بلکہ شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹھہرائے جائینگے (۱۴) اِسلیئے جب کہ غیرقومیں جنھیں شریعت نہ مِلی بذاتہ شریعت کے کام کرتی ہیں تو وے شریعت نہ رکھکے اپنے لیئے آپ ہی شریعت ہیں (۱۵) کہ وے شریعت کا کام اپنے دلوں میں لکھا ہوا دکھاتی ہیں کہ اُنکی تمیز بھی گواہی دیتی ہی اور اُنکے خیال آپس میں اِلزام دیتے یا عذر کرتے ہیں (۱۶) اُس دن میں جب خدا میری خوشخبری کے موافق یسوع مسیح کے وسیلے آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا * (۱۷) دیکھہ تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہی (۱۸) اور اُسکی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکے بھلی بُری چیزوں میں امتیاز کر سکتا (۱۹) اور آپ پر یقین رکھتا ہی کہ میں اندھوں کا رھنما اور اُنکی جو اندھیرے میں ہیں روشنی ھوں (۲۰) اور جاہلوں کا معلم اور لڑکوں کا اُستاد اور یہہ کہ علم اور سچائی کا خلاصہ شریعت میں میرے پاس موجود ہی (۲۱) پس کیا تو جو اَوروں کو سکھلاتا ہی آپ کو نہیں سکھاتا تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوری نکرنا آپ ہی چوری کرتا (۲۲) تو جو کہتا ہی کہ زنا نکرنا کیا آپ ہی زنا کرتا تو جو بُتوں سے نفرت رکھتا ہی کیا آپ ہی ہیکل کو لوٹتا (۲۳) تو جو شریعت پر فخر کرتا ہی کیا شریعت کے عدول سے خدا کے نام کی بےعزتی کرتا ہی (۲۴) چنانچہ لکھا ہی کہ تمھارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا ہی * (۲۵) ختنہ تو فائدہمند ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت سے عدول کرے تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا (۲۶) پس اگر نامختون شریعت کے حکموں کو حفظ کرے تو کیا اُسکی نامختونی ختنہ نہ گنی جائیگی (۲۷) اور کیا ذاتی نامختون جو شریعت کو مانتا ہی تجھے جو باوجود کتاب اور ختنے کے شریعت سے عدول کرتا ہی مجرم نہ ٹھہرائیگا (۲۸) کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر میں ہی اور نہ وہ ختنہ ہی جو ظاہر جسم میں ہی (۲۹) بلکہ یہودی وہی جو باطن میں ہو اور ختنہ وہی جو دل اور روح سے ہو نہ کہ لفظی ایسے کی تعریف آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے ہی *

تیسرا باب

(۱) پس یہودی کو کیا فضیلت یا ختنے کا کیا فائدہ هی (۲) بہت هر صورت میں خاص‌کر یہہ که وے کلام خدا کے امانت‌دار هوئے (۳) پس اگر بعضے بےایمان هو گئے تو کیا اُنکی بےایمانی خدا کا اعتبار باطل کر سکتی هی (۴) هرگز نہیں بلکه خدا سچا پر هر آدمی جھوٹھا رهے چنانچه لکھا هی که تو اپنی باتوں میں راست ٹھہرے اور جیت لیوے جب تیرا اِلزام کیا جاوے * (۵) پر اگر هماری ناراستی خدا کی راستی کو ظاهر کرتی هی تو هم کیا کہیں کیا خدا ناراست هی جو قہر نازل کرتا هی (آدمی کی طرح بولتا هوں) (۶) هرگز نہیں ورنه خدا کیونکر دنیا کی عدالت کریگا (۷) پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کی سچائی اُسکے جلال کے لیئے زیاده ظاهر هوئی تو مجھه پر کیوں گنہگار کی طرح حکم هوتا هی (۸) اور هم کیوں بُرائی نه کریں تاکه بھلائی هاتھه آوے (چنانچه هم پربھی تہمت لگائی جاتی هی اور جیسے بعضے کہتے هیں که یہه مقوله همارا هی) ایسوں کی سزا حق هی * (۹) پس کیا هم برتر هیں هرگز نہیں کیونکه هم آگے ثابت کر چکے که سب کے سب کیا یہودی اور کیا یونانی گناه کے تلے دبے هیں (۱۰) جیسا لکھا هی که کوئی راستباز نہیں ایک بھی نہیں (۱۱) کوئی سمجھه‌دار نہیں کوئی خدا کا طالب نہیں (۱۲) سب گمراه هیں سب کے سب نکمے هیں کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی نہیں (۱۳) اُنکا گلا کُھلی گور هی اپنی زبان سے اُنھوں نے فریب دیا اُنکے هونٹھوں میں سانپوں کا زهر هی (۱۴) اُنکا مُنہه لعنت اور کڑواهٹ سے بھرا هی (۱۵) اُنکے قدم خون کرنے کو تیز هیں (۱۶) اُنکی راهوں میں تباهی اور پریشانی هی (۱۷) اور سلامتی کی راه اُنھوں نے نہیں پہچانی (۱۸) اُنکی آنکھوں کے سامھنے خدا کا خوف نہیں هی (۱۹) اب هم جانتے هیں که جو کچھه شریعت فرماتی اهل شریعت هی سے کہتی هی تاکه سب کا مُنہه بند هو جاے اور ساری دنیا خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے (۲۰) اِسلیئے که کوئی بشر

شریعت کے کاموں سے اُسکے حضور راستباز نہوویگا کیونکہ شریعت کے وسیلے (صرف) گناہ کي پہچان هی * (۲۱) پر اب خدا کي راستبازي جس پر شریعت اورنبي گواهي دیتے هیں بغیر شریعت کے ظاهر هوئي هی (۲۲) یعني خدا کي وہ راستبازي جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب کو مِلتي اور سبھوں پر پهیلتي جو ایمان لاتے هیں کیونکہ کچهه فرق نہیں (۲۳) اِسلیئے کہ سبھوں نے گناہ کیا اورخدا کے جلال سے محروم هیں (۲۴) اور اُسکے فضل سے مفت راستباز گنے جاتے هیں اُس مخلصي کے سبب جو مسیح یسوع سے هی (۲۵) جسے خدا نے کفارہ جو اُسکے لہو پر ایمان لانے سے کام آوے ٹھہرایا تاکہ اپني راستي۔ اگلے وقت کي بابت ظاهر کرے جس میں اُسنے صبر کرکے گناهوں سے طرح دي اور اِس وقت کي بابت بھي اپني راستي ظاهر کرے (۲۶) تاکہ وہ آپ هي راست رهے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاتا هی راستباز ٹھہراوے (۲۷) پس تفاخر کہاں رها خارج هوا کس شریعت سے کیا عملوں کي نہیں بلکہ ایمان کي شریعت سے (۲۸) پس هم یہہ نتیجہ نکالتے هیں کہ آدمي ایمان هي سے بغیر اعمال شریعت کے راستباز ٹھہرتا هی (۲۹) یا کیا خدا صرف یہودیوں کا هی غیرقوموں کا نہیں هاں غیر قوموں کا بھي هی (۳۰) درحالیکہ ایک هي خدا هی جو مختونوں کو ایمان سے اور نامختونوں کو ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہراویگا (۳۱) پس کیا هم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں هرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم کرتے هیں *

چوتھا باب

(۱) پس هم کیا کہیں کہ همارے باپ ابیرهام نے جسم کي نسبت پایا (۲) کیونکہ اگر ابیرهام اعمال کي راہ سے راستباز ٹھہرا تو اُسکے فخر کي جگہہ هی لیکن خدا کے آگے نہیں (۳) کیونکہ نوشتہ کیا کہتا هی یہہ کہ ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا (۴) اب عمل کرنیوالے کو مزدوري کرم کي راہ سے نہیں بلکہ فرض کي راہ سے محسوب هی

(۵) پر اُسکے لیئے جو عمل نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا ایمان لاتا هی اُسي کا ایمان راستبازي گنا جاتا هی (۶) چنانچہ داؤد بهي اُس آدمي کي مبارکي کا جسکو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹھہراتا هی یهه کهکے ذکر کرتا هی (۷) کہ مبارک وے جنکي خطائیں معاف هوئیں اور جنکے گناه ڈھانپے گئے (۸) مبارک وہ مرد جسکے گناهوں کا حساب خداوند نه لیگا (۹) پس کیا یهه مبارکي صرف مختونوں کے لیئے هی یا نامختونوں کے واسطے بهي هم تو کہتے هیں که ابیرهام کے لیئے ایمان راستبازي گنا گیا (۱۰) پس کس طرح گنا گیا کیا جب مختوني میں تھا یا نامختوني میں مختوني میں نہیں بلکه نامختوني میں (۱۱) اور اُسنے ختنے کا نشان اِسلیئے پایا که اُس ایمان کي راستبازي پر جو نامختوني میں رکھتا تھا مُہر هووے تاکه اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاتے هیں باپ هو که اُنکے لیئے بهي راستبازي گني جاے (۱۲) اور مختونوں کا بهي باپ هو اُنکے لیئے جو نه صرف مختون هیں بلکه همارے باپ ابیرهام کے ایمان کي بهي جو نامختوني میں لایا تھا پیروي کرتے هیں (۱۳) کیونکه وہ وعدہ که تو دنیا کا وارث هوگا ابیرهام یا اُسکي نسل سے شریعت کے وسیلے نہیں هوا بلکه ایمان کي راستبازي کي معرفت (۱۴) کیونکه اگر اهل شریعت هي وارث هیں تو ایمان بےفائده اور وعدہ لاحاصل (۱۵) که شریعت غصے کا باعث هی اِسلیئے که جہاں شریعت نہیں وهاں عدول بهي نہیں (۱۶) اِسواسطے (میراث) ایمان سے مِلي تاکه فضل سے هووے اور وعدہ سب نسل کے لیئے قائم رهے نه صرف اُسکے لیئے جو شریعت والي هی بلکه اُسکے لیئے بهي جو ابیرهام کا سا ایمان رکھتي هی که وہ هم سبهوں کا باپ هی (۱۷) (جیسا لکھا هی که میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ بنایا) اُس خدا کے سامهنے جس پر وہ ایمان لایا جو مُردوں کو جِلاتا اور معدوم چیزوں کا یوں ذکر کرتا هی که گویا موجود هیں (۱۸) وہ نااُمیدي کے مقام میں اُمید کے ساتهه ایمان لایا تاکه بہت قوموں کا باپ هو اُس کلام کے موافق که تیري نسل ایسي هي هوگي (۱۹) اور سُست اعتقاد نه هوکے اُسنے اپنے مُردے سے بدن کا جو سو برس کے قریب کا تھا خیال نکیا اور نه ساره کے رحم کا جو خشک هو گیا تھا (۲۰) اور

بےایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نہ لایا بلکہ ایمان میں اُستوار ہوا خدا کی عزت کرکے (۲۱) اور یقین جانکے کہ جو کچھہ اُسنے وعدہ کیا اُسکے پورا کرنے پر قادر بھی ھی (۲۲) اِسی واسطے یہہ اُسکے لیئے راستبازی گنا گیا (۲۳) پر نہ صرف اُسکے سبب لکھا ھی کہ یہہ اُسکے لیئے گنا گیا (۲۴) بلکہ ھمارے سبب بھی جنکے لیئے یہہ گنا جائیگا بشرطیکہ ھم اُسپر ایمان لاویں جسنے ھمارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا (۲۵) جو ھماری خطاؤں کے واسطے حوالے کیا گیا اور ھمارے راستباز تھہرنے کے سبب جِلایا گیا *

پانچواں باب

(۱) پس جب کہ ھم ایمان کے سبب راستباز تھہرے تو ھمیں خدا سے صلح ھی ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے (۲) جسکی معرفت ھم نے اُس فضل میں جس پر قائم ھیں ایمان کے سبب دخل بھی پایا اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ھیں (۳) اور صرف یہی نہیں بلکہ ھم مصیبتوں میں بھی فخر کرتے ھیں یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر (۴) اور صبر سے تجربہ اور تجربے سے اُمید پیدا ھوتی ھی (۵) پر اُمید شرمندہ نہیں کرتی کیونکہ روح القدس کے وسیلے جو ھمیں مِلی خدا کی محبت ھمارے دلوں میں جاری ھوئی (۶) کہ جب ھم کمزور تھے مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا (۷) اب مشکل سے کوئی کسی راستکار کے لیئے اپنی جان دیگا پر شاید کہ کسی نیکوکار کے واسطے جان دینی کوئی اپنے ذمہ لے (۸) لیکن خدا نے اپنی محبت ھم پر یوں ظاھر کی کہ جب ھم گناہ کرتے جاتے تھے مسیح ھمارے واسطے موا (۹) پس جب کہ ھم اُسکے لہو کے سبب راستباز تھہرے تو بہت ھی زیادہ اُسکے وسیلے قہر سے رھائی پاوینگے (۱۰) کیونکہ جب ھم نے دشمن ھوکے خدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے سبب میل پایا پس اب مِلکر اُسکی زندگی کے سبب بہت ھی زیادہ بچ جائینگے (۱۱) اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے جسکے سبب اب ھم نے میل پایا خدا پر فخر بھی کرتے ھیں ** (۱۲) پس جس طرح ایک

آدمي کے وسیلے گناہ اور گناہ کے سبب موت دنیا میں آئي اور اِسي طرح موت سب میں پھیلي اِسلیئے کہ سبھوں نے گناہ کیا (۱۳) (کیونکہ شریعت کے ظاہر ہونے تک گناہ دنیا میں تھا پر جہاں شریعت نہیں گناہ نہیں گنا جاتا (۱۴) تو بھي موت آدم سے موسیٰ تک اُنپر بھي اختیار پاتي گئي جنھوں نے آدم کے عدول کي طرح جو آنیوالے کا نشان ھی گناہ نکیا تھا (۱۵) پر یہہ نہیں کہ جیسي خطا ویسي ھي نعمت فضل بھي کیونکہ جو ایک کي خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو فضلِ خدا اور بخشش بہت ھي زیادہ ایک ھي آدمي یسوع مسیح کے فضل سے بہتوں پر نہایت پھیل گئي (۱۶) اور نہ یہہ کہ جیسے ایک کے سبب جسنے گناہ کیا (ویسے ھي) انعام کیونکہ فتویٰ تو ایک ھي کے سبب ھلاکت کے لیئے ھوا پر نعمت فضل بہت خطاؤں کے سبب راستباز ٹھہرانے کے واسطے ھوا (۱۷) کیونکہ جو ایک کي خطا کے سبب موت نے ایک ھي کے وسیلے تسلط پایا تو بہت ھي زیادہ وے جو کمال فضل اور راستبازي کي بخشش پاتے ھیں ایک ھي یعني یسوع مسیح کے وسیلے زندگي میں بادشاھت کرینگے) (۱۸) غرض جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر ھلاکت کا فتویٰ ھوا ویسا ھي ایک راست عمل کے سبب سب آدمیوں کے لیئے زندگي کي راستبازي حاصل ھوئي (۱۹) کیونکہ جیسے ایک آدمي کي نافرماني کے سبب بہت سے گنہگار ھوئے ویسے ھي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت سے راستباز کیئے جائینگے (۲۰) پر شریعت درمیان آئي کہ خطا زیادہ ھو پر جہاں گناہ زیادہ ھوا فضل اُس سے نہایت زیادہ ھوا ھی (۲۱) تاکہ جیسے گناہ نے موت سے تسلط پایا ویسے ھي فضل بھي ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات ابدي کے لیئے راستبازي سے مسلط ھووے *

چھٹھواں باب

(۱) پس ھم کیا کہیں کیا گناہ میں رھیں تاکہ فضل زیادہ ھو (۲) ھرگز نہیں ھم تو گناہ کي نسبت موئے ھیں پھر کیونکر اُسمیں جیئیں (۳) یا

کیا نہیں جانتے ہو کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسما پایا
اُسکی موت کا بپتسما پایا (۴) سو ہم موت کے بپتسما کے سبب اُسکے ساتھہ
گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے مُردوں میں سے اُٹھایا
گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں (۵) کیونکہ جو ہم اُسکی
موت کی مشابہت کے شریک ہوئے تو البتہ اُسکی قیامت کے بھی ہونگے
(٦) کہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا اِنسان اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تاکہ
گناہ کا بدن نیست ہو جاے کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نرہیں (۷) کیونکہ
جو مُوا سو گناہ سے چھوٹتا ہی (۸) پس اگر ہم مسیح کے ساتھہ موئے تو
ہمیں یقین ہی کہ اُسکے ساتھہ بھی جیئینگے (۹) یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں
میں سے اُٹھکے پھر نہ مریگا اور موت پھر اُسپر تسلط نہیں رکھتی (۱۰) کیونکہ
جو مُوا سو گناہ کی نسبت ایک بار مُوا پر جو جیتا ہی سو خدا کی
نسبت جیتا ہی (۱۱) اِسی طرح تم بھی آپ کو گناہ کی نسبت مُردہ
پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو
(۱۲) پس گناہ تمھارے فناپذیر بدن میں سلطنت نکرے کہ تم اُسکی
خواھشوں میں اُسکے تابعدار ھو رھو (۱۳) اور نہ اپنے عضو گناہ کے حوالے کرو
کہ ناراستی کے ھتھیار بنیں بلکہ اپنے تئیں خدا کو ایسے سونپو جیسے مرکے
جی اُٹھے ھو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ راستی کے ھتھیار بنیں
(۱۴) کیونکہ گناہ تم پر حکومت نکریگا اِسلیئے کہ تم شریعت کے تحت نہیں
بلکہ فضل کے تحت ھو * (۱۵) پس کیا ھم گناہ کیا کریں اِسلیئے کہ شریعت
کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ھیں ھرگز نہیں (۱٦) کیا نہیں جانتے
ھو کہ جسکی تابعداری میں تم آپ کو غلام سونپتے ھو اُسی کے غلام ھو جسکی
تابعداری کرتے ھو یا تو گناہ کے (غلام) موت کے لیئے یا فرمانبرداری کے راستبازی
کے واسطے (۱۷) پر خدا کا شکر کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے اب دل سے
اُس تعلیم کے نمونے کے فرمانبردار ھوئے جسکے سپرد کیئے گئے (۱۸) اور گناہ
سے چھوٹکر راستبازی کے بندے ھوئے (۱۹) (میں تمھارے جسم کی کمزوری کے
سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ھوں) یعنی جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی
اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ھی اب اپنے

عضوؤں کو راستبازي کي غلامي میں پاک هونے کے واسطے سونپو (۲۰) کیونکه جب تم گناہ کے غلام تھے راستبازي سے آزاد تھے (۲۱) پس تم نے اُس وقت کیا پھل پائے (ایسے) جنسے اب شرمندہ هو کیونکه اُنکا انجام موت هی (۲۲) پر اب گناہ سے چھوٹکر اور خدا کے بندے هوکے پاکیزگي کا پھل لاتے هو اور انجام حیات ابدي هی (۲۳) کیونکه گناہ کي مزدوري موت هی پر خدا کي نعمت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات ابدي هی *

ساتواں باب

(۱) ای بھائیو کیا نہیں جانتے هو (میں تو شریعت کے عالموں سے بولتا هوں) کہ جب تک آدمي جیتا هی اُسپر شریعت کا حکم هی (۲) کیونکه بیاهي عورت شریعت سے خصم کي زندگي بھر اُسکے بند میں هی پر اگر خصم مر گیا تو اپنے خصم کي شرع سے چھوٹتي هی (۳) پس خصم کے جیتے جي اگر دوسرے کي هو جاوے تو زانیه کہلاویگي پر اگر خصم مر گیا تو اُس شرع سے آزاد هوئي کہ اگر دوسرے مرد کي هووے تو زانیه نہیں (۴) سو ای میرے بھائیو تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت قتل کیئے گئے کہ دوسرے کے هو جاؤ یعني اُسکے جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا تاکہ هم خدا کے لیئے پھل لاویں (۵) کیونکه جب هم جسم میں تھے گناهوں کي خواهشیں شریعت کے سبب همارے عضوؤں میں موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں (۶) پر اب جو هم مر گئے تو شریعت سے جسکي قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا کہ روح کي تازگي میں نه کہ حروف کے پُرانے طور پر بندگي کریں * * (۷) پس هم کیا کہیں کیا شریعت گناہ هی هرگز نہیں لیکن بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا کیونکه میں لالچ کو بھي نه جانتا اگر شریعت نه کہتي کہ لالچ مت کر (۸) پر گناہ نے قابو پاکر حکم کے سبب مجھه میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا کیونکه شریعت کے بغیر گناہ مُردہ هی (۹) کہ آگے میں بےشریعت جیتا تھا پر جب حکم آیا گناہ زندہ هوکے اُٹھا اور میں مر گیا (۱۰) اور وہ حکم جو زندگي کے لیئے تھا سو هي

میرے لیئے موت کا سبب پایا گیا (۱۱) کیونکہ گناہ نے قابو پاکر حکم کے وسیلے مجھے بہکایا اور اُسي کي وساطت قتل کیا (۱۲) پس شریعت بےشک پاک ھی اور حکم پاک ھی برحق اور خوب * (۱۳) پس جو خوب ھی کیا وھي میرے لیئے موت ٹھہري ھرگز نہیں بلکہ گناہ تاکہ اُسکا گناہ ھونا ظاھر ھو کہ اُسنے اچھي چیز کے وسیلے موت کو مجھہ میں پیدا کیا تاکہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت بُرا معلوم ھو* (۱۴) کیونکہ ھم جانتے ھیں کہ شریعت روحاني ھی پر میں جسماني اور گناہ کے ھاتھہ بِک گیا ھوں (۱۵) کہ جو کرتا ھوں سو نہیں جانتا کیونکہ نہ وہ جو چاھتا ھوں کرتا ھوں بلکہ جس سے مجھے نفرت ھی وھي کرتا ھوں (۱۶) پر اگر میں وھي کرتا ھوں جو نہیں چاھتا تو شریعت پر گواھي دیتا ھوں کہ خوب ھی (۱۷) سو اب میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ھی (۱۸) کیونکہ میں جانتا ھوں کہ مجھہ میں یعني میرے جسم میں خوبي نہیں بستي کہ خواھش تو مجھہ میں موجود ھی پر جو اچھا ھی کرنے نہیں پاتا (۱۹) کہ خوبي جو چاھتا ھوں نہیں کرتا بلکہ بدي جسے نہیں چاھتا وھي کرتا ھوں (۲۰) پر اگر میں جسے نہیں چاھتا وھي کرتا ھوں تو پھر میں ھي اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ ھی جو مجھہ میں بستا ھی (۲۱) غرض میں یہہ شریعت پاتا ھوں کہ جب خوبي کیا چاھتا ھوں بدي میرے پاس موجود ھي (۲۲) کیونکہ میں باطني اِنسان کي نسبت خدا کي شریعت سے خوش ھوں (۲۳) مگر دوسري شریعت اپنے عضوؤں میں دیکھتا ھوں جو میري عقل کي شریعت سے لڑتي اور مجھے گناہ کي شریعت کا جو میرے عضوؤں میں ھی گرفتار کرتي ھی (۲۴) آہ لاچار آدمي جو ھوں اِس موت کے بدن سے مجھے کون چُھڑاویگا (۲۵) خدا کا شکر کرتا ھوں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے غرض میں تو اپني عقل سے خدا کي شریعت کا پھر جسم سے گناہ کي شریعت کا بندہ ھوں *

آٹھواں باب

(۱) پس اب اُنکو جو مسیح یسوع میں ھیں اور جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں ھلاکت کا فتویٰ نہیں (۲) کیونکہ روح زندگی کي شریعت نے جو مسیح یسوع میں ھی مجھے گناہ اور موت کي شریعت سے آزاد کیا (۳) کیونکہ جو شریعت سے محال تھا اِسلیئے کہ وہ جسم کے سبب کمزور رھا سو خدا نے (کیا کہ اُسنے) اپنے بیٹے کو گنہگار جسم کي صورت میں اور گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں فتویٰ دیا (۴) تاکہ ھم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں شریعت کي راستي پوري ھو (۵) کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ھیں اُنکا مزاج جسماني ھی پر وے جو روح کے طور پر ھیں اُنکا مزاج روحاني ھی (۶) کہ جسماني مزاج موت ھی پر روحاني مزاج زندگي اور سلامتي (۷) اِسلیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن ھی کیونکہ خدا کي شریعت کے تابع نہیں اور نہ ھو سکتا ھی (۸) اور جو جسماني ھیں خدا کو پسند نہیں آ سکتے (۹) پر تم جسماني نہیں بلکہ روحاني ھو بشرطیکہ خدا کي روح تم میں بسے پر جس میں مسیح کي روح نہیں ھی وہ اُسکا نہیں (۱۰) اور اگر مسیح تم میں ھی تو بدن گناہ کے سبب مُردہ پر روح راستبازي کے سبب زندہ ھی (۱۱) اور اگر اُسي کي روح جسنے یسوع کو مُردوں میں سے اُٹھایا تم میں بسے تو جسنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھایا ھی تمھارے مُردے بدنوں کو بھي اپني روح کے وسیلے جو تم میں بستي ھی زندہ کریگا * (۱۲) پس ای بھائیو ھم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر زندگي کاٹیں (۱۳) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو تو مروگے پر اگر روح سے بدن کے عملوں کو مارو تو جیئوگے (۱۴) اِسلیئے کہ جتنے خدا کي روح کي ھدایت سے چلتے وے ھي خدا کے فرزند ھیں (۱۵) کیونکہ تم نے غلامي کي روح پھر ڈرنے کو نہیں پائي بلکہ لےپالک ھونے کي روح پائي جس سے ھم آبا یعني ای باپ پکار پکار کہتے ھیں (۱۶) وھي

روح هماري روح کے ساتهه گواهي دیتي هی که هم خدا کے فرزند هیں
(۱۷) پر جو فرزند هوئے تو وارث بهي هیں یعني خدا کے وارث اور میراث
میں مسیح کے شریک بشرطیکه هم اُسکے ساتهه دکهه اُتهاویں تاکه اُسکے
ساتهه جلال بهي پاویں * (۱۸) کیونکه میري سمجهه میں زمانه حال کي
مصیبتیں اِس لائق نہیں که اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونیوالا هی
مقابل هوویں (۱۹) که خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے
کي راه تکتي هی (۲۰) اِسلیئے که خلقت بطالت کي تابع هی اپني
خوشي سے نہیں بلکه اُسکے سبب جسنے اُسے تابع کیا (۲۱) اِس اُمید
پر که خلقت بهي فنا کي غلامي سے چهوتکے خدا کے فرزندوں کے جلال کي
آزادگي میں داخل هووے (۲۲) کیونکه هم جانتے هیں که ساري خلقت
مِلکے اب تک چیخیں مارتي اور اُسے پیڑیں لگي هیں (۲۳) اور نه فقط وه
بلکه هم بهي جنهیں روح کا پہلا پهل مِلا آپ اپنے دلوں میں کراهتے اور
لےپالک هونے یعني اپنے بدن کي رهائي کي راه تکتے هیں (۲۴) که هم اُمید
سے بچ گئے هیں پر اُمید جو نظر آوے اُمید نہیں کیونکه جو چیز کوئي
دیکهتا اُسکا اُمیدوار کس طرح هووے (۲۵) پر جسے هم نہیں دیکهتے
اگر اُسکے اُمیدوار هیں تو صبر سے اُسکي راه تکتے هیں (۲۶) اِسي طرح
روح بهي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی کیونکه جو کچهه
دعا مانگیں جیسے چاهیئے هم نہیں جانتے هیں پر روح آپ هي ایسي
آهیں بهرکے جو بیان سے باهر هیں هماري سفارش کرتي هی (۲۷) اور
دلوں کا جانچنیوالا جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی که وه خدا کي
مرضي کے مطابق مقدسوں کي سفارش کرتي هی (۲۸) اور هم جانتے هیں
که سب چیزیں اُنکي بهلائي کے لیئے جو خدا سے محبت رکهتے هیں مِلکے
فاعل هیں یعني اُنکے لیئے جو اُسکے اِرادے کے موافق بُلائے گئے (۲۹) که جنهیں
اُسنے پہلے سے پہچانا اُنهیں آگے سے مقرر کیا که اُسکے بیتے کے همشکل هوں
تاکه وه بہت سے بهائیوں میں پہلوتا تهہرے (۳۰) اور جنهیں اُسنے آگے
سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بهي اور جنهیں بُلایا اُنکو راستباز بهي کیا اور جن
کو راستباز کیا اُنکو جلال بهي بخشا * (۳۱) پس هم اِن باتوں کي

بابت کیا کہیں اگر خدا ہماری طرف هی تو کون ہمارا مخالف ہوگا (۳۲) اُسنے تو اپنے بیٹے هي کو دریغ نه کیا بلکه هم سبھوں کي خاطر اُسے حوالے کیا پھر وہ اُسکے ساتھه سب چیزیں بھي همیں کیونکر نه بخشیگا (۳۳) کون خدا کے برگزیدوں پر دعوی کریگا کیا خدا جو اُنھیں راستباز ٹھہراتا هی (۳۴) کون هی جو اُنپر هلاکت کا فتوی دیوے کیا مسیح جو مر گیا بلکه جي بھي اُٹھا هی جو خدا کے دهنے بھي بیٹھا اور ہماري سفارش بھي کرتا هی (۳۵) کون همکو مسیح کي محبت سے جدا کریگا کیا مصیبت یا تنگي یا ظلم یا بھوکھه یا برهنگي یا خطرہ یا تلوار (۳۶) جیسا که لکھا هی که هم تیري خاطر دن بھر قتل کیئے جاتے هیں اور ذبح کي بھیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں (۳۷) پر اِن سب چیزوں میں هم اُسکے وسیلے جسنے هم سے محبت کي هر غالب پر غالب هیں (۳۸) کیونکه مجھکو یقین هی که نه موت نه زندگي نه فرشتے نه حکومتیں نه قدرتیں اور نه حال نه اِستقبال کي چیزیں (۳۹) نه بلندي نه پستي نه کوئي اَور مخلوق همکو خدا کي محبت سے جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی جدا کر سکیگا *

نواں باب

(۱) میں مسیح میں سچ بولتا هوں جھوٹھه نهیں اور میري تمیز بھي روح القدس کي معرفت میري گواہ هی (۲) که مجھے بڑا غم اور هر دم میرے دل کو رنج هی (۳) که میں نے چاها که اپنے بھائیوں کے بدلے جو جسم کي رو سے میرے قرابتي هیں خود مسیح سے محروم هوؤں (۴) وے اِسرائیلي هیں اور فرزندي اور جلال اور وثیقے اور شریعت اور عبادت اور وعدے اُنھیں کے هیں (۵) اور باپ دادے اُنکے هیں اور جسم کي نسبت مسیح اُنھیں میں سے هوا جو سب کا خدا همیشه مبارک هی آمین * (۶) لیکن ایسا نهیں که خدا کا کلام باطل هو گیا کیونکه سب جو اِسرائیل سے هوئے اِسرائیلي نهیں (۷) اور نه اِسلیئے که وے ابیرهام کي نسل هیں سب فرزند هیں بلکه (لکھا هی که) اِسحاق هي سے تیري نسل کہلائیگي

(۸) یعني نه جسم کے لڑکے خدا کے فرزند هیں بلکه وعدے کے لڑکے نسل گنے جاتے هیں (۹) کیونکه وعدے کي بات یهي هي که اِسي وقت پهر آؤنگا اور ساره کے بیتا هوگا (۱۰) اور صرف یهه نهیں بلکه ربقه بهي جو ایک سے یعني همارے باپ اِسحاق سے حامله هوئي (۱۱) کیونکه جب هنوز (لڑکے) پیدا نهوئے اور نه نیک یا بد کے فاعل تهے (تاکه خدا کا اراده برگزیدگي کے مطابق قائم رهے که کاموں سے نهیں بلکه بُلانیوالے سے هی) (۱۲) اُس سے کها گیا که بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا (۱۳) جیسا لکها هی که میں نے یعقوب سے محبت کي اور عیسّاؤ سے عداوت رکهي * (۱۴) پس هم کیا کهیں کیا خدا کے نزدیک بےانصافي هی هرگز نهیں (۱۵) که وه موسیٰ سے کهتا هی جس پر رحم کیا چاهتا هوں اُسپر رحم کرونگا اور جس پر مهر چاهتا هوں اُسپر مهربان هونگا (۱۶) پس یهه نه چاهنیوالے نه دوڑدهوپ کرنیوالے بلکه خداے رحیم پر موقوف هی (۱۷) کیونکه نوشته فرعون سے کهتا هی که میں نے اِسي لیئے تجهے مبعوث کیا که تجهه میں اپني قدرت ظاهر کروں اور میرا نام تمام روے زمین پر مشهور هووے (۱۸) غرض جس پر چاهتا هی رحم کرتا هی اور جسے چاهتا هی سخت کرتا هی * (۱۹) پس تو مجهه سے کهیگا پهر وه کیوں ملامت کرتا هی کسنے اُسکي خواهش کا مقابله کیا (۲۰) هاں ای آدمي تو کون هی جو خدا سے تکرار کرتا هی کیا مصنوع صانع کو کهه سکتا هی که تو نے مجهے کیوں ایسا بنایا (۲۱) یا کیا کمهار کا مٹي پر اختیار نهیں که ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور دوسرا بےعزتي کا بناوے (۲۲) پر اگر خدا نے جب اپنا غضب ظاهر کرنا اور قدرت دکهاني چاهي غضب کے برتنوں کي جو تباه هونے کے لائق تهے بهت صبر کے ساتهه برداشت کي (۲۳) تاکه اپنے جلال کي فراواني بهي رحم کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے ظاهر کرے (تو کیا) (۲۴) که ایسے هونے کو اُسنے همیں بهي نه فقط یهودیوں میں سے بلکه غیر قوموں میں سے بهي بُلایا (۲۵) چنانچه هوسیع (کي کتاب) میں بهي کهتا هی که میں غیرقوموں کو اپني قوم اور اُسکو جو پیاري نه تهي پیاري کهونگا (۲۶) اور ایسا هوگا که جس جگهه اُنسے کها گیا که تم میري قوم نهیں

اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے (۲۷) پر اِسرائیل کي بابت اشعیا پکارتا هی کہ اگرچہ بني اِسرائیل کا شمار دریا کي ریت کے برابر هو (صرف) بقیہ نجات پاویگا (۲۸) کیونکہ وہ اپني بات کو راستي سے پورا اور فیصل کرتا هی کہ اُس بات کو جسکا شتاب فیصل هوا خداوند زمین میں کریگا (۲۹) سو جیسا اشعیا نے آگے کہا کہ اگر ربالافواج همارے لیئے نسل باقي نہ چهوڑتا تو هم سدوم کي مانند اور غمورا کے موافق هوتے * (۳۰) پس اب کیا کہیں یہہ کہ غیرقوموں نے جو راستبازي کي تلاش میں نہ تهیں راستبازي حاصل کي یعني وہ راستبازي جو ایمان سے هی (۳۱) پر اِسرائیل راستبازي کي شریعت کو تلاش کرکے راستبازي کي شریعت تک نہیں پہنچا هی (۳۲) کسلیئے اِسلیئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ جیسے شریعت کے کاموں سے اُسکي تلاش کي کیونکہ اُنہوں نے ٹهوکر کهلانیوالے پتهر سے ٹهوکر کهائي (۳۳) جیسے لکها هی کہ دیکهو میں صیہون میں ٹهیس کا پتهر اور ٹهوکر کي چٹان رکهتا هوں اور جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی سو شرمندہ نہوگا *

دسواں باب

(۱) ای بهائیو میرے دل کي آرزو اور خدا سے میري دعا اِسرائیل کے واسطے یہہ هی کہ نجات پاویں (۲) کیونکہ میں اُنکا گواہ هوں کہ خدا کے لیئے غیرتمند هیں پر دانائي کے ساتهہ نہیں (۳) کیونکہ وے خدا کي راستبازي سے ناواقف هوکے اور اپني راستبازي قائم کیا چاهکے خدا کي راستبازي کے تابع نہوئے (۴) کہ شریعت کي غایت مسیح هی تاکہ هر ایماندار راستبازي پاوے (۵) کیونکہ موسیٰ اُس راستبازي کا جو شریعت سے هی یوں ذکر کرتا هی کہ جو آدمي اُن (حکموں) پر عمل کرے اُنسے جیئیگا (۶) پر وہ راستبازي جو ایمان سے هی یوں بولتي هی کہ اپنے دل میں مت کہہ کہ آسمان پر کون چڑهیگا یعني مسیح کو اُتار لانے کو (۷) یا اتهاہ غار میں کون اُتریگا یعني مسیح کو مُردوں میں سے اُٹها لانے کو (۸) پر کیا کہتي هی یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور تیرے دل میں هی یعني

ایمان کا کلام جسکي هم منادي کرتے هیں (۹) که اگر تو اپنے مُنہه سے خداوند یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے که خدا نے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تو تو نجات پاویگا (۱۰) کیونکه دل سے ایمان لایا جاتا راستبازي کے لیئے اور مُنہه سے اِقرار کیا جاتا نجات کے واسطے (۱۱) که نوشته کہتا هي که جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هي شرمنده نهوگا (۱۲) کیونکه یهودي اور یوناني میں تفاوت نہیں هی اِسلیئے که وهي سب کا خداوند اور اُن سبھوں کے لیئے جو اُسکا نام لیتے هیں غني هی (۱۳) کیونکه هر ایک جو خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * (۱۴) پس جس پر وے ایمان نہیں لائے اُسکا نام کیونکر لیویں اور جسکي خبر اُنھوں نے نہیں سني اُسپر کیونکر ایمان لاویں اور مُنادي کے بغیر کیونکر سنیں (۱۵) اور جب تک بھیجے نجاویں کیونکر منادي کریں جیسے لکھا هی که کیا هي خوشنما هیں اُنکے قدم جو صلح کي بشارت کرتے اور اچھي چیزوں کي خوشخبري دیتے هیں (۱۶) لیکن سبھوں نے یہه خوشخبري نہیں ماني کیونکه اشعیا کہتا هی ای خداوند کون هماري خبر پر ایمان لایا (۱۷) پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا کي بات کہنے سے آتا هی (۱۸) پر میں کہتا هوں کیا اُنھوں نے نہیں سنا البته اُنکي آواز تمام روے زمین پر اور اُنکي باتیں دنیا کي حدوں تک پہنچیں (۱۹) پھر میں کہتا هوں کیا اِسرائیل آگاه نهوا پہلے موسیٰ نے ذکر کیا که میں اُنسے جو قوم نہیں هیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے تمہیں غصے پر لاؤنگا (۲۰) پر اشعیا بےپروا هوکے صاف کہتا هی که جنھوں نے مجھے نہیں ڈھونڈھا مجھکو پا گئے اور جنھوں نے مجھے نہیں پوچھا اُنپر میں ظاهر هوا (۲۱) پر اِسرائیل کے حق میں کہتا هی که تمام دن اپنے هاتھه ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجتي هی بڑهائے هوئے هوں *

گیارهواں باب

(۱) پس میں کہتا هوں کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا هرگز نہیں کیونکه میں بھي اِسرائیلي ابیرهام کي نسل اور بنیمین کے فرقے سے هوں

(۲) خدا نے اپني قوم کو جسے اُسنے پہلے سے جان لیا خارج نہیں کیا هي یا کیا نہیں جانتے هو که اِلیا (کے احوال) میں نوشته کیا کہتا هی که وه کیونکر خدا سے اِسرائیل پر یوں کہکے فریاد کرتا هی (۳) که ای خداوند تیرے نبیوں کو اُنھوں نے قتل کیا اور تیري قربانگاهوں کو ڈها دیا اور میں اکیلا باقي هوں اور وے میري جان کے بهي خواهاں هیں (۴) پر جواب اِلهي اُسکو کیا کہتا هي یهه که میں نے اپنے لیئے سات هزار مرد بچا رکهے هیں جنهوں نے بعل کے آگے گهٹنا نہیں ٹیکا (۵) پس اِسي طرح اِس وقت بهي ایک بقیه فضل سے برگزیده هوکے رها هی (۶) پر اگر فضل سے هی تو پهر اعمال سے نہیں نہیں تو فضل فضل نرهیگا پر اگر اعمال سے هی تو فضل پهر کچهه نہیں نہیں تو عمل عمل نرهیگا (۷) پس نتیجه کیا هی یهه که اِسرائیل جس چیز کي تلاش کرتا هی وه اُسکو نه مِلي پر برگزیدوں کو مِلي اور باقي سخت هوئے (۸) چنانچه لکها هی که خدا نے آج تک اُنهیں اونگهنیوالي روح اور آنکهیں جو ندیکهیں اور کان جو نه سنیں دیئے هیں (۹) اور داؤد کہتا هی که اُنکا دسترخوان اُنکے لیئے جال اور پهندا اور ٹهوکر اور مکافات کا باعث هووے (۱۰) اُنکي آنکهیں تاریک هو جاویں که ندیکهیں اور اُنکي پیٹهه کو همیشه جُهکا رکهه * (۱۱) پس میں کہتا هوں کیا اُنهوں نے ٹهوکر کهائي تاکه گر پڑیں هرگز نہیں بلکه اُنکي لغزش سے نجات غیر قوموں کو مِلي تاکه اُنهیں غیرت آوے (۱۲) پر اگر اُنکي لغزش دنیا کي دولت اور اُنکي گهٹتي غیرقوموں کي دولت هوئي تو اُنکي کامل بڑهتي کتني هي زیاده یهه نهوگي (۱۳) پس تم غیرقوموں سے کہتا هوں که درحالیکه میں غیرقوموں کا رسول هوں اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں (۱۴) تاکه کسي طرح سے اپنے رشتهداروں کو غیرت دلاؤں اور اُنمیں سے بعضوں کو بچاؤں (۱۵) که اگر اُنکا خارج هو جانا جهان کے مقبول هونے کا باعث هوا تو اُنکا آ مِلنا اَوْر کیا هوگا مگر مُردوں میں سے جي اُٹهنا (۱۶) پهر اگر پہلا پهل پاک هي تو لوئي بهي یونهیں هی اور اگر جڑ پاک هی تو ڈالیاں بهي ویسي هي هیں (۱۷) پر اگر ڈالیوں میں سے کئي ایک توڑي گئیں اور تو جو جنگلي زیتون تها اُنکا پیوند اور زیتون کي جڑ اور روغن میں شریک

هوا (۱۸) تو اُن ڈالیوں کي ضد میں فخر مت کر اور اگر فخر کرے تو جان که تو جڑ کو نہیں سنبھالتا بلکه جڑ تجھکو (۱۹) پس تو کہیگا که ڈالیاں توڑي گئیں تاکه میں پیوند هوؤں (۲۰) اچھا وے بےایماني کے سبب توڑي گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم هی (۲۱) سو مغرور مت هو بلکه ڈر که اگر خدا نے اصلي شاخوں کو نه چھوڑا شاید تجھے بھي نچھوڑے (۲۲) پس خدا کي نیکي اور درشتي کو دیکھه درشتي گرے هوؤں پر اور نیکي تجھه پر اگر تو نیکي پر قائم رهے نہیں تو تو بھي کاٹا جائیگا (۲۳) اور وے اگر بےایمان نرهیں پیوند کیئے جاوینگے کیونکه خدا اُنھیں دو باره پیوند کرنے پر قادر هی (۲۴) کیونکه اگر تو اُس زیتون سے جسکي اصل جنگلي هی کاٹا اور خلاف اصل اچھے زیتون میں پیوند کیا گیا تو اصلي ڈالیاں کس قدر زیاده اپنے هي زیتون میں پیوند نه کي جاوینگي *
(۲۵) اِسلیئے ای بھائیو میں نہیں چاهتا هوں که تم اِس بھید سے ناواقف رهو مبادا اپنے تئیں عقلمند سمجھو که بعضے اِسرائیلیوں پر سختي پڑي جب تک که غیرقوموں کي بھرتي در نه آوے (۲۶) اور یوں سارا اِسرائیل بچ جائیگا جیسا لکھا هی که چُھڑانیوالا سیہون سے نکلیگا اور بےدیني کو یعقوب سے دفع کریگا (۲۷) اور یهي میرا عهد اُنکے ساتھه هوگا جب میں اُنکے گناهوں کو مٹا دونگا (۲۸) وے تو انجیل کي بابت تمھارے سبب دشمن هیں لیکن برگزیدگي کي بابت باپ دادوں کے سبب پیارے هیں (۲۹) اِسواسطے که خدا کي نعمتیں اور بُلاهت بدلنے کي نہیں (۳۰) کیونکه جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تھے پر اب اُنکي نافرماني کے سبب رحم پایا (۳۱) ویسا هي وے بھي اب نافرمان هوئے تاکه تمھارے رحم پانے کے سبب اُنپر بھي رحم هووے (۳۲) کیونکه خدا نے سب کو بےایماني کي قید میں رکھا تاکه سب پر رحم کرے *
(۳۳) واه خدا کي دولت اور حکمت اور معرفت کي گہرائي اُسکے حکم دریافت سے کیا هي پرے اور اُسکي راهیں پتا ملنے سے کیا هي دور هیں (۳۴) کیونکه خداوند کي عقل کسنے جان لي یا کون اُسکا صلاحکار تھا (۳۵) یا کسنے پہلے اُسکو کچھه دیا هی که اُسے پھر دیا جاوے (۳۶) کیونکه اُسي سے

اور اُسي کے لیئے ساري چیزیں هوئي هیں اُسکا جلال ابد تک رهے آمین *

بارهواں باب

(۱) پس ای بهائیو خدا کي رحمتوں کا واسطه دیکے تم سے التماس کرتا هوں که اپنے بدنوں کو زنده مقدس اور خدا کو پسندیده قرباني کے لیئے نذر کرو که یهه تمهاري عقلي عبادت هی (۲) اور اِس جهان کے هم شکل مت هو بلکه دل نیا کرنے سے بدل جاؤ تاکه تم خدا کي خواهش کو جو خوب اور پسندیده اور کامل هی یقین سے جانو (۳) که میں اُس فضل سے جو مجهے مِلا تم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که اپنے مرتبے سے زیاده عالي مزاج نه بنے بلکه ایسا معتدل مزاج رکهے جیسا خدا نے هر ایک کو اندازے سے ایمان بانت دیا (۴) کیونکه جیسے ایک هي بدن میں همارے بهت سے عضو هیں پر سب عضوؤں کا وهي کام نهیں (۵) ایسے هي هم جو بهت سے هیں مِلکے مسیح میں ایک هي بدن پر آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۶) که اُس فضل کے موافق جو همیں مِلا هی متفرق نعمتیں رکهتے هیں سو اگر نبوت هو تو وه ایمان کے اندازے کے موافق هووے (۷) اگر خدمت هو تو خدمت میں رهیں اگر کوئي اُستاد هووے تو تعلیم میں (۸) اگر ناصح هو تو نصیحت میں مشغول رهے خیرات بانتنیوالا صاف دلي سے پیشوا کوشش سے رحم کرنیوالا خوشي سے یهه کرے * (۹) محبت بےریا هووے بدي سے نفرت کرو نیکي سے مِلے رهو (۱۰) برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کي راه سے ایک دوسرے کو بهتر سمجهو (۱۱) کوشش میں سُست مت هو رُوح میں سرگرم هو خداوند کي بندگي کرو (۱۲) اُمید میں خوش تکلیف میں متحمل دعا مانگنے پر مستعد رهو (۱۳) مقدسوں کي احتیاجوں کے شریک هو مسافرپروري میں مشغول رهو (۱۴) اُنکے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں برکت چاهو خیر مناؤ لعنت مت کرو (۱۵) خوشوقتوں کے ساتهه خوشوقت هو اور رونیوالوں کے ساتهه روؤ

(۱۶) آپس میں ایک سا مزاج رکھو بڑے خیال مت باندھو بلکہ پستوں کے ساتھہ رهو اپنے تئیں عقلمند مت سمجھو (۱۷) بدي کے عوض کسي سے بدي مت کرو اُسپر جو سب آدمیوں کے نزدیک بهلا هی دوراندیش رهو (۱۸) اگر هو سکے تو مقدور بهر سب آدمیوں سے ملے رهو (۱۹) ای عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کي راہ چهوڑ دو کیونکہ لکها هی کہ انتقام لینا میرا کام هی میں هي بدلا لونگا خداوند فرماتا هی (۲۰) پس اگر تیرا دشمن بهوکها هو اُسکو کهلا اگر پیاسا هو اُسے پاني دے کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈهیر لگاویگا (۲۱) بُرائي کا مغلوب مت هو بلکہ نیکي سے بُرائي پر غالب هو *

تیرهواں باب

(۱) هر نفس حاکموں کے جو اُسپر اختیار رکهتے هیں تابع رهے کیونکہ کوئي حکومت نهیں جو خدا کي طرف سے نهو اور جتني حکومتیں هیں سو خدا سے مقرر هیں (۲) پس جو کوئي حکومت کا سامهنا کرتا هی سو خدا کے انتظام کا مخالف هی پر وے جو مخالف هیں اپني سزا پاوینگے (۳) کیونکہ سردار نیک کاموں میں نهیں بلکہ بد کاموں میں خوف کے باعث هیں پس اگر تو حکومت سے نِڈر رهنا چاهے تو نیکي کر کہ اُس سے تیري تعریف هوگي (۴) کیونکہ وہ خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هی پر جو تو بُرائي کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار عبث نهیں پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم بدکار کو سزا دینے کے لیئے منتقم هی (۵) پس تابع رهنا ضرور هی نہ صرف سزا کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بهي (۶) کیونکہ اِسي لیئے خراج بهي دیتے هو کہ وے جو اِسي (خدمت) میں مشغول هیں خدا کے خادم هیں (۷) پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاهیئے خراج اور جسکو محصول چاهیئے محصول دو اور جس سے ڈرنا چاهیئے ڈرو اور جسکي عزت کرني چاهیئے عزت کرو * (۸) سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار مت هو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکهتا هی اُسنے شریعت کو

پورا کیا ھی (۹) کیونکہ یہہ کہ زنا مت کر قتل مت کر چوري مت کر جھوتھي گواھي مت دے لالچ مت کر اور جو کوئي اَور حکم ھو سو اِسي بات میں مندرج ھی کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱۰) محبت پڑوسي سے بدي نہیں کرتي پس محبت شریعت کي تکمیل ھی * (۱۱) اور وقت کو جانکے یہہ اِسلیئے کرو کہ گھڑي اب آ پہنچي ھی کہ ھم نیند سے جاگیں کیونکہ اُس وقت کي نسبت کہ ھم ایمان لائے اب ھماري نجات زیادہ نزدیک ھی (۱۲) رات بہت گذرگئي اور صبح نزدیک ھوئي پس آؤ ھم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور روشني کے ھتھیار باندھیں (۱۳) اور جیسا دن کو دستور ھی درستي سے چلیں نہ کہ غوغاؤں اور مستیوں سے نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرھیزیوں سے نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے (۱۴) بلکہ خداوند یسوع مسیح کا جامہ پہنو اور جسم کي خواھشوں کے لیئے تدبیر مت کرو*

چودھواں باب

(۱) سُست اعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شک و تکرار کا باعث نہووے (۲) ایک کو اعتقاد ھی کہ ھر چیز کا کھانا روا ھی پر جو سُست اعتقاد ھی سو صرف ساگ پات کھاتا ھی (۳) پس وہ جو کھاتا ھی اُسے جو نہیں کھاتا ھی حقیر نجانے اور جو نہیں کھاتا اُسپر جو کھاتا ھی اِلزام نہ لگاوے کیونکہ خدا نے اُسکو قبول کیا ھی (۴) تو کون ھی جو دوسرے کے نوکر پر اِلزام لگاتا ھی وہ تو اپنے ھي خداوند کے لیئے کھڑا یا پڑا ھی پر وہ کھڑا ھو جائیگا کیونکہ خدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر ھی * (۵) کوئي تو ایک دن کو دوسرے سے افضل سمجھتا ھی اور کوئي سب دنوں کو برابر جانتا ھی ھر ایک اپنے دل میں کامل اعتقاد رکھے (۶) وہ جو دن کو مانتا ھی خداوند کے لیئے مانتا ھی اور جو دن کو نہیں مانتا خداوند کے لیئے نہیں مانتا ھی جو کھاتا ھی خداوند کے واسطے کھاتا ھی کیونکہ خدا کا شکر کرتا ھی اور جو نہیں کھاتا خداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ھی (۷) کہ کوئي ھم میں سے اپنے واسطے نہیں

جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا هی (۸) که اگر جیویں تو خداوند کے لیئے جیتے هیں اور جو مریں تو خداوند کے واسطے مرتے هیں پس هم جیتے مرتے خداوند هي کے هیں (۹) که مسیح اِسي لیئے مُوا اور پهر اُٹها اور زنده هوا که مُردوں اور زندوں کا بهي خداوند هو (۱۰) سو تو کسلیئے اپنے بهائي پر اِلزام لگاتا هی یا تو کس واسطے اپنے بهائي کو حقیر جانتا هی هم تو سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے حاضر کیئے جائینگے (۱۱) کیونکه لکها هی که خداوند کہتا هی اپني حیات کي قسم هر ایک گهٹنا میرے آگے جُهکیگا اور هر ایک زبان خدا کي ستایش کریگي (۱۲) سو هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا حساب آپ دیگا (۱۳) پس چاهیئے که هم پهر ایک دوسرے پر اِلزام نه لگاویں بلکه یهه تجویز کریں که اپنے بهائي کے ٹهوکر کهانے یا گرنے کا باعث نهوویں * (۱۴) میں جانتا هوں اور خداوند یسوع میں مجهے یقین هی که کوئي چیز آپ هي ناپاک نہیں لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا هی اُسکے لیئے ناپاک هی (۱۵) پر اگر تیرا بهائي تیرے کهانے سے دق هوتا هی تو تو پهر محبت کے طور پر نہیں چلتا اپنے کهانے سے اُسکو جسکے واسطے مسیح مُوا هلاک مت کر (۱۶) پس تمهاري خوبي کي بدنامي نه هووے (۱۷) کیونکه خدا کي بادشاهت کهانا پینا نہیں بلکه راستبازي اور صلح اور خوشي روح‌القدس میں هی (۱۸) کیونکه جو کوئي اِن باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیده هی (۱۹) پس آؤ هم اِن باتوں کي پیروي کریں جن سے صلح اور ایک دوسرے کي ترقي هووے (۲۰) کهانے کے سبب خدا کے کام کو مت بگاڑ سب کچهه تو پاک هی پر اُس آدمي کے لیئے جو ٹهوکر کے ساتهه کهاتا هی بُرا هی (۲۱) گوشت نه کهانا اور شراب نه پینا اور ایسا کچهه نه کرنا جس سے تیرا بهائي دهکا یا ٹهوکر کهاے یا سُست هو جاے بہتر هی (۲۲) جو تجهے اعتقاد هی تو اُسے اپنے لیئے خدا کے حضور رکهه مبارک وه جو اپنے تئیں اُسکے سبب جسے پسند کرکے کرتا هی اِلزام نہیں دیتا هی (۲۳) پر جو کسي چیز میں شبهه رکهتا هی اگر کهاوے تو مجرم ٹهہرا اِسواسطے که یهه ایمان سے نہیں کرتا که جو کچهه ایمان سے نہیں سو گناه هی *

پندرھواں باب

(۱) پس همکو جو زورآور هیں چاهیئے که کمزوروں کي سُستیوں کي برداشت کریں اور خودپسند نهوویں (۲) هر کوئي هم میں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بهلائي کے لیئے خوش کرے تاکه ترقي هو (۳) که مسیح بهي اپني خوشي نه چاهتا تها بلکه جیسا لکها هی که تیرے لعن طعن کرنیوالوں کي لعن طعن مجهه پر آ پڑي (۴) کیونکه جو کچهه آگے لکها گیا سو هماري تعلیم کے لیئے لکها گیا تاکه صبر سے اور نوشتوں کي تسلي کے وسیلے همیں اُمید هووے (۵) اور خدا صبر اور تسلي کا باني تمکو یهه بخشے که تم مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دل رهو (۶) تاکه تم ایک دل اور ایک زبان هوکے خدا همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کي ستایش کرو (۷) اِسواسطے ایک دوسرے کو قبول کرو جیسے مسیح نے بهي همیں قبول کیا تاکه خدا کا جلال هووے (۸) پر میں کهتا هوں که یسوع مسیح خدا کي وفائي کے لیئے مختونوں کا خادم هوا تاکه اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے کیئے گئے پورا کرے (۹) اور یهه که غیرقوموں نے رحم کے واسطے خدا کي ستایش کي هی چنانچه لکها هی که اِس سبب سے غیرقوموں کے درمیان تیري ثنا کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا (۱۰) اور پهر کهتا هی که ای غیرقومو اُسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو (۱۱) اور پهر یهه که ای ساري غیرقومو خداوند کي ستایش کرو اور ای سب لوگو اُسکي تعریف کرو (۱۲) اور پهر اشعیا کهتا هی که یسي کي جڑ هوگي اور وه جو غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهتا هی اُسي پر غیرقوموں کي اُمید هوگي (۱۳) اور اُمید کا خدا تمهیں ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور صلح سے بهردے تاکه تم روح‌القدس کي قدرت سے اُمید میں بڑهتے جاؤ * * (۱۴) اور ای میرے بهائیو میں خود بهي تمهارے حق میں یهه یقین رکهتا هوں که تم آپ هي نیکي سے معمور اور تمام دانائي سے بهرے هوکے ایک دوسرے کو نصیحت کر سکتے هو (۱۵) تسپر بهي میں نے جرأت کرکے یاددهي کے طور پر تمهیں ای بهائیو کچهه

لکھہ بھیجا کیونکہ خدا نے مجھکو اِسلیئے فضل بخشا ھی (۱۶) کہ غیرقوموں
کے واسطے یسوع مسیح کا خادم اور خدا کي خوشخبري کا خدمت‌گذار ھوؤں
تاکہ غیرقوموں کي نذر روح‌القدس سے تصدیق پاکے مقبول ھووے (۱۷) پس
اُن باتوں پر جو خدا کي ھیں میرا فخر مسیح یسوع میں ھی (۱۸) کیونکہ
مجھکو یہہ جرأت نہیں کہ ایسا کچھہ جو مسیح نے میرے وسیلے قول اور
فعل سے اور کرامتوں اور معجزوں کي قوت اور خدا کي روح کي قدرت سے
غیرقوموں کے فرمانبردار ھونے کو نہیں کیا بیان کروں (۱۹) یہاں تک کہ
میں نے یروشلیم سے لیکے چاروں طرف اِلرکن تک مسیح کي خوشخبري
پھیلائي (۲۰) پر ایسا کہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح
کا نام نہیں لیا گیا وھاں خوشخبري سناؤں تا نہووے کہ دوسرے کي نیو پر
ردا رکھوں (۲۱) بلکہ (ایسا ھو) جیسا لکھا ھی کہ وے جنکو اُسکي خبر
نہیں پہنچي دیکھینگے اور جنھوں نے نہیں سنا سمجھینگے (۲۲) اِسي سبب
میں بارھا تمھارے پاس آنے سے رُکا رھا ھوں (۲۳) پر اب اِسلیئے کہ اِن
اقلیموں میں مجھکو جگہہ نرھي اور تمھاري ملاقات کا بہت برسوں سے
مشتاق ھوں (۲۴) سو اُمید رکھتا ھوں کہ جب اِسپانیا کو جاؤں وھاں
جاتے ھوئے تمھیں دیکھوں اور تمھاري ملاقات سے کچھہ خاطر جمع ھوکے تم
سے اُدھر کو پہنچایا جاؤں (۲۵) پر بالفعل یروشلیم کو مقدسوں کي خدمت
کرنے کے لیئے جاتا ھوں (۲۶) کیونکہ مقدونیہ اور اخیہ کے لوگوں کي مرضي
ھوئي کہ اُن غریبوں کے لیئے جو یروشلیم میں مقدسوں کے درمیان ھیں
کچھہ خیرات بھیجیں (۲۷) یہہ تو اُنکي مرضي ھوئي اور وے اُنکے قرضدار بھي
ھیں کیونکہ جو غیرقومیں روحاني باتوں میں اُنکي شریک ھوئي ھیں تو
لازم ھی کہ جسماني باتوں میں اُنکي بھي خدمت کریں (۲۸) پس اِس
کام کو بجا لاکے اور یہہ پھل اُنکے سپرد کرکے تم پاس سے ھوکر اِسپانیا کو
جاؤنگا (۲۹) اور میں جانتا ھوں کہ میرا تمھارے پاس آنا اِنجیل مسیح
کي کمال برکت سے ھوگا * (۳۰) اور ای بھائیو اپنے خداوند یسوع مسیح کا
اور روح کي محبت کا واسطہ دیکے تم سے اِلتماس کرتا ھوں کہ تم میرے
واسطے میرے ساتھہ خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے کوشش کرو

(٣١) تاکہ میں یہودیہ کے بےایمانوں سے بچا رہوں اور میری خدمت یروشلیم کے لیئے مقدسوں کو پسند پڑے (٣٢) تاکہ اِنشااللہ تمھارے پاس خوشي سے آؤں اور تمھارے ساتھہ آرام پاؤں (٣٣) پس صُلح کا خدا تم سب کے ساتھہ ہو آمین *

سولھواں باب

(١) میں تم سے ھماري بہن فوبہ کي جو قنکریہ میں کلیسیا کي خادمہ ھی سفارش کرتا ھوں (٢) کہ تم اُسکو خداوند میں ایسا قبول کرو جیسا مُقدسوں کے لائق ھی اور جس جس کام میں وہ تمھاري محتاج ھو تم اُسکي مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کي بلکہ میري بھي مددگار تھي (٣) پرسکلہ اور اکلا کو میرا سلام کہو جو یسوع مسیح میں میرے ھمخدمت ھیں (۴) جنھوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دھر دیا اور نہ صرف میں بلکہ غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں بھي اُنکي احسانمند ھیں (٥) اور کلیسیا کو جو اُنکے گھر میں ھی سلام کہو میرے پیارے اپینتس کو جو مسیح کے لیئے اخیہ کا پہلا پھل ھی سلام کہو (٦) اور مریم کو جسنے ھمارے واسطے بہت محنت کي سلام کہو (٧) میرے رشتہداروں اندرنیقس اور یونیاس کو سلام کہو جو قید میں میرے شریک تھے اور رسولوں میں نامدار ھیں اور مجھہ سے پہلے مسیحي بھي ھوئے (٨) اور امپلیاس کو جو خداوند میں میرا پیارا ھی سلام کہو (٩) اور اُربانوس کو جو مسیح میں میرا ھمخدمت ھی اور میرے عزیز استخوس کو سلام کہو (١٠) اور اپلاس کو جو مسیح میں مقبول ھی سلام کہو اور ارسطوبلس کے لوگوں کو سلام کہو (١١) اور میرے رشتہدار ھرودیون کو سلام کہو اور نرکس کے لوگوں کو جو خداوند میں ھیں سلام کہو (١٢) طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند میں محنتي ھیں سلام کہو اور عزیزہ فرسس کو جسنے خداوند میں بہت محنت کي ھی سلام کہو (١٣) اور روفس کو جو خداوند میں برگزیدہ ھی اور اُسکي ما کو جو میري بھي ما ھی سلام کہو (١۴) اور اسنقرطس اور فلگون اور

هرماس اور پطربس اور هرمس اور اُن بهائیوں کو جو اُنکے ساتهه هیں سلام کہو (۱۵) اور فلولگس اور یولیا اور ناروس اور اُسکي بہن کو اور اُلمپاس اور سب مقدسوں کو جو اُنکے ساتهه هیں سلام کہو (۱۶) آپس میں پاک بوسه لیکے سلام کرو مسیح کي کلیسیائیں تمهیں سلام کہتي هیں * (۱۷) ای بهائیو میں تم سے التماس کرتا هوں که اُن لوگوں کو جو اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائي پهوٹ اور ٹهوکروں کے باعث هیں پہچان رکهو اور اُنسے کنارے رهو (۱۸) کیونکه جو ایسے هیں سو همارے خداوند یسوع مسیح کي نہیں بلکه اپنے پیٹ کي بندگي کرتے اور چکني باتوں اور خیر دعاؤں سے سادهدلوں کو فریب دیتے هیں (۱۹) کیونکه تمهاري فرمانبرداري سب میں مشہور هوئي هی اِسواسطے میں تم سے خوش هوں لیکن یہه چاهتا هوں که تم نیکي میں واقفکار اور بدي سے ناواقف رهو (۲۰) اور صلح کا خدا شیطان کو تمهارے پانوں تلے جلد کچلاویگا همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتهه هووے آمین * (۲۱) میرا همخدمت تمطاؤس اور میرے رشتهدار لوقیوس اور یاسون اور سوسیپطر تمهیں سلام کہتے هیں (۲۲) میں طرتیوس جو اِس خط کا راقم هوں تمکو خداوند میں سلام کہتا هوں (۲۳) اور گایوس جو میرا اور ساري کلیسیا کا مہماندار هی تمهیں سلام کہتا هی اور ارانسس شہر کا مختار اور بهائي قوارطس تمکو سلام کہتے هیں * (۲۴) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے آمین * (۲۵) پس اُسکي جو تمکو میري خوشخبري اور یسوع مسیح کي منادي پر قائم رکهه سکتا هی یعني اُس بهید پر جو قدیم زمانوں سے پوشیده رها (۲۶) پر اب نبیوں کي کتابوں کے وسیلے خداے ابدي کے حکم کے مطابق ظاهر هوا اور سب غیرقوموں میں ایمان کي فرمانبرداري کے لیئے مشہور کیا گیا (۲۷) اُسي واحد حکیم خدا کي یسوع مسیح کے وسیلے سے همیشه حمد هوا کرے * آمین *

پولوس کا پہلا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا بُلایا ہوا رسول اور بھائي سوستنیس (۲) خدا کي کلیسیا کو جو قرنت میں هی یعني اُنکو جو مسیح یسوع میں مقدس اور بُلائے ہوئے قدوس هیں اُن سب سمیت جو هر جگہہ خواہ اُنکي خواہ هماري یسوع مسیح همارے خداوند کا نام لیا کرتے هیں (۳) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۴) میں تمهارے لیئے همیشه اپنے خدا کا شکر کرتا هوں خدا کے فضل کي بابت جو مسیح یسوع میں تمکو عنایت ہوا (۵) که اُسکے سبب تم هر بات میں یعني سب کلام اور سارے علم میں غني هو (۶) چنانچه مسیح کي گواهي تم میں ثابت ہوئي (۷) یہاں تک که تم کسي نعمت میں کم نہیں اور همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر ہونے کي راہ تکتے هو (۸) وهي تمهیں آخر تک قائم بھي رکھیگا تاکه تم همارے خداوند یسوع مسیح کے دن بےعیب ٹھہرو (۹) وفادار هی خدا جسنے تمهیں اپنے بیٹے همارے خداوند یسوع مسیح کي شراکت میں بُلایا هی * * (۱۰) ای بھائیو یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو همارا خداوند هی تم سے التماس کرتا هوں که سب ایک هي بات بولو اور تم میں جدائیاں نہوویں بلکه ایک دل اور ایک سمجھه هوکے مِلے رهو (۱۱) کیونکه کلوئي کے لوگوں سے تمهاري بابت ای بھائیو مجھے معلوم ہوا که تم میں جھگڑے هیں (۱۲) میرا مطلب یہه هی که تم میں سے هر ایک کہتا هی که میں پولوس کا میں اپلوس کا میں کیفا کا میں مسیح کا هوں (۱۳) کیا مسیح بٹ گیا یا پولوس تمهارے واسطے مصلوب ہوا یا تم نے پولوس کے نام سے بپتسما پایا

(۱۴) میں خدا کا شکر کرتا ہوں که کرسپس اور گایوس کے سوا میں نے تم میں سے کسي کو بپتسما نہیں دیا (۱۵) نہووے که کوئي کہے که اُسنے اپنے نام سے بپتسما دیا (۱۶) مگر میں نے اِستیفاں کے خاندان کو بھي بپتسما دیا سوا اُنکے میں نہیں جانتا که کسي اَور کو بپتسما دیا * (۱۷) کیونکه مسیح نے مجھے بپتسما دینے کو نہیں بلکه خوشخبري سنانے کو بھیجا ھی کلام کي حکمت سے نہیں نہو که مسیح کي صلیب باطل تھہرے (۱۸) که صلیب کا کلام اُنکے نزدیک جو ھلاک ھوتے ھیں بےوقوفي ھی پر ھمارے لیئے جو نجات پاتے ھیں خدا کي قدرت ھی (۱۹) کیونکه لکھا ھی که حکیموں کي حکمت کو نیست اور سمجھهداروں کي سمجھه کو ھیچ کرونگا (۲۰) کہاں حکیم کہاں فقیه کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا کي حکمت کو بےوقوفي نہیں تھہرایا (۲۱) اِسلیئے که جب خدا کي حکمت میں دنیا نے حکمت سے خدا کو نہیں پہچانا تو خدا کو پسند آیا که منادي کي بےوقوفي سے ایمانوالوں کو بچاوے (۲۲) چنانچه یہودي نشان چاھتے اور یوناني حکمت کي تلاش کرتے ھیں (۲۳) پر ھم مسیح مصلوب کي منادي کرتے ھیں جو یہودیوں کے لیئے تھوکر اور یونانیوں کے واسطے بےوقوفي ھی (۲۴) پر بُلائے ھوؤں کے لیئے کیا یہودي کیا یوناني مسیح خدا کي قدرت اور خدا کي حکمت ھی (۲۵) کیونکه خدا کي حماقت آدمیوں سے عالم اور خدا کي کمزوري آدمیوں سے زورآور ھی * (۲۶) ای بھائیو اپني بُلاھت پر نگاہ کرو که جسم کي نسبت بہت سے حکیم اور بہت سے مقدوروالے اور بہت سے شریف تم میں نہیں ھیں (۲۷) بلکه دنیا کے بےوقوفوں کو خدا نے چُن لیا تاکه حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکه زورآوروں کو شرمندہ کرے (۲۸) اور دنیا کے کمینوں اور حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں خدا نے چُن لیا تاکه اُنھیں جو شمار میں ھیں ناچیز کرے (۲۹) تاکه کوئي جسم اُسکے آگے فخر نکر سکے (۳۰) لیکن اُسي سے تم یسوع مسیح میں ھو جو ھمارے لیئے خدا کي حکمت اور راستبازي اور پاکیزگي اور خلاصي ھی (۳۱) تاکه جیسا لکھا ھی که جو فخر کرے سو خداوند پر کرے *

دوسرا باب

(۱) اور میں بھي ای بھائیو جب تمھارے پاس آیا تب نہیں آیا کہ کلام اور حکمت کي فضیلت کے ساتھہ تمھیں خدا کي گواھي کي خبر دوں (۲) کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونے کے سوا اَور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں (۳) اور میں کمزوري میں اور ڈر میں اور بہت کپکپي میں تمھارے پاس رھا (۴) اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں بلکہ روح اور قدرت کے ظہور سے تھي (۵) تاکہ تمھارا ایمان آدمیوں کي حکمت پر نہیں بلکہ خدا کي قدرت پر موقوف ھو* (۶) تسپر بھي ھم کاملوں کے درمیان حکمت کي بات بولتے ھیں مگر اِس جہان کي اور اِس جہان کے فاني سرداروں کي حکمت نہیں (۷) بلکہ خدا کي پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھیں جو چھپي تھي جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ھمارے جلال کے واسطے مقرر کیا (۸) جسکو اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نجانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خداوند کو تصلیب نکرتے (۹) بلکہ جیسا لکھا ھی کہ خدا نے اپنے محبوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں اور نہ آدمي کے دل میں آئیں (۱۰) لیکن ھم پر خدا نے اُنکو اپني روح کے وسیلے ظاھر کیا کہ روح ساري چیزوں کو بلکہ خدا کي عمیق باتوں کو بھي دریافت کر لیتي ھی (۱۱) کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ھی مگر آدمي کي روح جو اُسمیں ھی اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کي ذات کوئي نہیں جانتا ھی (۱۲) پر ھم نے نہ دنیا کي روح بلکہ وہ روح جو خدا سے ھی پائي تاکہ ھم اُن چیزوں کو جو خدا سے ھمیں عنایت ھوئي ھیں جانیں (۱۳) اور یہي ھم اِنساني حکمت کي سکھائي ھوئي باتوں سے نہیں بلکہ روح القدس کي سکھائي ھوئي باتوں سے غرض روحاني چیزوں کو روحاني باتوں سے مِلاکے بیان کرتے ھیں (۱۴) مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں قبول نہیں کرتا کہ وے اُسکے نزدیک بےوقوفیاں ھیں اور نہ اُنھیں جان سکتا ھی کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں

(۱۵) لیکن وہ جو روحاني هی سو سب کچهه دریافت کرتا پر آپ کسي سے دریافت نہیں کیا جاتا هی (۱۶) کیونکه خداوند کي عقل کو کسنے جانا که اُسکو سمجهاوے پر هم میں مسیح کي سمجهه هی *

تیسرا باب

(۱) اور ای بهائیو میں تم سے یوں نہیں بول سکا جیسے روحانیوں سے بلکه جیسے جسمانیوں سے جیسے اُنسے جو مسیح میں لڑکے هیں (۲) دودهه پینے کو تمهیں دیا خوراک نہیں کیونکه تمکو طاقت نه تهي بلکه اب بهي طاقت نہیں کیونکه اب هي جسماني هو (۳) کیونکه جب که تم میں ڈاہ اور جهگڑا اور پهوٹ هی تو کیا جسماني نہیں هو اور آدمي کي چال پر نہیں چلتے هو (۴) اِسلیئے که جو ایک کہتا هی که میں پولوس کا هوں اور دوسرا که میں اپلوس کا هوں تو کیا تم جسماني نہیں * (۵) پس پولوس کون اور اپلوس کون هی خادم جنکے وسیلے تم ایمان لائے اور یهه اِتنا جتنا خداوند نے هر ایک کو بخشا (۶) میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا پر خدا نے بڑهایا (۷) پس لگانیوالا کچهه نہیں اور نه سینچنیوالا بلکه خدا جو بڑهانیوالا هی (۸) پر لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں ایک هیں اور هر ایک اپني محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا (۹) کیونکه هم خدا کے همخدمت هیں تم خدا کي کهیتي اور خدا کي عمارت هو* (۱۰) میں نے خدا کے فضل کے موافق جو مجهے دیا گیا عقلمند معمار کي مانند نیو ڈالي اور دوسرا اُسپر ردا دهرتا هی سو هر ایک غور کرے که کس طور سے دهرتا هی (۱۱) کیونکه سوا اُس نیو کے جو پڑي هی کوئي دوسري کو ڈال نہیں سکتا اور وہ یسوع مسیح هی (۱۲) سو اگر کوئي اُس نیو پر سونے روپے بیش قیمت پتهروں لکڑیوں گهاس پهوس کا ردا رکهے (۱۳) تو هر ایک کا کام ظاهر هوگا که وہ دن اُسکو ظاهر کر دیگا کیونکه وہ آگ میں ظاهر هوتا هی اور هر ایک کا کام کیسا هي کیوں نهو آگ پرکهیگي (۱۴) اگر کسي کا کام جو اُسنے اُسپر بنایا قائم رهیگا تو اجر پاویگا (۱۵) اور جو کسي کا کام جل جاویگا تو نقصان اُٹهاویگا

وہ آپ تو بچ جاویگا پر ایسا جیسا آگ سے (۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ خدا کي هیکل هو اور خدا کي روح تم میں بستي هی (۱۷) اگر کوئي خدا کي هیکل خراب کرے خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ خدا کي هیکل پاک هی اور وهي تم هو (۱۸) کوئي آپ کو فریب نہ دیوے جو کوئي تمھارے درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بےوقوف بنے تاکہ حکیم هو جاوے (۱۹) کیونکہ اِس دنیا کي حکمت خدا کے نزدیک بےوقوفي هی کہ لکھا هی کہ وہ حکیموں کو اُنکي چترائیوں میں پھساتا هی (۲۰) اور یہہ کہ خداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا هی کہ باطل هیں (۲۱) پس کوئي آدمیوں پر فخر نکرے کیونکہ سب کچھہ تمھارا هی (۲۲) کیا پولوس کیا اپلوس کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي کیا موت کیا حال کیا اِستقبال سب تمھارا هی (۲۳) اور تم مسیح کے هو اور مسیح خدا کا هی *

چوتھا باب

(۱) آدمي همکو ایسے جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا کے بھیدوں کے مختار (۲) پھر مختاروں میں اِس بات کي تلاش هوتي هی کہ کوئي دیانتدار پایا جاوے (۳) لیکن مجھکو کچھہ اُسکي پروا نہیں کہ تم سے یا کسي اِنساني عدالت سے پرکھا جاؤں هاں میں آپ کو بھي نہیں پرکھتا (۴) (کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر کچھہ اِس سے راستباز نہیں ٹھہر جاتا هوں) بلکہ میرا پرکھنیوالا خداوند هی (۵) پس وقت سے پہلے جب تک کہ خداوند نہ آوے انصاف مت کرو جو تاریکي کي پوشیدہ باتیں بھي روشن کریگا اور دلوں کے منصوبے ظاهر کریگا اور اُس وقت هر ایک کي خدا سے تعریف هوگي * (۶) اور اے بھائیو میں نے اِن باتوں میں تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ تم هم سے یہہ سیکھو کہ اُس سے جو لکھا هی زیادہ کسي کي بابت نہ سمجھنا ایسا نہو کہ تم ایک ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو (۷) کون تجھہ میں اور دوسرے میں فرق کرتا هی اور تیرے پاس کیا هی جو تو نے نہیں پایا اور

اگر تو نے بھي پایا تو کیوں فخر کرتا هی که گویا نهیں پایا (۸) تم اب تو آسودہ هوئے اب دولتمند هو گئے همارے بغیر سلطنت کرنے لگے اور کاشکے تم سلطنت کرتے تاکه هم بھي تمهارے ساتھه سلطنت کریں (۹) کیونکه میري دانست میں خدا نے هم رسولوں کو سب سے پچھلا کرکے قتل هونیوالوں کي طرح ظاهر کیا که هم دنیا اور فرشتوں اور آدمیوں کے لیئے تماشا ٹھهرے هیں (۱۰) هم مسیح کے سبب بےوقوف هیں پر تم مسیح میں عقلمند هو هم کمزور پر تم زورآور تم عزتدار پر هم بےعزت هیں (۱۱) هم اِسي گھڑي تک بھوکھے اور پیاسے اور ننگے اور مظلوم اور آوارہ هیں (۱۲) اور اپنے هاتھوں سے کام و محنت کرتے هیں وے بُرا کهتے هیں هم بھلا مناتے هیں وے ستاتے هیں هم سهتے هیں (۱۳) وے گالیاں دیتے هیں هم گڑگڑاتے هیں هم دنیا کے کوڑے اور سب کي جھاڑن کي مانند آج تک هیں * (۱۴) تمهیں شرمندہ کرنے کے لیئے یهه نهیں لکھتا بلکه گویا اپنے پیارے فرزندوں کو تمهیں نصیحت کرتا هوں (۱۵) که اگرچه مسیح میں تمهارے هزاروں اُستاد هوویں پر تمهارے باپ بهت سے نهیں کیونکه میں هي اِنجیل کے وسیلے مسیح یسوع میں تمهارا باپ هوا (۱٦) پس تمهاري منت کرتا هوں که میرے پیرو هو (۱۷) اِسواسطے میں نے تمطاؤس کو جو خداوند میں میرا عزیز اور دیانتدار فرزند هی تمهارے پاس بھیجا که وہ میري راهیں جو مسیح میں هیں جس طرح میں هر کهیں هر کلیسیا میں سکھلاتا هوں تمکو یاد دلاوے * (۱۸) بعضے یهه سمجھکے پھولتے هیں که میں تمهارے پاس نهیں آنے کا (۱۹) پر اگر خداوند چاهے تو تمهارے پاس جلد آؤنگا اور نه پھولے هوؤں کي باتوں کو بلکه اُنکي قدرت کو دریافت کرونگا (۲۰) کیونکه خدا کي بادشاهت باتوں میں نهیں بلکه قدرت میں هی (۲۱) تم کیا چاهتے هو آیا لاٹھي لیکے تمهارے پاس آؤں یا محبت اور روح کي ملائمت سے *

پانچواں باب

(۱) بالفعل تمهارے بیچ حرامکاري کا شهرہ هی اور ایسي حرامکاري جسکا غیر قوموں میں بھي ذکر نهیں که کوئي اپنے باپ کي جورو رکھے (۲) اور تم

پھولتے ھو اور جیسا چاھیئے غم نہیں کرتے تاکہ جسنے یہہ کام کیا تمھارے بیچ سے نکالا جاوے (۳) کہ میں جو ھوں سو بدن سے غیرحاضر پر روح سے حاضر ھوکے فتوی دے چکا کہ گویا حاضر ھوکے اُسے جسنے یہہ ایسا کیا ھی (۴) ھمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے جب تم اور میري روح ھمارے خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتھہ اِکٹھے ھوئے ایسے کو شیطان کے حوالے کروں (۵) کہ جسم کے دکھہ اُٹھاوے تاکہ روح خداوند یسوع کے دن بچائي جاوے (۶) تمھارا فخر خوب نہیں کیا نہیں جانتے ھو کہ تھوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا ھی (۷) پس پُرانے خمیر کو نکال پھینکو تاکہ تم تازي لوئي بنو جیسے تم فطیري تو ھو کیونکہ ھمارا بھي فسح یعني مسیح ھمارے لیئے قربان ھوا (۸) اِسلیئے آؤ ھم عید کریں پُرانے خمیر سے نہیں اور نہ بدي اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صفائي اور سچائي کي فطیري روٹي سے * (۹) میں نے (اُس) خط میں تمکو لکھا ھی کہ حرامکاروں میں مت مِلے رھو (۱۰) لیکن نہ یہہ کہ بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بُت‌پرستوں سے نہ مِلو نہیں تو تمھیں دنیا سے نکلنا ضرور ھوتا (۱۱) پر اب میں نے تمھیں لکھا ھی کہ میل نرکھنا یعني اگر کوئي بھائي کھلاکے حرامکار یا لالچي یا بُت‌پرست یا گالي دینیوالا یا شرابي یا ظالم ھو ایسے کے ساتھہ کھانا بھي نہ کھانا (۱۲) کیونکہ مجھے کیا کام ھی جو باھر والوں کا بھي انصاف کروں کیا تم اندر والوں کا انصاف نہیں کرتے (۱۳) پر اُنکا جو باھر ھیں خدا انصاف کرتا ھی غرض اُس بُرے آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دو *

چھٹھواں باب

(۱) کیا تم میں سے کسي کي یہہ جرأت ھی کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلے کے لیئے بےدینوں پاس جاوے نہ کہ مقدسوں کے پاس (۲) کیا نہیں جانتے ھو کہ مقدس لوگ دنیا کي عدالت کرینگے پس اگر دنیا کي عدالت تم سے کي جاویگي تو کیا چھوٹے قضیؤں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں ھو (۳) کیا نہیں جانتے ھو کہ ھم فرشتوں کي عدالت کرینگے سو کیا دنیوي معاملے

فیصل نکریں (۴) پس اگر تم میں دنیوي قضیئے هوں تو کیا جو کلیسیا میں حقیر هیں اُنهیں پنچ بٹهلاتے هو (۵) تمهیں شرم دلانے کو یهه کهتا هوں کیا ایسا هی که تم میں ایک عقلمند بهي نهیں جو اپنے بهائي کا مقدمه فیصل کر سکے (٦) بلکه بهائي بهائي سے قضیه کرتا هی اور یهه بےدینوں کے آگے (۷) پس بالکل یهه تم میں نقص هی که آپس کي داد فریاد کرتے هو ظلم اُٹهانا کیوں نهیں بهتر جانتے اپنا نقصان کیوں نهیں قبول کرتے (۸) بلکه تم هي ظلم اور زبردستي کرتے هو سو بهي بهائیوں پر (۹) کیا نهیں جانتے هو که ناراست خدا کي بادشاهت کے وارث نهووینگے فریب مت کهاؤ که نه حرامکار نه بُتپرست نه زاني نه عیاش نه لونڈےباز (۱۰) نه چور نه لالچي نه شرابي نه گالي بکنیوالے نه ظالم خدا کي بادشاهت کے وارث هونگے (۱۱) اور بعضے تم میں ایسے تهے پر تم غسل دلائے گئے اور پاک هوئے اور راستباز ٹهہرے خداوند یسوع کے نام اور همارے خدا کي روح سے * (۱۲) سب کچهه میرے لیئے روا هی پر سب فائدهمند نهیں سب کچهه میرے لیئے روا هی پر میں کسي چیز کے اختیار میں نهونگا (۱۳) کهانے پیٹ کے لیئے هیں اور پیٹ کهانوں کے لیئے پر خدا اِسکو اور اُنکو نیست کریگا پر بدن حرامکاري کے لیئے نهیں بلکه خداوند کے لیئے هی اور خداوند بدن کے لیئے (۱۴) اور خدا نے خداوند کو جِلاکے اُٹهایا هی اور همکو بهي اپني قدرت سے اُٹهاویگا (۱۵) کیا نهیں جانتے هو که تمهارے بدن مسیح کے عضو هیں پس کیا میں مسیح کے عضو لیکر کسبي کے عضو بناؤں (۱٦) هرگز نهیں یا کیا نهیں جانتے هو که جو کوئي کسبي سے صحبت کرتا هی سو اُس سے ایک تن هوا کیونکه وه کهتا هی که وے دونوں ایک جسم هونگے (۱۷) پر وه جو خداوند سے مِلا هوا هی سو اُسکے ساتهه ایک روح هوا هی (۱۸) حرامکاري سے بهاگو جو جو گناه آدمي کرتا هی سو بدن کے باهر هی پر جو حرامکاري کرتا هی اپنے هي بدن کا گنهگار هی (۱۹) کیا نهیں جانتے هو که تمهارا بدن روحالقدس کي هیکل هی جو تم میں بستي جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نهیں هو (۲۰) کیونکه تم قیمت سے خریدے گئے پس اپنے تن سے اور اپني روح سے جو خدا کے هیں خدا کا جلال ظاهر کرو *

ساتواں باب

(۱) جن باتوں کي بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لیئے یہہ اچھا هی که عورت کو نه چھوئے (۲) لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو هر مرد اپني جورو اور هر عورت اپنا خصم رکھے (۳) خصم جورو کا حق واجبي ادا کرے اور ویسے هي جورو بهي خصم کا (۴) جورو اپنے بدن کي مختار نهیں بلکه خصم اور اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهیں بلکه جورو هی (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نرهو مگر تهوڑي مدت طرفین کي رضامندي سے تاکه روزه رکھنے اور دعا مانگنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پهر باهم ایک جا هوؤ تاکه شیطان تمکو تمهاري بےانضباطي کے سبب امتحان میں نه ڈالے (۶) اور یہہ صلاح کي نه حکم کي راه سے کهتا هوں (۷) کیونکه میں چاهتا هوں که جیسا میں هوں ویسے هي سب آدمي هوویں پر هر ایک نے اپنا هي انعام خدا سے پایا ایک نے یوں اور دوسرے نے ووں (۸) سو میں بن بیاهوں اور بیواؤں کو یہہ کهتا هوں که اُنکے لیئے اچھا هی که ایسے رهیں جیسا میں هوں (۹) لیکن اگر ضبط نکرسکیں تو بیاه کریں که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هی (۱۰) پر اُنکو جنکا بیاه هوا هی میں نهیں بلکه خداوند حکم دیتا هی که جورو اپنے خصم کو نچھوڑے (۱۱) (اور اگر چھوڑ چکي هو تو بےنکاح رهے یا اپنے خصم سے پهر میل کرے) اور نه خصم اپني جورو کو چھوڑ دے * (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نهیں میں کهتا هوں که اگر کسي بهائي کي جورو بےایمان هو اور اُسکے ساتھه رهنے کو راضي هو تو وه اُسکو نچھوڑے (۱۳) اور عورت جسکا خصم بےایمان هو اور اُسکے ساتھه رهنے کو راضي هو اُسکو نچھوڑے (۱۴) کیونکه بےایمان خصم جورو کے سبب پاک هوا اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هی نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے لیکن اب پاک هیں (۱۵) پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے تو کرے کوئي بهائي یا بهن ایسي باتوں میں مقید نهیں پر ملاپ میں خدا نے همکو بُلایا هی (۱۶) کیونکه ای عورت تو کیا جانتي هی که اپنے خصم کو

بچاوے اور ای مرد تو کیا جانتا هی که اپني جورو کو بچاوے (۱۷) مگر جیسا
خدا نے هر ایک کو حصه دیا اور جس طرح خداوند نے هر ایک کو بُلایا ویسا
هي چلے اور ایسا هي میں سب کلیسیاؤں میں مقرر کرتا هوں (۱۸) جو
کوئي مختون هوکر بُلایا گیا تو نامختون نهو اور اگر کوئي نامختوني میں بُلایا
گیا تو مختون نهووے (۱۹) ختنه کچهه نهیں اور نامختوني کچهه نهیں پر خدا
کے حکموں پر چلنا (۲۰) هر ایک جس بُلاهت میں بُلایا گیا اُسي میں رهے
(۲۱) اگر تو غلامي کي حالت میں بُلایا گیا تو اندیشه مت کر بلکه جو آزاد بهي
هو سکے تو بهي اُسے اختیار کر (۲۲) کیونکه وہ غلام جو خداوند میں بُلایا گیا
خداوند کا آزاد کیا هوا هی اور اِسي طرح وہ بهي جو آزاد هوکے بُلایا گیا مسیح
کا غلام هی (۲۳) تم قیمت سے خریدے گئے آدمیوں کے غلام مت بنو
(۲۴) غرض ای بهائیو جو کوئي جس حالت میں بُلایا گیا اُسي میں خدا
کے حضور رهے * (۲۵) پر کنواریوں کي بابت خداوند کا کوئي حکم مجهه
پاس نهیں لیکن جیسا دیانت‌دار هونے کے لیئے مجهه پر خداوند سے رحم هوا
ویسا هي صلاح دیتا هوں (۲۶) سو میں سمجهتا هوں که یهه حال کي
تکلیفوں کے سبب اچها هی که آدمي کے لیئے یهه اچها هی که یونهیں
رهے (۲۷) اگر تو جورو کے بند میں هی تو چهٹکارا مت چاہ اور جو تو جورو
سے چهوٹتا هی تو جورو مت ڈهونڈهه (۲۸) پر اگر بیاہ بهي کرے تو گناہ نهیں
کرتا اور جو کنواري بیاهي جاوے تو گناہ نهیں کرتي پر ایسے لوگ جسم
کي تکلیف پاوینگے پر میں تمهیں بچایا چاهتا هوں * (۲۹) پر ای بهائیو
میں یهه کهتا هوں که باقي وقت تنگ هی اِسواسطے جورو والے بهي ایسے
هوویں جیسے اُنکي جورواں نهیں (۳۰) اور رونیوالے ایسے جیسے نهیں روتے اور
وے جو خوش هیں ایسے جیسے خوشي نهیں کرتے اور خریدنیوالے ایسے جیسے
اُسکے مالک نهیں (۳۱) اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے جیسے دنیا سے کام
نهیں رکهتے کیونکه اِس دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا هی (۳۲) پر میں
چاهتا هوں که تم بےاندیشه رهو جو بن‌بیاها هی خداوند کے لیئے اندیشه
مند رهتا هی که کیونکر خداوند کو راضي کرے (۳۳) پر وہ جو بیاها هی دنیا
کے واسطے اندیشه‌مند هی که کیونکر اپني جورو کو راضي کرے (۳۴) جورو

اور کنواري میں بھي فرق ھی کہ بن‌بیاھي خداوند کے لیئے اندیشہ‌مند رھتي ھی تاکہ بدن اور روح میں پاک بنے پر بیاھي ھوئي دنیا کے لیئے اندیشہ‌مند رھتي ھی کہ کیونکر خصم کو راضي کرے * (۳۵) پر یہہ تمھارے فائدے کے واسطے کہتا ھوں نہ یہہ کہ تم پر پھندا ڈالوں بلکہ اِسلیئے کہ تم آراستہ ھو اور خداوند کي بندگي میں خاطر جمعي سے مشغول رھو (۳۶) پر اگر کوئي اپني کنواري کے حق میں جواني سے ڈھل جانا نامناسب جانے اور یہي ضرور سمجھے تو جو چاھے سو کرے کہ گناہ نہیں کرتا ھی بیاہ کریں (۳۷) پر جو کوئي اپنے دل میں مستقیم ھو اِسلیئے کہ اُسکو کچھہ ضرورت نہیں بلکہ اپني مرضي پر چلنے کا اختیار ھی اور اپنے دل میں یہہ ٹھانا کہ میں اپني لڑکي کو بن‌بیاھي رھنے دونگا تو اچھا کرتا ھی (۳۸) غرض وہ جو بیاہ دیتا ھی اچھا کرتا ھی اور جو بیاہ نہیں دیتا سو بہتر کرتا ھی * (۳۹) عورت شرع کي پابند ھی جب تک کہ اُسکا خصم جیتا ھی پر اگر اُسکا خصم مر جاوے تو آزاد ھی کہ جس سے چاھے بیاہ کر لے مگر صرف خداوند میں (۴۰) پر اگر بن‌بیاھي رھے تو میري دانست میں زیادہ سعادتمند ھی اور میں جانتا ھوں کہ خدا کي روح مجھہ میں بھي ھی *

آٹھواں باب

(۱) اور بُتوں کی قربانیوں کي بابت ھم جانتے ھیں کہ ھم سب فہمید رکھتے ھیں (خالي) فہمید پُھلاتي پر محبت بڑھاتي ھی (۲) اور اگر کوئي گمان کرے کہ میں کچھہ جانتا ھوں تو جیسا جاننا چاھیئے اُسنے اب تک کچھہ نہیں جان لیا (۳) لیکن جو کوئي خدا سے محبت رکھتا ھی وہ اُس سے پہچانا جاتا ھی (۴) سو اُن چیزوں کے کھانے کي بابت جو بُتوں پر قرباني کي جاتي ھیں ھم جانتے ھیں کہ بُت کچھہ دنیا میں نہیں اور یہہ کہ کوئي خدا نہیں مگر ایک (۵) کیونکہ ھرچند ایسے ھوں جو خدا کہلاتے ھیں خواہ آسمان خواہ زمین پر جس صورت میں

بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں (۶) لیکن ہمارا ایک خدا ہی باپ جس سے ساری چیزیں ہوئیں اور ہم اُسی کے لیئے ہیں اور ایک خداوند ہی یسوع مسیح جسکے سبب سے ساری چیزیں ہوئیں اور ہم اُسی کے وسیلے سے ہیں (۷) لیکن سب کو یہہ سمجھہ نہیں بلکہ کتنے ہی آج تک بُت کو کچھہ چیز سمجھکر بُتوں کی قربانی کھاتے ہیں اور اُنکی تمیز اِسلیئے کہ ضعیف ہی آلودہ ہو جاتی ہی (۸) کھانا ہمیں خدا سے نہیں مِلاتا ہی کیونکہ اگر کھاویں تو ہماری کچھہ بڑھتی نہیں اور جو نہ کھاویں تو گھٹتی نہیں (۹) پر خبردار رہو کہ تمہارا یہہ اختیار کمزوروں کے لیئے ٹھوکر کا باعث نہ ہووے (۱۰) کیونکہ اگر کوئی تجھے جو سمجھہدار ہی بُتخانے میں کھاتے دیکھے تو کیا اُسکی تمیز اِسلیئے کہ وہ کمزور ہی بُتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہوگی (۱۱) اور تیرا کمزور بھائی جسکے لیئے مسیح مُوا کیا تیری فہمید کے سبب ہلاک نہوگا (۱۲) پس تم بھائیوں کے یوں گنہگار ہوکے اور اُنکی ضعیف تمیز کو گھائل کرکے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو (۱۳) سو اگر کوئی خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے تو میں ابد تک گوشت نہ کھاؤں تا نہووے کہ اپنے بھائی کی ٹھوکر کا سبب ہوؤں *

نواں باب

(۱) کیا میں رسول نہیں ہوں کیا میں آزاد نہیں ہوں کیا میں نے یسوع مسیح ہمارے خداوند کو نہیں دیکھا کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو (۲) اگر اَوروں کے لیئے رسول نہیں تو تمہارے لیئے بےشک ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میری رسالت پر مُہر ہو (۳) یہی میرا جواب اُنکے لیئے ہی جو مجھے پرکھتے ہیں (۴) کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں (۵) کیا ہمکو یہہ اختیار نہیں کہ کسی (دینی) بہن کو بیاہ کر لیئے پھریں جیسے اَور رسول اور خداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں (۶) یا کیا صرف مجھے اور برناباس کو اختیار نہیں کہ محنت نکریں

(۷) کون کبھي اپنا خرچ کرکے سپاہگري کرتا هی کون انگور کا باغ لگاتا هی اور اُسکا پھل نہیں کھاتا یا کون گلے چراتا هی اور اُس گلے کا دودھه نہیں پیتا (۸) کیا یے باتیں اِنسان کي عادت پر بولتا هوں یا کیا شریعت بھي یہه نہیں کہتي (۹) کیونکه موسیٰ کي شریعت میں لکھا هی که داوتے هوئے بیل کا مُنہه مت باندھیو کیا خدا کو بیلوں کي پروا هی (۱۰) یا که خاص همارے واسطے یہه کہتا هی هاں همارے واسطے لکھا هی کیونکه جوتنیوالے کو اُمید سے جوتنا اور داونیوالے کو اِس اُمید سے (داونا) چاهیئے که حصه پاوے (۱۱) سو اگر هم نے تمهارے لیئے روحاني چیزیں بوئي هیں تو کیا یہه بڑي بات هی که تمهاري جسماني چیزیں کاٹیں (۱۲) اگر اَوروں کا تم پر یہه اختیار هی تو کیا همارا زیادہ نہوگا لیکن هم یہه اختیار کام میں نلائے بلکه سب کچھه سہتے هیں نہووے که مسیح کي خوشخبري کے مزاحم هوویں (۱۳) کیا نہیں جانتے هو که جو هیکل کا کاروبار کرتے سو هیکل میں سے کھاتے هیں اور جو قربان‌گاہ میں حاضر رهتے سو قربان‌گاہ سے حصه لیتے هیں (۱۴) یونہیں خداوند نے بھي خوشخبري دینیوالوں کو فرمایا هی که خوشخبري سے اسباب زندگي پاویں * (۱۵) پر میں اُنمیں سے کچھه عمل میں نه لایا اور نه اِسلیئے یہه لکھتا هوں که میرے واسطے یوں کیا جاوے کیونکه مرنا مجھے اِس سے بہتر هی که کوئي میرے فخر کو باطل کرے (۱۶) اِسلیئے که اگر خوشخبري سناؤں تو کچھه میرا فخر نہیں کیونکه مجھے ضرورت پڑي هی که افسوس مجھه پر هی اگر انجیل کي خبر نه دوں (۱۷) که اگر یہه خوشي سے کروں تو اجر پاؤنگا پر اگر ناخوشي سے تو بھي مختاري مجھے سونپي گئي هی * (۱۸) پس میرا کیا اجر هی که میں خوشخبري دیکے مسیح کي خوشخبري کو بےعوض ٹھہراؤں تاکه اپنے اختیار کو جو خوشخبري میں هی کام میں نه لاؤں (۱۹) کیونکه میں نے سب سے آزاد هوکر آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا تاکه بہتوں کو کماؤں (۲۰) اور میں یہودیوں میں یہودي سا تھا تاکه یہودیوں کو کماؤں شریعت والوں میں شریعت والا سا بنا تاکه شریعت والوں کو کماؤں (۲۱) بےشریعت لوگوں میں بے شریعت سا هوا هرچند خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں

بلکہ مسیح کا شریعت والا ہوں تاکہ بے شریعت لوگوں کو کماؤں (۲۲) کمزوروں
میں کمزور سا تہا تاکہ کمزوروں کو کماؤں میں سب کے لیئے سب کچھہ ہوا
تاکہ ہر طرح سے کتنوں کو بچاؤں (۲۳) پر سب کچھہ خوشخبري کے واسطے
کرتا ہوں تاکہ میں اَوروں کے ساتھہ اُسمیں شریک ہوؤں (۲۴) کیا نہیں جانتے
ہو کہ وے جو میدان میں دوڑتے ہیں سب تو دوڑتے ہیں پر بازي ایک هي
لے جاتا هی پس تم ایسا دوڑو کہ اُسے پاؤ (۲۵) اور ہر کُشتي‌باز سب باتوں کا
پرہیز رکہتا هی پس وے اِسلیئے کہ فاني تاج کو پر ہم اِسلیئے کہ غیرفاني
کو پاویں (۲۶) سو میں دوڑتا ہوں پر بےٹھکانے نہیں میں گھونسے لڑتا ہوں
پر اُسکي مانند نہیں جو ہوا کو مارتا هی (۲۷) بلکہ اپنے بدن کو پیسے ڈالتا
اور باندھکے گھسیٹتے لیئے پھرتا ہوں مبادا اَوروں کو منادي کرکے آپ نامقبول
ٹھہروں *

دسواں باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم اِس سے ناواقف ہو کہ
ہمارے باپ دادے سب بادل کے نیچے تھے اور سب سمندر میں سے گذر
گئے (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسما پایا
(۳) اور سبھوں نے ایک هي روحاني خوراک کھائي (۴) اور سبھوں نے ایک هي
روحاني پاني پیا کیونکہ اُنھوں نے اُس روحاني چٹان سے جو اُنکے ساتھہ چلي
پاني پیا اور وہ چٹان مسیح تہا (۵) پر اُنمیں بہتوں سے خدا راضي نہ تہا
کہ وے میدان میں مارے پڑے * (۶) اور یے باتیں ہمارے واسطے نمونہ ہوئیں
تاکہ بُرائیوں کي خواہش نکریں جیسي اُنھوں نے کي هی (۷) اور بُت‌پرست
بھي مت بنو جس طرح کہ اُنمیں کئي ایک تھے جیسا لکہا هی کہ لوگ
کھانے پینے بیٹھے اور ناچنے اُٹھے (۸) اور حرامکاري بھي نکریں چنانچہ اُنمیں
سے کتنوں نے کي هی اور ایک هي دن میں تیئیس ہزار مارے پڑے (۹) اور
مسیح کا امتحان بھي نکریں جیسے اُنمیں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے
ہلاک ہوئے (۱۰) اور مت کڑکڑاؤ جس طرح اُنمیں سے کئي ایک کڑکڑائے اور

هلاکو سے هلاک هوئے (۱۱) اور یے سب باتیں نمونوں کے لیئے اُنپر پڑیں لیکن هماري نصیحت کے واسطے جو آخري زمانے میں هیں لکھي گئیں (۱۲) پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا هی خبردار رهے ایسا نهو که گر پڑے (۱۳) تم کسي امتحان میں سوا اُسکے جو اِنسان سے هوتا هی نهیں پڑے اور خدا وفادار هی که وہ تمکو تمهاري طاقت سے زیادہ امتحان میں پڑنے نه دیگا بلکه امتحان کے ساتهه نکال کي راہ بهي بنائیگا تاکه برداشت کر سکو (۱۴) اِسواسطے اى میرے پیارو بُت‌پرستي سے بهاگو * * (۱۵) میں تم سے یوں بولتا هوں جیسے عقلمندوں سے سو جو کهتا هوں جانچو (۱۶) کیا برکت کا پیاله جس پر هم برکت مانگتے هیں مسیح کے لهو کي شراکت نهیں وہ روٹي جو توڑتے هیں کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی (۱۷) کیونکه هم هرچند بهت سے هیں پر مِلکے ایک هي روٹي ایک هي تن هیں اِسلیئے که هم سب ایک هي روٹي میں شریک هیں (۱۸) اُنپر جو جسم کي رو سے اِسرائیلي هیں نظر کرو که جو قرباني کهانیوالے هیں کیا وے قربان‌گاہ کے شریک نهیں (۱۹) پس میں کیا کهتا هوں یهه که بُت کچهه چیز هی یا بُتوں کي قرباني کچهه هی (۲۰) نهیں بلکه یهه که غیرقومیں جو جو قرباني کرتي هیں سو دیووں کے لیئے کرتي هیں نه خدا کے لیئے پر میں نهیں چاهتا که تم دیووں کے شریک هو (۲۱) تم خداوند کا پیاله اور دیووں کا پیاله پي نهیں سکتے نه خداوند کے دسترخوان اور دیووں کے دسترخوان پر شریک هو سکتے هو (۲۲) یا کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں کیا اُس سے زورآور هیں * (۲۳) سب کچهه میرے لیئے حلال هی پر سب فائدہ‌مند نهیں سب کچهه میرے لیئے حلال هی پر سب ترقي نهیں بخشتا هی (۲۴) کوئي اپني نهیں بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے (۲۵) جو کچهه قصابوں کي دوکانوں میں بکتا هی کهاؤ اور تمیز کے سبب کچهه مت پوچهو (۲۶) کیونکه زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی (۲۷) اور اگر بےایمانوں میں سے کوئي تمهاري دعوت کرے اور تم قبول کرو تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے کهاؤ اور تمیز کے سبب کچهه مت پوچهو (۲۸) پر اگر کوئي تمهیں کهے یهه بُتوں کي قرباني هی تو اُسکي خاطر جسنے جتایا اور تمیز کے سبب مت

کھاؤ (کہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کي ھی) (۲۹) پر اِس سے میرا ارادہ تیري نہیں بلکہ دوسرے کي تمیز کا ھی کیونکہ میري آزادگي دوسرے کي تمیز سے کیوں ملزم تھہرائي جاوے (۳۰) اگر میں شکر کرکے کھاتا ھوں تو جس چیز پر شکر کرتا ھوں اُسکے سبب کس لیئے بدنام ھوں (۳۱) پس اگر کھاتے یا پیتے یا اَوْر کچھہ کرتے ھو سب خدا کے جلال کے لیئے کرو (۳۲) اور نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کي کلیسیا کو ٹھوکر کے باعث ھو (۳۳) چنانچہ میں بھي سب باتوں میں سب کو راضي رکھتا اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈھتا ھوں تاکہ نجات پاویں *

گیارھواں باب

(۱) تم میرے پیرو ھو جیسا میں بھي مسیح کا ھوں * * (۲) اور اے بھائیو تمھاري تعریف کرتا ھوں کہ تم ھر بات میں مجھے یاد رکھتے اور میرے قانونوں کو ایسا حفظ کرتے ھو جیسا میں نے تمھیں سونپے ھیں (۳) پر میں چاھتا ھوں کہ تم جانو کہ ھر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا ھی (۴) ھر مرد جو دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ھی اپنے سر کو بےحرمت کرتا ھی (۵) اور ھر عورت جو سر بن ڈھانپے دعا یا نبوت کرتي ھی اپنے سر کو بےحرمت کرتي ھی کیونکہ سر مُنڈي ھوئي کے برابر ھی (۶) سو اگر عورت اوڑھني نہ اوڑھے تو اُسکي چوٹي بھي کٹ جاوے اور جو عورت چوٹي کٹنے یا سر مُنڈنے سے بےحرمت ھوتي ھی تو اوڑھني اوڑھے (۷) مرد کو البتہ نہیں چاھیئے کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ خدا کي صورت اور اُسکا جلال ھی پر عورت مرد کا جلال ھی (۸) کیونکہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ھی (۹) اور نہ مرد عورت کے لیئے بلکہ عورت مرد کے واسطے پیدا ھوئي (۱۰) اِسلیئے عورت کو چاھیئے کہ فرشتوں کے سبب اُسکے سر پر (مرد کا) اختیار ظاھر ھو (۱۱) مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر کچھہ ھی نہ عورت مرد کے بغیر (۱۲) کیونکہ جیسا عورت مرد سے ھی ویسا ھي مرد بھي عورت کے

وسیلے سے هی پر سب کچهه خدا سے هی (۱۳) تم آپ هي انصاف کرو کیا مناسب هی که عورت سر بن ڈهانپے خدا سے دعا مانگے (۱۴) یا کیا طبیعت آپ تمکو نهیں سکهلاتي هی که اگر مرد چوتّي رکهے تو یهه اُسکي بےحرمتي هی (۱۵) پراگر عورت کے لنبے بال هوں تو یهه اُسکي زینت هی کیونکه بال اُسے پردے کے عوض دیئے گئے (۱۶) لیکن اگر کوئي تکراري معلوم هو تو (جان لے که) نه همارا نه خدا کي کلیسیاؤں کا یهه دستور هی * * (۱۷) پر یهي جتاکے میں تمهاري تعریف نهیں کرتا که تم نه بهتري بلکه بُرائي کے واسطے جمع هوتے هو (۱۸) پس پهلے میں سنتا هوں که جب کلیسیا میں جمع هوتے هو تمهارے بیچ اختلاف هیں اور اُسکو تهوڑا سا یقین جانتا هوں (۱۹) کیونکه ضرور هی که تمهارے بیچ بدعتیں بهي هو جاویں تاکه وے جو تم میں مقبول هیں ظاهر هوویں (۲۰) پس جو تم باهم جمع هوتے هو تو یهه عشاء رباني کهانا نهیں هی (۲۱) کیونکه کهاتے وقت هر ایک پهلے اپنا هي کهانا کها لیتا هی اور کوئي بهوکها رهتا اور کوئي مست هوتا هی (۲۲) کیا کهانے پینے کے لیئے تمهارے گهر نهیں هیں یا خدا کي کلیسیا کو ناچیز جانتے اور محتاجوں کو شرمنده کرتے هو تم سے کیا کهوں کیا تمهاري تعریف کروں میں اِسمیں تمهاري تعریف نهیں کرنیکا (۲۳) کیونکه میں نے خداوند سے پایا جو تمهیں بهي سونپا که خداوند یسوع نے جس رات که حوالے کیا گیا روتّي لي (۲۴) اور شکر کرکے توڑي اور کها لو کهاؤ یهه میرا بدن هی جو تمهارے واسطے توڑا جاتا هی یهه میري یادگاري کے لیئے کیا کرو (۲۵) اِسي طرح کهانے کے بعد پیاله بهي لیا اور کها یهه پیاله میرے لهو کا نیا عهد هی جب جب تم پیو یهه میري یادگاري کے لیئے کیا کرو (۲۶) کیونکه جب جب یهه روتّي کهاتے اور یهه پیاله پیتے هو تم خداوند کي موت کو جب تک که وه نه آوے جتاتے رهتے هو (۲۷) اِسواسطے جو کوئي نامناسب طور سے یهه روتّي کهاوے یا خداوند کا پیاله پیوے وه خداوند کے بدن اور لهو کا گنهگار هوگا (۲۸) پس آدمي آپ کو جانچے اور یونهیں اِس روتّي سے کهاوے اور اِس پیالے سے پیوے (۲۹) کیونکه جو نامناسب طور سے کهاتا اور پیتا هی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نکر

کے اپني سزا کھاتا اور پیتا هی (۳۰) اِسي سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار هیں اور کتنے سو گئے (۳۱) کہ اگر هم اپنے تئیں جانچتے تو سزا نپاتے (۳۲) پر خداوند سے سزا پاکے تربیت پاتے هیں نہ هووے کہ هم دنیا کے ساتھہ مجرم تھہریں (۳۳) پس ای میرے بھائیو جب تم کھانے کے لیئے جمع هو تو ایک دوسرے کي راہ دیکھو (۳۴) اور اگر کوئي بھوکھا هو تو اپنے گھر میں کھاوے ایسا نہو کہ سزا پانے کو جمع هو اور جو کچھہ باقي هی سو میں آکے درست کرونگا *

بارھواں باب

(۱) اور روحاني نعمتوں کي بابت ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم بےخبر رهو (۲) تم جانتے هو کہ تم غیرقوم تھے اور گونگے بُتوں کے پاس جس طرح لے جائے گئے جاتے تھے (۳) پس میں تمھیں جتاتا هوں کہ کوئي جو خدا کي روح سے بولتا یسوع کو ملعون نہیں کہتا هي اور نہ کوئي یسوع کو خداوند کہہ سکتا هی مگر روح‌القدس سے (۴) اور نعمتیں طرح طرح کي هیں پر روح وهي هی (۵) اور خدمتیں طرح طرح کي هیں پر خداوند وهي هی (۶) اور تاثیریں طرح طرح کي هیں پر خدا وهي هی جو سب میں سب کچھہ کرتا هی (۷) لیکن روح کا ظهور هر ایک کو سب کے فائدے کے لیئے دیا جاتا هی (۸) پس ایک کو روح کے وسیلے حکمت کي بات مِلتي هی دوسرے کو اُسي روح کے وسیلے علم کي بات (۹) پھر ایک کو اُسي روح سے ایمان دوسرے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتیں (۱۰) اَور کسي کو کرامتوں کي قدرتیں اَور کسي کو نبوت اَور کسي کو روحوں کا امتیاز اَور کسي کو طرح طرح کي زبانیں اَور کسي کو زبانوں کا ترجمہ (۱۱) لیکن یہہ سب کچھہ وهي ایک روح کرتي هی جو هر ایک کو جیسا چاهتي بانٹا کرتي هی (۱۲) کیونکہ جیسا بدن ایک هی اور اُسکے عضو بہت هیں پھر ایک بدن کے سب اعضا هرچند بہت هیں مِلکر ایک بدن هوتے هیں ویسا هي مسیح بھي هی (۱۳) کہ هم سبھوں نے

بھي کیا یہودي کیا یوناني خواہ غلام خواہ آزاد ایک ھي روح میں ایک ھي
بدن بننے کو بپتسما پایا اور ھم سب ایک ھي روح سے پلائے گئے *
(۱۴) کیونکہ بدن میں بھي ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ھیں (۱۵) اگر
پانو کہے اِسلیئے کہ میں ھاتھہ نہیں بدن کا نہیں ھوں تو کیا وہ اِس سبب
سے بدن کا نہیں ھی (۱۶) اور اگر کان کہے اِسلیئے کہ میں آنکھہ نہیں
بدن کا نہیں ھوں تو کیا اِس سبب سے بدن کا نہیں ھی (۱۷) اگر سارا
بدن آنکھہ ھوتا تو سننا کہاں اور اگر سب سننا ھوتا تو سونگھنا کہاں (۱۸) پر
اب خدا نے ھر ایک عضو کو بدن میں اپني مرضي کے موافق رکھا ھی
(۱۹) پر اگر سب ایک ھي عضو ھوتا تو بدن کہاں (۲۰) پر اب بہت سے
اعضا ھیں لیکن بدن ایک ھی (۲۱) آنکھہ ھاتھہ سے نہیں کہہ سکتي کہ
میں تیري محتاج نہیں اور نہ سر پانوں سے کہ میں تمھارا محتاج نہیں
(۲۲) بلکہ بدن کے وے عضو جو اَوروں سے کمزور معلوم ھوتے ھیں بہت ھي
ضرور ھیں (۲۳) اور جنھیں ھم بدن میں ذلیل جانتے ھیں اُنھیں کو زیادہ
عزت دیتے ھیں اور ھمارے بےڈول اعضا بہت خوش‌ڈول ھو جاتے ھیں
(۲۴) مگر ھمارے خوش‌ڈول اعضا اُسکے محتاج نہیں پر خدا نے ذلیل کو
زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکّب کیا (۲۵) تاکہ جدائي بدن میں نہووے
بلکہ اعضا آپس میں برابر ایک دوسرے کي خبر لیویں (۲۶) سو اگر ایک
عضو دکھہ پاوے تو سب اعضا اُسکے ھمدرد ھیں اور اگر ایک عضو کو عزت
ملے تو سب اعضا اُسکے ساتھہ خوش ھوتے ھیں (۲۷) پس تم ھي مسیح کے
بدن اور اپنے اپنے درجے پر اعضا ھو * (۲۸) اور کلیسیا میں خدا نے کتنوں
کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے
کرامتیں پھر چنگا کرنے کي نعمتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کي
زبانیں (۲۹) کیا سب رسول ھیں کیا سب نبي ھیں کیا سب اُستاد
ھیں کیا سب کرامتیں دکھاتے ھیں (۳۰) کیا سب کو چنگا کرنے کي
نعمتیں ھیں کیا سب طرح طرح کي زبانیں بولتے کیا سب ترجمہ کرتے
ھیں (۳۱) پر تم اچھي سے اچھي نعمتوں کے مشتاق رھو اور میں ایک راہ
جو اُنسے کہیں افضل ھي تمھیں بتلاتا ھوں *

تيرهواں باب

(۱) اگر ميں آدميوں اور فرشتوں کي زبانيں بولوں اور محبت نرکهوں تو ٹهنٹهناتا پيتل يا جهنجهناتا جهانجهه هوں (۲) اور اگر نبوت کروں اور سب بهيد اور هر علم جانوں اور ميرا ايمان يهاں تک کامل هو که پهاڑوں کو چلاؤں پر محبت نرکهوں تو کچهه نهيں هوں (۳) اور اگر اپنا سارا مال خيرات ميں دے ڈالوں اور اگر اپنا بدن حوالے کروں که جلايا جاے پر محبت نرکهوں تو مجهے کچهه فائده نهيں (۴) محبت صابر هی ملائم هی محبت ڈاه نهيں کرتي محبت شيخي‌باز نهيں پهولتي نهيں (۵) بےموقع نهيں کرتي خودغرض نهيں تندمزاج نهيں بدگمان نهيں (۶) ناراستي سے خوش نهيں بلکه راستي سے خوش هی (۷) سب کچهه سهتي هی سب کچهه باور کرتي هی سب چيز کي اُميد رکهتي هی سب کي برداشت کرتي هی (۸) محبت کبهي جاتي نهيں رهتي پر اگر نبوتيں هوں تو موقوف هونگي اگر زبانيں هوں تمام هو جائينگي اگر علم هو لاحاصل هو جائيگا (۹) کيونکه همارا علم ناقص هی اور هماري نبوت ناتمام (۱۰) پر جب کمال آيا هی تب ناقص موقوف هو جائيگا (۱۱) جب ميں لڑکا تها تب ميري بولي لڑکے کي سي اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجهه لڑکے کي سي تهي پر جب مرد هوا تب ميں نے لڑکپن سے هاتهه اُٹهايا (۱۲) که اب هم آئينے سے دهندهلا سا ديکهتے هيں پر اُس وقت روبرو (ديکهينگے) اِس وقت ميرا علم ناقص هی پر اُس وقت ايسا جانونگا جيسا ميں بهي جانا گيا هوں (۱۳) اب تو ايمان اُميد محبت يے تينوں موجود هيں پر محبت اُنسے بڑي هی *

چودهواں باب

(۱) محبت کا پيچها کرو پر روحاني نعمتوں کي بهي آرزو رکهو خصوصاً اُسکي که نبوت کرو (۲) کيونکه جو زبان بولتا هی وه آدميوں سے نهيں

بلکه خدا سے بولتا هی که کوئي اُسکي نهیں سمجهتا پر وہ روح سے بهید
کي باتیں بولتا هی (۳) لیکن جو نبوت کرتا هی سو آدمیوں سے ترقي
اور نصیحت اور تسلي کے لیئے بولتا هی (۴) جو زبان میں بولتا هی سو
اپني ترقي کرتا هی پر جو نبوت کرتا هی کلیسیا کي ترقي کرتا هی (۵) پس
میں چاهتا هوں که تم سب زبانیں بولو پر خاصکر یهه که نبوت کرو کیونکه
نبوت کرنیوالا زبانیں بولنیوالے سے جب تک که وہ ترجمه نکرے تاکه
کلیسیا ترقي پاوے بڑا هی * (۶) اب ای بهائیو اگر میں زبانیں بولتا هوا
تمهارے پاس آتا اور الهام یا علم یا نبوت یا تعلیم کي باتیں تم سے نه کهتا
تو مجهه سے تمکو کیا فائده هوتا (۷) چنانچه بےجان چیزیں جو آواز دیتي
هیں خواہ تُرهي هو خواہ بین اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نهو تو جو پهونکا
یا بجایا جاتا هی کیونکر بوجها جائیگا (۸) اور اگر نرسنگے کے بول دبدهے کے
ساتهه هوں تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا (۹) ویسے هي تم بهي
اگر زبان سے صحیح بات نه بولو تو جو کها جاتا هی کیونکر سمجها جائیگا
تم تو هوا سے بولنیوالے ٹهہروگے (۱۰) کتني هي زبانیں شاید طرح طرح
کي دنیا میں هوں اور اُنمیں سے کوئي بے معني نهیں (۱۱) سو اگر
وہ زبان مجهے نه آتي هو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹهہرونگا اور
بولنیوالا میرے آگے اجنبي هوگا (۱۲) پس تم بهي جو روحاني انعام کي
آرزو رکهتے هو یهه کوشش کرو که کلیسیا کي ترقي کے لیئے فاضل بنو
(۱۳) اِسواسطے جو زبان بولتا هی دعا مانگے که ترجمه بهي کرے (۱۴) کیونکه
اگر میں زبان میں دعا مانگوں تو میري روح دعا مانگتي هی پر میري
عقل لاحاصل هی (۱۵) پس کیا کروں یهه که روح سے دعا مانگونگا اور عقل
سے بهي دعا مانگونگا اور روح سے گاؤنگا اور عقل سے بهي گاؤنگا (۱۶) نهیں
تو اگر تو روح سے برکت چاهے تو وہ جو اُمي کي جگهه میں بیٹها هی
تیري شکرگذاري پر آمین کیونکر کهیگا اِسواسطے که جو کچهه تو کهتا هی
نهیں جانتا (۱۷) تو تو اچهي طرح شکر کرتا هی پر دوسرا ترقي نهیں پاتا
(۱۸) میں اپنے خدا کا شکر گذار هوں که تم سبهوں سے زیادہ زبانیں
بولتا هوں (۱۹) لیکن کلیسیا میں پانچ باتیں اپني عقل سے اِس طرح

بولنا کہ اَوروں کو بھي سکھاؤں دس ھزار باتوں سے جو زبان میں بولوں میرے زیادہ پسند ھی (۲۰) ای بھائیو تم عقلوں میں لڑکے مت بنے رھو بدي میں لڑکے ھو پر عقلوں میں بالغ بنو (۲۱) شریعت میں لکھا ھی کہ خداوند کہتا ھی میں غیروں کي زبانوں اور اَوروں کے ھونٹھوں سے اِس قوم کے ساتھہ بولونگا اور یوں بھي وے میري نہ سنینگے (۲۲) پس زبانیں ایمانداروں کے لیئے نہیں بلکہ بےایمانوں کے واسطے نشان ھیں پر نبوت بےایمانوں کے لیئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لیئے ھی (۲۳) پس اگر ساري کلیسیا ایک جگہہ جمع ھو اور سب کے سب زبانیں بولیں اور اُمي یا بےایمان لوگ اندر آویں تو کیا نہ کہینگے کہ یے دیوانے ھیں (۲۴) پر اگر سب نبوت کریں اور کوئي بےایمان یا اُمي اندر آوے تو سب سے قائل کیا جائیگا سب سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُسکے دل کے بھید ظاھر ھونگے اور وہ مُنہہ کے بل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور معترف ھوگا کہ خدا بےشک تمھارے بیچ ھی * (۲۶) پس ای بھائیو کیا ھی جب تم اِکٹھے ھوتے ھو تو تم میں سے ھر ایک کے ساتھہ کوئي زبور یا کوئي تعلیم یا زبان یا الھام یا ترجمہ ھی چاھیئے کہ سب کچھہ ترقي کے لیئے ھووے (۲۷) اور اگر کوئي زبان بولے تو دو دو اور نہایت تین تین ایک ایک کرکے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے (۲۸) پر اگر کوئي مترجم نہ ھو تو وہ کلیسیا میں چُپکا رھے اور اپنے اور خدا سے بات چیت رکھے (۲۹) نبیوں میں سے دو یا تین بولیں باقي انصاف کریں (۳۰) پر اگر دوسرے پر جو بیٹھا ھی کوئي بات کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رھے (۳۱) کہ تم تو ایک ایک کرکے سب کے سب نبوت کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلي پاویں (۳۲) اور نبیوں کي روحیں نبیوں کے تابع ھیں (۳۳) کیونکہ خدا بےانتظامي کا نہیں بلکہ سلامتي کا خدا ھی چنانچہ مقدسوں کي سب کلیسیاؤں میں ھی * (۳۴) تمھاري عورتیں جماعتوں میں چُپکي رھیں کہ اُنھیں بولنے کا نہیں بلکہ فرمانبردار ھونے کا حکم ھی جیسا کہ شریعت میں بھي لکھا ھی (۳۵) اور اگر کچھہ سیکھا چاھیں تو گھر میں اپنے اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ یہہ شرم کا باعث ھی کہ عورتیں جماعت میں باتیں کریں (۳۶) یا کیا خدا کا کلام

تمھیں سے نکلا یا صرف تمھیں تک پہنچا ھی * (۳۷) اگر کوئي اپنے تئیں نبي یا روحاني سمجھے وہ جان لے کہ جو باتیں میں تمھیں لکھتا ھوں خداوند کے احکام ھیں (۳۸) اور اگر کوئي نہ جانے تو نہ جانے (۳۹) غرض ای بھائیو نبوت کرنے کي آرزو رکھو اور زبانیں بولنے سے منع مت کرو (۴۰) سب باتیں ادب اور انتظام سے ھوویں *

پندرھواں باب

(۱) اب ای بھائیو تمھیں اُس خوشخبري کي بات جتاتا ھوں جسکي میں نے تمھیں بشارت دي جسے تم نے قبول بھي کیا جسپر قائم بھي ھو (۲) اور جس کے سبب بچ بھي جاتے ھو بشرطیکہ جس بات سے میں نے تمھیں یہہ خوشخبري دي ھی تم اُسے یاد رکھو نہیں تو عبث ایمان لائے ھو (۳) کیونکہ میں نے اول باتوں میں وھي تمکو سونپا جو میں نے بھي پایا کہ مسیح نوشتوں کے موجب ھمارے گناھوں کے واسطے مُوا (۴) اور یہہ کہ گاڑا گیا اور تیسرے دن نوشتوں کے موافق جي اُٹھا (۵) اور یہہ کہ کیفا کو اور اُسکے بعد بارھوں کو دکھائي دیا (۶) بعد اُسکے پانچ سو بھائي سے زیادہ تھے جنھیں ایک بارہ دکھائي دیا اکثر اُنمیں سے اب تک موجود ھیں پر کئي ایک سو گئے (۷) پھر یعقوب کو دکھائي دیا بعد اُسکے سب رسولوں کو (۸) اور سب کے پیچھے مجھکو گویا ادھورے دنوں کے پیدا ھوئے کو دکھائي دیا (۹) کہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا اور رسول کہلانے کے لائق نہیں ھوں اِسواسطے کہ میں نے خدا کي کلیسیا کو ستایا (۱۰) پر جو کچھہ ھوں خدا کے فضل سے ھوں اور اُسکا فضل جو مجھہ پرھوا سو بےفائدہ نہوا بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کي پر نہ میں نے بلکہ خدا کے فضل نے جو میرے ساتھہ تھا (۱۱) پس خواہ میں ھوں خواہ وے یوں ھم منادي کرتے ھیں اور یوں تم ایمان لائے ھو * (۱۲) پر اگر منادي کي جاتي ھی کہ مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا تو تم میں سے کئي ایک کیوں کہتے ھیں کہ مُردوں کي قیامت نہیں ھی (۱۳) جو مُردوں کي قیامت نہیں تو مسیح بھي نہیں اُٹھا (۱۴) پر اگر مسیح

نہیں اُٹھا تو ہماري منادي عبث ھی اور تمھارا ایمان بھي عبث (۱۵) اور ہم خدا کے جھوٹھے گواہ بھي ٹھہرے کہ ہم نے خدا کي بابت گواھي دي کہ اُسنے مسیح کو پھر جِلایا ھی جسے نہیں جِلایا درحالیکہ مُردے نہیں اُٹھتے ھیں (۱۶) کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے ھیں تو مسیح بھي نہیں اُٹھا (۱۷) پر اگر مسیح نہیں اُٹھا تو تمھارا ایمان بےفائدہ ھی تم اب تک اپنے گناھوں میں گرفتار ھو (۱۸) پھر وے بھي جو مسیح میں ھوکے سو گئے ھیں نیست ھوئے (۱۹) اگر ہم صرف اِسي زندگي میں مسیح پر اُمید رکھتے ھیں تو ہم سب آدمیوں سے کمبخت ھیں * (۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی اور اُنمیں جو سو گئے ھیں پہلا پھل ھوا (۲۱) کہ جب آدمي کے سبب سے موت ھی تو آدمي ھي کے سبب سے مُردوں کي قیامت بھي ھی (۲۲) کہ جیسا آدم کے سبب سے سب مرتے ھیں ویسا ھي مسیح کے سبب سے سب جِلائے جائینگے (۲۳) لیکن ھر ایک اپني اپني نوبت میں پہلا پھل مسیح پھر وے جو مسیح کے ھیں اُسکے آنے پر (۲۴) بعد اُسکے آخرت ھی جب وہ بادشاھت کو خدا کے جو باپ ھی سپرد کریگا اور ساري حکومت اور سارے اختیار و قدرت نیست و نابود کریگا (۲۵) کیونکہ ضرور ھی کہ سلطنت کرے جب تک کہ سب دشمنوں کو اپنے پانوں تلے نہ لاوے (۲۶) موت بھي جو آخري دشمن ھی نیست ھوگي (۲۷) کہ اُسنے سب کچھہ اُسکے پانوں تلے کر دیا ھی مگر جب کہ کہتا ھی کہ سب کچھہ اُسکے پانوں تلے کر دیا تو ظاھر ھی کہ وھي الگ رھا جسنے سب کچھہ اُسکے تلے کر دیا (۲۸) اور جب سب کچھہ اُسکے تلے ھو لیگا تب بیٹا آپ ھي اُسکے تلے ھوگا جسنے سب کچھہ اُسکے تلے کر دیا تاکہ خدا سب کچھہ سب میں ھووے * (۲۹) نہیں تو وے جو مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے ھیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے ھیں (۳۰) اور پھر ہم کیوں ھر گھڑي خطرے میں پڑے ھیں (۳۱) تمھارے اُس فخر کي جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں مجھکو ھی قسم کہ میں ھر روز مرتا ھوں (۳۲) اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتھہ لڑا تو مجھے کیا فائدہ اگر مُردے نہ اُٹھیں تو آؤ ہم کھاویں پیویں کہ کل مرینگے (۳۳) فریب

مت کھاؤ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ھیں (۳۴) راستبازی کے
لیئے ھوشیار ھو جاؤ اور گناہ مت کرو کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں
ھی تمھیں شرم دلانے کو یہہ کہتا ھوں * * (۳۵) شاید کوئی کہے کہ مُردے
کس طرح اُٹھتے ھیں اور کس بدن میں آتے ھیں (۳۶) ای نادان جو
کچھہ تو بوتا ھی اگر وہ نہ مرے تو زندہ نہ کیا جائیگا (۳۷) اور جو بوتا ھی
نہ وہ بدن ھی جو ھوویگا بلکہ نِرا ایک دانہ ھی خواہ گیہوں خواہ کسی اَور
چیز کا (۳۸) پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاھا بدن دیتا ھی اور ھر ایک بیج
کو خاص بدن (۳۹) سب جسم وھی جسم نہیں بلکہ آدمیوں کا جسم
اَور ھی چارپایوں کا جسم اَور مچھلیوں کا اَور ھی پرندوں کا اَور (۴۰) اور
آسمانی بدن ھیں اور خاکی بدن ھیں پر آسمانیوں کا جلال اَور ھی اور
خاکیوں کا اَور (۴۱) آفتاب کا جلال اَور ھی ماھتاب کا جلال اَور اور ستاروں
کا جلال اَور ھی کیونکہ ستارہ ستارے سے جلال میں فرق رکھتا ھی (۴۲) مُردوں
کی قیامت بھی ایسی ھی ھی فنا میں بویا جاتا بقا میں اُٹھتا ھی (۴۳) بے
حرمتی میں بویا جاتا جلال میں اُٹھتا ھی کمزوری میں بویا جاتا قدرت
میں اُٹھتا ھی (۴۴) حیوانی بدن بویا جاتا ھی روحانی بدن اُٹھتا ھی
حیوانی بدن ھی اور روحانی بدن ھی (۴۵) چنانچہ لکھا بھی ھی کہ پہلا
آدمی یعنی آدم جیتی جان ھوا اور پچھلا آدم جِلانیوالی روح (۴۶) لیکن
روحانی پہلے نہ تھا بلکہ حیوانی بعد اُسکے روحانی (۴۷) پہلا آدمی زمین
سے خاکی تھا دوسرا آدمی خداوند آسمان سے ھی (۴۸) جیسا خاکی ویسے
وے بھی جو خاکی ھیں اور جیسا آسمانی ویسے وے بھی جو آسمانی ھیں
(۴۹) اور جس طرح ھم نے خاکی کی صورت پائی ھی ھم آسمانی کی صورت
بھی پاوینگے (۵۰) پر ای بھائیو میں یہہ کہتا ھوں کہ جسم اور خون خدا
کی بادشاھت کے وارث نہیں ھو سکتے اور نہ فنا بقا کا وارث ھی *
(۵۱) دیکھو میں تمھیں بھید کی بات کہتا ھوں ھم تو سب نہ سوئینگے پر
سب ایک دم ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھنکتے ھوئے بدل جائینگے (۵۲) کہ
نرسنگا پھونکا جاویگا اور مُردے غیرفانی اُٹھینگے اور ھم بدل جائینگے
(۵۳) کیونکہ ضرور ھی کہ یہہ فانی بقا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا حیات ابدی

کو پہنیے (۵۴) اور جب یہہ فاني غیرفاني کو اور یہہ مرنیوالا حیات ابدي کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھي ھی پوري ھوگي که فتح نے موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کہاں ای عالم ارواح تیري فتح کہاں (۵۶) موت کا ڈنک گناہ ھی اور گناہ کا زور شریعت ھی (۵۷) پر شکر خدا کا جو همیں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا ھی (۵۸) پس ای میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت قدم رهو اور خداوند کے کام میں همیشه ترقي کیا کرو یہہ جانکر که تمهاري محنت خداوند میں عبث نہیں ھی *

سولھواں باب

(۱) اور اُس چندے کي بابت جو مقدسوں کے واسطے ھی جیسا میں نے گلاتیه کي کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا تم بھي کرو (۲) که ھر ھفته کے پہلے دن تم میں سے ھر کوئي اپني آمد کے موافق کچھه جمع کرکے اپنے پاس رکھے تا نہو که جب میں آؤں تب چندا کرنا پڑے (۳) اور میں آکے اُنھیں جنکو معتبر ٹھہراؤگے خطوں کے ساتھه تمهاري خیرات یروشلیم میں لے جانے کو بھیجونگا (۴) اور اگر وہ میرے بھي جانے کے لائق ھوگا تو وے میرے ساتھه جائینگے (۵) اور جب مقدونیه میں ھوکے نکلونگا تب تمهارے پاس آؤنگا کیونکه مقدونیه میں سے گذر جاؤنگا (۶) شاید میں تمهارے پاس ٹھہروں بلکه جاڑا بھي کاٹوں تاکه تم مجھے آگے جہاں کہیں میرا جانا ھو پہنچاؤ (۷) کیونکه میں نہیں چاھتا که اب راہ میں تمهاري ملاقات کروں پر امیدوار ھوں که اگر خداوند رخصت دے تو کچھه دن تمهارے پاس رھوں (۸) اور میں عید پنتکوست تک افسس میں رهونگا (۹) که ایک بڑا دروازہ جو کام بخش ھی میرے لیئے کُھلا ھی اور مخالف بہت سے ھیں * (۱۰) اور اگر تمطاؤس آوے تو خبردار که تمهارے پاس بےخوف رھے کیونکه وہ میري طرح خداوند کا کام کرتا ھی (۱۱) پس کوئي اُسکو حقیر نه سمجھے بلکه اُسے سلامت آگے روانه کیجیو که میرے پاس پہنچے کیونکه میں اُسکي

راہ دیکھتا ہوں کہ بھائیوں سمیت آوے (۱۲) رہا اپلوس بھائي سو میں نے اُس سے بہت التماس کیا کہ تمھارے پاس بھائیوں کے ساتھہ جاے پر اُسکا ارادہ مطلق نہ تھا کہ اب جاوے پر جب فرصت پاویگا تب جاویگا * (۱۳) جاگتے رہو ایمان میں قائم ہو مردانے بنو زورآور ہو (۱۴) تمھاري سب باتیں محبت کے ساتھہ ہوں * (۱۵) اب ای بھائیو میں تم سے عرض کرتا ہوں کہ تم اِستیفان کے خاندان کو جانتے ہو کہ اخیہ کا پہلا پھل ھی اور وے مقدسوں کي خدمت کرنے کو مستعد رہتے ہیں (۱۶) سو تم ایسوں کے اور ہر ایک کے جو کام اور محنت میں شریک ہو فرمانبردار رہو (۱۷) اور میں اِستیفان اور فرتوناتس اور اخایکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ اُنھوں نے تم سے جو کم ہوا سو بھر دیا (۱۸) کہ اُنھوں نے میري اور تمھاري روح کو تازہ کیا پس ایسوں کو مانو * (۱۹) اسیا کي کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي ہیں اور اکلا اور پرسکلہ اُس کلیسیا سمیت جو اُنکے گھر میں ھی تمکو خداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں (۲۰) سب بھائي تمھیں سلام کہتے ہیں پاک بوسہ لیکے آپس میں سلام کرو * (۲۱) سلام مجھہ پولوس کا اپنے ہاتھہ سے (۲۲) جو کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا ھی وہ ملعون ہووے ماران اتھا (۲۳) خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے ساتھہ ہووے (۲۴) میري محبت تم سب کے ساتھہ مسیح یسوع میں ھی * آمین *

پولوس کا دوسرا خط قرنتیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول اور بھائي تمطاوس
خدا کي کليسيا کو جو قرنت ميں هي اُن سب مقدسوں سميت جو
تمام اخيه ميں هيں (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند
يسوع مسيح سے تم پر هووے * (۳) مبارک هي خدا اور همارے خداوند
يسوع مسيح کا باپ جو رحمتوں کا باپ اور ساري تسلي کا خدا هي
(۴) اور هماري هر مصيبت ميں همکو تسلي ديتا هي تاکه هم اُسي تسلي
کے سبب جو هميں خدا سے مِلتي هي اُنکو بھي جو کسي طرح کي مصيبت
ميں هيں دلاسا دے سکيں (۵) کيونکه جس طرح مسيح کے دکھه هم پر
بڑھتے جاتے هيں اُسي طرح هماري تسلي بھي مسيح کے سبب بڑھتي هي
(۶) سو اگر هم مصيبت اُٹھاتے هيں تو تمھاري تسلي اور نجات کے واسطے هي
جو اُن دکھوں کي جنھيں هم بھي سہتے هيں برداشت کرنے سے مؤثر هي
اور اگر تسلي پاتے هيں تو تمھاري تسلي اور نجات کے ليئے هي (۷) اور
هماري اُميد تمھاري بابت مضبوط هي يهه جانکے که جيسا تم دکھوں ميں
شريک هو ويسا هي تسلي ميں بھي * (۸) کيونکه اى بھائيو هم نہيں
چاهتے که تم هماري اُس مصيبت سے جو اسيا ميں هم پر پڑي ناواقف رهو
که هم طاقت سے باهر نہايت دب گئے يہاں تک که هم نے زندگي سے بھي
هاتھه دھويا (۹) بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم يقين کرچکے تھے تاکه نه اپنا
بلکه خدا کا جو مُردوں کو جِلاتا هي بھروسا رکھيں (۱۰) که اُسنے ايسي بڑي
هلاکت سے همکو چھڑايا اور چھُڑاتا هي اور همکو اُس سے يهه اُميد هي که
آگے کو بھي چھُڑاويگا (۱۱) اگر تم بھي مِلکے دعا سے همارے مددگار هو تاکه

وہ نعمت جو بہت لوگوں کي دعا سے ھمکو مِلي بہت سے لوگ اُسکا شکر بھي ھمارے لیئے کریں * (۱۲) کیونکہ ھمارا فخر یہہ ھی یعني ھماري دلي تمیز کي گواھي کہ ھم نے خدا کي صفائي اور سچائي کے ساتھہ جسماني حکمت سے نہیں بلکہ خدا کے فضل سے دنیا میں گذران کي خاصکر تمھارے درمیان (۱۳) کیونکہ ھم تمھیں اَوْر کچھہ نہیں لکھتے مگر وھي جو تم پڑھتے یا آپ بھي مانتے ھو اور مجھے اُمید ھی کہ آخر تک بھي مانتے رھوگے (۱۴) چنانچہ تم نے تھوڑا سا ھمیں مانا بھي ھی کہ ھم تمھارے فخر ھیں جیسے خداوند یسوع کے دن میں تم بھي ھمارے * (۱۵) اور اِسي بھروسے پر میں نے ارادہ کیا کہ پہلے تمھارے پاس آؤں تاکہ تم ایک اَوْر نعمت پاؤ (۱۶) اور تم پاس ھوکر مقدونیہ کو جاؤں اور مقدونیہ سے پھر تمھارے پاس آؤں اور تم سے یہودیہ کو پہنچایا جاؤں (۱۷) پس میں نے جو یہہ ارادہ رکھا کیا ھلکاپن سے رکھا یا جو ارادہ رکھتا ھوں سو کیا جسماني طور پر رکھتا ھوں ایسا کہ میرے پاس ھاں ھاں اور نہیں نہیں ھو (۱۸) پر خداے برحق جانتا ھی کہ ھماري جو بات تم سے تھي سو ھاں اور نہیں نہ تھہري (۱۹) کیونکہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکي منادي ھم سے یعني مجھہ سے اور سلوانس اور تمطاؤس سے تمھارے درمیان ھوئي سو ھاں اور نہیں نہ تھہرا بلکہ ھاں اُسمیں تھہرا (۲۰) کیونکہ خدا کے سب وعدے اُسمیں ھاں اور اُسمیں آمین ھیں تاکہ ھمارے وسیلے سے خدا کا جلال ظاھر ھو (۲۱) اور جو ھمکو تمھارے ساتھہ مسیح میں قائم کرتا ھي اور جسنے ھمکو ممسوح کیا سو خدا ھی (۲۲) جسنے ھم پر مُہر بھي کي اور روح کا بیعانہ ھمارے دلوں میں دیا ھی (۲۳) غرض میں خدا کو اپني جان پر گواہ کرلاتا ھوں کہ میں تم پر رحم کرکے اب تک قرنت میں نہیں آیا (۲۴) یہہ نہیں کہ تمھارے ایمان پر خداوندي کریں بلکہ ھم تمھاري خوشي کے مددگار ھیں کیونکہ تم ایمان میں قائم ھو *

دوسرا باب

(۱) میں نے اپنے جي میں یہہ ٹھانا کہ تمھارے پاس پھر غمگین نہ آؤں (۲) کیونکہ اگر میں تمھیں غمگین کروں تو کون ھي جو مجھے خوش کرے مگر وہ جو مجھہ سے غمگین کیا گیا (۳) اور میں نے تمکو یہي لکھا ھی تاکہ ایسا نہو کہ میں آکر جن سے میرا خوش ھونا ضرور تھا اُنسے مجھے غم ھو کہ تم سبھوں پرمیرا یقین ھی کہ جو میري خوشي ھی سو تم سبھوں کي ھي (۴) کیونکہ میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت آنسو بہا بہاکر تمھیں لکھا نہ اِسلیئے کہ تم غمگین ھوؤ بلکہ اِسواسطے کہ میري بڑي محبت کو جو تم سے ھی جانو * (۵) اور اگر کسي نے غمگین کیا تو اُسنے مجھي کو نہیں غمگین کیا بلکہ تھوڑا بہت (میں مبالغہ نہیں کرتا) تم سب کو (۶) یہہ اِلزام جو اُسنے بہتیروں سے اُٹھایا اُسکے واسطے بس ھی (۷) سو اِسکے برعکس بہتر ھی کہ اُسے معاف کرو اور تسلي دو ایسا نہووے کہ بہت غم اُسے کھا جاے (۸) اِسلیئے تم سے عرض کرتا ھوں کہ اُسکے ساتھہ محبت ثابت کرو (۹) کہ میں نے اِسواسطے بھي لکھا تھا کہ تمھیں جانچوں کہ تم ساري باتوں میں فرمانبردار ھو یا نہیں (۱۰) پر جسے تم کچھہ معاف کرتے ھو اُسے میں بھي کرتا ھوں کیونکہ میں نے بھي جسے کچھہ معاف کیا سو تمھاري خاطر مسیح کے قائم مقام ھوکر کیا (۱۱) تا نہووے کہ شیطان ھم پر زیادتي کرے کیونکہ ھم اُسکے منصوبوں سے ناواقف نہیں ھیں * (۱۲) اور جب میں مسیح کي خوشخبري دینے کو طرواس میں آیا اگرچہ خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ کُھل گیا (۱۳) تو بھي میري روح میں آرام نہ رھا اِسلیئے کہ اپنے بھائي طیطس کو نپایا بلکہ اُنسے رخصت ھوکر مقدونیہ میں آیا * (۱۴) اب شکر خدا کا جو مسیح میں ھمکو ھمیشہ فتح بخشتا اور اپنے علم کي خوشبو ھم سے ھر جگہہ ظاھر کرواتا ھی (۱۵) کیونکہ خدا کے آگے اُنکے درمیان جو بچائے جاتے اور اُنکے بیچ جو ھلاک ھوتے ھیں ھم مسیح کي خوشبو ھیں (۱۶) بعضوں کو تو مرنے کے لیئے موت کي بو

پر بعضوں کو جینے کے لیئے زندگی کی بو اور کون اِن باتوں کے لائق ہی
(۱۷) کیونکہ ہم بہتوں کی مانند خدا کے کلام میں مِلونی نہیں کرتے بلکہ جیسے
صفائی سے اور جیسے خدا کی طرف سے خدا کے حضور مسیح میں بولتے ہیں *

تیسرا باب

(۱) کیا ہم پھر اپنی سفارش کروانا شروع کرتے ہیں یا کیا ہم بعضوں کی
طرح محتاج ہیں کہ سفارش کے خط تمھارے پاس لاویں یا تم سے سفارش نامے
لے جاویں (۲) ہمارا خط جو ہمارے دلوں پر لکھا ہی تم ہو اور اُسے سب
آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں (۳) کہ تم ظاہر ہوئے کہ مسیح کے خط ہو جو
ہماری خدمت سے طیار ہوا اور سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کی روح سے
اور نہ پتھر کی تختیوں پر بلکہ دل کی گوشتین تختیوں پر لکھا گیا ہی *
(۴) اور ہم ایسا بھروسا مسیح کی معرفت خدا پر رکھتے ہیں (۵) نہ یہہ کہ
ہم آپ اِس لائق ہوں کہ کچھہ خیال گویا آپ سے کریں بلکہ ہماری لیاقت
خدا سے ہی (۶) جسنے ہمکو یہہ لیاقت بھی دی ہی کہ نئے عہد کے خادم
ہوویں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا پر روح جِلاتی
ہی (۷) اور اگر موت کی خدمت جو حروف سے پتھروں پر کھودی گئی
تھی جلال کے ساتھہ ہوئی یہاں تک کہ بنی اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اُس
فانی جلال کے سبب جو اُسکے چہرے پر تھا نظر نکر سکے (۸) تو روح کی
خدمت زیادہ جلال کے ساتھہ کیونکر نہوگی (۹) کیونکہ جو ہلاکت کی خدمت
جلال ہی تو راستبازی کی خدمت بہت ہی زیادہ جلال میں ہوگی
(۱۰) کہ اِس صورت میں وہ جلال والا اِس (دوسرے کے) نہایت جلال کے
سبب کچھہ بھی جلال نہ رہا (۱۱) کیونکہ اگر فانی چیز جلال کے ساتھہ
تھی تو وہ جو قائم ہی بہت ہی زیادہ جلال کے ساتھہ ہوگی * (۱۲) پس
ہم ایسی اُمید رکھکے بڑی دلیری سے بولتے (۱۳) اور موسیٰ کی طرح نہیں
کرتے ہیں جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس فانی کی
غایت تک نہ دیکھیں (۱۴) لیکن اُنکا فہم تاریک ہو گیا کیونکہ آج تک

پُرانے عہد کے پڑھنے میں وھي پردہ رھتا اور اُٹھہ نہیں جاتا ھی اِسلیئے کہ وہ مسیح سے جاتا رھتا ھی (۱۵) پس آج تک جب موسیٰ کي پڑھي جاتي ھی تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا ھی (۱۶) پر جب خداوند کي طرف پھریگا تب پردہ اُٹھایا جائیگا (۱۷) اور خداوند روح ھی اور جہاں کہیں خداوند کي روح ھی وھیں آزادگي ھی (۱۸) پر ھم سب بے پردہ خداوند کے جلال کو آئینے میں دیکھہ دیکھکے اور جلال سے جلال تک روح خداوند کے وسیلے بدلکے وھي صورت بنتے جاتے ھیں *

چوتھا باب

(۱) پس جب ھم نے یہہ خدمت پائي جیسا کہ ھم پر رحم ھوا تو اُداس نہیں ھوتے (۲) بلکہ شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارے رھتے اور دغابازي کي چال نہیں چلتے اور نہ خدا کي بات میں مِلوني کرتے ھیں بلکہ سچائي کے ظاھر کرنے سے ھر ایک آدمي کي تمیز میں خدا کے حضور اپني سفارش کرتے ھیں (۳) اور ھماري خوشخبري اگر پوشیدہ ھووے تو اُنھیں پر پوشیدہ ھی جو ھلاک ھوتے ھیں (۴) جن میں اِس جہان کے خدا نے بےایمانوں کي عقلوں کو تاریک کر دیا ھی تاکہ مسیح کي جو خدا کي صورت ھی جلالي اِنجیل کي روشني اُنپر نہ چمکے (۵) کہ ھم اپني نہیں بلکہ مسیح یسوع خداوند کي منادي کرتے ھیں اور یہہ کہ ھم آپ یسوع کے لیئے تمھارے نوکر ھیں (۶) کیونکہ خدا جسکے حکم پر تاریکي سے روشني چمکي اُسي نے ھمارے دلوں کو روشن کیا تاکہ خدا کے جلال کي پہچان یسوع مسیح کے چہرے سے منور ھووے * (۷) پر ھمارا یہہ خزانہ مٹي کے باسنوں میں رکھا ھی تاکہ ظاھر ھووے کہ قدرت کي بزرگي ھم سے نہیں بلکہ خدا سے ھی (۸) اور ھم تو ھر طرح کي مصیبت میں ھیں لیکن پریشان حال نہیں حیران ھیں پر ناامید نہیں (۹) ستائے جاتے ھیں پر چھوڑے نہیں گئے گرائے جاتے ھیں پر ھلاک نہیں ھوتے (۱۰) کہ ھم خداوند یسوع مسیح کي موت کو اپنے بدن میں ھمیشہ لیئے پھرتے ھیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي

همارے بدن میں ظاهر هووے (۱۱) که هم زنده هوکے یسوع کي خاطر همیشه موت کے حوالے کیئے جاتے هیں تاکه یسوع کي زندگي بهي همارے فاني جسم میں ظاهر هووے (۱۲) پس موت کا تو هم میں پر زندگي کا تم میں اثر هوتا هی (۱۳) پر اِس سبب سے که ایمان کي وهي روح هم میں هی جیسا لکها هی که میں ایمان لایا اور اِسلیئے بولا سو هم بهي ایمان لاتے اور اِسي واسطے بولتے هیں (۱۴) یهه جانکے که جسنے خداوند یسوع کو جِلایا سو همکو بهي یسوع کے سبب جِلاویگا اور تمهارے ساتهه حاضر کریگا (۱۵) کیونکه سب چیزیں تمهارے واسطے هیں تاکه وه فضل جو نهایت هوا خدا کے جلال کے لیئے بهتوں کے وسیلے شکرگذاري بڑهاوے (۱۶) اِسلیئے هم اُداس نهیں هوتے هیں بلکه اگرچه همارا ظاهري اِنسان نیست هوتا هی تو بهي باطني روز بروز نیا هوتا جاتا هی (۱۷) که هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بے نهایت ابدي بهاري جلال همارے لیئے پیدا کرتي هی (۱۸) که هم دیکهي هوئي چیزوں پر نهیں بلکه اَن دیکهي چیزوں پر نظر کرتے هیں کیونکه جو چیزیں دیکهنے میں آتي هیں چند روز کي هیں پر وے جو دیکهنے میں نهیں آتیں همیشه کي هیں *

پانچواں باب

(۱) کیونکه هم جانتے هیں که جب همارا خیمه سا خاکي گهر اُجڑ جاوے تب هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے ایک گهر جو هاتهوں سے نهیں بنا بلکه ابدي اور آسمان پر هی (۲) که هم تو اِسمیں آهیں کهینچتے اور بڑي آرزو رکهتے هیں که اپنے آسماني گهر کو پهنیں (۳) که هم لباس پهنکے ننگے نه پائے جاویں (۴) کیونکه هم تو جب تک اِس خیمے میں هیں بوجهه سے دبے آهیں کهینچتے هیں اِسلیئے که نهیں چاهتے که لباس اُتاریں بلکه یهه که اُسے اُوپر پهن لیں تاکه زندگي موت کو نگل جاوے (۵) اور جسنے همکو اُسي کے لیئے طیار کیا سو خدا هی جسنے همیں روح کا بیعانه بهي دیا (۶) پس هماري همیشه خاطر جمع هی هرچند جانتے هیں که جب تک بدن کے دیس میں هیں خداوند سے پردیس میں هیں (۷) کیونکه هم

ایمان سے نہ کہ بینائي سے چلتے هیں (۸) پھر بھي هماري خاطر جمع هی اور هم یہہ زیادہ چاهتے هیں کہ بدن سے پردیس هوویں اور خداوند کے دیس میں جا رهیں (۹) اِسواسطے هم اُس عزت کے آرزومند هیں کہ خواہ دیس میں هوں خواہ پردیس میں اُسکو پسند آویں (۱۰) کیونکہ هم سب کو مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هونا ضرور هی تاکہ هرایک جو کچھہ اُسنے بدن سے کیا هی کیا بھلا کیا بُرا موافق اُسکے پاوے * (۱۱) پس هم خداوند کا خوف جانکر آدمیوں کو سمجھاتے هیں پر خدا کو همارا حال معلوم هی اور مجھے اُمید هی کہ تمھاري تمیزوں میں بھي ظاهر هو (۱۲) کہ هم پھر اپني سفارش تم سے نہیں کرتے بلکہ تمھیں اپنے سبب فخر کرنے کا قابو دیتے هیں تاکہ تم اُنکو جو ظاهر پر فخر کرتے هیں اور باطن پر نہیں جواب دے سکو (۱۳) کیونکہ اگر هم بےخود هیں تو خدا کے واسطے هیں اور جو هوشیار هیں تو تمھارے واسطے هیں (۱۴) کیونکہ مسیح کي محبت همکو ترغیب دیتي هی کہ هم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مُردے تھہرے (۱۵) اور وہ سب کے واسطے مُوا تاکہ جو جیتے هیں آگے کو اپنے لیئے نہ جیویں بلکہ اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے مُوا اور پھر جي اُٹھا هی (۱۶) پس هم اب سے کسي کو جسم کي راہ سے نہیں پہچانتے اور اگرچہ هم نے مسیح کو جسم کي راہ سے بھي پہچانا هی پر اب اُسے پھر نہیں پہچانتے (۱۷) اِسلیئے اگر کوئي مسیح میں هی تو نیا مخلوق هی پُراني چیزیں گذر گئیں دیکھو سب کچھہ نیا هوا هی (۱۸) اور یہہ سب خدا سے هی جسنے یسوع مسیح کے وسیلے همکو آپ سے مِلایا اور مِلاپ کي خدمت همیں دي هی (۱۹) یعني خدا نے مسیح میں هوکے دُنیا کو اپنے ساتھہ مِلا لیا اور اُنکي تقصیروں کو اُنپر حساب نکیا اور میل کا کلام همیں سونپا (۲۰) پس هم مسیح کے عوض ایلچي هیں گویا کہ خدا همارے وسیلے منت کرتا هی سو هم مسیح کي جگہہ التماس کرتے هیں کہ تم خدا سے مِل جاؤ (۲۱) کیونکہ اُسنے اُسکو جو گناہ سے واقف نہ تھا همارے لیئے گناہ ٹھہرایا تاکہ هم اُسکے سبب الهي راستبازي ٹھہریں *

چھٹھواں باب

(۱) پس ہم ساتھہ کے کارندے ہوکے نصیحت بھي کرتے ھیں کہ تم خدا کا فضل عبث مت پائے جاؤ (۲) (کیونکہ وہ کہتا ھی کہ میں نے قبولیت کے وقت تیري سني اور نجات کے دن تیري مدد کي دیکھو اب قبولیت کا وقت دیکھو اب نجات کا دن ھی) (۳) اور ہم کسي بات میں ٹھوکر کے باعث نہیں ھوتے تاکہ خدمت بدنام نہو (۴) بلکہ آپ کو ھر ایک بات میں خدا کے خادم کي طرح ظاھر کرتے ھیں بڑي برداشت میں مصیبتوں میں احتیاجوں میں تنگیوں میں (۵) کوڑے کھانے میں قیدخانوں میں ھنگاموں میں محنتوں میں بیداریوں میں فاقوں میں (۶) پاکیزگي میں علم میں صبرمیں مہرباني میں روح‌القدس میں بےریا محبت میں (۷) سچائي کے کلام میں خدا کي قدرت میں راستبازي کے ھتھیاروں سے جو دھنے بائیں ھیں (۸) عزت اور بےعزتي سے بدنامي اور نیک‌نامي سے دغاباز کي مانند پر ھم سچے ھیں (۹) گم‌نام کي مانند پر مشہور ھین مُردے کي مانند پر دیکھو ھم جیتے ھیں تنبیہ پانیوالوں کي مانند پر مُوئے نہیں (۱۰) غمگینوں کي مانند پر ھمیشہ خوش ھیں کنگالوں کي مانند پر بہتوں کو دولتمند کرتے ھیں ناداروں کي مانند لیکن سب پر قابض ھیں * (۱۱) اى قرنتیو ھماري زبان تمھاري طرف کُھلي ھمارا دل کشادہ ھوا ھی (۱۲) ھمارے سبب تم تنگ نہیں پر اپنے ھي دلوں میں تنگ ھو (۱۳) پر اِسکے بدلے (تم سے یوں بولتا ھوں جیسا فرزندوں سے) تم بھي کشادہ‌دل ھوؤ * (۱۴) بےایمانوں کے ساتھہ نالائق جوئے میں مت جُتے جاؤ کہ راستي اور ناراستي میں کون سا ساجھا ھی اور روشني کو تاریکي سے کون سا میل ھی (۱۵) اور مسیح کو بلیعال سے کون سي موافقت ھی ایماندار کو بےایمان کے ساتھہ کیا حصہ ھی (۱۶) اور خدا کي ھیکل کو بُتوں سے کون سي مناسبت ھی کہ تم تو زندہ خدا کي ھیکل ھو چنانچہ خدا نے کہا ھی کہ میں اُنمیں رھونگا اور چلونگا اور اُنکا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے (۱۷) اِسواسطے اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور جدا

هو رهو خداوند فرماتا هی اور ناپاک کو مت چهوؤ اور میں تمکو قبول کرونگا (۱۸) اور تمهارا باپ هونگا اور تم میرے بیتے اور بیتیاں هوؤگے یهه خداوند قادر مطلق فرماتا هي *

ساتواں باب

(۱) پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکے آؤ هم آپ کو هرطرح کي جسماني اور روحاني ناپاکي سے پاک کریں اورخدا کے خوف میں پاکیزگي کو کامل کریں * * (۲) همکو قبول کر لو هم نے کسي سے بےانصافي نہیں کي کسي کو نہیں بگاڑا کسي پر کچهه زیادتي نہیں کي (۳) میں اِلزام دینے کے واسطے یهه نہیں کہتا کیونکه آگے هي کهه چکا هوں که تم همارے دلوں میں هو یہاں تک که هم تم ایک ساتهه مریں اور جیئیں (۴) میرا تم سے بہت بهروسا هی مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هي میں تسلي سے بهرا هوں اپني سب مصیبت میں نهایت خوش هوں (۵) که جب هم مقدونیه میں آئے همارے جسم کو کچهه آرام نه تها بلکه هم هرطرح کي مصیبت میں گرفتار تهے باهر لڑائیاں اندر دهشتیں (۶) لیکن خدانے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا هي طیطس کے آ پہنچنے سے همیں تسلي بخشي (۷) پر نه صرف اُسکے آ جانے هي سے بلکه اُس تسلي سے بهي جو اُسنے تمهارے بیچ رهکے پائي که اُسنے تمهارا شوق تمهارا افسوس تمهاري غیرتمندي جو میري بابت تهي همارے آگے بیان کي یہاں تک که میں اَور بهي خوش هوا (۸) که جو میں نے اُس خط سے تمهیں غمگین بهي کیا تو اُس سے نہیں پچهتاتا هوں اگرچه میں پچهتاتا تها کیونکه دیکهتا هوں که جو غمگیني اُس خط سے هوئي سو تهوڑي هي مدت تک تهي (۹) اب خوش هوں نه اِسواسطے که تم غمگین هوئے پر اِسلیئے که تمهارا غم توبه کا باعث هوا کیونکه تم خدا کے لیئے غمگین هوئے تاکه هم سے کسي بات میں نقصان نه پاؤ (۱۰) کیونکه غم الهي نجات کے واسطے ایسي توبه پیدا کرتا هي جس سے پچهتاوا نہیں هوتا پر دنیا کا غم موت حاصل کرتا هي (۱۱) کیونکه دیکهو که تمهارے اِسي الهي

غم نے تم میں کیا هي چالاکي هاں کیا هي عذرخواهي هاں خفگي هاں دهشت هاں شوق هاں غیرت هاں انتقام پیدا کیا هر بات میں تم نے ثابت کیا که تم اِس مقدمه میں پاک هو (۱۲) غرض اگرچه میں نے تمهیں یهه لکها هی تو بهي نه اُسکے لیئے جسنے اندهیر کیا اور نه اُسکے واسطے جس پر اندهیر هوا بلکه اِسلیئے لکها که هماري فکرمندي جو تمهارے لیئے خدا کے حضور هی تم پر ظاهر هووے (۱۳) اِسي لیئے هم نے تسلي پائي پر اپني تسلي کے سوا هم طیطس کي خوشي سے بهت زیاده خوش هوئے که اُسکي روح تم سبهوں کے سبب تازه هوئي (۱۴) که جو کچهه میں نے اُسکے سامهنے تمهاري بابت فخر کیا سو شرمنده نهیں هوا بلکه جیسے ساري باتیں جو هم نے تم سے کهیں سچ سچ هیں ویسے هي همارا فخر بهي جو طیطس کے سامهنے کیا سچ تهہرا (۱۵) اور اُسکي دلي محبت تم پر اَوْر زیاده هی که اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد هی که تم نے کس طرح ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے اُسے قبول کیا (۱۶) پس میں خوش هوں که هر بات میں تم سے میري خاطر جمع هي *

آٹهواں باب

(۱) اور اى بهائیو هم خدا کے فضل کو جو مقدونیه کي کلیسیاؤں پر کیا گیا هی تمهیں جتاتے هیں (۲) که مصیبت کي بڑي آزمایش میں اُنکي خوشي کي زیادتي اور اُنکي نهایت غریبي نے اُنکي سخاوت کي دولت کو بهت بڑهایا (۳) که میں گواهي دیتا هوں که اُنهوں نے مقدور بهر بلکه مقدور سے زیاده آپ سے مستعد هوکے (۴) بڑي منت کے ساتهه هم سے درخواست کي که هم مقدسوں کي خدمت میں یهه ساجهے کا اِنعام پهنچاویں (۵) اور اُنهوں نے صرف هماري اُمید کے موافق نهیں کیا بلکه اپنے تئیں پهلے خداوند کو اور خدا کي مرضي سے همکو سونپا (۶) یهاں تک که هم نے طیطس سے درخواست کي که جیسا اُسنے شروع کیا تها ویسا هي تمهارے درمیان بهي اُس اِنعام کو پورا کرے (۷) پر تم جیسے هر بات میں یعني ایمان

اور کلام اور علم اور کمال کوشش اور اُس محبت میں جو تمھیں ہم سے ہی فراوان ہو ویسے ہي اِس نعمت میں بھي وافر ہو (۸) حکم کے طور پر یہہ نہیں کہتا ہوں بلکہ اِسلیئے کہ اَوروں کي کوشش سے تمھاري محبت کي سچائي کو بھي آزماؤں (۹) کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل جانتے ہو کہ وہ ہرچند دولتمند تھا پر تمھارے واسطے مفلس ہوا تاکہ تم اُسکي مفلسي سے دولتمند ہو جاؤ (۱۰) اور اِس بات میں صلاح دیتا ہوں کیونکہ یہي تمھارے واسطے مفید ہی کہ تم نے پرسال نہ فقط یہہ کام کرنا بلکہ اُسکا ارادہ بھي اُنسے پہلے شروع کیا (۱۱) پس اب تم اُسے تمام بھي کرو تاکہ جیسے کرنے کا ارادہ تھا ویسے ہي. مقدور بھر انجام کو پہنچانا بھي ہو (۱۲) کیونکہ اگر نیت موجود ہی تو وہ موافق اُسکے جو اُسکا ہی مقبول ہي نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں ہی (۱۳) کہ مطلب یہہ نہیں کہ اَوروں کو آرام اور تمھیں تکلیف ہو (۱۴) بلکہ برابري کے طور پر ہو اِس وقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے تاکہ اُنکي زیادتي سے بھي تمھاري کمي پوري ہو اور یوں برابري ہو جاوے (۱۵) چنانچہ لکھا ہی کہ جسنے بہت جمع کیا اُسکا کچھہ بڑھا نہیں اور جسنے تھوڑا جمع کیا اُسکا کچھہ گھٹا نہیں * (۱۶) پر شکر خدا کا جسنے یہي کوشش تمھارے لیئے طیطس کے دل میں ڈالي (۱۷) کہ اُسنے ہماري درخواست تو قبول کي پر زیادہ چالاک ہوکے وہ اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا (۱۸) اور ہم نے اُسکے ساتھہ اُس بھائي کو بھیجا جسکي تعریف خوشخبري کي بابت سب کلیسیاؤں میں ہی (۱۹) اور صرف یہي نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا چُنا ہوا بھي ہی کہ ہمارا ہمسفر ہو اِس اِنعام کے پہنچانے میں جسکي ہم خداوند ہي کي ستایش اور تمھاري ہمت کے اظہار کے واسطے خدمت کرتے ہیں (۲۰) کہ ہم اِس سے خبردار رہتے ہیں کہ اِس خیرات فراوان کے سبب جسکے ہم خادم ہیں کوئي ہمیں بدنام نہ کرے (۲۱) اِسلیئے جو باتیں نہ صرف خداوند ہي کے بلکہ آدمیوں کے آگے بھي بھلي ہیں ہم اُنکے لیئے دوراندیشي کرتے ہیں (۲۲) اور ہم نے اُنکے ساتھہ اپنے بھائي کو بھیجا جسے ہم نے بہت سي باتوں میں بارہا آزماکر چالاک پایا پر اب وہ اُس بڑے

بھروسے کے سبب جو اُسکا تم پرھی بہت زیادہ چالاک ھی (۲۳) باقي طیطس جو ھی سو میرا شریک اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی اور ھمارے بھائي جو ھیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کے جلال ھیں (۲۴) پس اپني محبت اور ھمارے فخر کو جو تمھاري بابت ھوا اُنپر اَور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کرو *

نواں باب

(۱) کیونکہ اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ھی تمھیں کچھہ لکھنا مجھے حاجت نہیں (۲) کہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں جسکے سبب مقدونیوں کے آگے تمھاري تعریف کرتا ھوں کہ اخیہ پرسال سے طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بہتوں کو اُبھارا (۳) لیکن میں نے اُن بھائیوں کو بھیجا تاکہ ھمارا فخر جو اِس بات میں تمھاري بابت کیا باطل نہ ٹھہرے بلکہ جیسا میں نے کہا ھی تم طیار ھوؤ (۴) مبادا اگر مقدوني میرے ساتھہ آویں اور تمھیں طیار نہ پاویں تو ھم (کہ نہ کہیں تم) اِس فخر پر بھروسا کرنے سے شرمندہ ھوویں (۵) اِسواسطے میں بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں اور تمھاري موعودہ سخاوت کو آگے سے طیار کر رکھیں ایسا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیل کي طرح موجود رھے * (۶) پر یہہ واضح ھو کہ جو تھوڑا بوتا ھی تھوڑا کاٹیگا اور جو کثرت سے بوتا ھی کثرت سے کاٹیگا (۷) ھر ایک جس طرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی دیوے نہ افسوس سے نہ لاچاري سے کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی (۸) اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی تاکہ تم ھر بات میں ھمیشہ سب کفایت رکھکے ھر طرح کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ (۹) چنانچہ لکھا ھی کہ اُسنے بکھرایا ھی اُسنے کنگالوں کو دیا ھی اُسکي راستبازي ابد تک رھتي ھی (۱۰) اب جو بونیوالے کو بیج اور کھانے کے لیئے روٹي بخشتا ھی تمکو بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے (۱۱) تاکہ تم ھر بات میں سب طرح

کي سخاوت کے لیئے دولتمند هو که یهه همارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث هوتا هی (۱۲) کیونکه اِس خدمت کي کارگذاري نه صرف مقدسوں کي احتیاجیں رفع کرتي بلکه خدا کے واسطے بهت سي شکرگذاریوں کے وسیلے فراواني بهي بخشتي هی (۱۳) که وے اِس خدمت کي سند سے اِسلیئے خدا کي تعریف کرتے هیں که تم مسیح کي خوشخبري کے اقرار کے تابع هو اور وے اور سب تمهاري سخاوت میں شریک هیں (۱۴) اور تمهارے واسطے دعا مانگتے هیں که وے خدا کے اُس کمال فضل کے سبب جو تم پر هی تمهیں بهت چاهتے هیں (۱۵) پس شکر خدا کا اُسکي اُس بخشش پر جو بیان سے باهر هي *

دسواں باب

(۱) اور میں پولوس جو روبرو تو تم میں حقیر لیکن پیٹهه پیچهے تم پر دلیر هوں مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطه دیکے تم سے عرض اور درخواست کرتا هوں (۲) که مجهے حاضر هوکے وه دلیري نه کرنا پڑے جو اُنپر جنکے نزدیک هماري چال جسماني هی کیا چاهتا هوں (۳) کیونکه هم اگرچه جسم میں چلتے هیں پر جسم کے طور پر نهیں لڑتے (۴) اِسلیئے که هماري لڑائي کے هتهیار جسماني نهیں بلکه خدا کے وسیلے قلعوں کے ڈها دینے پر قادر هیں (۵) که هم تصوروں اور هر بلندي کو جو خدا کي پهچان کے برخلاف اُٹهتي هی گرا دیتے اور هر خواهش کو قید کرکے مسیح کا فرمانبردار کرتے هیں (۶) اور مستعد هیں که جب تمهاري فرمانبرداري پوري هو تو ساري نافرماني کا بدلا لیویں * (۷) کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو اگر کوئي آپ کو قرار دیوے که میں مسیح کا هوں وه پهر یهه آپ سے غور کرے که جیسا وه مسیح کا هی ویسے هم بهي مسیح کے هیں (۸) که اگر میں اِس اختیار پر جو خداوند نے تمهارے آراسته کرنے نه ڈها دینے کو همیں دیا هی کچهه زیاده فخر کروں تو شرمنده نهونگا (۹) (میں یهه کهتا هوں) تاکه ایسا ظاهر نهوؤں که خط لکهکے تمهیں ڈراتا هوں (۱۰) کیونکه کهتے هیں

کہ اُسکے خط بھاري اور زورآور هیں پر وہ آپ جسم سے کمزور اور کلام سے ناچیز هی (۱۱) سو ایسا شخص سمجھہ رکھے کہ جیسے پیٹھہ پیچھے خطوں میں همارا کلام هی ویسے هي جب هم حاضر هونگے همارا کام بھي هوگا (۱۲) کیونکہ هماري یہہ جرأت نہیں کہ اپنے تئیں اُنکے شمار میں مِلاویں یا اُنکے برابر کریں جو کہ اپني تعریف کرتے هیں لیکن وے آپ کو اپنے هي سے ناپکے اور آپ سے اپنا مقابلہ کرکے نادان ٹھہرتے هیں (۱۳) پر هم بے پیمانے نہیں بلکہ اُس قانون کي پیمایش کے موافق جو خدا نے همیں پیمانے کے لیئے بانٹ دیا تاکہ تم تک بھي پہنچیں فخر کرینگے (۱۴) کیونکہ هم حد سے باهر آپ کو نہیں بڑھاتے هیں گویا تم تک نہ پہنچے هوں کیونکہ هم مسیح کي خوشخبري دے دے تم تک بھي پہنچے هیں (۱۵) اور هم بے پیمانے اَوروں کي محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمیدوار هیں کہ جب تمهارے ایمان کي ترقي هوئي هم اپنے قانون کے موافق اَور بھي بڑھائے جاویں (۱۶) یعني تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے خوشخبري دیویں اور دوسرے کے قانون کے موافق اُسپر جو طیار هی فخر نکریں (۱۷) پر جو فخر کرتا هی سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کیونکہ نہ وہ جو اپني تعریف کرتا هی مقبول هی بلکہ وہ جسکي تعریف خداوند کرتا هی *

گیارهواں باب

(۱) کاشکے تم ذرا میري بےوقوفي کي برداشت کرو هاں تم تو میري برداشت کرتے هو (۲) کیونکہ مجھے تمهاري بابت خدا کي سي غیرت آتي هی اِسلیئے کہ میں نے تمهیں سنوارا تاکہ تمکو پاکدامن کنواري کي مانند ایک هي شوهر یعني مسیح کے حضور حاضر کروں (۳) پر میں ڈرتا هوں کہیں ایسا نہووے کہ جیسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹھگا ویسے هي تمهارے خیال بھي اُس صفائي سے جو مسیح میں هی پھرکے خراب هو جاویں (۴) کہ اگر کوئي آکر دوسرے یسوع کي منادي کرتا هی

جسکي هم نے منادي نہيں کي يا اگر تم کوئي اَور روح جسے تم نے نہيں پايا پاتے هو يا دوسري خوشخبري مِلتي هی جو تم نے قبول نہيں کي تو تم خوب برداشت کرتے هو (۵) کيونکه ميں اپنے تئيں اُن بہت بڑے رسولوں سے کچھه کم نہيں سمجھتا هوں (۶) اور اگر کلام ميں اُمي هوں پر علم ميں نہيں ليکن هم تو سب باتوں ميں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے هيں (۷) يا کيا يہه ميرا گناه هوا که ميں نے اپنے تئيں فروتن کيا تاکه تم بلند هوؤ کيونکه تمهيں خدا کي خوشخبري مفت سنائي (۸) اَور کليسياؤں کو ميں نے لوٹا که تمهاري خدمت کے ليئے اُنسے درماها ليا (۹) اور جب ميں تمهارے پاس حاضر رهتا اور محتاج تها تب کسي پر بوجهه نديا کيونکه ميري احتياج کو اُن بهائيوں نے جو مقدونيه سے آئے تهے رفع کيا اور هر بات ميں ميں تم پر بوجهه دينے سے باز رها اور رهونگا (۱۰) مسيح کي سچائي مجهه ميں هی که يہه فخر اخيه کے ملکوں ميں مجهه سے جدا نهوگا (۱۱) کسواسطے کيا اِسواسطے که ميں تم سے محبت نہيں رکهتا خدا جانتا هی (۱۲) پر جو کرتا هوں سو هي کرتا رهونگا اِسليئے که اُنکو جو قابو ڈهونڈهتے هيں قابو پانے ندوں تاکه وے جس بات ميں فخر کرتے هيں ايسے پائے جاويں جيسے هم بهي هيں (۱۳) کيونکه ايسے جهوٹهے رسول دغاباز کارندے هيں جو اپني صورتوں کو مسيح کے رسولوں سے بدل ڈالتے هيں (۱۴) اور يہه تعجب نہيں کيونکه شيطان آپ هي اپني صورت کو نور کے فرشتے سے بدل ڈالتا هی (۱۵) اِسواسطے اگر اُسکے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈاليں تو يہه کچهه بڑي بات نہيں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں کے موافق هوگا * (۱۶) پهر کہتا هوں که کوئي مجهے بےوقوف نه سمجهے اور نہيں تو بےوقوف هي جانکے مجهے قبول کرو تاکه ميں بهي تهوڑا فخر کروں (۱۷) جو کچهه که اِس تفاخر کے اِستقلال سے کہتا هوں سو خداوند کي راه سے نہيں بلکه بےوقوفي سے کہتا هوں (۱۸) جب که بہت سے جسم کے طور پر فخر کرتے هيں تو ميں بهي تفخر کرونگا (۱۹) کيونکه تم عقلمند هوکر بےوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے هو (۲۰) که اگر کوئي تمهيں غلام بناتا هی اگر کوئي تمهيں نگلتا هی اگر کوئي تم سے کچهه ليتا هی اگر کوئي آپ کو بلند کرتا هی اگر کوئي تمهارے

مُنہہ پر طمانچہ مارتا ھی تو تم برداشت کرتے ھو (۲۱) بےحرمتي کي راہ سے کہتا ھوں کہ گویا ھم کمزور تھے پر جس بات میں کوئي دلیر ھی (بےوقوفي سے یہہ کہتا ھوں) میں بھي دلیر ھوں (۲۲) کیا وے عبراني ھیں میں بھي ھوں کیا اِسرائیلي ھیں میں بھي ھوں کیا ابیرھام کي نسل ھیں میں بھي ھوں (۲۳) کیا مسیح کے خادم ھیں (ناداني سے بولتا ھوں) میں زیادہ ھوں یعني محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں زیادہ موت کے خطروں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس کوڑے کھائے (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائي ایک دفعہ سنگسار کیا گیا تین مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا ایک رات دن سمندر میں کاٹا (۲۶) میں اکثر سفروں میں دریاؤں کے خطروں میں چوروں کے خطروں میں اپني قوم سے خطروں میں غیرقوموں سے خطروں میں شہر کے خطروں میں جنگل کے خطروں میں سمندر کے خطروں میں جھوٹھے بھائیوں کے خطروں میں (۲۷) محنت اور مشقت میں اکثر بیداریوں میں بھوکھہ اور پیاس میں اکثر فاقوں میں سردي اور برھنگي میں رہا ھوں (۲۸) اِن باھروالي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجھکو ھر روز آ دباتي ھی (۲۹) کون کمزور ھی کہ میں کمزور نہیں ھوں کون ٹھوکر کھاتا ھی کہ میں نہیں جلتا ھوں (۳۰) اگر فخر کرنا چاھیئے تو اپني کمزوریوں پر فخر کرونگا (۳۱) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو ھمیشہ مبارک ھی جانتا ھی کہ جھوٹھہ نہیں کہتا ھوں (۳۲) دمشق میں اُس حاکم نے جو بادشاہ اریتس کي طرف سے تھا اِس ارادے سے کہ مجھے پکڑ لے دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي (۳۳) اور میں کھڑکي کي راہ سے ٹوکري میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے ھاتھوں سے بچ نکلا *

بارھواں باب

(۱) فخر کرنا مجھے بے شبہہ مفید نہیں کیونکہ اب خداوند کے مشاھدات اور مکاشفات کے بیان کو پہنچا ھوں (۲) میں مسیح کے ایک آدمي کو

جانتا هوں جو چودہ برس سے آگے (کیا بدن میں میں نہیں جانتا یا کیا بدن کے بغیر میں نہیں جانتا خدا کو معلوم هی) تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا (۳) اور میں اُسي شخص کو جانتا هوں که وہ (کیا بدن میں کیا بغیر بدن میں نہیں جانتا هوں خدا جانتا هی) (۴) فردوس میں یکایک پہنچایا گیا اور اُسنے ایسي باتیں سنیں جو کہنے کي نہیں اور جنکا کہنا آدمي کو روا نہیں (۵) اُسي پر میں فخر کرونگا پر آپ پر سوا اپني کمزوریوں کے فخر نکرونگا (۶) که اگر فخر بهي کیا چاهتا تو بےوقوف نه بنتا کیونکه سچ بولتا پر آپ کو باز رکهتا هوں تا ایسا نہووے که کوئي مجهکو اُس سے جو مجهے دیکهتا یا میرے حق میں سنتا هي زیادہ جانے (۷) اور اِسلیئے که مشاهدات کي عظمت سے پهول نه جاؤں میرے جسم میں کانٹا رکها گیا شیطان کا فرشته که مجهے گهونسے مارے تاکه میں پهول نه جاؤں (۸) اُسکے واسطے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا که وہ مجهه سے دور هو جاوے (۹) پر اُسنے مجهه سے کہا میرا فضل تجهے کفایت هی کیونکه میرا زور کمزوري میں کامل هوتا هی پس میں اپني کمزوریوں پر بہت هي خوشي سے فخر کرونگا تاکه مسیح کا زور مجهه پر سایه ڈالے (۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش هوں که جب میں کمزور هوں تب هي زورآور هوں * (۱۱) میں فخر کرنے سے بےوقوف بنا پر تم نے مجهے ناچار کیا کیونکه ضرور تها که تم میري تعریف کرتے اِسلیئے که میں اُن بہت بڑے رسولوں سے کچهه کم نہیں اگرچه میں کچهه نہیں هوں (۱۲) رسول هونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبهوں اور قدرتوں سے البته تمهارے بیچ ظاهر هوئے (۱۳) که تم کون سي بات میں اَور کلیسیاؤں سے کم تهے سوا اُسکے که میں نے تم پر بوجهه نہیں ڈالا مجهے یہه بےانصافي معاف کیجیئے (۱۴) دیکهو اب تیسري بار تمهارے پاس آنے پر طیار هوں اور تم پر بوجهه نه ڈالونگا کیونکه میں نه تمهارا کچهه بلکه تمهیں کو ڈهونڈهتا هوں که لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں بلکه ما باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاهیئے (۱۵) اور میں تمهاري جانوں کے واسطے بہت خوشي سے خرچ کرونگا اور خرچ هو جاؤنگا اگرچه میں جتنا تمهیں زیادہ

پیار کرتا هوں اُتنا هي کم پیارا هوں (۱۶) پر یوں هو که میں نے تم پر
بوجهه نهیں ڈالا لیکن شاید هوشیار هوکے تمهیں فریب سے پهنسایا (۱۷) خیر
جنهیں میں نے تمهارے پاس بهیجا کیا اُنمیں سے کسي کے وسیلے کچهه تم پر
زیادتي کي (۱۸) میں نے طیطس سے التماس کیا اور اُسکے ساتهه اُس بهائي
کو بهیجا پس کیا طیطس نے تم سے کچهه زیادتي کي کیا هم ایک هي روح
سے ایک هي نقش قدم پر نهیں چلتے تهے * (۱۹) کیا تم پهر گمان کرتے هو که هم
تم سے عذر کرتے هیں هم تو خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں پر سب
اې عزیزو تمهاري ترقي کے لیئے هی (۲۰) کیونکه میں ڈرتا هوں ایسا نهو که
میں آکر جیسا تمهیں چاهتا هوں ویسا هي نه پاؤں اور تم مجهے بهي جیسا
نهیں چاهتے هو ویسا هي پاؤ نهو که قضیئے اور ڈاه اور غضب اور جهگڑے
اور غیبتیں اور کاناپهوسیاں اور شیخیاں اور هنگامے هوویں (۲۱) مبادا جب
پهر آؤں میرا خدا مجهے تمهارے پاس پست کرے که میں اُنمیں سے اکثروں
کے واسطے جنهوں نے آگے گناه کیا اور اپني ناپاکي اور حرامکاري اور شهوت سے
جسکے مرتکب تهے توبه نکي افسوس کروں *

تیرهواں باب

(۱) یهه تیسرا مرتبه هی که میں تمهارے پاس آتا هوں دو یا تین گواهوں
کے مُنهه سے هر بات ثابت هو جائیگي (۲) میں نے آگے کها هی اور آگے
سے کهتا هوں جیسے دوسري بار حاضر هوتے هوئے (کها) اور اب غیرحاضر هوکے
اُنکو جنهوں نے پیشتر گناه کیئے اور سب باقیوں کو لکهتا هوں که اگر پهر آؤں
تو نچهوڑونگا (۳) که تم تو اِس بات کي دلیل چاهتے هو که مسیح مجهه
میں بولتا هی که نهیں وه تو تمهارے واسطے کمزور نهیں بلکه تم میں زورآور
هی (۴) که اگرچه کمزوري سے مصلوب هوا تو بهي خدا کي قدرت سے
جیتا هی اور هم بهي اُسمیں کمزور هیں پر اُسکے ساتهه خدا کي قدرت سے
تمهاري خاطر جیئینگے (۵) تم آپ کو جانچو که ایمان میں هو که نهیں
اپنے تئیں پرکهو یا کیا آپ کو نهیں جانتے هو که یسوع مسیح تم میں هی

اور نہیں تو تم نامقبول هو (۶) پر اُمید رکھتا هوں که تم معلوم کروگے که هم نامقبول نہیں (۷) اور خدا سے دعا مانگتا هوں که تم کچهه بدي نکرو سو نه اِسواسطے که هم مقبول ظاهر هوویں بلکه اِسواسطے که تم بهلا کرو پر هم نامقبولوں کي مانند هوویں (۸) کیونکه هم سچائي کے برخلاف کچهه نہیں پر سچائي کے واسطے سب کچهه کر سکتے هیں (۹) کیونکه جب هم کمزور هیں اور تم زورآور هو تو هم خوش هیں پر هم یہه بهي چاهتے هیں که تم کامل هو (۱۰) اِسلیئے یے باتیں غیبت میں لکهتا هوں تاکه حاضر هوکے اُس اختیار کے موافق جو خداوند نے مجهے بنانے کے واسطے نه ڈها دینے کے لیئے دیا هی تم پر سختي نکروں * (۱۱) غرض ای بهائیو خوش رهو کامل بنو خاطر جمع رکهو ایک دل هو مِلے رهو تو محبت اور سلامتي کا خدا تمهارے ساتهه هوگا (۱۲) آپس میں پاک بوسه لیکے سلام کرو (۱۳) سب مقدس لوگ تمهیں سلام کہتے هیں (۱۴) خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کي محبت اور روح القدس کي رفاقت تم سبهوں کے ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا خط گلاتیوں کو

پہلا باب

پولوس جو نہ آدمیوں سے نہ آدمي کے وسیلے سے بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ سے جسنے اُسکو مُردوں میں سے اُٹھایا رسول هی (۲) اور سب بھائي جو میرے ساتھہ هیں گلاتیہ کي کلیسیاؤں کو (۳) فضل اور سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے (۴) جسنے همارے گناهوں کے بدلے اپنے تئیں سونپ دیا تاکہ همکو همارے باپ خدا کي مرضي کے مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصي بخشے (۵) جلال ابدالآباد اُسکا هی آمین * (۶) میں تعجب کرتا هوں کہ تم اِتني جلدي اُس سے جسنے تمهیں مسیح کے فضل میں بُلایا پھرکے دوسري خوشخبري پر متوجہ هوئے (۷) سو وہ دوسري تو نہیں مگر بعضے هیں جو تمکو گھبراتے اور مسیح کي خوشخبري اُلٹ دیني چاهتے هیں (۸) لیکن اگر هم بھي یا آسمان سے کوئي فرشتہ کوئي دوسري خوشخبري تمهیں سناوے سوا اُسکے جو هم نے تمهیں سنائي وہ ملعون هووے (۹) جیسا هم نے آگے کہا ویسا هي میں اب پھر کہتا هوں کہ اگر کوئي تمهیں کسي دوسري خوشخبري کو سوا اُسکے جسے تم نے پایا سناوے وہ ملعون هووے (۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مانتا هوں یا خدا کو یا کیا آدمیوں کي رضامندي چاهتا هوں کہ اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح کا خادم نہوتا * (۱۱) پر تمهیں ای بھائیو جتاتا هوں کہ وہ خوشخبري جو میں نے دي آدمي کي سي نہیں هی (۱۲) اِسلیئے کہ میں نے اُسکو نہ آدمي سے پایا نہ سیکھا بلکہ یسوع مسیح کے الهام سے (۱۳) تم نے تو میري چال جب میں یہودي مذهب میں تھا سني هی کہ میں خدا کي کلیسیا کو نہایت ستاتا اور اُسے ویران کرتا تھا (۱۴) اور دین یہودي میں اپني قوم کے اکثر همعمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کي روایتوں پر زیادہ سرگرم

تھا (۱۵) لیکن جب خدا کو جسنے مجھے میری ما کے پیٹ ھي سے جدا کیا اور اپنے فضل سے بُلایا پسند آیا (۱۶) که اپنے بیٹے کو مجھه پر ظاهر کرے تاکه اُسکي خوشخبري غیرقوموں میں سناؤں تب فوراً میں نے جسم اور خون سے صلاح نهیں لي (۱۷) اور نه یروشلیم کو اُن پاس جو مجھه سے پہلے رسول تھے گیا بلکه عرب کو گیا اور وهاں سے دمشق کو پهرا (۱۸) تب تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروشلیم میں گیا اور اُسکے ساتھه پندرہ دن رها (۱۹) پر رسولوں میں سے کسي دوسرے کو نهیں دیکھا مگر خداوند کے بهائي یعقوب کو (۲۰) جو باتیں تمکو لکھتا هوں دیکھو خدا کے آگے (کہتا هوں) که جھوتھه نهیں بولتا (۲۱) بعد اُسکے میں سوریا اور کلکیه کے ملکوں میں آیا (۲۲) اور یهودیه کي مسیحي کلیسیائیں میري صورت سے واقف نه تهیں (۲۳) بلکه اُنهوں نے صرف سنا تها که جو همکو پہلے ستاتا تها اب اُس ایمان کي جسے وہ آگے برباد کرتا تها خوشخبري دیتا هي (۲۴) اور وے میري بابت خدا کي ستایش کرتے تهے *

دوسرا باب

(۱) پهر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھه طیطس کو بهي لیئے دوبارہ یروشلیم کو گیا (۲) اور میرا جانا الهام سے هوا اور میں نے وہ خوشخبري جسکي منادي غیرقوموں میں کرتا هوں اُنسے بیان کي یعني بزرگوں سے خفیةً تا نهو که میري حال کي یا اگلي دوڑدهوپ بےفائدہ هووے (۳) پر طیطس میرے همراہ کو بهي هرچند یوناني تها ختنه کروانا ضرور نهوا (۴) اور یهه جهوتهے بهائیوں کے سبب سے جو چهپکے گُهس آئے تهے که هماري آزادگي کو جو همیں یسوع مسیح میں مِلي هی جاسوسي کرکے دریافت کریں تاکه همیں غلامي میں لاویں (۵) جنکے هم گهتري بهر بهي تابع نهوئے تاکه خوشخبري کي سچائي تمهارے درمیان قائم رهے (۶) پهر اُنسے جو ظاهر میں بزرگ تهے جیسے تهے ویسے تهے مجهے کچهه کام نهیں (خدا آدمي کي رواداري نهیں کرتا) کیونکه اُن بزرگوں نے مجهے کچهه نهیں سکهایا (۷) بلکه برخلاف اُسکے

جب اُنھوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے واسطے میں خوشخبري کا امانت‌دار هوا جیسا مختونوں کے لیئے پطرس تھا (۸) (کیونکہ جسنے مختونوں کي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا اُسنے غیرقوموں کے لیئے مجھہ میں بھي تاثیر کي) (۹) اور جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو گویا کلیسیا کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھہ پر ھوا تھا دریافت کیا تو مجھے اور برنباس کو رفاقت کا دهنا هاتھہ دیا کہ هم غیرقوموں کے اور وے مختونوں کے پاس جاویں (۱۰) مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھي اِس کام میں چالاک تھا * (۱۱) پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا (۱۲) کیونکہ پیشتر اُس سے کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے غیرقوموں کے ساتھہ کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے تھے تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے هٹا اور الگ هوا (۱۳) اور باقي یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ مکر کیا یہاں تک کہ برنباس بھي اُنکے ریا میں شریک هوا (۱۴) پر جب میں نے دیکھا کہ وے خوشخبري کي سچائي پر سیدھي چال نہیں چلتے تب میں نے سبھوں کے سامھنے پطرس کو کہا جو تو یہودي هوکر غیرقوموں کي مانند نہ کہ یہودیوں کي طرح زندگي گذارتا هی پس تو کس واسطے غیرقوموں پر یہہ جبر کرتا هی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں * (۱۵) هم جو ذات سے یہودي هیں اور غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں (۱۶) یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز هوتا هی هم بھي مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں اِسلیئے کہ شریعت کے کاموں سے کوئي جسم راستباز نہیں هوگا (۱۷) پر اگر هم جو مسیح کے سبب راستباز هونے کي تلاش میں هیں آپ هي گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا مددگار نہیں هرگز نہیں (۱۸) کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنھیں پھرکے بناؤں تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا هوں (۱۹) کیونکہ میں شریعت هي کے وسیلے شریعت کي نسبت مُوا تاکہ خدا کے لیئے زندہ هو جاؤں (۲۰) میں مسیح کے ساتھہ مصلوب هوا اور آگے کو میں هي زندہ نہیں هوں بلکہ

مسیح مجھہ میں زندہ هی اور جو اب جسم میں زندہ هوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ هوں جسنے مجھہ سے محبت رکھي اور آپ کو میرے بدلے حوالے کیا (۲۱) میں خدا کے فضل کو بےجا نہیں ٹھہراتا هوں کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے مِلتي هی تو مسیح عبث مُوا *

تیسرا باب

(۱) ای نادان گلاتیو کسکي جادو بهري آنکهوں نے تمکو مارا کہ تم سچائي کے فرمانبردار نہوئے باوجودیکہ یسوع مسیح تمهاري آنکهوں کے سامهنے یوں ظاهر کیا گیا کہ گویا تمهارے درمیان مصلوب هوا (۲) صرف یهي تم سے دریافت کیا چاهتا هوں کہ کیا تم نے شریعت کے عملوں یا ایمان کي خبر سننے سے روح پائي (۳) کیا تم ایسے نادان هو کیا روح سے شروع کرکے اب جسم سے کامل هوا چاهتے هو (۴) کیا تم نے اِتني چیزوں کي عبث برداشت کي پر شاید عبث نہیں (۵) پس وہ جو تمهیں روح بخشتا اور تم میں معجزے ظاهر کرتا هی سو کیا شریعت کے عملوں یا ایمان کے سننے سے ایسا کرتا هی (۶) چنانچہ ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یهہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا (۷) پس جانو کہ جو اهل ایمان هیں وے هي ابیرهام کے فرزند هیں (۸) پر نوشتے نے یهہ پیش‌بیني کرکے کہ خدا غیرقوموں کو ایمان کي راہ سے راستباز ٹهہراویگا ابیرهام کو آگے هي یهہ خوشخبري دي کہ سب غیرقومیں تجهہ میں برکت پاوینگي (۹) سو اهل ایمان ایماندار ابیرهام کے ساتهہ برکت پاتے هیں (۱۰) کیونکہ جتنوں کا شریعت کے عملوں پر بهروسا هی لعنت کے تحت هیں کہ لکها هی کہ جو کوئي اُن سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت کي کتاب میں لکهي هیں قائم نہیں رهتا ملعون هی (۱۱) پر یهہ کہ کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹهہرتا ظاهر هی کیونکہ جو ایمان سے راستباز هوا سو هي جیئیگا (۱۲) پر شریعت کو ایمان سے کچهہ نسبت نہیں بلکہ وہ آدمي جو اُن (حکموں) پر عمل کرتا هی اُنسے جیئیگا (۱۳) مسیح نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چُهڑایا کہ وہ همارے بدلے لعنت

هوا (کیونکه لکها هی که جو کوئي لکڑے پر لٹکایا گیا ملعون هی) (۱۴) تاکه ابیرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پهنچے که هم روح موعوده کو ایمان سے پاویں *۔ (۱۵) ای بهائیو میں آدمي کي طرح بولتا هوں کوئي تو آدمي کے عهد کو جب مقرر هو گیا باطل نهیں کرتا اور نه اُسپر کچهه بڑهاتا هی (۱٦) پس ابیرهام اور اُسکي نسل سے وعدے کیئے گئے سو وه نهیں کهتا که تیري نسلوں کو جیسا بهتوں کے واسطے بلکه جیسا ایک کے واسطے یعني تیري نسل کو سو وه مسیح هی (۱۷) پرمیں یهه کهتا هوں که اُس عهد کو جو خدا نے مسیح کے حق میں آگے مقرر کیا تها شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد آئي رد نهیں کر سکتي هی تاکه وعده باطل هو جاوے (۱۸) کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هی تو پهر وعدے سے نهیں پر خدا نے اُسے ابیرهام کو وعدے هي سے عنایت کیا * (۱۹) پس شریعت کسواسطے هی وه خطاؤں کے لیئے افزود هوئي جب تک که وه نسل جس سے وعده کیا گیا تها نه آوے اور وه فرشتوں کے وسیلے درمیاني کے هاتهه سپرد هوئي (۲۰) اب درمیاني ایک کا نهیں هوتا پر خدا ایک هي هی (۲۱) پس کیا شریعت خدا کے وعدوں سے برخلاف هی هرگز نهیں کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي هوتي جو زندگي بخش سکتي تو البته راستبازي شریعت سے هوتي (۲۲) پر نوشتے نے سب کو باهم گناه کے تحت شمار کیا تاکه وعده یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ایمانداروں کو دیا جاوے (۲۳) لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کے تحت قید تهے اور اُس ایمان تک جو ظاهر هونیوالا تها باهم گهیرے میں رهے (۲۴) پس شریعت مسیح تک هماري اُستاد تههري تاکه هم ایمان سے راستباز هوویں (۲۵) پر جب ایمان آ چکا تو هم پهر اُستاد کے تحت نهیں هیں (۲٦) کیونکه تم سب مسیح یسوع پر ایمان لانے سے خدا کے فرزند هو (۲۷) که تم میں سے جتنوں نے مسیح میں بپتسما پایا مسیح کو پهن لیا (۲۸) اِسمیں نه یهودي هی نه یوناني نه غلام هی نه آزاد نه مرد هی نه عورت کیونکه تم سب مسیح یسوع میں ایک هو (۲۹) اور اگر تم مسیح کے هو تو ابیرهام کي نسل اور وعدے کے مطابق وارث هو *

چوتھا باب

(۱) پر میں یہہ کہتا ہوں کہ جب تک وارث لڑکا ہی اُسمیں اور غلام میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ہی (۲) بلکہ اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا مربیوں اور مختاروں کے اختیار میں ہی (۳) سو ہم بھي جب لڑکے تھے تربیت کے اُسطقسات میں غلام بن رہے تھے (۴) پر جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا اور شریعت کے تابع ہوا (۵) تاکہ اُنکو جو شریعت کے تحت ہیں مول لے کہ ہم لےپالک ہونے کا درجہ پاویں (۶) اور اِسلیئے کہ تم بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کي روح تمھارے دلوں میں بھیجي جو آبا ای باپ پکارتي ہی (۷) پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث بھي ہی * (۸) لیکن آگے جب تم خدا کو نہیں جانتے تھے تو اُنکي جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں بندگي کرتے تھے (۹) پر اب جو تم خدا کو جانتے ہو بلکہ خدا نے تمھیں جانا ہی تو تم کیوں دوبارہ ضعیف اور ناکارہ اُسطقسات کي طرف پھرتے ہو جنکي غلامي پھر کیا چاہتے ہو (۱۰) دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ہو (۱۱) میں تمھاري بابت ڈرتا ہوں ایسا نہو کہ جو محنت میں نے تم پر کي ہی عبث ہووے (۱۲) ای بھائیو تمھاري منت کرتا ہوں کہ میري مانند ہو جاؤ کیونکہ میں بھي تمھاري مانند ہوں تم نے میرا کچھہ ڈھالا بگاڑا نہیں (۱۳) بلکہ تم جانتے ہو کہ میں نے پہلے تمکو جسم کي کمزوري کے سبب خوشخبري دي (۱۴) اور تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر اور ناچیز نہ جانا بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کي مانند ہاں مسیح یسوع کي مانند قبول کیا (۱۵) پس تمھاري مبارکبادي کیا تھي کیونکہ میں تمھارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا تو تم اپني آنکھیں نکالکے مجھے دیتے (۱۶) پس کیا اِس سبب کہ میں تم سے سچ بولا تمھارا دشمن ہو گیا (۱۷) وے تمھارے دلسوز ہیں پر بھلائي کے لیئے نہیں بلکہ تمھیں الگ کیا چاہتے ہیں تاکہ تم اُنکے دلسوز

بنے رهو (۱۸) پر بهلائي کے لیئے همیشه دل‌سوز رهنا اچها هی نه فقط جب
میں تمهارے پاس حاضر هوں (۱۹) ای میرے بچو جنکے سبب مجھے
پهر جننے کا درد هی جب تک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے
(۲۰) کاشکے میں اب تمهارے ساتهه حاضر هوں اور اپني آواز بدلوں کیونکه
مجھے تمهارے حق میں شبهه هی * (۲۱) مجهه سے کہو تم جو
شریعت کے تحت هوا چاهتے هو کیا شریعت کي نهیں سنتے هو (۲۲) کیونکه
لکها هی که ابیرهام کے دو بیتے تهے ایک لونڈي سے اور دوسرا آزاد سے
(۲۳) پر وه جو لونڈي سے تها جسم کے طور پر لیکن جو آزاد سے تها وعدے
کے طور پر پیدا هوا (۲۴) یے باتیں تمثیلیں هیں اِسلیئے که یے
(عورتیں) دو عهد هیں ایک یعني سینا پهاڑ کا جس سے غلام جنے جاتے
هیں یهي حاجره هی (۲۵) کیونکه حاجره عرب میں کوه سینا سے غرض
اور حال کے یروشلیم کا جواب هی که یهي اپنے لڑکوں کے ساتهه غلامي میں
هی (۲۶) پر اُوپر کا یروشلیم آزاد هی سو هي هماري ما هی (۲۷) کیونکه
لکها هی که ای بانجهه جو جننیوالي نهیں جي جان سے خوش هو اور تو
جو جننے کا درد نهیں جانتي اب پهول اور قهقهے مار کیونکه بیکس
عورت کے لڑکے خصم‌والي کے لڑکوں سے زیاده هیں (۲۸) پس ای بهائیو
هم اِسحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں (۲۹) پر جیسا اُس وقت وه
جو جسم کے طور پر پیدا هوا اُسے جسکي پیدایش روح کي راه سے هوئي
ستاتا تها ویسا اب بهي هوتا هی (۳۰) پر نوشته کیا کهتا هی لونڈي
اور اُسکے بیتے کو نکال کیونکه لونڈي کا بیتا آزاد کے بیتے کے ساتهه
هرگز وارث نه هوگا (۳۱) غرض ای بهائیو هم لونڈي کے بیتے نهیں بلکه
آزاد کے هیں *

پانچواں باب

(۱) پس اُس آزادگي پر جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی قائم
رهو اور غلامي کے جوئے تلے دوباره نه جُتو (۲) دیکهو میں پولوس تم سے

کہتا ہوں کہ اگر ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمھیں کچھہ فائدہ نہوگا (۳) میں ہر آدمي پر جسکا ختنہ ہوا هی پھر گواهي دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا (۴) تم جو شریعت کي رو سے راستباز بنا چاهتے هو مسیح سے جدا ہوئے اور فضل سے گرے هو (۵) کیونکہ هم روح کے سبب ایمان کي راہ سے راستبازي کي اُمید کے منتظر هیں (٦) اِسلیئے کہ مسیح یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچھہ غرض نہیں مگر ایمان سے جو محبت کے وسیلے اثر کرتا هی (۷) تم تو اچھي طرح دوڑتے تھے کسنے تمھیں روکا کہ سچائي کے فرمانبردار نہو (۸) یہہ اعتقاد تمھارے بُلانیوالے سے نہیں هی (۹) تھوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر کرڈالتا هی (۱۰) مجھے تمھاري بابت خداوند میں یقین هی کہ تم اَور طرح کے خیال نکروگے لیکن وہ جو تمھیں گھبراتا هی کوئي کیوں نہ هو سزا اُٹھاویگا (۱۱) اور میں ای بھائیو اگر اب ختنہ کي منادي کرتا تو کاھے کو اب تک ستایا جاتا کہ صلیب کي ٹھوکر تو جاتي رهي هوتي (۱۲) کاشکے وے جو تمکو گھبراتے هیں آپ کٹ بھي جائیں * (۱۳) کیونکہ تم ای بھائیو آزادگي کے لیئے بُلائے گئے هو مگر آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجھو بلکہ محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو (۱۴) اِسلیئے کہ ساري شریعت ایک هي بات میں ختم هی اِسي میں کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۱۵) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار ایسا نہو کہ ایک دوسرے کو نگل جاؤ * (١٦) پر میں کہتا ہوں کہ روح کا چلن چلو تو جسم کي خواهش پوري نکروگے (۱۷) کیونکہ جسم کي خواهش روح کي مخالف هی اور روح کي خواهش جسم کي اور یے ایک دوسرے کے خلاف هیں یہاں تک کہ جو تم چاهتے هو نہیں کرتے هو (۱۸) پر اگر روح کي هدایت سے چلتے هو تو شریعت کے تحت نہیں (۱۹) اور جسم کے کام تو ظاهر هیں کہ یہي هیں زنا حرامکاري ناپاکي شہوت (۲۰) بُت‌پرستي جادوگري دشمنیاں قضیئے غیرتیں غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں (۲۱) ڈاہ خون مستیاں عیش و عشرت اور جو کچھہ کہ اُنکي مانند هی اور اُنکي بابت تمھیں آگے هي کہتا ہوں جیسا میں آگے کہہ چکا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت

کے وارث نہونگے (٢٢) پر روح کا پھل جو ھی سو محبت خوشي صلح صبر
خیرخواھي نیکي ایمانداري فروتني پرھیزگاري ھی (٢٣) ایسے ایسے کاموں کے
شریعت مخالف نہیں (٢٤) اور اُنھوں نے جو مسیح کے ھیں جسم کو اُسکي
بُري خصلتوں اور خواھشوں سمیت تصلیب کیا ھی (٢٥) اگر ھماري زندگي
روحاني ھی تو چاھیئے کہ ھمارا چلن بھي روحاني ھو (٢٦) ھم جھوتھے
گھمنڈ نکریں نہو کہ ایک دوسرے کو چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاہ کرے *

چھتھواں باب

(١) ای بھائیو اگر کوئي آدمي کسي خطا میں اچانک بھي گرفتار ھو جاوے
تو تم جو روحاني ھو ایسے کو فروتني کي روح سے سنبھالکے درست کرو اور
اپنے اُوپر لحاظ رکھہ کہ تو بھي امتحان میں نہ پڑے (٢) تم ایک دوسرے
کے بوجھہ اُتھا لو اور اِسي طرح مسیح کي شریعت کو پورا کرو (٣) کہ اگر
کوئي آپ کو کچھہ چیز سمجھتا ھی حالآنکہ کچھہ نہیں ھی تو اپنے تئیں
دھوکھا دیتا ھی (٤) لیکن ھر ایک اپنے ھي کام کو جانچے تب اپنے ھي
میں فخر کا سبب پاویگا دوسرے میں نہیں (٥) کہ ھر ایک اپنا ھي بوجھہ
اُتھاویگا * (٦) جو کوئي کلام سیکھتا ھی سکھلانیوالے کو ساري نعمتوں میں
شریک کرے (٧) فریب مت کھاؤ خدا تھتھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کہ
آدمي جو کچھہ بوتا ھی سو ھي کاتیگا (٨) اِسلیئے کہ جو کوئي اپنے جسم
میں بوتا ھی سو جسم سے خرابي کاتیگا اور جو روح میں بوتا ھی روح سے
حیات ابدي کاتیگا (٩) سو آؤ ھم اچھے کام کرنے سے تھک نہ جائیں
کیونکہ اگر سُست نہوویں تو بر وقت کاتینگے (١٠) پس جیسي ھمکو فرصت
مِلا کرے سب سے نیکي کریں خاصکر اُنسے جو ایمان کے گھرانے کے ھیں *
(١١) دیکھو کیسا بڑا خط میں نے تمھیں اپنے ھاتھہ سے لکھا ھی (١٢) جتنے
جسم کي نیکنامي چاھتے ھیں وے زبردستي تمھارا ختنہ کرواتے ھیں صرف
اِسواسطے کہ مسیح کي صلیب کي بابت ستائے نجائیں (١٣) کیونکہ وے
جو ختنہ کرواتے ھیں آپ ھي شریعت کو حفظ نہیں کرتے بلکہ چاھتے ھیں

کہ تم ختنہ کرواؤ تاکہ وے تمہارے جسم کی بابت فخر کریں (۱۴) پر نہووے
کہ میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کی صلیب پر جس سے
دنیا میرے لیئے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے لیئے (۱۵) کیونکہ مسیح
یسوع میں نہ مختونی کچھہ ہی نہ نامختونی بلکہ نئی پیدایش شرط ہی
(۱۶) اور جتنے اِس قانون پر چلتے ہیں صلح اور رحم اُنپر اور خدا کے
اِسرائیل پر ہووے (۱۷) آگے کو کوئی مجھے تکلیف ندے کیونکہ میں اپنے
بدن پر خداوند یسوع کے داغ لیئے پھرتا ہوں (۱۸) ای بھائیو ہمارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھہ رہے * آمین *

پولوس کا خط افسیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُن مقدسوں کو جو افسس میں مقیم اور مسیح یسوع میں ایماندار هیں (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) مبارک هی خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے همکو مسیح میں آسماني مقاموں میں هر طرح کي روحاني برکت بخشي (۴) چنانچه اُسنے همیں بناء عالم سے پیشتر اُسمیں چُن لیا تاکه هم اُسکے حضور محبت میں پاک اور بےعیب هوویں (۵) که اُسنے همیں اپنے نیک ارادے کے موافق پهلے سے مقرر کیا که یسوع مسیح کے وسیلے اُسکے لےپالک بنیں (۶) تاکه اُسکے فضل کے جلال کي تعریف هووے جس فضل سے اُسنے همیں اُس پیارے میں قبولیت بخشي (۷) که هم اُسمیں هوکے اُسکے خون کے وسیلے مخلصي یعني گناهوں کي معافي اُسکے فضل کي فراواني سے پاتے هیں (۸) جس سے اُسنے همکو هر طرح کي حکمت اور عقل بهت سي بخشي (۹) که اُسنے اپني مرضي کے بهید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے هي سے آپ میں ٹهہرایا هم پر ظاهر کیا (۱۰) که وه وقتوں کے پورا هونے کے بندوبست سے سب چیزوں کے سِرے خواه وے جو آسمان پر خواه وے جو زمین پر هیں مسیح میں مِلاوے (۱۱) جس میں هم نے بهي اُسي کے ارادے کے موافق جو اپني مرضي کي صلاح کے مطابق سب کچهه کرتا هی آگے سے مقرر هوکے میراث پائي (۱۲) تاکه هم اُسکے جلال کي تعریف کے باعث هوویں یعني هم جنهوں نے پهلے مسیح پر بهروسا کیا (۱۳) جس میں تم بهي کلام حق یعني اپني نجات کي خوشخبري سنکر رهتے هو اور جس میں تم نے ایمان لاکے موعوده روح القدس کي مُهر بهي پائي (۱۴) جو خریدے هوؤں کي خلاصي تک هماري میراث کا بیعانه هی تاکه اُسکے جلال کي تعریف هووے * (۱۵) اِسلیئے میں بهي یهه سنکے که تم خداوند یسوع پر ایمان لائے اور سب

مقدسوں سے محبت رکھتے ہو (۱۶) تمھاري بابت شکرگذار ہونا اور اپني دعاؤں میں تمھیں یاد کرنا نہیں چھوڑتا (۱۷) تاکه همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جلال کا باپ تمھیں اپني پہچان کے لیئے حکمت اور اظہار کي روح بخشے (۱۸) اور تمھارے دل کي آنکھیں روشن کرے کہ تم سمجھو کہ اُسکے بُلانے کي کیا هي اُمید اور اُسکي جلال والي میراث مقدسوں میں کیا هي دولت هی (۱۹) اور اُسکي قدرت هم میں جو ایمان لائے هیں کیا هي نہایت بڑي هی اُسکي اُس بڑي قوت کي تاثیر کے موافق (۲۰) جو اُسنے مسیح میں ظاهر کي هي جب که اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے آسماني مقاموں پر اپنے دهنے بیٹھایا (۲۱) اور ساري سرداري اور مختاري اور قدرت اور خاوندي اور هر ایک نام پر جو نه صرف اِس جہان میں بلکه آینده جہان میں بھي لیا جاتا هی بلند کیا (۲۲) اور سب کچھه اُسکے پانوں تلے کر دیا اور اُسکو کلیسیا کي خاطر سب کا سر بنایا (۲۳) که وه اُسکا بدن اور اُسي کي معموري هی جو سب کچھه سب میں بھرتا هی *

دوسرا باب

(۱) اور اُسنے تمھیں جو خطاؤں اور گناهوں کے سبب مُرده تھے (زنده کیا) (۲) جن میں تم آگے اِس جہان کے طور پر اور هوا کي حکومت کے سردار یعني اُس روح کي طرح جو اب نافرماني کے فرزندوں میں تاثیر کرتي هی چلتے تھے (۳) جنکے درمیان هم بھي سب کے سب اپنے جسم کي خواهشوں سے زندگاني گذارتے اور تن من کي خواهشیں پوري کرتے تھے اور طبیعت سے اَوروں کي مانند غضب کے فرزند تھے (۴) پر خدا نے جو رحم میں غني هی اپني بڑي محبت کے باعث جس سے اُسنے همکو پیار کیا (۵) همکو جب که خطاؤں کے سبب مُرده تھے مسیح کے ساتھه جِلایا (تم فضل هي سے بچ گئے) (۶) اور اُسکے ساتھه اُٹھایا اور مسیح یسوع میں آسماني مقاموں پر اُسي کے ساتھه بیٹھایا (۷) تاکه اپني اُس مہرباني سے جو مسیح یسوع میں هم پر هی آنیوالے زمانوں میں اپنے فضل کي بےنہایت دولت کو

دکھاوے (۸) کیونکہ تم فضل سے ایمان لاکے بچ گئے ہو اور یہہ تم سے نہیں خدا کي بخشش هی (۹) نہ اعمال سے هی نہو کہ کوئي فخر کرے (۱۰) کیونکہ هم اُسکي کاریگري هیں کہ مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے واسطے پیدا هوئے جنکے لیئے خدا نے همیں آگے طیار کیا تھا تاکہ هم اُنهیں کیا کریں * (۱۱) اِسواسطے یاد کرو کہ تم آگے جسم کي نسبت غیرقوم تھے اور نامختون کہلائے اُنسے جو آپ کو مختون کہتے هیں جنکا ختنہ جسم میں هاتھہ سے هوا (۱۲) اور یہہ کہ اُس وقت تم مسیح سے جدا اور اِسرائیل کي مشارکت سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باهر اور بے اُمید اور دنیا میں بے خدا تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں هوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے لہو کے سبب نزدیک هو گئے (۱۴) کیونکہ وهي هماري صلح هی جسنے دونوں کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھي ڈها دیا (۱۵) یعني دشمني کو جب کہ اُسنے اپنا جسم دیکے احکام کي شریعت کو جو قانونوں سے محیط هی موقوف کیا تاکہ صلح کرواکے دونوں سے آپ میں ایک نیا اِنسان پیدا کرے (۱۶) اور دشمني مِٹاکے صلیب کے سبب دونوں کو ایک هي بدن بناکے خدا سے مِلاوے (۱۷) اور اُسنے آکے تمهیں جو دور تھے اور اُنهیں جو نزدیک تھے صلح کي خوشخبري دي (۱۸) کیونکہ اُسي کے وسیلے هم دونوں ایک هي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے هیں (۱۹) سو اب تم بیگانے اور پردیسي نہیں بلکہ مقدسوں کے همشهري اور خدا کے گھرانے (۲۰) اور رسولوں اور نبیوں کي نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا هی ردے کي طرح اُٹھائے گئے هو (۲۱) جس میں ساري عمارت اِکٹھي جوڑکر مقدس هیکل خداوند کے لیئے اُٹھتي جاتي هی (۲۲) اور تم بھي اُسمیں هوکے اَوروں کے ساتھہ بنائے جاتے هو تاکہ روح کے وسیلے خدا کا مسکن بنو *

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے میں پولوس تم غیرقوموں کي خاطر یسوع مسیح کا قیدي (۲) (اگر تم نے خدا کے اُس فضل کي مختاري کي بابت جو مجھے تمهارے

لیئے دیا گیا سني هی (۳) که اِلهام سے وہ بهید مجهه پر کُهلا چنانچه میں اُسکو تهوڑا سا آگے لکهه چکا (۴) جسے تم پڑهکے جان سکتے هو که میں مسیح کا بهید کس قدر سمجهتا هوں (۵) جو اگلے زمانوں میں بني آدم کو اِس طرح معلوم نهیں هوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر روح سے اب ظاهر هوا (۶) که غیرقومیں میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے هی ساجهي هیں خوشخبري کے وسیلے سے (۷) جسکا میں خادم هوا خدا کے فضل کے اُس اِنعام سے جو اُسکي قدرت کي تاثیر سے مجهے مِلا هی (۸) مجهے جو سب مقدسوں سے حقیرترین هوں یهه فضل عنایت هوا که غیرقوموں کے درمیان مسیح کي بےقیاس دولت کي خوشخبري دوں (۹) اور سب پر یهه بات روشن کروں که کیا اِنتظام هی اُس بهید کا جو ازل سے خدا میں جسنے سب کچهه یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیده تها (۱۰) تاکه اب کلیسیا کے وسیلے خدا کي طرح طرح کي حکمت سرداریوں اور مختاریوں پر جو آسماني مقاموں میں هیں ظاهر هووے (۱۱) چنانچه اُسنے همارے خداوند یسوع مسیح میں ازل سے مقرر کیا (۱۲) جس میں هم ایمان کے وسیلے دلیري اور دخل بهروسے کے ساتهه رکهتے هیں (۱۳) پس میں منت کرتا هوں که تم میري مصیبتوں کے سبب جو تمهاري خاطر هیں سُست مت هوؤ کیونکه وے تمهارے لیئے عزت هیں) (۱۴) اِسواسطے همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے (۱۵) جس سے تمام خاندان آسمان اور زمین پر نام پاتا هی اپنے گهٹنے ٹیکتا هوں (۱۶) که وہ اپنے جلال کي دولت کے موافق تمهیں یهه دے که اُسکي روح کے سبب باطني اِنسان میں بهت هي زورآور هو جاؤ (۱۷) اور مسیح ایمان کے وسیلے تمهارے دلوں میں بسے (۱۸) تاکه تم محبت میں جڑ پکڑکے اور نیو ڈالکے سب مقدس لوگوں سمیت خوب سمجهه سکو که چوڑان اور لنبان اور گهراؤ اور اُونچان کتنا هی (۱۹) اور مسیح کي محبت جو علم سے برتر هی جانو تاکه خدا کي ساري بهرپوري سے بهر جاؤ (۲۰) اب اُسکو جو ایسا قادر هی که جو کچهه هم مانگتے یا خیال کرتے هیں اُس سے نهایت زیاده

اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي کر سکتا هی (۲۱) اُسکو کلیسیا کے بیچ مسیح یسوع میں پشت در پشت ابدالآباد جلال هووے آمین *

چوتھا باب

(۱) پس میں جو خداوند کے لیئے قیدي هوں تم سے التماس کرتا هوں که جس بُلاهت سے تم بُلائے گئے اُسکے مناسب چلو (۲) کمال خاکساري اور فروتني کے ساتھه صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کا متحمل هو (۳) اور کوشش کرو که روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندھي رهے (۴) ایک بدن اور ایک روح هی چنانچه تمهیں بھي جو بُلائے گئے هو اپني بُلاهت کي ایک هي اُمید هی (۵) ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسما (۶) ایک خدا اور سب کا باپ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب میں هی (۷) پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کي بخشش کے اندازے کے موافق فضل عنایت هوا هی (۸) اِسواسطے وہ کهتا هی که اُسنے اُونچے پر چڑھکے قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے (۹) پر اُسکا اُوپر چڑھنا اَور کیا هی مگر یهه که وہ پهلے زمین کے نیچے بھي اُترا (۱۰) وہ جو اُترا سو وهي هی بھي جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑھا تاکه سب کو معمور کرے (۱۱) اور اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبي اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو چوپان اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکه مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراسته هوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنتا جاے (۱۳) جب تک که هم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان کي یگانگي اور کامل اِنسان یعني مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نه پهنچیں .(۱۴) تاکه هم آگے کو لڑکے نرهیں جو تعلیم کي هر ایک هوا سے که آدمیوں کي پیچ بازي اور گمراہ کرنیوالي دغابازي اور منصوبے سے هوتي هی اُچھلتے بهتے پھرتے هیں (۱۵) بلکه محبت کے ساتھه سچ کي تلاش کرکے اُسمیں جو سر هی یعني مسیح میں هوکے هر طرح بڑھتے جاویں (۱۶) اُس سے سارا بدن هر ایک بند کي مدد سے ملکے اور جُتکر اُس تاثیر کے موافق جو هر جزو کے اندازے سے هوتي

هي بڑهتا هي ايسا كه وه بدن محبت میں اپني ترقي كرتا هي * (۱۷) پس ميں يهه كهتا اور خداوند كے آگے گواهي ديتا هوں كه تم آگے كو ايسي چال نه چلو جيسي اَور غيرقومیں اپني باطل عقل كے موافق چلتي هيں (۱۸) كه اُنكي عقل تاريك هو گئي هي اور وے اُس ناداني كے سبب جو اُنمیں هي اور اپنے دل كي سختي كے باعث خدا كي زندگي سے جدا هيں (۱۹) اُنهوں نے سُن هوكے آپ كو شهوت پرستي كے سپرد كيا تاكه هر طرح كے گندے كام حرص سے كريں (۲۰) پر تم نے مسيح كو ايسا نهيں سيكها (۲۱) تم نے تو اُسكي سني اور اُس سے تعليم پائي هي چنانچه يسوع ميں سچائي هي (۲۲) كه تم اگلے چلن كي بابت پُرانے اِنسان كو جو فريب دينيوالي شهوتوں كے سبب فاسد هي اُتارو (۲۳) اور اپنے جي جان ميں نئے بنو (۲۴) اور نئے اِنسان كو جو خدا كے موافق راستبازي اور سچائي كي پاكيزگي ميں پيدا هوا پهنو * (۲۵) اِسليئے جهوٹهه چهوڑكے هر شخص اپنے پڑوسي سے سچ بولے كه هم تو آپس ميں ايك دوسرے كے عضو هيں (۲۶) غصے هوكے گناه مت كرو ايسا نهو كه سورج ڈوبے اور تم خفا كے خفا رهو (۲۷) اور نه ابليس كو جگهه دو (۲۸) چوري كرنيوالا پهر چوري نكرے بلكه اچها پيشه اختيار كركے هاتهوں سے محنت كرے تاكه محتاج كو كچهه دے سكے (۲۹) كوئي گندي بات تمهارے مُنهه سے نه نكلے بلكه وه جو حاجت كے موافق ترقي كے ليئے اچهي هوتاكه سننيوالوں كو فائده بخشے (۳۰) اور خدا كي روح قدس كو جس سے تم پر خلاصي كے دن تك مُهر هوئي رنجيده مت كرو (۳۱) ساري كڑواهٹ اور غضب اور غصه اور غل اور بدگوئي تمام شرارت سميت تم سے دور رهے (۳۲) اور ايك دوسرے پر مهربان اور دردمند هو اور آپس ميں بخشا كرو چنانچه خدا نے بهي مسيح كے ليئے تمهيں بخشا هي *

پانچواں باب

(۱) پس تم عزيز فرزندوں كي طرح خدا كے پيرو هو (۲) اور محبت سے چلو جيسے مسيح نے بهي هم سے محبت ركهي اور هماري خاطر اپنے

تئیں خدا کے آگے خوشبو کے لیئے نذر اور قربان کیا * (۳) اور حرامکاری اور ہر طرح کي ناپاکي یا لالچ کا تم میں ذکر تک نہو جیسا مقدسوں کو مناسب هی (۴) نه بےشرمي نه بیہودهگوئي یا ٹھٹّےبازي جو نامناسب هی بلکه بیشتر شکرگذاري (۵) کیونکه تم اِس سے خوب واقف هو که کوئي حرامکار یا ناپاک یا لالچي جو بُتپرست هی مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نہیں پاتا هی (۶) کوئي تمکو بیہوده باتوں سے بُھلاوا ندے کیونکه ایسي بُرائیوں کے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هي (۷) پس تم اُنکے شریک مت هو (۸) کیونکه تم آگے تاریکي تھے پر اب خدا میں نور هو سو نور کے فرزندوں کي طرح چلو (۹) که نور کا پھل کمال خوبي اور راستبازي اور سچائي هی (۱۰) اور دریافت کرو که خداوند کو کیا خوش آتا هی (۱۱) اور تاریکي کے لاحاصل کاموں میں شریک مت هو بلکه بیشتر اُنکو ملامت بھي کرو (۱۲) کیونکه اُنکے پوشیده کاموں کا ذکر کرنا بھي شرم هي (۱۳) پر یے سب چیزیں جب اُنپر ملامت هوتي هی روشني سے ظاهر هوتي هیں کیونکه هر چیز جو روشن کرتي هی روشني هی (۱۴) اِسلیئے کہتا هی اے آؤ تو جو سوتا هی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹھ که مسیح تجھے روشن کریگا * (۱۵) پس خبردار تم دیکھ بھالکے چلو نادانوں کي طرح نہیں بلکه داناؤں کي مانند (۱۶) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکه دن بُرے هیں (۱۷) اِسواسطے بےتمیز مت هو بلکه سمجھو که خداوند کي مرضي کیا هی (۱۸) اور شراب پیکے متوالے مت هو که اُسمیں خرابي هی بلکه روح سے بھر جاؤ (۱۹) که تم آپس میں زبوریں اور گیت اور روحاني غزلیں گایا کرو اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رهو (۲۰) اور سب باتوں میں همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے همیشه شکرگذار رهو (۲۱) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو * (۲۲) اي عورتو اپنے شوهروں کي ایسي فرمانبردار رهو جیسے خداوند کي (۲۳) کیونکه شوهر جورو کا سر هی جیسا مسیح بھي کلیسیا کا سر اور وه بدن کا بچانیوالا هی (۲۴) پر جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار هی ویسے هي جوروان بھي هر بات میں اپنے شوهروں کي هوویں (۲۵) اي مردو اپني

جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھي کلیسیا کو پیار کیا اور اپنے تئیں
اُسکے بدلے حوالے کیا (۲۶) تاکہ اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے ساتھہ پاک
کرکے مقدس کرے (۲۷) تاکہ وہ آپ اپنے لیئے ایسي جلال‌والي کلیسیا کو
طیار کرے جس میں داغ یا چین یا کوئي ایسي چیز نہو بلکہ یہہ کہ مقدس
اور بےعیب ہووے (۲۸) یونہیں مردوں پر لازم هی کہ اپني جوروؤں کو ایسا
پیار کریں جیسا اپنے بدن کو جو اپني جورو کو پیار کرتا هی سو آپ کو پیار
کرتا هی (۲۹) کیونکہ کسي نے کبھي اپنے جسم سے دشمني نہیں کي بلکہ وہ اُسے
پالتا اور پوستا هی جیسا خداوند بھي کلیسیا کو (۳۰) کیونکہ هم اُسکے بدن
کے عضو اُسکے گوشت اور اُسکي هڈیوں میں سے هیں (۳۱) اِسي سبب سے
آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رهیگا اور وے
دونوں ایک جسم هونگے (۳۲) یہہ بڑا بھید هی پر میں مسیح اور کلیسیا
کي بابت بولتا هوں (۳۳) مگر تم میں بھي هر ایک اپني جورو کو ایسا
پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوهر کا ادب کرے *

چھٹھواں باب

(۱) ای فرزندو خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رهو کیونکہ یہہ واجب
هی (۲) اپنے باپ اور ما کي عزت کر یہہ پہلا حکم هی جسکے ساتھہ وعدہ
هی (۳) تاکہ تیرا بھلا اور تیري عمر زمین پر دراز هو (۴) اور ای باپو تم اپنے
فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ بلکہ خداوند کي تربیت اور نصیحت سے اُنکي
پرورش کرو (۵) ای نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت تمهارے خاوند هیں اپنے
دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تھرتھراتے هوئے ایسے فرمانبردار هو جیسے
مسیح کے (۶) نہ آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو بلکہ مسیح
کے بندوں کي مانند جي سے خدا کي مرضي پر چلو (۷) اور خوشي
سے نوکري کرو گویا کہ خداوند کي هو نہ آدمیوں کي (۸) کہ تم جانتے
هو کہ جو کوئي کچھہ اچھا کام کرے کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا هي پاویگا
(۹) اور ای خاوندو دھمکیاں چھوڑکے اُنسے ایسے هي کرو یہہ جانکے کہ تمهارا

بھي خاوند آسمان پر ھی اور اُسکے نزدیک روداري نہیں * (۱۰) غرض اي میرے بھائیو خداوند اور اُسکي قدرت کي قوت میں زورآور بنو (۱۱) خدا کے سارے ھتھیار باندھو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابل کھڑے رہ سکو (۱۲) کیونکہ ھمیں خون اور جسم سے کُشتي کرنا نہیں بلکہ سرداریوں سے اور مختاریوں سے اور اِس دنیا کي تاریکي کے قدرت والوں سے اور شرارت کي روحوں سے ھی جو آسماني مقاموں میں ھیں (۱۳) اِسواسطے خدا کے سارے ھتھیار اُٹھا لو تاکہ تم بُرے دن میں مقابلہ کرنے اور سب کام بجا لاکے قائم رھنے پر قادر ھو (۱۴) اِسلیئے اپني کمر سچائي سے کسکے اور راستبازي کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پانوں میں صلح کي خوشخبري کي طیاري کا جوتا پہنکے (۱۶) اور سب کے اُوپر ایمان کي ڈھال لگاکے جس سے تم شریر کے سارے جلتے تیروں کو بُجھا سکو قائم رھو (۱۷) اور نجات کا خود اور روح کي تلوار جو خدا کا کلام ھی لے لو (۱۸) اور کمال آرزو اور منت کے ساتھہ ھر وقت روح میں دعا مانگو اور اِسي کے لیئے سب مقدسوں کے واسطے نہایت مستعد ھوکے اور منت کرکے جاگتے رھو (۱۹) اور میرے واسطے بھي تاکہ مجھے کلام دیا جاوے کہ اپنا مُنہہ کھولکے دلیري سے خوشخبري کے بھید کو ظاھر کروں (۲۰) جسکے لیئے قیدي ایلچي ھوں تاکہ میں دلیر ھوکے اُسکو ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا چاھیئے * (۲۱) اور یہہ کہ تم بھي میرے احوال کو جانو کہ میں کیا کرتا ھوں سو تخکس جو پیارا بھائي اور خداوند کا دیانتدار خادم ھی تمھیں سب کي خبر دیگا (۲۲) کہ میں نے اُسے تمھارے پاس اِسواسطے بھیجا کہ تم ھمارے احوال کو جانو اور وہ تمھارے دلوں کو تسلي دے * (۲۳) بھائیوں کي سلامتي ھو اور خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح سے ایمان کے ساتھہ محبت مِلے (۲۴) فضل اُن سب کے ساتھہ ھووے جو ھمارے خداوند یسوع مسیح سے في الحقیقت محبت رکھتے ھیں * آمین *

پولوس کا خط فلپیوں کو

پہلا باب

یسوع مسیح کے خادم پولوس اور تمطاؤس مسیح یسوع کے اُن سب مقدسوں کو جو فلپی میں ھیں نگہبانوں اور مددگاروں سمیت (۲) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) میں جب جب تمھیں یاد کرتا ھوں اپنے خدا کا شکر بجا لاتا (۴) اور اپني ھر ایک دعا میں خوشي سے ھمیشہ تم سب کے لیئے دعا مانگتا ھوں (۵) اِسلیئے کہ تم پہلے دن سے آج تک خوشخبري میں شریک رھے (۶) اور مجھے یقین ھی کہ جسنے تم میں نیک کام شروع کیا ھی سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا جائیگا (۷) چنانچہ مناسب ھی کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ھي سمجھوں اِسواسطے کہ تم میري زنجیروں اور خوشخبري کي معذرت اور اثبات میں میرے دل میں ھو اور فضل میں تم سب میرے شریک ھو (۸) کہ خدا میرا گواہ ھی کہ میں یسوع مسیح کي سي اُلفت رکھکے تم سب کا مشتاق ھوں (۹) اور یہہ دعا مانگتا ھوں کہ تمھاري محبت دانائي اور کمال پہچان کے ساتھہ زیادہ بڑھتي چلي جاوے (۱۰) تاکہ تم بھلے بُرے میں امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رھو اور ٹھوکر نہ کھاؤ (۱۱) اور راستبازي کے پھلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے ھیں خدا کے جلال اور تعریف کے واسطے لدے رھو * (۱۲) اور ای بھائیو میں چاھتا ھوں کہ تم جانو کہ جو مجھہ پر گذرا سو خوشخبري کي زیادہ ترقي کے لیئے ھوا (۱۳) یہاں تک کہ قیصر کے سارے محل میں اور سب اَوروں کو مشہور ھوا کہ میں مسیح کے واسطے بندھا ھوں (۱۴) اور اکثروں نے اُنمیں سے جو خداوند میں بھائي ھیں میري زنجیروں سے دلیر ھوکے بے خوف

کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي (۱۵) بعضے تو ڈاہ اور جھگڑے سے پر بعضے نیک‌نیت سے مسیح کي منادي کرتے ھیں (۱۶) جھگڑالو تو مسیح کي خوشخبري صاف دل سے نہیں بلکہ اِس خیال سے دیتے ھیں کہ میري زنجیروں پر اَور رنج بڑھاویں (۱۷) پر محبت‌والے یہہ جانکر اُسے سناتے ھیں کہ میں خوشخبري کي معذرت کے واسطے مقرر ھوا ھوں (۱۸) پس کیا ھی ھر طرح سے تو مسیح کي خبر دي جاتي ھی خواہ مکاري سے خواہ سچائي سے اور اِسمیں میں خوش ھوں بلکہ خوش رھونگا بھي (۱۹) کیونکہ میں جانتا ھوں کہ تمھاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِسکا انجام میري نجات ھوگي (۲۰) چنانچہ میرا توکل اور اُمید یہہ ھی کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہیں ھونگا بلکہ کمال دلیري سے جیسے ھمیشہ ویسے اب بھي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے موئے پر بزرگي پاویگا (۲۱) کیونکہ جینا میرے لیئے مسیح اور مرنا نفع ھی (۲۲) پر اگر جسم میں زندہ رھنا یہي میري محنت کا پھل ھي تو نہیں جانتا کہ کیا اختیار کروں (۲۳) کہ دونوں باتوں سے جکڑا ھوں مجھے آرزو ھی کہ چھٹکارا پاؤں اور مسیح کے ساتھہ رھوں کہ یہہ بہت بہتر ھی (۲۴) پر جسم میں رھنا تمھاري خاطر اُس سے ضرور ھی (۲۵) اور میں یہہ یقین جانتا ھوں کہ رھونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ ایمان میں تمھیں ترقي اور خوشي ھو (۲۶) کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے ھی سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ ھووے * (۲۷) صرف مسیح کي خوشخبري کے موافق گذران کرو تاکہ میں خواہ آؤں اور تمھیں دیکھوں خواہ نہ آؤں تمھارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک ھي روح میں قائم رھتے اور ایک جان ھوکے خوشخبري کے ایمان کے لیئے کوشش کرتے (۲۸) اور کسي بات میں مخالفوں سے ھول نہیں کھاتے ھو کہ یہہ اُنکے لیئے ھلاکت کا پر تمھارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان ھی (۲۹) کیونکہ مسیح کي بابت تمھیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُسپر ایمان لاؤ بلکہ اُسکي خاطر دکھہ بھي پاؤ (۳۰) کہ تمھیں وھي جانفشاني ھی جو مجھہ میں دیکھي اور اب سنتے ھو کہ مجھہ میں ھی *

دوسرا باب

(۱) سو اگر مسیح میں کچھہ دلاسا اگر کچھہ محبت کي تسلي اگر روح کي کچھہ رفاقت اگر کچھہ رحم اور دردمندي هی (۲) تو میري خوشي پوري کرو که ایک سا مزاج اور ایک سي محبت رکھو ایک جان هوؤ اور ایک دل (۳) جھگڑے اور باطل فخر سے کچھہ مت کرو بلکه فروتني سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو (۴) هر ایک اپنے احوال پر نہیں بلکه هر ایک اوروں کے احوال پر بھي لحاظ کرے * (۵) پس تمھارا مزاج وهي هووے جو مسیح یسوع کا بھي تھا (۶) که اُسنے خدا کي صورت میں هوکے خدا کے برابر هونا غنیمت نه جانا (۷) بلکه آپ کو نیچ کیا جب که خادم کي صورت پکڑي آدمیوں کي شکل بنا (۸) اور صورت میں آدمي کي مانند ظاهر هوکے آپ کو پست کیا اور مرنے تک بلکه صلیبي موت تک فرمانبردار رها (۹) اِسواسطے خدا نے اُسے بہت سرفراز بھي کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ هی بخشا (۱۰) تاکه یسوع کے نام میں هر گھٹنا ٹِکے کیا آسمانیوں کیا زمینیوں اور کیا اُنکا جو زمین کے تلے هیں (۱۱) اور هر زبان اقرار کرے که یسوع مسیح خداوند هی تاکه خدا باپ کا جلال هووے * (۱۲) سو ای میرے بھائیو جس طرح تم همیشه فرمانبرداري کرتے آئے هو اُسي طرح نه صرف میري حاضري بلکه اب میري غیرحاضري میں بہت زیاده ڈرتے اور تھرتھراتے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ (۱۳) کیونکه خدا هي هی جو تم میں اپني مرضي کے مطابق چاهنا بھي اور عمل میں لانا بھي پیدا کرتا هی (۱۴) سب کام بے کڑکڑائے اور بن تکرار کرو (۱۵) تاکه تم بےاِلزام اور بےبد هوکے خدا کے بےعیب فرزند بنے رهو ٹیڑھي اور کج رو قوم کے درمیان (۱۶) جن میں تم زندگي کا کلام لیئے هوئے نور کي مانند دنیا میں چمکتے هو تاکه مسیح کے دن میري بڑائي هو که میري دوڑ اور محنت عبث نهوئي * (۱۷) پر اگر میرا لهو بھي تمھارے ایمان کي قرباني اور خدمت پر ڈھالا جاوے تو بھي میں خوش هوں اور تم سب

کے ساتھہ خوشي کرتا هوں (۱۸) اور تم بهي ویسے هي خوش هو اور میرے ساتھہ خوشي کرو (۱۹) اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید هی کہ تمطاؤس کو تمهارے پاس جلد بهیجوں تاکہ تمهارا احوال دریافت کرکے میں بهي خاطر جمع هوؤں (۲۰) کیونکہ کوئي ایسا همدم میرے ساتھہ نہیں جو دل کي صفائي سے تمهارے لیئے فکرمند هووے (۲۱) کیونکہ سب اپني اپني چیزوں کي تلاش میں هیں نہ اُنکي جو یسوع مسیح کي هیں (۲۲) لیکن تم اُسکي معتبري سے واقف هو کہ جیسے بیٹا باپ کي ویسے هي اُسنے میرے ساتھہ خوشخبري کي خدمت کي (۲۳) پس اُمیدوار هوں کہ جونهیں اپنے احوال کا انجام دیکهوں وونهیں اُسے بهیج دوں (۲۴) اور مجھے خداوند سے یقین هی کہ میں آپ بهي جلد آؤں * (۲۵) لیکن (اِس وقت) میں نے ضرور جانا کہ اپفرودیطس کو جو میرا بهائي اور همخدمت اور همسپاہ اور تمهارا بهیجا هوا اور میري رفع احتیاج کے لیئے خادم هی تمهارے پاس بهیجوں (۲۶) کہ وہ تم سب کا بہت مشتاق هی اور اِسواسطے کہ تم نے اُسکي بیماري کا حال سنا اُداس تها (۲۷) هاں وہ بیماري سے مرنے پر تها پر خدا نے اُسپر رحم کیا لیکن فقط اُسپر نہیں بلکہ مجھہ پر بهي تا نهووے کہ میں داغ پر داغ اُٹهاؤں (۲۸) سو میں نے اُسے بہت جلد بهیجا تاکہ تم اُسکي دوبارہ ملاقات سے خوش هو اور میرا بهي غم گهٹے (۲۹) پس اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو اور ایسوں کو معزز رکهو (۳۰) کیونکہ مسیح کے کام کے واسطے وہ مرنے پر تها کہ اُسنے اپني زندگي کو ناچیز جانا تاکہ میري خدمت کرنے میں تمهاري کمي پوري کرے *

تیسرا باب

(۱) غرض اے میرے بهائیو خداوند میں خوش رهو وهي بات تمهیں پهر پهر لکهنا میرے لیئے تکلیف نہیں اور تمهارے لیئے سلامتي کا باعث هی * (۲) کتوں سے خبردار رهو بدکاروں سے پرهیز کرو کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رهو (۳) کیونکہ حقیقي ختنہ هم هیں جو روح سے خدا کي عبادت بجا لاتے

اور مسیح یسوع پر فخر کرتے هیں اور جسم کا بهروسا نہیں رکهتے (۴) هرچند میں بهي جسم کا بهروسا رکهه سکتا هوں اگر اَوْر کوئي جسم پر بهروسا کر سکے تو میں زیادہ (۵) کہ میرا ختنہ آتهویں دن هوا اور میں اِسرائیل کي اولاد بنیمین کے فرقے سے عبرانیوں کا عبراني شریعت کي نسبت فریسي هوں (۶) غیرت میں تو کلیسیا کا ستانیوالا اور شریعت کي راستبازي میں بےعیب تها (۷) لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تهیں میں اُنهیں کو مسیح کي خاطر نقصان سمجها (۸) بلکہ اب بهي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان کي فضیلت کے سبب سب کچهہ نقصان سمجهتا هوں کہ اُسي کي خاطر میں نے هر چیز کا نقصان اُتهایا اور اُسے گندگي جانتا هوں تاکہ مسیح کو کماؤں (۹) اور اُسمیں پایا جاؤں نہ اپني راستبازي جو شریعت سے هي رکهتے هوئے بلکہ وہ جو مسیح پر ایمان لانے سے یعني وہ راستبازي جو خدا سے ایمان کے سبب مِلتي هي (۱۰) اور اُسکو اور اُسکي قیامت کي قدرت کو اور اُسکے دکهوں میں شریک هونے کو دریافت کروں اور اُسکي موت کي موافقت پیدا کرکے (۱۱) کسي طرح سے مُردوں کي قیامت تک پہنچوں (۱۲) یہہ نہیں کہ میں پا چکا یا کامل هو چکا بلکہ پیچها کیئے جاتا هوں تاکہ جس غرض کے لیئے مجهے یسوع مسیح نے پکڑا میں بهي اُسے جا پکڑوں (۱۳) اى بهائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں پکڑ چکا هوں (۱۴) پر اِتنا هي کہ اُن چیزوں کو جو پیچهے چهوٹتیں بُهلاکے اُنکے لیئے جو آگے هیں بڑها هوا سیدها نشان کي طرف پلا جاتا هوں تاکہ اپني آسماني بُلاهت کا جو خدا سے مسیح یسوع میں هوئي انعام پاؤں (۱۵) پس جتنے هم میں کامل هیں یہي خیال رکهیں اور اگر کسي بات میں تمهارا اَوْر طرح کا خیال هو تو خدا اُسے بهي تم پر کهول دیگا (۱۶) مگر جہاں تک هم پہنچے هیں اُسي پر قدم ماریں (۱۷) اى بهائیو تم سب میرے پیرو هو اور اُنپر جو همارے نمونے کے موافق چلتے هیں غور کرو (۱۸) کیونکہ بہتیرے چلنیوالے هیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارها کیا اور اب رو روکے کہتا هوں کہ وے مسیح کي صلیب کے دشمن هیں (۱۹) کہ اُنکا انجام هلاکت هي اُنکا خدا پیٹ اور اُنکي

بڑائي اُنکے ننگ میں هی وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے هیں (۲۰) کیونکہ هم آسمان کے باشندوں کے هموطن هیں جہاں سے نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے هیں (۲۱) جو اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا هی همارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي بدن کي مانند بنائیگا *

چوتھا باب

(۱) اِسواسطے ای میرے پیارے اور عزیز بھائیو میري خوشي اور میرے تاج اِسي طرح ای پیارو خداوند میں مضبوط هو * * (۲) ایودیہ سے التماس کرتا هوں اور سنطخي سے بھي کہ خداوند میں ایکدل هوویں (۳) هاں تیري بھي ای سچے همخدمت منت کرتا هوں کہ تو اُن عورتوں کي جنھوں نے میرے ساتھہ خوشخبري کي خدمت میں کوشش کي کلیمنس اور میرے باقي همخدمتوں سمیت جنکے نام زندگي کے دفتر میں هیں مدد کر * (۴) خداوند میں همیشہ خوش رهو پھر کہتا هوں خوش رهو (۵) تمھاري میانہروي سب آدمیوں پر ظاهر هو خداوند نزدیک هی (۶) کسي بات کا اندیشہ مت کرو بلکہ هر بات میں تمھاري آرزوئیں دعا اور منت سے شکرگذاري کے ساتھہ خدا کے سامھنے بیان کي جاویں (۷) اور خدا کي صلح جو ساري عقل سے باهر هی تمھارے دلوں اور خیالوں کي مسیح یسوع میں نگہباني کریگي * (۸) غرض ای بھائیو جتني چیزیں سچ هیں جتني مناسب هیں جتني سیدھي هیں جتني پاک هیں جتني پسندیدہ هیں جتني نیک نام هیں اگر کچھہ خوبي اور کچھہ تعریف هی تو اُن باتوں پر غور کرو (۹) اور جو کچھہ تم نے مجھہ سے بھي سیکھا اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا اُسپر عمل کرو اور صلح کا خدا تمھارے ساتھہ رهیگا * (۱۰) اور میں خداوند میں بہت خوش هوا اِسواسطے کہ تم میرے لیئے فکر کرنے میں آخر کو تازہ هوئے جسکے لیئے تم آگے بھي اندیشہمند تھے پر قابو نپایا (۱۱) یہہ تو احتیاج کے سبب نہیں کہتا هوں کیونکہ میں نے یہہ سیکھا کہ جس حالت

میں ہوں اُسي پر راضي رہوں (۱۲) میں گھٹنا بھي جانتا ہوں اور بڑھنا
بھي جانتا ہوں ہر بات میں اور سب باتوں میں سیر ہونے اور بھوکھے
رہنے بڑھنے اور گھٹنے میں میں نے درس پایا (۱۳) مسیح سے جو مجھے طاقت
بخشتا ہی سب باتوں پر قادر ہوں (۱۴) تو بھي تم نے بھلا کیا جو دکھہ میں
میري مدد کي (۱۵) پر ای فلپیو تم بھي جانتے ہو کہ خوشخبري کے شروع
میں جب میں مقدونیہ سے نکل آیا کوئي کلیسیا تمھارے سوا دینے لینے میں
میري شریک نہ تھي (۱۶) کہ تسلونیقي میں بھي تم نے میري رفع احتیاج کو
ایک دو بار کچھہ بھیجا (۱۷) یہہ نہیں کہ میں اِنعام چاھتا بلکہ پھل چاھتا
ہوں جو تمھارے حساب میں بڑھتا جاوے (۱۸) اور میرے پاس سب کچھہ
بلکہ بہتایت کے ساتھہ ہی میں بھرا ہوں جب کہ میں نے اپفرودیطس
کے ھاتھہ سے تمھاري بخشش پائي وہ خوشبو اور قرباني مقبول جو خدا
کي پسند ہی (۱۹) اور میرا خدا اپنے جلال کي دولت کے موافق تمھاري
ہر احتیاج مسیح یسوع کي طفیل رفع کریگا (۲۰) ھمارے باپ خدا کا
ابدالآباد جلال ہووے آمین * (۲۱) ہر مقدس کو مسیح یسوع میں سلام کرو
وے بھائي جو میرے ساتھہ ہیں تمھیں سلام کہتے ہیں (۲۲) سارے مقدس
لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے ہیں تمکو سلام کہتے ہیں (۲۳) ھمارے
خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھہ ہووے * آمین *

پولوس کا خط کُلسیوں کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاؤس (۲) اُن مقدسوں اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کو جو کُلسے میں ھیں فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) ھم تمھارے واسطے دعا مانگکے ھمیشه خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے ھیں (۴) جب سے که ھم نے سنا که تم مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب مقدسوں کو پیار کرتے ھو (۵) اُس اُمید کے لیئے جو تمھارے واسطے آسمان پر دھري ھی جسکا ذکر تم نے آگے خوشخبري کے کلام حق میں سنا (۶) که وہ تم پاس آئي جیسے سارے جہان میں بھي اور پھل دیتي ھی جیسے تمھارے درمیان بھي جس دن سے که تم نے خدا کا فضل حقیقت میں سنا اور پہچانا (۷) چنانچه تم نے ھمارے عزیز ھمخدمت اپفراس سے سیکھا بھي جو تمھاري خاطر مسیح کا دیانتدار خادم ھی (۸) جسنے تمھاري روح کي محبت ھم پر ظاھر کي ھی (۹) اِسلیئے ھم بھي جس دن سے که یہه سنا تمھارے واسطے دعا مانگنے اور یہه عرض کرنے سے باز نہیں رھتے ھیں که تم تمام حکمت اور روحاني سمجھه سے اُسکي مرضي کي پہچان میں کامل ھو (۱۰) تاکه تم خداوند کي کُلي رضامندي کے لائق کي چال چلو اور ھر نیک کام میں پھل لاتے رھو اور خدا کي پہچان میں بڑھتے جاؤ (۱۱) اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو تاکه تم خوشي کے ساتھه کمال صبر اور برداشت کر سکو (۱۲) اور باپ کا شکر کرو جسنے ھمکو اِس لائق کیا که نور میں مقدسوں کے ساتھه میراث کا حصه پاویں (۱۳) اور ھمیں تاریکي کے اختیار سے چُھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کي بادشاھت میں داخل کیا (۱۴) اُسي میں ھم اُسکے لہو

کے وسیلے نجات یعني گناھوں کي معافي پاتے ھیں (۱۵) که وہ اَن‌دیکھے خدا کي صورت اور ساري خلقت کا پہلوٹہا ھي (۱٦) کیونکه اُسي سے سب کچھه پیدا ھوا جو آسمان اور زمین پر ھی دیکھا اور اَن‌دیکھا کیا مسندیں کیا خاوندیاں کیا سرداریاں کیا مختاریاں ساري چیزیں اُس سے اور اُسکے لیئے پیدا ھوئیں (۱۷) اور وہ سب سے آگے ھی اور سب کچھه اُسمین بحال رھتا ھی (۱۸) اور وہ بدن یعني کلیسیا کا سر ھی وھي شروع اور مُردوں میں سے پہلوٹہا ھی تاکه سب میں اول ھو (۱۹) کیونکه (خدا کو) پسند آیا که سارا کمال اُسمیں بسے (۲۰) اور اُسکے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کرکے ساري چیزوں کو کیا وے جو زمین پر ھین کیا وے جو آسمان پر ھیں اُسي کے وسیلے اپنے سے مِلا لے (۲۱) اور تمکو بھي جو آگے بیگانے اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے اب اُسکے جسماني بدن سے موت کے وسیلے مِلا لیا (۲۲) تاکه وہ تمکو مقدس اور بے‌عیب اور بےاِلزام اپنے حضور حاضر کرے (۲۳) بشرطیکه تم ایمان پر قائم اور مضبوط رھو اور اُس خوشخبري کي اُمید سے جسے تم نے سنا ٹل نه جاؤ جسکي منادي ھر مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے ھي کي گئي اور میں پولوس اُسکا خادم ھوا * (۲۴) اب میں اپني مصیبتوں سے تمھاري خاطر خوش ھوں اور مسیح کي مصیبتوں کي کمتیاں اُسکے بدن یعني کلیسیا کے لیئے اپنے جسم میں بھرے دیتا ھوں (۲۵) جس (کلیسیا) کا میں خادم ھوا خدا کي اُس مختاري کے موافق جو مجھے تمھارے لیئے مِلي تاکه خدا کے کلام کو پورا بیان کروں (۲٦) یعني اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے پشت به پشت پوشیدہ رھا پر اب اُسکے مقدسوں پر ظاھر ھوا (۲۷) جن پر خدا نے یہه ظاھر کرنا چاھا که غیرقوموں میں اِس بھید کے جلال کي کیسي فراواني ھی جو یہه ھی که مسیح تم میں جلال کي اُمید ھی (۲۸) جسکي خبر ھم دیکے ھر آدمي کو نصیحت کرتے اور ھر شخص کو کمال دانائي سے سکھاتے ھیں تاکه ھر آدمي کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں (۲۹) اور اِسي لیئے میں اُسکي اُس تاثیر کے موافق جو قدرت سے مجھه میں مؤثر ھي جانفشاں ھوکے محنت بھي کرتا ھوں *

دوسرا باب

(۱) میں چاهتا هوں که تم جانو که تمهارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیه میں هیں اور اُن سب کے لیئے جنهوں نے میري جسمي صورت نهیں دیکهي مجهے کیا هي جانفشاني هی (۲) تاکه اُنکے دلوں کو تسلي هو اور وے محبت سے آپس میں گتهے رهکے پوري سمجهه کي تمام دولت کو پهنچیں اور خدا باپ اور مسیح کے بهید کو جانیں (۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے خزانے چهپے هیں (۴) پر یهه کهتا هوں مبادا کوئي چکني چپڑي باتوں سے تمهیں بُهلاوے (۵) کیونکه اگرچه میں جسم کي نسبت دور هوں پر روح کي نسبت تمهارے پاس هوں اور تمهارے انتظام اور مسیح پر تمهارے ایمان کي مضبوطي کو دیکهکے خوش هوں (۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ویسا هي اُسمیں چلو (۷) اور اُسمیں جڑ پکڑو اور بڑهتے جاؤ اور جیسي تم نے تعلیم پائي ایمان میں مضبوط رهو اور اُسمیں شکرگذاري کے ساتهه ترقي کرو (۸) خبردار ایسا نهو که کوئي فیلسوفي اور بیهوده فریب سے جو آدمیوں کے قانونوں اور علم کے اُسطقسات کے موافق هیں اور مسیح کے مطابق نهیں هیں تمهیں لوٹ لے (۹) کیونکه اُلوهیت کا سارا کمال اُسمیں مجسم هو رها هی (۱۰) اور تم اُسمیں جو ساري سرداري اور مختاري کا سر هی کامل بنے هو (۱۱) اور اُسمیں تمهارا ایسا ختنه بهي هوا جو هاتهه سے نهیں یعني مسیحي ختنه جو جسم کے گناهوں کا بدن اُتار پهینکنا هی (۱۲) اور اُسکے ساتهه بپتسما میں گاڑے گئے اور اُسي میں ایمان کے وسیلے جو خدا کي قدرت پر هی جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اُسکے ساتهه جي بهي اُتهے هو (۱۳) اور اُسنے تمهیں جو خطاؤں اور اپنے جسم کي نامختوني میں مُرده تهے اُسکے ساتهه زنده کیا که اُسنے تمهاري سب خطائیں بخش دیں (۱۴) اور حکموں کا دستخط جو همارا مخالف تها هماري بابت مِٹا ڈالا اور صلیب پر کیلیں جڑکے اُسکو بیچ میں سے اُتها ڈالا (۱۵) اور سرداریوں اور مختاریوں کي قدرت چهینکے اُنهیں برملا رسوا کیا اور اُنپر شادیانے بجائے * (۱۶) پس کوئي کهانے یا پینے یا عید

یا نئے چاند یا سبت کي بابت تم پر اِلزام نه لگاوے (۱۷) که یے آنیوالي چیزوں کے سایه هیں پر بدن مسیح کا هی (۱۸) کوئي خاکساري اور فرشتوں کي عبادت سے قصداً تمکو تمهارے اجر سے محروم نکرے که ایسا شخص اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے اُن چیزوں میں جنهیں اُسنے نهیں دیکها دست‌اندازي کرتا (۱۹) اور اُس سر کو نهیں پکڑے رهتا هی جس سے سارا بدن بندوں اور پٹهوں سے غذا پاکے اور آپس میں گٹهکر خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هی * (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتهه مرکے دنیا کے اُسطقسات سے آزاد هوئے تو تم گویا دنیا میں زنده هوکے کیوں دستورپرست هو (۲۱) یوں که مت چهو مت چکهه هاتهه مت لگا (۲۲) (که یے سب چیزیں کام میں لانے سے فنا هو جاتي هیں) آدمیوں کے ایسے حکموں اور تعلیموں کے موافق (۲۳) جو ایجاد کي هوئي بندگي اور فروتني اور بدن پر سختي کرنے میں نه اُسکي کسي عزت میں حکمت کي صورت رکهتي هیں جسم کي خواهشیں پوري کرنے کو *

تیسرا باب

(۱) پس اگر تم مسیح کے ساتهه جي اُٹهے هو تو آسماني چیزوں کي تلاش کرو جهاں مسیح خدا کے دهنے بیٹها هی (۲) آسماني چیزوں پر دل لگاؤ نه اُنپر جو زمین پر هیں (۳) کیونکه تم مر گئے هو اور تمهاري زندگي مسیح کے ساتهه خدا میں پوشیده هی (۴) پر جب مسیح هماري زندگي ظاهر هوگا تب اُسکے ساتهه تم بهي جلال سے ظاهر هو جاؤگے * (۵) اِسواسطے اپنے عضوؤں کو جو زمین پر هیں یعني حرامکاري ناپاکي شهوت بُري خواهش اور لالچ کو جو بُت‌پرستي هی مار ڈالو (۶) که اُنکے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی (۷) جن میں تم بهي آگے چلتے تهے جب که اُن میں جیتے تهے (۸) پر اب تم بهي اِن سب کو یعني غصه غضب بدي کو اور اپنے مُنهه سے گالي اور گندي بات کو دور کرو (۹) ایک دوسرے سے جهوٹهه مت بولو کیونکه تم نے پُرانے اِنسان کو اُسکے

کاموں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور نئے کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے
کي صورت کے موافق نیا بن رہا هي پہنا هي (۱۱) وهاں نہ یوناني هی نہ
یہودي نہ ختنہ نہ نامختوني نہ اجنبي نہ اِسقوطي نہ غلام نہ آزاد پر مسیح
سب کچھہ اور سب میں هی * (۱۲) پس خدا کے برگزیدوں کي طرح جو
مقدس اور معزز هیں دردمندي مہرباني فروتني حلیمي اور برداشت کا
لباس پہنو (۱۳) اور اگر کوئي کسي پر دعویٰ رکھتا هو تو ایک دوسرے کي
برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمھیں بخشا هی
ویسا هي تم بھي کرو (۱۴) اور اُن سب کے اُوپر محبت کو پہن لو کہ وہ
کمال کا کمربند هی (۱۵) اور خدا کي صلح جسکے لیئے تم ایک تن هوکر
بُلائے گئے هو تمھارے دلوں میں حکومت کرے اور شکرگذار رهو * (۱۶) مسیح
کا کلام تم میں بہتایت سے ساري حکمت کے ساتھہ بسے کہ تم زبوروں اور
گیتوں اور روحاني غزلوں سے ایک دوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرو اور
شکرگذاري کے ساتھہ خداوند کے لیئے اپنے دلوں میں گاؤ (۱۷) اور جو کچھہ
کرتے هو کلام یا کام سب کچھہ خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے
خدا باپ کا شکر بجا لاؤ * (۱۸) ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب هی
اپنے شوهروں کي فرمانبردار هو (۱۹) ای مردو اپني جوروؤں کو پیار کرو
اور اُنسے کڑوے مت هو (۲۰) ای فرزندو هر بات میں اپنے ما باپ کے
تابع رهو کہ یہي خداوند کي پسند هی (۲۱) ای باپو اپنے فرزندوں کو مت
کُڑھاؤ نہووے کہ بےدل هو جاویں (۲۲) ای نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت
تمھارے خاوند هیں سب باتوں میں فرمانبردار رهو نہ آدمي کے خوشامد
کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو بلکہ صاف دل سے خداترسوں کي مانند (۲۳) اور
جو کچھہ کرتے هو جي سے کرو گویا خداوند کے لیئے هو نہ کہ آدمیوں
کے لیئے (۲۴) کہ تم جانتے هو کہ خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکہ
تم خداوند مسیح کي نوکري بجا لاتے هو (۲۵) پر وہ جو بُرا کرتا هی اپنے
بُرے کاموں کے موافق کماویگا اور روداري نہیں هی *

چوتھا باب

(۱) ای خاوندو نوکروں کے ساتھہ عدل اور اِنصاف کرو یہہ جانکرکہ تمھارا بھي خاوند آسمان پر ھی * (۲) دعا مانگنے میں مستعد اور اُسمیں شکر گذاري کے ساتھہ ھوشیار رھو (۳) اور ساتھہ اُسکے ھمارے لیئے بھي دعا کرو تاکہ خدا ھمارے واسطے کلام کا دروازہ کھولے کہ میں مسیح کے بھید کو جسکے سبب قید بھي ھوا ھوں بیان کروں (۴) تاکہ میں اُسے ایسا ظاھر کروں جیسا مجھے لازم ھی (۵) وقت کو غنیمت جانکے اُن لوگوں کے ساتھہ جو باھرھیں ھوشیاري سے چلو (۶) تمھاري باتیں ھمیشہ فضل کے ساتھہ اور نمکین ھوویں تاکہ جانو کہ ھر ایک کو کیونکر جواب دینا چاھیئے * (۷) تخکس جو پیارا بھائي اور دیانتدار خادم اورخداوند میں ھمخدمت ھی میرے سارے احوال کي تمھیں خبر دیگا (۸) اُسکو میں نے اِسي لیئے تمھارے پاس بھیجا ھی کہ وہ تمھارا حال دریافت کرے اور تمھارے دلوں کو تسلي دے (۹) اور اُسکے ساتھہ دیانتدار اور پیارے بھائي اُنیسمس کو جو تم میں سے ھی بھیج دیا وے تمھیں یہاں کي ساري خبریں پہنچائینگے (۱۰) ارسطرخس جو میرے ساتھہ قید ھی اور مرقس برنباس کا بھانجا جسکي بابت تم نے حکم پائے (اگر وہ تمھارے پاس آوے تو اُسکي خاطر کرو) (۱۱) اور یسوع ملقب بہ یستس یے سب جو مختونوں میں سے ھیں تمکو سلام کہتے ھیں صرف یے ھي خدا کي بادشاھت کے واسطے میرے ھمخدمت ھیں جو میرے لیئے تسلي کا باعث ھوئے (۱۲) اپفراس جو تم میں سے مسیح کا بندہ ھی تمکو سلام کہتا ھی کہ وہ دعا مانگنے میں تمھاري خاطر ھمیشہ جانفشان ھی تاکہ تم خدا کي مرضي کي ھر بات میں کامل اور پورے بنے رھو (۱۳) کیونکہ میں اُسکا گواہ ھوں کہ وہ تمھارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیہ میں اور جو ھراپلس میں ھیں بہت سرگرم ھی (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمھیں سلام کہتے ھیں (۱۵) تم اُن بھائیوں کو جو لادیقیہ میں ھیں اور نمفا کو اور کلیسیا کو جو اُسکے گھر میں ھی سلام کہو

(۱۶) اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا تو ایسا کرو کہ لادیقیہ کي کلیسیا میں بھي پڑھا جاے اور لادیقیوں کا خط تم بھي پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے کہو کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے خداوند سے پائي ھی ھوشیار رہ کہ اُسے انجام دے * (۱۸) مجھہ پولوس کے ھاتھہ سے سلام میري زنجیروں کو یاد رکھو فضل تمھارے ساتھہ ھووے * آمین *

پولوس کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

پہلا باب

پولوس اور سلوانس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں هی فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۲) هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے اور اپني دعاؤں میں تمهیں یاد کرتے هیں (۳) که اپنے باپ خدا کے حضور تمهارے ایمان کے عمل اور محبت کي محنت اور اُس اُمید کي پایداري کو جو همارے خداوند یسوع مسیح پر هی بلاناغه یاد رکهتے هیں (۴) که ای بهائیو خدا کے پیارو هم جانتے هیں که تم برگزیده هو (۵) کیونکه هماري خوشخبري فقط کلام سے نهیں بلکه قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتهه بهي تمهارے پاس پهنچي چنانچه تم جانتے هو که هم تمهارے واسطے تم میں کیسے تهے (۶) اور تم همارے اور خداوند کے پیرو هوئے که تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے ساتهه روح القدس کي خوشي سے قبول کیا (۷) یهاں تک که مقدونیه اور اخیه کے سب ایمانداروں کے لیئے نمونه بنے (۸) کیونکه تم سے خداوند کے کلام کي شهرت فقط مقدونیه اور اخیه میں نهیں هوئي بلکه هر جگهه تمهارا ایمان جو خدا پر هی مشهور هوا یهاں تک که همارے کهنے کي کچهه حاجت نهیں (۹) کیونکه وے آپ همارا ذکر کرتے هیں که هم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بُتوں سے خدا کي طرف پهرے تاکه زنده اور سچے خدا کي بندگي کرو (۱۰) اور اُسکے بیتے کي جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا راه تکو که آسمان پر سے آویگا یعني یسوع جو همکو آینده غضب سے چُهڑاتا هی *

دوسرا باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تھا (۲) بلکہ اگرچہ ہم نے آگے فیلپی میں بڑا دکھہ اور رسوائی اُٹھائی جیسا تم جانتے ہو تو بھی خدا کی خوشخبری بڑی جانفشانی سے تمھیں سنانے کو اپنے خدا میں ہمت پائی (۳) کیونکہ ہماری نصیحت گمراہی اور ناپاکی اور دغابازی سے نہ تھی (۴) بلکہ جیسا خدا نے ہمکو مقبول جانکے خوشخبری کا امانت‌دار کیا ویسا ہی ہم بولتے ہیں نہ یہہ کہ آدمیوں کو بلکہ خدا کو جو ہمارے دل آزماتا ہی رضامند کریں (۵) کہ جیسا تم جانتے ہو ہم ہرگز خوشامد کی بات نہیں بولتے نہ لالچ کی پروا رکھتے (خدا گواہ ہی) (۶) اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ اوَروں سے عزت چاہتے تھے اگرچہ ہم مسیح کے رسول ہونے کے سبب تم پر بوجھہ ڈال سکتے تھے (۷) بلکہ تمھارے درمیان ملائم رہے ہاں جیسے دائی اپنے بچوں کو پالتی ہی (۸) ویسا ہی ہم تمھارے دل‌سوز ہوکے نہ فقط خدا کی خوشخبری بلکہ اپنی جان بھی تمھیں دینے کو راضی تھے اِسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ تم ای بھائیو ہماری محنت اور مشقت کو یاد کرتے ہو کہ ہم نے اِسلیئے کہ تم میں سے کسی پر بار نہو رات دن کام کرکے تمھیں خدا کی خوشخبری سنائی (۱۰) تم گواہ ہو اور خدا بھی ہی کہ ہم تم میں جو ایمان لائے کیا ہی پاک اور راست اور بےعیب ہوا کرتے تھے (۱۱) چنانچہ جانتے ہو کہ ہم تم میں سے ہر ایک کی یوں منت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو (۱۲) تاکہ تمھاری روش خدا کے لائق ہو جسنے تمھیں اپنی بادشاہت اور جلال میں بُلایا * (۱۳) اِسواسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کے شکرگذار ہیں کہ جب خدا کا کلام جسے ہم سناتے ہیں تمکو مِلا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر (کہ وہ حقیقت میں ایسا ہی ہی) قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر بھی کرتا ہی (۱۴) کیونکہ تم ای بھائیو خدا کی کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح

یسوع کي هیں پیرو هوئے کیونکه تم نے بهي اپنے همقوموں سے وهي دکهه اُتهایا
جو اُنهوں نے یهودیوں سے (۱۵) جنهوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو بهي
مار ڈالا اور همیں ستایا اور وے خدا کو خوش نهیں آتے اور سب آدمیوں
کے مخالف هیں (۱۶) اور همیں غیرقوموں کو وہ کلام جس سے اُنکي
نجات هو سنانے کے مانع هیں تاکه اُنکے گناہ همیشه کمال کو پهنچتے
رهیں لیکن اُنپر غضب اِنتها کو پهنچا * * (۱۷) پر هم نے اي بهائیو جب تم
سے تهوڑي مدت نه دل کي بلکه صورت کي نسبت جدا هوئے کمال آرزو
کے ساتهه زیادہ کوشش کي که تمهارا مُنهه دیکهیں (۱۸) اِسواسطے هم نے
یعني مجهه پولوس نے ایک یا دو بار چاها که تمهارے پاس آؤں پر شیطان
نے همیں روکا (۱۹) کیونکه هماري اُمید یا خوشي یا فخر کا تاج کون هي
یا کیا تم بهي همارے خداوند یسوع مسیح کے سامهنے اُسکے آتے وقت
نهوگے (۲۰) هاں.تم هي همارے جلال اور خوشي هو

تیسرا باب

(۱) اِسواسطے جب هم اَوْر برداشت نه کر سکے تب اتهینے میں اکیلے رهنے
سے راضي هوئے (۲) اورهم نے اپنے بهائي تمطاؤس کو جو خدا کا خادم اور
مسیح کي خوشخبري میں همارا همخدمت هي اِسلیئے بهیجا که وہ تمکو
تمهارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلي دے (۳) تاکه کوئي اِن مصیبتوں
سے لغزش نه کهاوے کیونکه تم آپ جانتے هو که هم اُنهیں کے لیئے مقرر
هوئے هیں (۴) اور جب هم تمهارے پاس تهے تو تمهیں آگے سے کها که هم
مصیبت میں پڑینگے چنانچه هوا اور تم جانتے هو (۵) اِسواسطے جب میں
اَوْر برداشت نه کر سکا تب تمهارا ایمان دریافت کرنے کو بهیجا نهووے که
آزمانیوالے نے تمهیں آزمایا هو اور هماري محنت عبث هو (۶) پر اب که
تمطاؤس تمهارے پاس سے همارے پاس آیا اور تمهارے ایمان اور محبت
کي خوشخبري لایا اور یهه کها که تم همارا ذکر خیر همیشه کرتے هو اور
همارے دیکهنے کے بهت مشتاق هو جیسے که هم بهي تمهارے هیں (۷) اِسلیئے

ای بھائیو ہم نے اپنی ساری مصیبت اور تنگی میں تمھارے ایمان کے سبب تم سے تسلی پائی (۸) کیونکہ اب ہمارا جی تازہ ہی کہ تم خداوند میں قائم رہو (۹) کیونکہ ہم اِس خوشی کے بدلے جو ہمیں تمھارے سبب اپنے خدا کے حضور حاصل ہوئی کیونکر تمھارے واسطے خدا کا شکر ادا کر سکیں (۱۰) ہم رات دن بہت ہی دعا مانگتے رہتے ہیں کہ تمھارا مُنھہ دیکھیں اور تمھارے ایمان کی کمتیاں پوری کریں * (۱۱) پر خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ ہمارا گذر تمھاری طرف ہووے (۱۲) اور خداوند تمھاری محبت ایک دوسرے سے اور سب سے بڑھاوے اور فراوان کرے جیسا ہماری بھی تم سے ہی (۱۳) تاکہ جب ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ آوے تب وہ تمھارے دل ہمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگی میں بےعیب مضبوط کر دے *

چوتھا باب

(۱) غرض ای بھائیو ہم تم سے خداوند یسوع میں عرض اور منت کرتے ہیں کہ جیسا تم نے ہم سے تعلیم پائی کہ کس طرح چلنا اور خدا کو خوش کرنا ضرور ہی اُسمیں ترقی کرو (۲) کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے خداوند یسوع کے وسیلے تمکو کیا حکم دیئے (۳) کیونکہ خدا کی مرضی یہہ ہی کہ تم پاک ہو یعنی حرامکاری سے باز رہو (۴) اور ہر ایک تم میں سے اپنے بدن کو پاکیزگی اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے (۵) نہ شہوت کی بدمستی میں غیرقوموں کی مانند جو خدا کو نہیں جانتے (۶) اور کوئی کسی بات میں اپنے بھائی سے بیجائی اور اُسپر زیادتی نہ کرے کیونکہ خداوند اِن سب کاموں کا بدلا لینیوالا ہی چنانچہ ہم نے آگے بھی تم سے کہا اور گواہی دی (۷) کہ خدا نے ہمکو ناپاکی کے واسطے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لیئے بُلایا (۸) اِسواسطے جو حقارت کرتا ہی سو آدمی کی نہیں بلکہ خدا کی تحقیر کرتا ہی جسنے ہمیں اپنی پاک روح بھی دی * (۹) اور بھائیوں

کي محبت کي بابت حاجت نهيں که تمهيں کچهه لکهوں کيونکه تم آپس ميں محبت کرنے کو خدا کے تعليم يافته هو (۱۰) چنانچه اُن سب بهائيوں سے جو تمام مقدونيه ميں هيں ايسا هي کرتے هو ليکن اى بهائيو هم تمهاري منت کرتے هيں که تم زياده ترقي کرو (۱۱) اور جس طرح هم نے تمهيں حکم ديا غريبي کے ساتهه رهنے اور آپ اپنے کاروبار بجا لانے اور اپنے هاتهوں سے کام کرنے کي عزت کے طالب هو (۱۲) تاکه تم اُنکے آگے جو باهر هيں راستي سے چلو اور کسي کي احتياج نرکهو * * (۱۳) اور ميں نهيں چاهتا هوں که تم اى بهائيو اُنکي بابت جو سو گئے هيں ناواقف رهو تاکه تم اَوروں کي مانند جو نااُميد هيں غم نه کرو (۱۴) کيونکه جو هم نے يقين کيا که يسوع مُوا اور جي اُٹها هى تو خدا اُنهيں بهي جو سو گئے هيں يسوع کے وسيلے اُسکے ساتهه لے آئيگا (۱۵) که هم تمهيں خداوند کے قول سے يهه کهتے هيں که هم جو جيتے هيں اور خداوند کے آنے تک باقي رهينگے اُنپر جو سو گئے هيں سبقت نکرينگے (۱۶) کيونکه خداوند آپ دهوم سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتهه خدا کا نرسنگا پهونکتے هوئے آسمان پر سے اُتريگا اور وے جو مسيح ميں موئے هيں پهلے جي اُٹهينگے (۱۷) بعد اُسکے هم جو جيتے چُهٹينگے اُن سميت بدليوں ميں ناگاه اُٹهه جائينگے تاکه هوا ميں خداوند سے ملاقات کريں سو هم خداوند کے ساتهه هميشه رهينگے (۱۸) پس اِن باتوں سے آپس ميں ايک دوسرے کو تسلي دو *

پانچواں باب

(۱) پر اى بهائيو وقتوں اور موسموں کي بابت کچهه تمهيں لکهنے کي حاجت نهيں (۲) کيونکه تم آپ خوب جانتے هو که خداوند کا دن اِس طرح آئيگا جس طرح رات کو چور آتا هى (۳) که جب کهتے هونگے که سلامتي اور بےخطري هى تب اُنپر ناگهاني هلاکت آ پڑيگي جس طرح که حامله کو درد لگتے هيں اور وے نه بچينگے (۴) پر تم اى بهائيو تاريکي ميں نهيں هو

که وہ دن چور کي طرح تم کو آ پکڑے (۵) تم سب نور کے فرزند اور دن کي اولاد هو هم رات کے نہیں اور نه تاریکي کے هیں (۶) اِسواسطے چاهیئے که اوروں کي طرح نه سوویں بلکه بیدار اور هوشیار رهیں (۷) کیونکه جو سوتے هیں سو رات هي کو سوتے هیں اور متوالے رات هي کو متوالے هوتے هیں (۸) پر هم جو دن کے هیں ایمان اور محبت کا بکتر اور نجات کي اُمید کا خود پهنکر هوشیار رهیں (۹) کیونکه خدا نے همکو غضب کے لیئے نہیں بلکه اِسلیئے مقرر کیا که هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں (۱۰) که وہ همارے واسطے مُوا تاکه هم کیا جاگتے کیا سوتے اُسکے ساتهه هي جیئیں (۱۱) اِسلیئے ایک دوسرے کو تسلي دو اور ایک ایک کي ترقي چاهو چنانچه تم کرتے بهي هو * (۱۲) اور ای بهائیو هم تم سے عرض کرتے هیں که تم اُنکو جو تمهارے درمیان محنت کرتے اور خداوند میں تمهارے پیشوا هیں اور تمهیں نصیحت کرتے هیں جان رکهو (۱۳) اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي عزت کرو آپس میں مِلے رهو (۱۴) اور ای بهائیو هم تمهاري منت کرتے هیں که کجرووں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کي خبر لو سبهوں کي برداشت کرو (۱۵) دیکهو کوئي کسي سے بُرائي کے بدلے بُرائي نکرے بلکه هر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے نیک سلوکي کرو (۱۶) همیشه خوش رهو (۱۷) بلاناغه دعا مانگو (۱۸) هر بات میں شکرگذاري کرو کیونکه خدا کي مرضي مسیح یسوع میں تمهاري بابت یهي هی (۱۹) روح کو مت بُجهاؤ (۲۰) نبوتوں کو حقیر مت جانو (۲۱) سب باتوں کو پرکهو جو اچها هي اختیار کرو (۲۲) هر طرح کي بدي سے دور رهو (۲۳) پر صلح کا خدا آپ هي تمکو بالکل پاک کرے اور تمهارا سب کچهه یعني روح اور جان اور بدن همارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رهے (۲۴) وفادار هی وہ جو تمهیں بُلاتا هی وہ ایسا هي کریگا * (۲۵) ای بهائیو همارے واسطے دعا مانگو (۲۶) سب بهائیوں کو پاک بوسه لیکے سلام کرو (۲۷) تمهیں خداوند کي قسم دیتا هوں که یهه خط سب مقدس بهائیوں میں پڑهواؤ (۲۸) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهارے ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا دوسرا خط تسلونیقیوں کو

پہلا باب

پولوس اور سلوانس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هی (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) لازم هی که هم تمهارے لیئے ای بهائیو همیشه خدا کا شکر کریں چنانچه مناسب هی اِسلیئے که تمهارا ایمان بڑهتا جاتا اور تم سب میں سے هرایک کي محبت ایک دوسرے سے زیاده هوتي جاتي هی (۴) یہاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں میں تمهارے سبب فخر کرتے هیں که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں جو تم سہتے هو تمهارا صبر اور ایمان ظاهر هوتا هی (۵) یهه خدا کے سچے انصاف کي دلیل هی که تم خدا کي بادشاهت کے لائق گنے جاؤ جسکے لیئے دکهه اُٹهاتے بهي هو (۶) کیونکه خدا کے نزدیک یهه واجب هی که اُنکو جو تمهیں اذیت دیتے هیں اذیت اور تمکو جو اذیت پاتے هو همارے ساتهه آرام دے (۷) اُس وقت که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زورآور فرشتوں کے ساتهه بهڑکتي آگ میں ظاهر هوگا (۸) اور اُنسے جو خدا کو نهیں پہچانتے اور همارے خداوند یسوع مسیح کي خوشخبري کو نهیں مانتے بدلا لیگا (۹) که وے خداوند کے چہرے سے اور اُسکي قدرت کے جلال سے ابدي هلاکت کي سزا پاوینگے (۱۰) اُس دن جب وه آویگا که اپنے مقدسوں میں جلال پاوے اور اپنے سب ایمانداروں میں تعجب کا باعث هو (که تم هماري گواهي پر ایمان لائے) (۱۱) اِسلیئے هم تمهارے سبب سدا دعا مانگتے هیں که همارا خدا تمهیں اِس بُلاهت کے لائق جانے اور نیکي کي سب خوشي اور ایمان کے کام کو قدرت کے ساتهه تم میں پورا کرے (۱۲) تاکه همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق همارے خداوند یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُسمیں جلیل هو *

دوسرا باب

(۱) پر اي بهائيو هم اپنے خداوند يسوع مسيح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع هونے کي بابت تم سے عرض کرتے هيں (۲) که تم اِس خيال سے که مسيح کا دن آ پهنچا هي جلد اپنے دل کي ڈهارس مت کهوؤ اور نه گهبراؤ نه کسي روح نه کسي کلام نه کسي خط سے گويا که وه هماري طرف سے هو (۳) کوئي تمهيں کسي طرح سے فريب نه ديوے کيونکه (وه دن نهيں آويگا) جب تک که پهلے برگشتگي نهو اور گناه کا اِنسان يعني هلاکت کا فرزند ظاهر نهووے (۴) جو مخالف هي اور هر ايک سے جو خدا يا معبود کهلاتا هي آپ کو بڑا سمجهتا هي يهاں تک که وه خدا کي هيکل ميں خدا بن بيٹهيگا اور اپنے تئيں دکهاويگا که ميں خدا هوں (۵) کيا تمهيں ياد نهيں که ميں تمهارے ساتهه هوتے هوئے تمهيں يے باتيں کهتا تها (۶) اور اب جو کچهه اُسے روکتا هي جانتے هو تاکه وه اپنے وقت پر ظاهر هو (۷) کيونکه بدکاري کا بهيد اب بهي تو تاثير کرتا جاتا هي صرف يهه ضرور هي که وه جو اب تک روکنيوالا هي بيچ سے دور کيا جاے (۸) تب وه بدکار ظاهر هوگا جسے خداوند اپنے مُنهه کے دم سے هلاک اور اپنے آنے کي تجلي سے نيست کريگا (۹) که اُسکا ظهور شيطان کي تاثير کے موافق جهوٹهه کي کمال قدرت اور نشانوں اور اچنبهوں اور هلاک هونيوالوں کے درميان شرارت کي هر طرح کي دغابازي کے ساتهه هوگا (۱۰) اِسواسطے که اُنهوں نے راستي کي محبت کو نجات پانے کے ليئے اختيار نکيا (۱۱) اور اِسي سبب سے خدا اُنهيں تاثير کرنيوالي دغا بهيجيگا يهاں تک که وے جهوٹهه کو سچ جانينگے (۱۲) تاکه سب جو سچائي پر ايمان نهيں لائے بلکه ناراستي سے راضي تهے سزا پاويں * (۱۳) پر لازم هي اي بهائيو خداوند کے پيارو که هم تمهارے واسطے هميشه خدا کا شکر کريں که خدا نے تمهيں شروع سے چُن ليا که تم روح کي پاکيزگي اور سچائي پر ايمان لانے سے نجات پاؤ (۱۴) جسکے ليئے اُسنے تمهيں هماري خوشخبري کے وسيلے بُلايا که همارے خداوند يسوع مسيح کا جلال حاصل کرو * (۱۵) پس

اِسواسطے ای بھائیو قائم رھو اور اُن قانونوں کو جو تمھارے سپرد ھوئے جنھیں تم نے خواہ ھمارے کلام خواہ خط سے سیکھا تھا تھانبھے رھو (۱٦) اور ھمارا خداوند یسوع مسیح آپ اور ھمارا باپ خدا جسنے ھمیں پیار کیا اور فضل سے ابدي تسلي اور اچھي اُمید بخشي (۱۷) تمھارے دلوں کو تسلي دیوے اور تمکو ھر ایک اچھے قول و فعل میں مضبوط کرے *

تیسرا باب

(۱) غرض ای بھائیو ھمارے حق میں دعا کرو تاکہ خداوند کا کلام پھیل جاوے اور جلال پاوے جیسا تم میں بھي ھی (۲) اور یہہ کہ ھم نامعقول اور بُرے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں کیونکہ سب میں ایمان نہیں (۳) پر خداوند وفادار ھی وہ تمکو مضبوط کریگا اور شریر سے بچائیگا (۴) اور تمھاري بابت خداوند پر ھمارا یقین ھی کہ تم اُن حکموں پر جو ھم تمھیں دیتے ھیں عمل کرتے ھو اور کرتے رھوگے (۵) اور خداوند تمھارے دلوں کو خدا کي محبت اور مسیح کے صبر کي طرف پھیرے * (٦) اور ھم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمھیں ای بھائیو حکم دیتے ھیں کہ تم ھر بھائي سے جو کجروي کے ساتھہ چلتا ھی اور نہ اُس قانون کے موافق جو تم نے ھم سے پایا کنارہ کرو (۷) کیونکہ تم آپ جانتے ھو کہ ھماري پیروي کیونکر کرني چاھیئے کہ ھم تمھارے درمیان کجرو نہ تھے (۸) اور کسي کي روٹي مفت نہ کھاتے بلکہ محنت اور مشقت سے رات دن کام کرتے تھے تاکہ تم میں سے کسي پر بار نہووے (۹) نہ اِسواسطے کہ گویا ھمکو اختیار نہ تھا بلکہ اِسلیئے کہ ھم آپ کو تمھارے لیئے نمونہ ٹھہراویں تاکہ تم ھماري پیروي کرو (۱۰) اور جب ھم تمھارے ساتھہ تھے تب ھم نے تمھیں یہہ حکم دیا کہ جو کوئي کام کیا نہ چاھے وہ کھانے کو نہ پاوے (۱۱) کیونکہ ھم سنتے ھیں کہ تم میں سے کئي ایک کجروي کے ساتھہ چلتے اور کچھہ کام نہیں بلکہ اَوروں کے کاروبار میں دخل کرتے ھیں (۱۲) ایسوں کو ھم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے اور اُنکي منت کرتے ھیں کہ چُپ چاپ کام کرکے اپني

هي روٹي کھائیں (۱۳) اور تم ای بهائیو نیک کام کرنے میں تهک مت جاؤ (۱۴) پر اگر کوئي هماري اِس بات کو جو خط میں هی نه مانے تو اُسے جان رکهو اور اُس سے مِلے مت رهو تاکه وه شرمنده هووے (۱۵) لیکن اُسے دشمن مت سمجهو بلکه بهائي جانکے نصیحت کرو (۱٦) اور صلح کا خداوند آپ هي تمکو همیشه هر طرح سے سلامتي بخشے خداوند تم سب کے ساتهه رهے * (۱۷) مجهه پولوس کے هاتهه سے سلام یهه هر خط میں نشان هی اِسي طرح میں لکهتا هوں (۱۸) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا پہلا خط تمطاؤس کو

پہلا باب

پولوس ہمارے بچانیوالے خدا اور ہمارے اُمیدگاہ خداوند یسوع مسیح کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول (۲) تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند حقیقي هی فضل رحم سلامتي ہمارے باپ خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ہووے * (۳) میں نے مقدونیہ جاتے وقت تجہہ سے التماس کیا تہا کہ افسس میں رهیو تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے کہ اَور طرح کي تعلیم ندیویں (۴) اور کہانیوں اور بےحد نسب ناموں پر لحاظ نکریں کہ یہہ سب کچہہ تکرار کا باعث ہوتا هی نہ کہ ایمان میں تربیت الهي کا (۵) پر حکم کا مقصد وہ محبت هی جو پاکدل اور نیکنیت اور بےمکر ایمان سے ہوتي هی (۶) جن سے بعضے پہرکے بیہودہ بکواس کي طرف متوجہ ہوئے (۷) کہ شریعت کے معلم بنا چاهتے ہیں ہرچند نہیں سمجہتے کہ کیا کہتے اور کِن باتوں پر حجت کرتے ہیں (۸) پر هم جانتے ہیں کہ شریعت اچھي هی بشرطیکہ کوئي اُسے شریعت کے طور پر کام میں لاوے (۹) یہہ جانکے کہ شریعت عادل کے واسطے نہیں بلکہ بےشرعوں اور نافرمانوں بےدینوں اور گنہگاروں ناپاکوں اور شہدوں اور ما باپ کے قاتلوں خونیوں (۱۰) حرامکاروں لوندےبازوں بردہفروشوں جہوٹہوں اور جہوٹہي قسم کہانیوالوں کے واسطے اور اُنکے سوا جو کچہہ صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُسکے لیئے هی (۱۱) مبارک خدا کے جلال کي خوشخبري کے موافق جو مجہے سونپي گئي هی * (۱۲) اور میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجہے قدرت بخشي شکرگذار ہوں کہ اُسنے مجہے دیانتدار سمجہکر خدمت پر مقرر کیا (۱۳) میں تو آگے کفر بکنے اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تہا لیکن مجہہ پر رحم ہوا اِسواسطے کہ

میں نے نادانی سے بےایمانی میں کیا جو کیا (۱۴) اور همارے خداوند کا
فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع میں هی بهت زیادہ هوا (۱۵) یهه
بات برحق اور کمال قبولیت کے لائق هی که مسیح یسوع گنهگاروں کے
بچانے کو دنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا میں هوں (۱۶) لیکن مجهه
پر اِسلیئے رحم هوا که یسوع مسیح پہلے مجهه پر کمال صبر ظاهر کرے
تاکه اُنکے واسطے جو اُسپر حیات ابدی کے لیئے ایمان لاوینگے نمونه
هو (۱۷) اب ازلی بادشاہ غیرفانی نادیدنی واحد حکیم خدا کی عزت
اور جلال ابدالآباد هووے آمین * (۱۸) ای بیٹے تمطاؤس میں تجهے اُن
پیشین گوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یهه حکم دیتا هوں که
تو اُنمیں اچھی لڑائی لڑے (۱۹) اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم رهے جسے
بعضوں نے چھوڑکے ایمان کی ناؤ توڑی (۲۰) اُنهیں میں سے همناؤس
اور سکندر هیں جنهیں میں نے شیطان کے حوالے کیا تاکه تنبیه پاکے
کفر نه بکیں *

دوسرا باب

(۱) پس سب سے پہلے التماس کرتا هوں که مناجاتیں اور دعائیں اور
سفارشیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لیئے کی جاویں (۲) بادشاهوں اور
مرتبهوالوں کے لیئے تاکه هم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام
کے ساتهه زندگانی گذاریں (۳) کیونکه همارے نجات دینیوالے خدا کے آگے
یهی خوب اور پسندیدہ هی (۴) که وہ چاهتا هی که سب آدمی نجات
پاویں اور سچائی کی پهچان تک پهنچیں (۵) کیونکه ایک خدا هی اور
خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بهی درمیانی هی یعنی مسیح یسوع
(۶) جسنے اپنے تئیں سب کے کفارہ میں دیا که بر وقت اُسکی گواهی
دی جاوے (۷) اُسکے لیئے میں مُنادی اور رسول (مسیح میں سچ بولتا
هوں جهوٹهه نهیں کهتا) هاں ایمان اور سچائی میں غیرقوموں کا سکهلانیوالا
هوں * (۸) پس میں چاهتا هوں که مرد هر مکان میں بےغصه اور

بےحجت پاک ہاتھوں کو اُٹھاکے دعا مانگیں (۹) اور یونہیں عورتیں بھي مناسب پوشاک پہنکے حجاب اور شایستگي سے آپ کو سنواریں نہ سر گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتي لباس سے (۱۰) بلکہ (جیسا عورتوں کو جو خداپرستي کا اقرار کرتي هیں مناسب هی) نیک کاموں سے (۱۱) عورت کو چاهیئے کہ چُپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکھے (۱۲) اور عورت کو اجازت نہیں دیتا هوں کہ سکھلاوے یا شوهر پر حاکم بن بیٹھے بلکہ خاموش رهے (۱۳) کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے حوا (۱۴) اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھاکے گناہ میں پھنسي (۱۵) لیکن لڑکے جننے کے سبب بچ جائیگي بشرطیکہ ایمان اور محبت اور پاکیزگي میں شایستگي کے ساتھہ قائم رهے *

تیسرا باب

(۱) یہہ بات برحق هی کہ اگر کوئي نگہباني کا مشتاق هی تو اچھا کام چاهتا هی (۲) پس چاهیئے کہ نگہبان بےعیب هو ایک هي جورو کا شوهر پرهیزگار هوشیار شایستہ مسافردوست تعلیم پر قادر (۳) نہ کہ شرابي یا مارپیٹ کرنے یا ناروا نفع لینیوالا بلکہ میانہرو هو تکراري اور لالچي نہو (۴) اور اپنے گھر کي بخوبي پیشوائي کرے اور کمال سنجیدگي سے لڑکوں کو حکم میں رکھے (۵) پر اگر کوئي اپنے هي گھر کي پیشوائي نہ کر جانے تو خدا کي کلیسیا کي خبرداري کیونکر کریگا (۶) اور نومرید نہو مبادا غرور کرکے ابلیس کے عذاب میں پڑے (۷) اور چاهیئے کہ وہ باهر والوں کے نزدیک بھي نیک نام هو مبادا ملامت اُٹھاوے اور ابلیس کے پھندے میں پڑے * (۸) اِسي طرح مددگار بھي معتبر هوویں نہ کہ دوزبان یا شرابي یا ناروا نفع لینیوالے (۹) اور ایمان کے بھید کو پاک دل میں یاد کر رکھیں (۱۰) علاوہ اِسکے وے پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بےعیب ٹھہریں تو خدمت کریں (۱۱) اِسي طرح جوروان بھي معتبر هوویں نہ کہ تہمتنیں بلکہ پرهیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار (۱۲) مددگار ایک

ایک جورو کے شوهر هوویں اور اپنے بچوں اور گهروں کي بخوبي پیشوائي کریں (۱۳) کیونکه جنهوں نے اچهي طرح خدمت کي هی سو اپنے لیئے اچها درجه اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر هی بهت سي دلیري پیدا کرتے هیں * (۱۴) میں اِس اُمید پر که جلد تجهه پاس آؤں یے باتیں تجهے لکهتا هوں (۱۵) پر اگر دیري هو جاے تو تو جانے که خدا کے گهر میں جو زنده خدا کي کلیسیا سچائي کا ستون اور بنیاد هی کیونکر گذران کرنا چاهیئے (۱۶) اور بالاتفاق دینداري کا بهید بڑا هی خدا جسم میں ظاهر هوا روح سے راست ٹههرایا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیرقوموں کے درمیان اُسکي منادي هوئي دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹهایا گیا *

چوتها باب

(۱) روح صاف کهتي هی که پچهلے زمانوں میں کتنے لوگ گمراه کرنیوالي روحوں سے اور دیووں کي تعلیموں سے جا لپٹکے ایمان سے برگشته هونگے (۲) اُنکي ریاکاري کے سبب جو جهوٹهه بولتے هیں جنکي تمیز سُن هو گئي هی (۳) جو بیاه کرنے سے منع کرتے اور حکم دیتے هیں که اُن خوراکوں سے پرهیز کریں جنهیں خدا نے پیدا کیا که ایماندار اور سچائي کے عارف شکرگذاري کے ساتهه اُنهیں کهاویں (۴) کیونکه خدا کي هر مخلوق اچهي هی اور کچهه انکار کے لائق نهیں اگر شکر کرکے اُسے کهاویں (۵) اِسلیئے که خدا کے کلام اور دعا سے پاک هوتي هی (۶) سو اگر تو بهائیوں کو یے باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچهي تعلیم کي باتوں میں جسکي تو نے پیروي کي هی تربیت یافته هوکے یسوع مسیح کا اچها خادم بنا رهیگا (۷) پر بیهوده اور بُڑهیوں کي کهانیوں سے مُنهه موڑ اور دینداري میں ریاضت کر (۸) که بدني ریاضت کا فائده کم هی پر دینداري سب باتوں کے واسطے فائده‌مند هی که حال و اِستقبال کي زندگي کا وعده اُسي کے لیئے هی (۹) یهه بات برحق اور کمال قبولیت کے لائق هی (۱۰) کیونکه همارا محنت کرنا اور لعن طعن سهنا

اِسلیئے هی که هم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر ایمانداروں کا بچانیوالا هی بهروسا رکها هی (۱۱) یے باتیں فرما اور سکها * (۱۲) کسي کو اپني جواني کي حقارت نه کرنے دے بلکه کلام اور چال اور محبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگي میں ایمانداروں کا نمونه بن (۱۳) جب تک میں نه آؤں پڑهنا نصیحت کرنا تعلیم دیتا رہ (۱۴) اُس نعمت سے جو تجهه میں هی اور تجهے نبوت کي راہ سے بزرگوں کے هاتهه رکهنے کے ساتهه مِلي غافل مت هو (۱۵) اِن باتوں کو دهیان رکهه اُنهیں کا هو رہ تاکه تیري ترقي سبهوں پر ظاهر هووے (۱۶) اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر اُنپر قائم رہ کیونکه یهه کرکے تو آپ کو اور اُنکو جو تیري سنتے هیں بچائیگا *

پانچواں باب

(۱) کسي بوڑهے کو ملامت مت کر بلکه اُسکي ایسي منت کر جیسي باپ کي کرتا هی اور جوانوں کي یوں جیسے بهائیوں کي (۲) اور بُڑهیوں کي یوں جیسے ما کي اور جوان عورتوں کي یوں جیسے بهنوں کي کمال پاکیزگي سے * (۳) بیواؤں کي جو حقیقت میں بیوائیں هیں حرمت کر (۴) پر اگر کسي بیوہ کے بیٹے یا پوتے هوں تو وے پهلے یهه سیکهیں که اپنے گهر کي بابت دیندار بنیں اور ما باپ کا حق ادا کریں کیونکه یهه بهلا اور خدا کے آگے پسندیدہ هی (۵) اور سچي اور بیکس بیوہ وهي هی جو خدا پر بهروسا رکهتي اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں مشغول رهتي هی (۶) پر جو عیش و عشرت کرتي هی سو جیتے جي مُردہ هی (۷) اور تو یے باتیں فرما تاکه وے بےعیب ٹههریں (۸) پر اگر کوئي اپنوں اور خاصکر اپنے گهرانے کي خبرگیري نکرے تو ایمان سے منکر اور بےایمان سے بدتر هی (۹) وہ بیوہ قبول کي جاوے جو ساٹهه برس سے کم کي نه هو اور ایک هي شوهر کي جورو تهي (۱۰) اور اُسکي نیکوکاري کے گواہ هوں اگر اُسنے لڑکوں کي تربیت کي هو اگر مسافروں کو اپنے یهاں اُتارا هو اگر مقدسوں کے پانو دهوئے هوں اگر مصیبت زدوں کي مدد کي هو اگر هر نیک کام کي پیرو

هوئي هو (۱۱) پر جوان بيواؤں سے کنارے رہ کيونکه جب مسيح کے برخلاف نزاکتيں جتاتي هيں تو بياہ کيا چاهتي هيں (۱۲) اور سزا کے لائق ٹهہرتي هيں اِسليئے که پہلے ايمان کو چهوڑ ديا (۱۳) اور سوا اِسکے وے آلسي هوکے گهر گهر دوڑتے پهرنا سيکهتي هيں اور فقط آلسي نهيں بلکه بکواسي اور هر کام ميں دخيل هوتي اور بيجا باتيں بکتي هيں (۱۴) پس ميں چاهتا هوں که جوان بيوائيں بياہ کريں بچے جنيں گهر کا کاروبار کريں اور مخالف کو لعن طعن کرنے کا قابو نديويں (۱۵) کيونکه کتني ايک ابهي شيطان کے پيچهے هو لي هيں (۱۶) اور اگر کسي ايماندار مرد يا عورت کي بيوائيں هوں تو وے اُنکي مدد کريں اور کليسيا پر بار نهو تاکه وہ سچي بيواؤں کي مدد کرے * (۱۷) اُن قسيسوں کو جو اچهي طرح پيشوائي خاصکر اُنکو جو کلام اور تعليم ميں محنت کرتے هيں دوني جزا کے لائق جانو (۱۸) کيونکه نوشته کہتا هي که داوتے هوئے بيل کا مُنهه مت باندهيو اور يهه که مزدور اپني مزدوري کے لائق هي * (۱۹) جو دعوی قسيس پر هو بغير دو يا تين گواهوں کے مت سُن (۲۰) خطاکاروں کو سب کے سامهنے ملامت کر تاکه اَوروں کو بهي خوف هو (۲۱) ميں خدا اور خداوند يسوع مسيح اور برگزيدہ فرشتوں کے آگے يهه حکم ديتا هوں که تو اِن باتوں کو بغير پچهکے عمل ميں لاوے اور کسي کي طرفداري نکرے (۲۲) هاتهه کسي پر جلد مت رکهه اور نه اَوروں کے گناهوں ميں شريک هو اپنے تئيں پاک رکهه (۲۳) آگے صرف پاني مت پيا کر بلکه اپنے هاضمه اور اکثر کمزوريوں کے واسطے تهوڑي شراب انگور کام ميں لا * (۲۴) بعضے آدميوں کے گناہ ظاهر هيں اور عدالت ميں پہلے هي پہنچ جاتے هيں اور بعضوں کے پيچهے (۲۵) اِسي طرح نيک کام بهي ظاهر هيں اور وے جو اَور وضع کے هيں چهپ نهيں سکتے *

چهٹهواں باب

(۱) جتنے چاکر جوئے کے نيچے هيں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانيں تاکه خدا کے نام اور تعليم کي تحقير نهووے (۲) اور وے جنکے خاوند

ایماندار هیں اُنهیں اِسواسطے که بهائي هیں حقیر نه جانیں بلکه اِسلیئے که
ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں اُنکي زیاده خدمت کریں یهه
سکهلا اور نصیحت کر * (۳) اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی اور همارے خداوند
یسوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداري کے مطابق هی
قبول نهیں کرتا (۴) وه گهمنڈي هی اور کچهه نهیں جانتا بلکه اُسے بحث
اور لفظي تکرار کا مرض هی جن سے ڈاه اور قضیه اور بدگوئیاں اور
بدگمانیاں پیدا هوتي هیں (۵) اور اُن آدمیوں کي رد و بدل جنکي عقل
خراب هو گئي هی اور جو سچائي سے خالي هیں اور گمان کرتے هیں که
دینداري نفع هی تو ایسوں سے پرے ره (۶) دینداري تو قناعت کے ساتهه
بڑا نفع هی (۷) کیونکه هم دنیا میں کچهه نهیں لائے پس ظاهر هی که
کچهه نهیں لے جا سکتے هیں (۸) سو اگر همارے پاس خوراک و پوشاک
هی تو اُنپر قانع هوویں (۹) پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں امتحان
اور پهندے میں اور بهت سي بیهوده اور زیانکار خواهشوں میں پڑتے هیں
جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈبا دیتي هیں (۱۰) کیونکه زر کي
دوستي سب بُرائیوں کي جڑ هی جسکے بعضے مشتاق هوکے ایمان کي راه
سے بهٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هی (۱۱) پر تو
ای مرد خدا اِنسے بهاگ اور راستبازي دینداري ایمان محبت صبر اور
فروتني کا پیچها کر (۱۲) ایمان کي اچهي لڑائي کر حیات ابدي کو پکڑ
رکهه جسکے لیئے تو بُلایا گیا اور بهت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هی
(۱۳) میں خدا کے سامهنے جو سب کچهه زنده رکهتا هی اور مسیح یسوع
کے حضور جسنے پنطوس پیلاطوس کے آگے اچها اقرار کیا هی تجهے فرماتا هوں
(۱۴) که تو اِس حکم کو بےداغ و بےاِلزام همارے خداوند یسوع مسیح کے
ظهور تک حفظ کرے (۱۵) جسے وه بروقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا
حاکم بادشاهوں کا بادشاه اور خداوندوں کا خداوند هی (۱۶) جو اکیلا بقا
رکهتا اور اُس نور میں رهتا هی جس تک کوئي نهیں پهنچ سکتا اور اُسے
کسي اِنسان نے نهیں دیکها اور نه دیکهه سکتا هی اُسي کي عزت اور قدرت ابدي
رهے آمین * (۱۷) اِس جهان کے دولتمندوں کو حکم دے که مغرور نهوویں

اور بے ثبات دولت پر بھروسا نکریں بلکہ زندہ خدا پر جسنے ھمیں سب کچھہ بہتایت سے دیا تاکہ ھمارے کام آوے (۱۸) اور یہہ کہ وے نیکي کریں اور اچھے کاموں سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر طیار اور بانتنے پر مستعد هوویں (۱۹) اور آیندہ کو ایک بھلي بنیاد اپنے واسطے پیدا کر رکھیں تاکہ حیات ابدي پاویں * (۲۰) ای تمطاؤس امانت کو حفاظت سے رکھہ اور بے دیني کي بیہودہ باتوں اور اُن تکراروں سے جنھیں جھوتھہ موتھہ علم سمجھتے هیں مُنہہ پھیر (۲۱) جسکا بعضے اقرار کرکے ایمان سے برگشتہ هوئے هیں (۲۲) فضل تیرے ساتھہ هووے * آمین *

پولوس کا دوسرا خط تمطاؤس کو

پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں هی (۲) فرزند عزیز تمطاؤس کو فضل رحم سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند مسیح یسوع سے هووے * (۳) شکر خدا کا جسکي بندگي میں باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا هوں که اپني دعاؤں میں رات دن بلاناغه تیرا ذکر کرتا (۴) اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکهنے کي آرزو رکهتا هوں تاکه خوشي سے بهر جاؤں (۵) که مجهے تیرا بےریا ایمان یاد هی جو پهلے تیري ناني لویس اور تیري ما یونیقا میں تها اور یقین جانتا هوں که تجهه میں بهي هی (۶) اِس سبب سے میں تجهے یاد دلاتا هوں که تو خدا کي اُس نعمت کو جو میرے هاتهه رکهنے سے تجهے ملي پهرکے سُلگا (۷) کیونکه خدا نے همکو دهشت کي روح نهیں بلکه قدرت اور محبت اور هوشیاري کي دي هی * (۸) پس همارے خداوند کي گواهي سے شرمنده مت هو اور نه مجهه سے جو اُسکا قیدي هوں بلکه خدا کي قدرت سے خوشخبري کے دکهوں میں شریک هو (۹) که اُسنے همیں بچایا اور پاک بُلاهت سے بُلایا نه همارے کاموں کے سبب بلکه اپنے ارادے هي اور اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں قدیم زمانوں کے آگے همیں دیا گیا (۱۰) اور اب همارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظهور سے ظاهر هوا جسنے موت کو نیست کیا اور زندگي اور بقا کو خوشخبري سے روشن کر دیا (۱۱) جسکے لیئے میں مُنادي اور رسول اور غیرقوموں کا معلم مقرر هوا هوں (۱۲) اور اِسي سبب سے یهه دکهه بهي پاتا هوں لیکن میں شرماتا نهیں اِسواسطے که اُسے جسپر میرا توکل تها جانتا هوں اور مجهے یقین هی که وه میري امانت کي

اُس دن تک رکھوالي کرنے پر قادر هی * (۱۳) اُن صحیح باتوں کو جو تو نے مجھه سے سنیں ایمان اور محبت کے ساتھه جو مسیح یسوع میں هی نمونه بنا رکھه (۱۴) روح‌القدس کے وسیلے سے جو هم میں بستي هی اچھي امانت کي نگهباني کر* (۱۵) تو یهه جانتا هی که اسیا کے سب لوگ جن میں سے فگلس اور هرموگنس هیں مجھه سے پھر گئے (۱۶) خداوند اُنیسیفرس کے گھر پر رحم کرے کیونکه اُسنے بار بار مجھے تازه دم کیا اور میري زنجیر سے شرمنده نهوا (۱۷) بلکه اُسنے روم میں هوتے مجھے کوشش سے ڈھونڈھا اور پایا (۱۸) خداوند اُسے یهه بخشے که اُس دن خداوند سے رحم پاوے اور جو خدمتیں اُسنے افسس میں کیں تو اُنھیں خوب جانتا هی *

دوسرا باب

(۱) پس ای میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں هی زورآور بن (۲) اور جو کچھه تونے بهت سے گواهوں کے آگے مجھه سے سنا هی وهي دیانت‌دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوْروں کو بھي سکھانے کے قابل هوں (۳) پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاهي کي مانند دکھه سهه (۴) جو کوئي سپه‌گري کرتا هی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نهیں اُلجھاتا هی تاکه اُسکو جسنے اُسے چُن لیا پسند آوے (۵) اور اگر کوئي کُشتي کرے بھي تو تاج نهیں پاتا جب تک که قاعدے کے موافق کُشتي نکرچکے (۶) کسان کو جو محنت کرتا هی چاهیئے که پھلوں میں پهلے حصه پاوے (۷) جو میں کهتا هوں اُسے سوچ که خداوند تجھے سب باتوں کي سمجھه دیگا * (۸) یسوع مسیح کو یاد رکھه جو داؤد کي نسل سے هوکے مُردوں میں سے جي اُٹھا هی میري خوشخبري کے موافق (۹) جسکے لیئے میں بدکار کي مانند قید هونے تک دکھه پاتا هوں پر خدا کا کلام بند نهیں هوتا (۱۰) اِس سبب برگزیدوں کے لیئے سب کچھه سهتا هوں تاکه وے بھي اُس نجات کو جو یسوع مسیح میں هی ابدي جلال سمیت حاصل کریں (۱۱) یهه بات برحق هی کیونکه اگر هم اُسکے ساتھه مر گئے تو اُسکے

ساتھہ جیئینگے بھی (۱۲) اگر اُسکے ساتھہ دکھہ اُٹھاویں تو اُسکے ساتھہ بادشاہت بھی کرینگے اگر ہم اُسکا انکار کریں تو وہ بھی ہمارا انکار کریگا (۱۳) اگر ہم بے ایمان ہو جاویں تو وہ ایماندار رہتا ہی کہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کر سکتا * (۱۴) یہے باتیں یاد دلا اور خداوند کے حضور گواہی دے کہ لفظوں کی تکرار نکریں کہ اُس سے کچھہ حاصل نہیں مگر یہہ کہ سننیوالے بگڑ جاویں (۱۵) کوشش کر کہ تو اپنے تئیں خدا کا مقبول یعنی ایسا کاریگر کر دکھلاوے جو شرمندہ ہونے کا نہیں اور جو سچائی کا کلام درستی سے تفصیل کرتا ہی (۱۶) پر بُری اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کر کیونکہ ایسے شخص بے دینی کے درجوں میں ترقی کرینگے (۱۷) اور اُنکا کلام خورے کی طرح کہاتا چلا جائیگا اُنمیں سے ہمنایوس اور فلیطس ہیں (۱۸) جو یہہ کہکے کہ قیامت ہو چُکی سچائی سے پھر گئے اور بعضوں کا ایمان بگاڑتے ہیں * (۱۹) پھر بھی خدا کی بنیاد مضبوط رہتی اور اُسپر یہہ مُہر ہی کہ خداوند اپنوں کو پہچانتا ہی اور یہہ کہ ہر ایک جو مسیح کا نام لیتا ہی ناراستی سے باز رہے (۲۰) پر بڑے گھر میں فقط سونے اور روپے کے برتن نہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی ہیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے ہیں (۲۱) پس اگر کوئی اپنے تئیں اِنسے پاک رکھے تو وہ عزت کا برتن ہوگا مقدس اور مالک کے پسند اور ہر نیک کام کے لیئے طیار * (۲۲) جوانی کی شہوتوں سے بہاگ اور اُن سب کے ساتھہ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ہیں راستبازی اور ایمان اور محبت اور صلح کی پیروی کر (۲۳) پر بےوقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر یہہ جانکے کہ وے جھگڑے پیدا کرتی ہیں (۲۴) پر مناسب نہیں کہ خداوند کا خادم جھگڑا کرے بلکہ سبھوں پر نرم‌دل اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا متحمل ہووے (۲۵) اور مخالفوں کو فروتنی سے سمجھاوے کہ شاید اُنہیں خدا توبہ بخشے تاکہ سچائی کو پہچانیں (۲۶) اور ابلیس کے پھندے سے جس سے وے گرفتار ہوئے جاگکر چُھٹیں تاکہ اُسکی مرضی پر چلیں *

تیسرا باب

(۱) یهه جان رکهه که آخري دنوں میں بُرے وقت آوینگے (۲) کیونکه آدمي خودغرض زردوست لاف‌زن گهمنڈي کفر بکنیوالے ما باپ کے نافرمان ناشکر ناپاک (۳) بےدرد کینه‌ور تهمتي ناپرهیزگار بےرحم نیکي کے دشمن (۴) دغاباز بےلحاظ پهولنیوالے خدا سے زیادہ عشرت کے طالب (۵) اور دینداري کي صورت رکهکے اُسکي قدرت کے منکر هونگے سو ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکه اُنمیں سے وے هیں جو گهروں میں گُهسا کرتے اور اُن چهچهوري رنڈیوں کو جو گناهوں تلے دبي اور طرح طرح کي شهوتوں کے بس میں پهنس گئي (۷) اور همیشه تعلیم پاتي اور سچائي کي پهچان تک هرگز پهنچ نهیں سکتي هیں گرفتار کرتے هیں (۸) اور جس طرح که یاناس اور یمبراس نے موسیٰ کا سامهنا کیا اُسي طرح یے بهي سچائي کے مخالف خراب‌عقل اور ایمان کي بابت نامقبول هیں (۹) پر وے آگے نه بڑهینگے اِسواسطے که اُنکي ناداني سب پر ظاهر هو جائیگي جیسے که اُنکي بهي هوئي * (۱۰) پر تو میري تعلیم چال چلن اِرادے ایمان صبر محبت برداشت (۱۱) ظلموں اور دکهوں میں جیسے انطاکیه اور ایکونین اور لسطرہ میں مجهه پر پڑے میرا پیرو هوا که یے ظلم میں نے سهے اور اُن سب سے خداوند نے مجهے بچا لیا (۱۲) بلکه سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں دکهه پاوینگے (۱۳) پر بُرے اور دهوکهےباز آدمي فریب دیکے اور فریب کهاکے بدي میں ترقي کرتے جائینگے (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکهیں اور یقین جانیں قائم رہ یهه جانکے که کس سے سیکها هی (۱۵) اور یهه که تو لڑکائي سے مقدس نوشتوں سے واقف هی جو تجهے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتے هیں (۱۶) سارا نوشته اِلهام سے هی اور تعلیم اور اِلزام اور سُدهارنے اور راستبازي میں تربیت دینے کے واسطے فائده‌مند هی (۱۷) تاکه مرد خدا کامل اور هر نیک کام کے لیئے طیار هو *

چوتھا باب

(۱) پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظہور اور اپنی بادشاہت میں زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں (۲) کہ تو کلام کی منادی کر وقت اور بے وقت اُسی میں مستعد رہ کمال برداشت اور تعلیم سے اِلزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر (۳) کیونکہ وقت آویگا کہ صحیح تعلیم کی برداشت نکرینگے بلکہ کان کھجلاتے ہوئے اپنی بُری خواہشوں کے موافق اُستاد پر اُستاد بٹائینگے (۴) اور کانوں کو سچائی سے پھیرکے کہانیوں پر لگاوینگے (۵) پر تو سب باتوں میں ہوشیار ہو دکھ سہہ خوشخبری دینیوالے کا کام بجا لا اپنی خدمت کو پورا کر * (۶) کیونکہ اب میرا لہو ڈھالا جاتا ہی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہی (۷) میں اچھی لڑائی لڑ چکا دوڑ کو تمام کیا ایمان کو نگاہ رکھا (۸) باقی راستبازی کا تاج میرے لیئے دھرا ہی جسے خداوند وہ سچا حاکم اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظہور کو چاہتے ہیں * (۹) کوشش کر کہ میرے پاس جلد آوے (۱۰) کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقی میں چلا گیا کریسکس گلاتیہ میں طیطس دلمتیہ میں (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھہ ہی مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ہی (۱۲) میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا (۱۳) وہ لبادہ جسے میں نے طرواس میں کرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں خاصکر چمڑے کے ورق لیتے آئیو (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدی کی خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے (۱۵) اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُسنے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی (۱۶) میری پہلی معذرت میں کوئی میرا ساتھی نہ تہا بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا (اُسکا حساب اُنہیں دینا نہ پڑے) (۱۷) پر خداوند میرے ساتھہ رہا اور مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت منادی کامل ہو جاوے اور سب غیرقومیں سُنیں اور میں ببر کے مُنہہ سے چھُڑایا گیا (۱۸) خداوند مجھے ہر فعل بد سے بچاویگا اور اپنی آسمانی بادشاہت تک بچائے رہیگا

اُسکا جلال ابدالآباد هووے آمین * (۱۹) پرسکله اور اکلا کو اور اُنیسیفرس کے
گهرانے کو سلام کہه (۲۰) اراستس قرنت میں رها تروفیمس کو میں نے
ملیطس میں بیمار چهوڑا (۲۱) جلدي کر که تو جاڑے سے پیشتر پہنچے
یوبلس اور پودس اور لینس اور قلودیه اور سب بهائي تجهے سلام کہتے
هیں (۲۲) خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساتهه رهے فضل تمهارے
ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا خط طیطس کو

پہلا باب

پولوس خدا کا خادم اور یسوع مسیح کا رسول خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو دینداري کي باعث هی (۲) اُس حیات ابدي کي اُمید پر جسکا وعدہ خداے لادروغ نے قدیم زمانوں کے آگے کیا (۳) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے جو همارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپي گئي ظاهر کیا (۴) طیطس کو جو عام ایمان کي رو سے فرزند حقیقي هی فضل رحم سلامتي خدا باپ اور همارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح سے هووے * (۵) میں نے تجھے اِس سبب سے کریت میں چھوڑا تاکه تو باقي چیزیں درست کرے اور قسیسوں کو شہر بشہر مقرر کرے جیسا میں نے تجھے حکم دیا هی (۶) جو کوئي بے اِلزام اور ایک هي جورو کا شوهر هو جسکے لڑکے ایماندار بدچالي کي ملامت سے پاک اور نافرماني سے دور هوویں (۷) کیونکه چاهیئے که نگہبان خدا کے خانساماں کي طرح بے اِلزام هو نه که خودپسند یا غصه‌ور یا شرابي یا مار پیٹ کرنے اور ناروا نفع لینیوالا (۸) بلکه مسافردوست نیکي کا محب هوشیار راستکار پاک پرهیزگار (۹) اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھانبھے رهے تاکه صحیح تعلیم سے نصیحت کرنے اور مخالفوں کو اِلزام دینے پر قادر هووے * (۱۰) کیونکه بہت سے کجرو اور بیہوده‌گو اور دغاباز هیں خاصکر مختونوں میں سے (۱۱) جنکا مُنہه بند کرنا چاهیئے که وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب باتیں سکھلاکے سارے گھرانوں کو اُلٹ پُلٹ کر ڈالتے هیں (۱۲) اُنمیں سے ایک نے جو اُنہیں کا نبي تھا کہا که کریتي همیشه جھوٹھے اور بُرے درندے اور آسکتي پیٹو هیں (۱۳) یہه گواهي سچ هی اِس سبب سے اُنہیں سخت ملامت کر تاکه

وے ایمان میں صحیح هوں (۱۴) اور یہودیوں کي کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائي سے پھر گئے هیں متوجه نهوویں (۱۵) پاک لوگوں کے لیئے سب کچھه پاک هی پر ناپاکوں اور بےایمانوں کے لیئے کچھه پاک نهیں بلکه اُنکي عقل اور دل ناپاک هیں (۱۶) خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے پر اپنے کاموں سے اُسکا انکار کرتے هیں که وے نفرت کے لائق اور نافرمانبردار اور هر نیک کام کے لیئے نامقبول هیں *

دوسرا باب

(۱) پر تو وے باتیں کہه جو صحیح تعلیم کے مناسب هیں (۲) که بوڑهے پرهیزگار معتبر هوشیار هوویں ایمان محبت اور صبر میں صحیح (۳) اِسي طرح بُڑهیاں بهي ایسي چال چلیں جیسي مقدسوں کے لائق هی نه تہمتنیں نه شرابنیں بلکه اچهي باتوں کي سکهلانیوالیاں هوویں (۴) تاکه جوان عورتوں کو هوشیار کریں که اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں (۵) اور هوشیار پاک دامن گهر میں رهنیوالیاں خوشمزاج اور اپنے خصموں کي تابع هوویں تاکه خدا کے کلام کي تحقیر نه هووے (۶) یونهیں جوانوں کو بهي نصیحت کر که هوشیار رهیں (۷) اور سب باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونه کر دکهلا تیري تعلیم خالص اور سنجیده اور تیرا کلام صحیح اور بےعیب هو اِلزام کے لائق نهو (۸) تاکه مخالف هم پر عیب لگانے کي کچھه وجه نپاکر شرمنده هو جاوے * (۹) نوکروں کو سکها که اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں اور سب باتوں میں اُنهیں خوش رکهیں اور خلاف نه کهیں (۱۰) اور نه خیانت کریں بلکه کمال نیک دیانت دکهلاویں تاکه همارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں (۱۱) کیونکه خدا کا فضل جس سے سب آدمیوں کے لیئے نجات هی ظاهر هوا (۱۲) اور همیں تربیت کرتا هی که بےدیني اور دنیا کي بُري خواهشوں سے انکار کرکے اِس جهان میں هوشیاري اور راستکاري اور دینداري سے زندگي گذاریں (۱۳) اور اُس مبارک اُمید

اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کے منتظر رہیں (۱۴) جسنے آپ کو ہمارے بدلے دیا تاکہ ہمیں ہر طرح کی بدکاري سے چھڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیک کاموں میں سرگرم ہو اپنے لیئے پاک کرے (۱۵) یے باتیں کہہ اور نصیحت کر اور تمام تاکید سے ملامت کر کوئي تجھے حقیر نجانے *

تیسرا باب

(۱) اُنھیں یاد دلا کہ سرداروں اور مختاروں کے فرمانبردار ہوں اُنکي مانیں ہر نیک کام پر مستعد رہیں (۲) کسي کو گالي ندیویں لڑا نکریں بلکہ میانہ‌رو ہوویں سب آدمیوں کے ساتھہ فروتني کریں (۳) کیونکہ ہم بھي آگے نادان نافرمان گمراہ اور رنگ برنگ کي شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں تھے اور بدخواہي اور ڈاہ کے ساتھہ گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور ایک دوسرے سے کینہ‌کش تھے (۴) پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کي مہرباني اور شفقت ظاہر ہوئي (۵) اُسنے ہمکو نہ اُن راستبازي کے کاموں سے جو ہم نے کیئے بلکہ اپنئ ہي رحمت کے موافق نئے جنم کے غسل اور روح‌القدس کے نئے بنانے کے سبب بچایا (۶) جسے اُسنے ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت ہم پر بہتایت سے ڈالي (۷) تاکہ ہم اُسکے فضل سے راستباز ٹھہرکر اُمید کے موافق حیات ابدي کے وارث ہوویں (۸) یہہ بات برحق ہی اور یہي میں چاہتا ہوں کہ تو تاکید سے کہا کرے تاکہ وے جو خدا پر ایمان لائے ہیں کوشش کرکے نیک کاموں میں مشغول رہیں یہہ بھلا اور آدمیوں کے واسطے فائدہ‌مند ہی (۹) پر بیہودہ حجتوں اور نسب‌ناموں اور قضیوں اور تکراروں سے جو شریعت کي بابت ہوں پرہیز کر کہ یے لاحاصل اور بیکار ہیں (۱۰) بدعتي آدمي سے بعد اُسکے کہ ایک دو بار اُسے نصیحت کي ہو کنارے رہ (۱۱) یہہ جانکے کہ ایسا شخص برگشتہ ہی اور گناہ کرتا اور اپنے تئیں مجرم ٹھہراتا ہی * * (۱۲) جب میں ارطماس یا تخکس کو تیرے پاس بھیجوں تب جلدي کرکہ تو میرے پاس نیکاپلس میں آوے کیونکہ میں نے

تھانا هی که جاڑا وهیں کاٹوں (۱۳) فقیه زینا اور اپلوس کو کوشش سے پہنچا دے تاکه کسي چیزکے محتاج نہوویں (۱۴) اور همارے لوگ بهي ضروریات کے لیئے نیک کاموں میں مشغول هونا سیکهیں تاکه بے پهل نہوویں (۱۵) سب جو میرے ساتهه هیں تجهے سلام کهتے هیں اُنکو جو ایمان میں هم سے محبت رکهتے هیں سلام کهه فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

پولوس کا خط فلیمان کو

پولوس مسیح یسوع کا قیدي اور بہائي تمطاؤس فلیمان عزیز اور ہمارے همخدمت کو (۲) اور عزیزہ افیه اور ارخپس همارے همسپاہ اور اُس کلیسیا کو جو تیرے گہرمیں هی (۳) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۴) میں تیري محبت کي جو سب مقدسوں سے هی (۵) اور تیرے ایمان کي جو خداوند یسوع پر هی سنکے همیشه اپني دعاؤں میں تجہے یاد کرکے اپنے خدا کا شکر کرتا هوں (۶) که تیرے ایمان کي رفاقت ساري نیکي کي پہچان میں جو مسیح یسوع کے واسطے تم میں هی اثر رکہے (۷) کیونکه هم تیري محبت سے بہت خوش اور خاطرجمع هیں که تجہه سے ای بہائي مقدس لوگوں کے جي نے آرام پایا هی * (۸) سو اگرچه مجہے مسیح میں بہت دلیري هی که تجہے جو مناسب هی حکم کروں (۹) تو بہي محبت کي راہ سے مجہے یہه پسند آیا که التماس کروں که میں ایسا هوں یعني پولوس بوڑہا اور اب یسوع مسیح کا قیدي بہي (۱۰) سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے میں میرے لیئے پیدا هوا یعني اُنیسمس کي بابت تجہه سے عرض کرتا هوں (۱۱) وہ آگے تیرے لیئے بےفائدہ تہا پر اب تیرے اور میرے واسطے بہت فائدہمند هوا (۱۲) سو میں نے اُسے پہرکے بہیجا هی اب تو اُسکو یعني میرے لخت جگر کو قبول کر (۱۳) میں نے چاها تہا که اُسے اپنے هي پاس رکہوں تاکه تیرے عوض خوشخبري کي زنجیروں میں میري خدمت کرے (۱۴) پر تیري مرضي بغیر میں نے کچہه کرنا نچاها تاکه تیرا نیک کام لاچاري سے نہیں بلکه خوشي سے هووے (۱۵) که وہ شاید اِسلیئے تہوڑي

دیر تجھه سے جدا ہوا تاکه همیشه کے واسطے تیرا هووے (۱۶) پھر نه غلام کي طرح بلکه جو غلام سے بہتر هی عزیز بھائي کي طرح که یہه خاصکر میرے لیئے بھی پر کتنا هي زیادہ جسم اور خداوند کي نسبت تیرے لیئے نهوگا (۱۷) سو اگر تو مجھے اپنا شریک جانتا هی تو اُسکو اِس طرح قبول کر جس طرح مجھکو (۱۸) اور اگر اُسنے تیرا کچھه نقصان کیا یا کچھه تیرا دھراتا هي تو اُسے میرے نام لکھه رکھه (۱۹) میں پولوس اپنے هاتھه سے لکھتا هوں که میں آپ ادا کرونگا که تجھے نه کہوں که میرا قرض جو تجھه پر هی تو هي هی (۲۰) هاں ای بھائي مجھے تجھه سے خداوند میں یہي نفع هو خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر (۲۱) میں نے تیري فرمانبرداري کا یقین کرکے تجھے لکھا هی یہه جانکے که تو اُس سے بھي جو کہتا هوں زیادہ کریگا * (۲۲) اِسکے سوا میرے لیئے جگہه طیار کر که مجھے اُمید هی که تمھاري دعاؤں کے وسیلے تمھیں بخشا جاؤں (۲۳) اپفراس جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھه قیدي هی (۲۴) اور مرقس اور ارسطرخس اور دیماس اور لوقا جو میرے همخدمت هیں تجھے سلام کہتے هیں (۲۵) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري روح کے ساتھه هووے * آمین *

پولوس کا خط عبرانیوں کو

پہلا باب

خدا جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور طرح طرح باتیں کیں (۲) آخري دنوں میں ہم سے بیتے کے وسیلے بولا جسکو اُسنے ساري چیزوں کا وارث تھہرایا اور جسکے وسیلے عالموں کو بھي بنایا ھی (۳) کہ وہ اُسکے جلال کي رونق اور اُسکي ماهیت کا نقش ہوکے سب کچھہ اپني ھي قدرت کے کلام سے سنبھالتا ھی اور آپ سے ھمارے گناھوں کو پاک کرکے بلندي پر جناب عالي کے دھنے جا بیتھا (۴) اور فرشتوں سے اِس قدر بزرگ تھہرا جس قدر اُنسے افضل نام کا وارث ہوا ھی * (۵) کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھي کہا کہ تو میرا بیتا ھی آج میں نے تجھے جنا اور پھر یہہ کہ میں اُسکے واسطے باپ ھونگا اور وہ میرے واسطے بیتا ھوگا (۶) اور پھر جب پہلوتے کو دنیا میں لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں (۷) اور فرشتوں کي بابت تو فرماتا ھی کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ھی (۸) پر بیتے کي بابت کہتا ھی کہ ای خدا تیرا تخت ابدالآباد ھی راستي کا عصا تیري بادشاھت کا عصا ھي (۹) تو نے راستي سے اُلفت اور بدي سے عداوت رکھي اِسواسطے ای خدا تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تجھے تیرے شریکوں سے زیادہ ممسوح کیا (۱۰) اور یہہ کہ ای خداوند تو نے شروع میں زمین کي نیو ڈالي اور آسمان تیرے ھاتھہ کے کام ھیں (۱۱) وے نیست ھو جائینگے پر تو باقي ھي اور وے سب پوشاک کي مانند پُرانے ھونگے (۱۲) اور چادر کي طرح تو اُنھیں لپیتیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وھي

هی اور تیرے برس جاتے نرهینگے (۱۳) پهر فرشتوں میں سے کسکو کبهي کہا که تو میرے دهنے بیٹهه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نه کروں (۱۴) کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں *

دوسرا باب

(۱) اِسلیئے چاهیئے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اَور بهي غور کریں نہو که هم اُنهیں کهو دیویں (۲) کیونکه اگر وہ کلام جو فرشتوں کي معرفت کہا گیا قائم هوا اور هر عدول اور نافرماني نے واجبي بدلا پایا (۳) تو هم کیونکر بچینگے اگر اِتني بڑي نجات سے غافل رهیں جو پہلے خداوند کے وسیلے مبین هوکے سننیوالوں سے هم پر ثابت هوئي (۴) که خدا آپ اُنکے ساتهه نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس بانٹ دینے سے اپني مرضي کے موافق گواهي دیتا رها * (۵) کیونکه اُسنے جهان آیندہ کو جسکا ذکر هم کرتے هیں فرشتوں کے اختیار میں نہیں کر دیا (۶) پر کسي نے کہیں یہه کہکے گواهي دي هی که آدمي کیا هی که تو اُسکي یاد رکهے یا آدمي کا بیٹا که تو اُسپر نگاہ کرے (۷) تو نے اُسے تهوڑي مدت فرشتوں سے کم کیا تو نے جلال اور عزت کا تاج اُسپر رکها اور اپنے هاتهه کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا (۸) سب کچهه تو نے اُسکے پانوں تلے کر دیا کیونکه جس صورت میں اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں تلے کر دیا اُسنے کوئي چیز نچهوڑي جو اُسکے تلے نه کي هو پر اب تک هم نہیں دیکهتے هیں که سب کچهه اُسکے تلے هی (۹) مگر یہه دیکهتے هیں که اُسنے جو تهوڑي مدت فرشتوں سے کم کیا گیا تها تاکه خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے موت کا مزہ چکهے یعني یسوع نے موت کي اذیت کے سبب جلال اور عزت کا تاج پایا (۱۰) کیونکه اُسکو جسکے لیئے اور جسکے وسیلے سب کچهه هی یہه مناسب تها که جب بہت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُنکي نجات کے پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے (۱۱) کیونکه وہ جو پاک کرتا هی

اور وے جو پاک کیئے جاتے ہیں سب ایک ہي سے ہیں جس سبب وہ
اُنہیں بھائي کہنے سے شرمندہ نہیں ہی (۱۲) کہ کہتا ہی میں تیرے نام
کي اپنے بھائیوں کو خبر دونگا کلیسیا کے درمیان تیري مدح گاؤنگا (۱۳) اور
پھر یہہ کہ میں اُسپر بھروسا رکھونگا اور یہہ بھي کہ دیکھہ میں اور لڑکے
جنھیں خدا نے مجھے دیا ہی (۱۴) پس جب کہ لڑکے گوشت اور خون
میں شریک ہیں وہ بھي اُسي طرح اُنمیں شریک ہوا تاکہ موت کے وسیلے
اُسکو جسکے پاس موت کا زور ہی یعني ابلیس کو برباد کرے (۱۵) اور
اُنہیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار تھے چُھڑاوے (۱۶) کہ
وہ البتہ فرشتوں کي نہیں بلکہ ابیرھام کي نسل کا ساتھہ دیتا ہی (۱۷) اِس
سبب سے ضرور تھا کہ وہ ہر بات میں اپنے بھائیوں کي مانند بنے تاکہ خدا
کے حضور لوگوں کے گناہوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانت‌دار
سردار کاہن ٹھہرے (۱۸) کیونکہ جس صورت میں اُس نے آپ ہي
امتحان میں پڑکے دکھہ پایا وہ اُنکي جو امتحان میں پڑتے ہیں مدد کر
سکتا ہی *

تیسرا باب

(۱) اِسلیئے ای پاک بھائیو جو آسماني بُلاہٹ کے شریک ہو اُس رسول
اور سردار کاہن پر جسکا ہم اقرار کرتے ہیں یعني مسیح یسوع پر غور
کرو (۲) کہ وہ اُسکے آگے جسنے اُسے مقرر کیا دیانت‌دار تھا جس طرح
موسیٰ بھي اپنے سارے گھر میں (۳) بلکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ جلال
کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر کا مالک گھر سے زیادہ عزت‌دار ہی
(۴) کہ ہر گھر کا بنانیوالا ہی پر جسنے سب کچھہ بنایا سو خدا ہی (۵) اور
موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کي طرح دیانت‌دار تھا تاکہ اُن باتوں
پر جو ظاہر ہونے کو تھیں گواھي دے (۶) پر مسیح بیٹے کي مانند اپنے
گھر کا مختار رہا اور اُسکا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپني ہمت اور اُمید
کا فخر آخر تک قائم رکھیں * (۷) اِسواسطے جیسا روح‌القدس کہتي ہی

آج اگر تم اُسکي آواز سنو (۸) اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت آزمایش کے دن جنگل میں ہوا (۹) جہاں تمھارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور پرکھا اور چالیس برس سے میرے کاموں کو دیکھا (۱۰) اِسلیئے میں اُس نسل سے ناراض ہوا اور بولا کہ وے ہر وقت دل میں گمراہ ہوتے اور میري راہوں سے ناواقف رہتے ہیں (۱۱) چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کہائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے * (۱۲) خبردار ای بھائیو مبادا تم میں سے کسي میں بےایماني کا بُرا دل ہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے (۱۳) بلکہ ہر روز جب تک کہ آج کے دن کا ذکر ہوتا ہی آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئي گناہ کے فریب سے سخت نہو جاوے (۱۴) کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں (۱۵) جب کہ کہا جاتا ہی کہ آج اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت (۱۶) پس کِنھوں نے آواز سنکے غصہ دلایا کیا وے سب نہ تھے جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکل آئے (۱۷) اور وہ کِن سے چالیس برس ناراض رہا کیا اُنسے نہیں جنھوں نے گناہ کیا اور اُنکي لاشیں جنگل میں پڑي رہیں (۱۸) اور کِنکي بابت اُسنے قسم کہائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے مگر اُنکي جنھوں نے نمانا (۱۹) اور یونہیں ہم دیکھتے ہیں کہ وے بےایماني کے سبب داخل نہو سکے *

چوتھا باب

(۱) پس ہمیں ڈرنا چاہیئے تا نہووے کہ باوجودیکہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقي ہی تم میں سے کوئي معلوم ہو کہ پیچھے رہ جاے (۲) کیونکہ ہمیں بھي خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو پر جو کلام اُنھوں نے سنا اُسنے اُنھیں فائدہ نہ بخشا کہ وہ سننیوالوں میں ایمان کے ساتھہ مِلا نہ تھا (۳) کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا اُسنے

کہا کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے (۴) کہ اُسنے ساتویں دن کي بابت کہیں یوں فرمایا کہ خدا نے ساتویں دن اپنے سب کاموں سے آرام کیا (۵) اور پھر بھي اِس مقام میں کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے (۶) پس جب کہ اُسمیں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي هی اور وے جنکو پہلے یہہ خوشخبري دي گئي تھي بےایماني کے سبب داخل نہ ہوئے (۷) تو پھر ایک دن مقرر کرتا اور اُسے آج کا دن کہتا ھی کہ اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرماتا هی جیسا مذکور ہوا کہ آج اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو (۸) کیونکہ اگر یوشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے دن کا ذکر نکرتا * (۹) حاصلِ کلام خدا کے لوگوں کے واسطے سبت کا آرام باقي هی (۱۰) کیونکہ جو اپنے آرام میں داخل ہوا اُسنے اپنے کاموں سے آرام بھي پایا جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم کوشش کریں کہ اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہو کہ بےایماني کے سبب کوئي اُنکي مانند گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور دو دھاري تلوار سے تیز هی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا هی (۱۳) اور کوئي مخلوق اُس سے چھپا نہیں بلکہ اُسکي نظروں میں جس سے ہمکو کام هی سب کچھہ کھلا ہوا اور بے پردہ هی * * (۱۴) پس اِسلیئے کہ ہمارا بزرگ سردار کاهن هی جو آسمانوں سے گذر گیا یعني خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاهن نہیں جو ہماري کمزوریوں میں ہمدرد نہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساري باتوں میں ہماري مانند آزمایا گیا (۱۶) پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتھہ جاویں تاکہ ہم پر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو پاویں *

پانچواں باب

(۱) کیونکہ هر سردار کاهن جو آدمیوں میں سے لیا جاتا هی آدمیوں هي کے لیئے اُنکے معاملوں کے واسطے جو خدا سے متعلق هیں مقرر هوتا هی تاکه گناهوں کے لیئے نذریں اور قربانیاں گذرانے (۲) اور نادانوں اور گمراهوں کے ساتهه ملائمت کرنے کے قابل هو اِسواسطے که وہ آپ بهي کمزوري میں گرفتار هی (۳) اور اِسکے سبب سے ضرور هی که وہ جس طرح لوگوں کے لیئے اُسي طرح اپنے لیئے بهي گناهوں کے واسطے قربانیاں چڑهاوے (۴) اور کوئي یهه عزت آپ سے نهیں پاتا مگر وہ جو هارون کي مانند خدا سے طلب کیا جاتا هی (۵) اِسي طرح مسیح نے بهي آپ کو سردار کاهن هونے کي عزت نهیں دي بلکه اُسنے بخشي جسنے اُسے کها که تو میرا بیٹا هی آج میں نے تجهے جنا (۶) چنانچه دوسرے مقام میں بهي کهتا هی که تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاهن هی (۷) اُسنے اپنے جسم کے دنوں میں بهت رو رو اور آنسو بها بهاکے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تها دعائیں اور منتیں کیں اور خوف سے بچ گیا (۸) اور اگرچه بیٹا تها پر اُن دکهوں سے جو اُسنے اُٹهائے فرمانبرداري سیکهي (۹) اور کامل هوکر اپنے سب فرمانبرداروں کے لیئے ابدي نجات کا باعث هوا (۱۰) که وہ خدا سے ملک صدق کي صف میں سردار کاهن کهلایا * (۱۱) اُسکي بابت هماري باتیں بهت سي هیں اور اُنکا بیان کرنا مشکل هی اِسلیئے که تمهارے کان بهاري هیں (۱۲) کیونکه وقت کے لحاظ سے تمهیں اُستاد هونا لازم تها مگر تم اب تک اِسکے محتاج هو که کوئي تمهیں سکهلاوے که خدا کے کلام کے اُسطقسات کیا هیں اور دودهه کے محتاج هو گئے هو نه سخت خوراک کے (۱۳) کیونکه جو دودهه پیتا هی وہ راستبازي کے کلام میں بےامتیاز هی اِسلیئے که بچه هی (۱۴) پر سخت خوراک کاملوں کے واسطے هی جنکے حواس ربط سے تیز هو گئے هیں که نیک و بد میں امتیاز کریں *

چھٹواں باب

(۱) اِسواسطے مسیح کی تعلیم کی پہلی بات چھوڑکر کمال کی طرف بڑھتے چلے جاویں اور مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے (۲) اور بپتسموں کی تعلیم اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کی قیامت اور ابدی عدالت کی نیو دو بارہ نڈالیں (۳) اور خدا چاہے تو ہم یہہ کرینگے (۴) کیونکہ وے جو ایک بار روشن ہوئے اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھہ گئے اور روح القدس میں شریک ہوئے (۵) اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان کی قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے (۶) اگر گر جاویں تو اُنہیں پھر توبہ کرنے کو سرنو کھڑا کرنا ناممکن ہی کیونکہ اُنھوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دو بارہ صلیب دیکر ذلیل کیا (۷) کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُسپر برسے پی جاتی ہی اور ایسی سبزی جو اُسکے کشتکاروں کو مفید ہو اُگا لاتی ہی سو خدا سے برکت پاتی ہی (۸) پر وہ جو کانٹے اور اُونٹ کٹارے پیدا کرتی ہی نامقبول اور ملعون ہونے کے نزدیک ہی اور اُسکا انجام جلنا ہوگا * (۹) لیکن ای پیارو اگرچہ ہم یوں بولتے ہیں تو بھی تمہارے حق میں اِنسے اچھی اور نجات والی باتوں کا یقین رکھتے ہیں (۱۰) کیونکہ خدا بےانصاف نہیں ہی کہ تمہارے کام اور اُس محبت کی محنت کو جو تم اُسکے نام پر مقدسوں کی خدمت کرتے ہوئے دکھلاتے ہو بھول جاوے (۱۱) پر ہم آرزومند ہیں کہ تم میں سے ہر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک وہی کوشش ظاہر کیا کرے (۱۲) تاکہ سُست نہو جاؤ بلکہ اُنکے پیرو بنو جو ایمان اور صبر کی راہ سے وعدوں کے وارث ہوئے * (۱۳) کیونکہ جب خدا نے ابیرہام سے وعدہ کرتے ہوئے کسی کو اپنے سے بڑا نپایا کہ اُسکی قسم کھاوے تو یہہ کہکے اپنی ہی قسم کھائی (۱۴) کہ یقیناً میں تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیری اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا (۱۵) اور یونہیں وہ صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا (۱۶) کہ آدمی تو اپنے سے بڑے کی قسم کھاتے ہیں اور ثابت کرنے کے لیئے اُنمیں ہر قضیئے کی حد قسم

هی (۱۷) پس خدا اِس ارادے سے که وعدے کے وارثوں پر اپني مرضي کي بےتبدیلي اوٗر قوي دلیل سے ظاهر کرے قسم کو درمیان لایا (۱۸) تاکه دو چیزوں سے جو بےتبدیل هیں جن میں خدا کا جهوٹها هونا غیرممکن هی هم جو پناه کے لیئے دوڑے هیں که اُس اُمید کو جو سامهنے رکهي گئي قبضے میں لاویں پوري تسلي پاویں (۱۹) که وه اُمید گویا هماري جان کا لنگر هی جو مضبوط اور قائم اور پردے کے اندر داخل هوتا هی (۲۰) جهاں پیش‌رو یسوع جو ملک صدق کي صف میں ابد تک سردار کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

ساتواں باب

(۱) کیونکه یهه ملک صدق شلیم کا بادشاه خداے تعالی کا کاهن جسنے ابیرهام سے جب وه بادشاهوں کو مارکے پهرا آتا تها ملاقات کي اور اُسکے لیئے برکت چاهي (۲) جسکو ابیرهام نے بهي سب چیزوں کي دهیکي دي اور جو پهلے اپنے نام کے معنیوں کے موافق راستي کا بادشاه هی اور پهر شاه شلیم یعني سلامتي کا بادشاه (۳) بے باپ بے ما بے نسب نامه جسکے نه دنوں کا شروع نه زندگي کا آخر هی پر جو خدا کے بیٹے سے مشابهه هی ابد تک کاهن رهتا هی (۴) پس غور کرو که یهه کیسا بزرگ تها جسکو همارے دادا ابیرهام نے بهي لوٹ کے مال سے دهیکي دي (۵) اب لیوي کے اُن بیٹوں کو جو کهانت کا کام پاتے هیں حکم هی که قوم یعني اپنے بهائیوں سے اگرچه وے ابیرهام کي پشت سے پیدا هوئے شریعت کے مطابق دهیکي لیویں (۶) پر اُسنے جسکا نسب اُنسے جدا هی ابیرهام سے دهیکي لي اور اُسکے لیئے جس سے وعدے کیئے گئے برکت چاهي (۷) اور لاکلام چهوٹا بڑے سے برکت پاتا هی (۸) اور یهاں مرنیوالے آدمي دهیکي لیتے هیں پر وهاں وهي لیتا هی جسکے حق میں گواهي دي جاتي هی که جیتا هی (۹) اور یوں کهه سکتے هیں که لیوي نے بهي جو دهیکي لیتا هی ابیرهام کے وسیلے دهیکي دي هی (۱۰) کیونکه جب ملک صدق ابیرهام سے آ مِلا

وہ اپنے باپ کي پشت هي میں تها * (۱۱) پس اگر لیوي‌والي کہانت سے کاملیت هوتي (کہ قوم نے اُسي کے تحت شریعت پائي) تو اَور کیا احتیاج تهي کہ دوسرا کاهن ملک صدق کي صف میں مبعوث هو اور هارون کي صف سے نہ کہلاوے (۱۲) کیونکہ اگر کہانت بدل جاتي هي تو شریعت کا بهي بدلنا ضرور هي (۱۳) کیونکہ جسکي بابت یہہ کہا جاتا هي وہ دوسرے فرقے کا هي جس میں سے کسي نے قربان‌گاہ کي خدمت نہیں کي (۱۴) کہ واضح تو هي کہ همارا خداوند یہودا سے نکلا جس فرقے کے حق میں موسیٰ نے کہانت کي بابت کچهہ نکہا (۱۵) اور یہہ اَور بهي اِس سے صاف ظاهر هي کہ دوسرا کاهن ملک صدق کي مانند مبعوث هوتا هي (۱۶) جو کسي جسماني حکم کي شریعت کے موافق نہیں بلکہ حیات غیرفاني کي قدرت کے مطابق هوا هي (۱۷) کیونکہ وہ گواهي دیتا هي کہ تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاهن هي * (۱۸) پس اگلا حکم کمزور اور بےفائدہ هونے کے سبب اُٹهہ گیا (۱۹) (کیونکہ شریعت نے کچهہ بهي کامل نہ کیا) اور ایک بہتر اُمید درمیان داخل هوئي جسکے وسیلے هم خدا کے حضور پہنچتے هیں (۲۰) اور جس صورت میں وہ بغیر قسم کہانے کے نہوا (۲۱) (کیونکہ وے تو بغیر قسم کے کاهن هوئے پر یہہ قسم کے ساتهہ اُسي سے هوا جسنے اُسکو کہا کہ خداوند نے قسم کہائي اور نہ بدلیگا کہ تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاهن هي) (۲۲) اُسي صورت میں یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن هوا (۲۳) علاوہ اِسکے وے جو کاهن هوتے چلے آئے بہت سے تهے اِسواسطے کہ موت کے سبب نہ رہ سکے (۲۴) پر یہہ اِسلیئے کہ ابد تک رهنیوالا هي کہانت بےتبدیل کا مالک هوا (۲۵) اِسلیئے اُنہیں جو اُسکے وسیلے خدا کے پاس آتے هیں آخر تک بچا سکتا هي کہ وہ اُنکي سفارش کے لیئے همیشہ جیتا هي (۲۶) کیونکہ ایسا سردار کاهن همارے لائق تها جو پاک اور بےبد اور بےعیب اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند هي (۲۷) اور اُن سردار کاهنوں کي مانند اِسکے محتاج نہیں کہ هر روز پہلے اپنے اور پهر لوگوں کے گناهوں کے واسطے قربانیاں چڑهاوے کیونکہ اُسنے ایک هي بار ایسا کیا جب کہ اپنے تئیں نذر گذرانا (۲۸) کہ شریعت آدمیوں کو جو کمزور هیں

سردار کاهن ٹھہراتي هی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد هوا بیٹے کو جو ابد تک کامل هی *

آٹھواں باب

(۱) پس اُن باتوں کا جو هم کہتے هیں عمدہ مطلب یہہ هی که همارا ایسا سردار کاهن هی جو آسمان پر جناب عالي کے تخت کے دهنے بیٹھا هی (۲) که وہ مقدس مکانوں اور اُس حقیقي خیمے کا خادم هی جسے خداوند نے کھڑا کیا نه که آدمي نے (۳) کیونکه هر سردار کاهن اِسواسطے مقرر هوتا هی که نذریں اور قربانیاں گذرانے سو ضرور هی که اِسکے پاس بھي گذراننے کو کچھہ هو (۴) اگر وہ زمین پر هوتا تو کاهن بھي نهوتا اِسواسطے که کاهن تو هیں جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے (۵) اور آسماني چیزوں کے نمونے اور سائے پر خدمت کرتے هیں چنانچه موسیٰ نے جب خیمه بنانے پر تھا اِلهام سے حکم پایا که وہ فرماتا هی دیکھه که تو اُس نقشے کے مطابق جو تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزیں بنا (۶) پر اب اُسنے اِس قدر افضل خدمت پائي جس قدر وہ اُس بہتر عهد کا درمیاني هی جو افضل وعدوں سے باندها گیا * (۷) کیونکه اگر وہ پہلا عهد بےعیب هوتا تو دوسرے کے لیئے جگهه کي تلاش نهوتي (۸) که وہ عیب بتاکر اُنهیں کہتا هی که خداوند فرماتا هی دیکھه دن آتے هیں که میں اِسرائیل کے گهرانے اور یہودا کے خاندان کے لیئے ایک نیا عهد باندهونگا (۹) نه اُس عهد کي مانند جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے اُس دن باندها جب میں نے اُنکا هاتهه پکڑا که اُنهیں زمین مصر سے نکال لاؤں اِسواسطے که وے میرے عهد پر قائم نهیں رهے اور میں نے اُنکا اندیشه نه کیا خداوند کہتا هی (۱۰) که وہ عهد جو میں اِسرائیل کے گهرانے کے ساتهه اُن دنوں کے بعد باندهونگا (خداوند فرماتا هی) یہہ هی که میں اپنے قانونوں کو اُنکي عقلوں میں ڈالونگا اور اُنکے دلوں پر اُنهیں لکھونگا اور میں اُنکا خدا هونگا اور وے میري قوم هونگے (۱۱) اور کوئي پهر اپنے

همسائے اور اپنے بھائي کو یہہ کہکے نہ سکہاویگا کہ خدا کو پہچان کیونکہ اُنکے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے (۱۲) کہ میں اُنکي بُرائیوں پر رحیم هونگا اور اُنکے گناهوں اور بےدیني کو پھر یاد نکرونگا (۱۳) جب کہ اُسنے نیا کہا پہلے کو پُرانا ٹھہرایا پر وہ جو پُرانا اور مدتي هی سو مِٹنے کے نزدیک هی *

نواں باب

(۱) پس پہلے (عہد) کو بھي عبادت کے قانون تھے اور دنیوي مقدس مکان (۲) کہ ایک خیمہ بنایا گیا یعني پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر کي روٹیاں تھیں اور یہہ قدس کہلاتا هی (۳) پر دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ جو قدس الاقداس کہلاتا هی (۴) اُسمیں سونے کا بخوردان تھا اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا هوا تھا جس میں سونے کا برتن من سے بھرا اور هارون کا عصا شاخیں پھوٹا هوا اور عہدنامے کي تختیاں تھیں (۵) اور اُسکے اُوپر جلال کے کروبین تھے جو کفارہگاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب ضرور نہیں * (۶) پس جب یے چیزیں یوں طیار هو چکیں تب پہلے خیمے میں کاهن تو هر وقت داخل هوتے اور خدمت بجا لاتے تھے (۷) پر دوسرے میں صرف سردار کاهن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا نہیں گیا (۸) کہ اِس سے روح القدس اِشارہ کرتي تھي کہ قدس الاقداس کي راہ کُھلي نہیں جب تک کہ پہلا خیمہ قائم هی (۹) جو مثال هی حال کے وقت تک جس میں ایسي نذریں اور قربانیاں گذراني جاتي هیں جو عبادت کرنیوالے کو تمیز کي نسبت کامل نہیں کر سکتیں (۱۰) کہ وے صرف کہانے پینے اور طرح طرح کے غسلوں اور جسماني رسموں کے ساتھہ درستي کے وقت تک مقرر تھیں (۱۱) پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاهن هو آیا تو بزرگتر اور کاملتر خیمے میں سے جو هاتھوں کا بنایا هوا یعني اِس خلقت کا نہیں (۱۲) نہ بکروں

نه بچھڑوں کا لہو بلکه اپنا هي لہو لیکے قدس‌الاقداس میں ایک بار داخل هوا اور همارے لیئے ابدي خلاصي حاصل کي (۱۳) کیونکه اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور کلور کي راکھه ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے جسم کي صفائي کے لیئے پاک کر سکتي هی (۱۴) تو کتنا زیاده مسیح کا لہو جسنے ابدي روح کے وسیلے اپنے تئیں بےعیب هوکے خدا کو قرباني گذرانا هی تمهاري دلي تمیز کو مُردے کاموں سے پاک کریگا تاکه تم زنده خدا کي عبادت کرو * (۱۵) اور اِسي سبب سے وه نئے عهد کا درمیاني هی تاکه اُسکي موت کے وسیلے جو پہلے عهد کے گناهوں کے چُھڑانے کے لیئے هوئي هی وے جو بُلائے گئے هیں ابدي میراث کا وعده حاصل کریں (۱۶) کیونکه جہاں عهد هی وهاں عهد باندهنیوالے کي موت کا ذکر ضرور هی (۱۷) که عهد مُردوں پر باندها جاتا هی اور پخته نہیں هوتا جب تک که عهد باندهنیوالا زنده هی (۱۸) اِسلیئے پہلا عهد بھي بغیر لہو کے نہیں باندها گیا (۱۹) کیونکه جب موسیٰ ساري قوم کو شریعت کا هر ایک حکم سنا چکا تب اُسنے بچھڑوں اور بکروں کا لہو پاني اور لال اُون اور زوفا کے ساتھه لیکر اُس کتاب اور ساري قوم پر یوں کہکے چھڑکا (۲۰) که یهه اُس عهد کا لہو هی جسکا خدا نے تمهیں حکم دیا (۲۱) اور اِسي طرح خیمے اور خدمت کے سب اسباب پر لہو چھڑکا (۲۲) اور عن‌قریب سب چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے پاک کي جاتي هیں اور بغیر لہو بہائے معافي نہیں هوتي هی * (۲۳) پس ضرور تھا که آسماني چیزوں کے اُتارے یوں پاک کیئے جاویں مگر خود آسماني چیزیں افضل قربانیوں سے پاک کي جاویں (۲۴) کیونکه مسیح اُس هاتھه کے بنائے هوئے مسکن مقدس میں جو حقیقي کا اُتارا هی داخل نہیں هوا بلکه آسمان هي میں تاکه اب خدا کے حضور هماري خاطر حاضر رهے (۲۵) پر ایسا نہیں که وه آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار کاهن قدس‌الاقداس میں هر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا هی (۲۶) نہیں تو ضرور تھا که وه دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے میں ایک بار ظاهر هوا تاکه اپنے تئیں قربان کرنے سے گناه کو نیست کرے (۲۷) اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر

هوئي هی (۲۸) ویسا هي مسیح ایک بار سبھوں کے گناهوں کا بوجهه اُٹھانے کے لیئے آپ کو گذرانکے دوسري بار بغیر گناه کے اُنکي نجات کے واسطے جو اُسکي راه دیکھتے هیں ظاهر هوگا *

دسواں باب

(۱) کیونکه شریعت جو آنیوالي نعمتوں کي پرچھائیں هی نه اُن چیزوں کي حقیقي صورت اُن قربانیوں سے جو وے همیشه گذرانتے هیں هر سال اُنکو جو پاس آتے هیں کبھي کامل نہیں کرسکتي (۲) نہیں تو کیا اُنکا گذرانا جانا موقوف نہوتا اِسلیئے که عبادت کرنیوالے ایک بار پاک هوکے پھر اپنے تئیں گنہگار نجانتے (۳) بلکه وے (قربانیاں) برس برس گناهوں کو یاد دلاتي هیں (۴) کیونکه غیر ممکن هی که بیلوں اور بکروں کا لہو گناهوں کو مٹاوے (۵) اِسلیئے وه دنیا میں آتے هوئے کہتا هی که قرباني اور نذر تو نے نہیں چاهي پر میرے لیئے بدن طیار کیا (۶) سوختني اور اُن قربانیوں سے جو گناه کے لیئے هیں تو راضي نہوا (۷) تب میں نے کہا دیکھه میں آتا هوں (کتاب کے دفتر میں میري بابت لکھا هی) تاکه ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں (۸) پہلے وه کہتا هی که قرباني اور نذر اور سوختني قربانیاں اور گناه کي قربانیاں تو نے نہیں چاهیں اور نه اُنسے خوش هوا هرچند وے شریعت کے موافق گذراني جاتي هیں (۹) تب پھر فرماتا هی که دیکھه میں آتا هوں تاکه ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں پس وه پہلے کو مٹاتا هی تاکه دوسرے کو ثابت کرے (۱۰) اور اُسي مرضي سے هم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان هونے کے سبب پاک هوئے هیں * (۱۱) اور هر کاهن تو روز روز خدمت کرتے اور وے هي قربانیاں جو هرگز گناه مٹانے کے قابل نہیں هیں بار بار گذرانتے هوئے کھڑا رهتا هی (۱۲) پر وه جب گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشه کے لیئے گذران چکا خدا کے دهنے جا بیٹھا (۱۳) اور اُس وقت سے انتظار کرتا هی که اُسکے دشمن اُسکے پانوں کي چوکي رکھے جاویں (۱۴) کیونکه اُسنے ایک هي قرباني گذراننے سے مقدسوں کو همیشه کے لیئے

کامل کیا (۱۵) اوریہي گواهي روح‌القدس بهي همیں دیتي هی کیونکه
بعد اُسکے که اُسنے کہا تها (۱۶) که یہه وہ عہد هی جو میں اِن دنوں کے
بعد اُنسے باندهونگا خداوند کہتا هی که میں اپني شریعتوں کو اُنکے دلوں
میں ڈالونگا اور اُنکي عقلوں پر اُنهیں لکهونگا (۱۷) اور اُنکے گناهوں اور اُنکي
ناراستیوں کو پهر یاد نه کرونگا (۱۸) اب جہاں اُنکي معافي هی وهاں گناه
کے لیئے پهر قرباني گذراننا نہیں * * (۱۹) پس ای بهائیو جب که همیں
قدس‌الاقداس میں یسوع کے لہو سے دخل پانے کا بهروسا هی (۲۰) اُس
نئي اور جیتي راه سے جو اُسنے پردے یعني اپنے جسم کو پهاڑکے همارے
لیئے طیار کي هی (۲۱) اور جب که همارا بڑا کاهن هی جو خدا کے گهر کا
مختار هی (۲۲) تو آؤ هم سچے دل اور کامل ایمان کے ساتهه بُري نیت سے
پاک هونے کو دلوں پر چهڑکاؤ کرکے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو صاف
پاني سے دهوکے (۲۳) اپني اُمید کے اقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهیں کیونکه
جسنے وعده کیا وفادار هی (۲۴) اور ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکه هم ایک
دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کي طرف اُسکاویں (۲۵) اور آپس میں
اِکٹهے هونے سے باز نه آویں جیسا بعضوں کا دستور هی بلکه ایک دوسرے
کو نصیحت کریں اور یہه اِتنا هي زیاده جتنا اُس دن کو نزدیک هوتے
دیکهتے هو * (۲۶) کیونکه اگر بعد اُسکے که هم نے سچائي کي پہچان حاصل
کي هی جان بوجهکے گناه کیا کریں تو پهر گناهوں کے لیئے کوئي قرباني نہیں
(۲۷) مگر عدالت کا هولناک انتظار اور آتشي غضب جو مخالفوں کو کها لیگا
باقي هی (۲۸) جس نے موسیٰ کي شریعت سے عدول کیا وہ رحمت سے
خارج هوکے دو یا تین کي گواهي سے مارا جاتا هی (۲۹) پس خیال کرو
که وہ شخص کتني زیاده سزا کے لائق ٹهہریگا جسنے خدا کے بیٹے کو پایمال
کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وہ پاک هوا ناپاک جانا اور فضل کي روح
کو ذلیل کیا (۳۰) کیونکه هم اُسے جانتے هیں جسنے کہا که انتقام لینا میرا
کام هی خداوند فرماتا هی میں هي بدلا لونگا اور پهر یہه که خداوند اپنے
لوگوں کا انصاف کریگا (۳۱) زنده خدا کے هاتهوں میں پڑنا هولناک هی *
(۳۲) پر اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن هوکے دکهوں کے بڑے

مقابلے کي برداشت کي (۳۳) کچھہ تو اِسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں سے انگشت‌نما هوئے اور کچھہ اِسلیئے کہ تم اُنکے جن سے یہہ بدسلوکي هوتي تهي شریک تهے (۳۴) کہ جب میں زنجیروں میں تها تم میرے همدرد هوئے اور اپنے مال کا لُٹ جانا خوشي سے قبول کیا یہہ جانکے کہ تمہارے لیئے افضل اور دائمي مال آسمان پر هی (۳۵) پس تم اپني همت کو مت چهوڑو کہ اُسکا بڑا اجر هی (۳۶) کیونکہ صبر کرنا تمهیں ضرور هی تاکہ خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کو حاصل کرو (۳۷) کہ اب تهوڑي سي مدت هی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا (۳۸) اور راستباز ایمان سے جیئیگا لیکن اگر وہ هٹے تو میرا جي اُس سے راضي نہوگا (۳۹) پر هم اُنمیں سے نہیں جو هلاکت کے لیئے هٹ جاتے هیں بلکہ اُنمیں سے هیں جو جان بچانے کے واسطے ایمان رکہتے هیں *

گیارهواں باب

(۱) اور ایمان اُمید کي ماهیت اور اَن‌دیکهي چیزوں کا ثبوت هی (۲) اُسي سے بزرگوں کے لیئے گواهي دي گئي (۳) ایمان سے هم جانتے هیں کہ عالم خدا کے کلام سے بن گئے ایسا کہ ظاهري چیزوں سے وہ جو نظر آتا هی نہیں بنا (۴) ایمان سے هابیل نے قائن سے اچهي قرباني خدا کو گذراني اُسي کے سبب اُسکے راستباز هونے پر گواهي دي گئي کہ خدا نے اُسکي نذروں پر گواهي دي اور اُسي کے وسیلے وہ اگرچہ مرگیا اب تک بولتا هی (۵) ایمان سے حنوخ اُٹهایا گیا تاکہ موت کو ندیکهے اور نہیں ملا اِسلیئے کہ خدا نے اُسکو اُٹها لیا کیونکہ اُسکے اُٹهہ جانے سے پیشتر اُسپر گواهي دي گئي کہ خدا کے پسند تها (۶) پر بغیر ایمان کے اُسکو پسند آنا ممکن نہیں کیونکہ اُسکو جو خدا کے پاس آتا هی یقین کرنا چاهیئے کہ وہ موجود هی اور یہہ کہ اپنے طالبوں کا اجر دینیوالا هی (۷) ایمان سے نوح نے اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر نہ آئي تهیں الهام پاکے خوف سے کشتي اپنے گهرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي اُسي سے اُسنے دنیا کو مجرم ٹهہرایا اور اُس راستبازي کا جو ایمان سے ملتي هی وارث هوا (۸) ایمان سے

ابیرھام جب بُلایا گیا فرمانبردار ہوا کہ اُس جگہہ چلا گیا جسے وہ میراث
میں لینیوالا تھا اور باوجودیکہ نجانا کہ کدھر جاتا ھی نکلا (۹) ایمان سے
وہ وعدے کي زمین میں ایسا جا بسا جیسے وہ اُسکي نہ تھي کہ اِسحاق
اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتھہ اُسي وعدے کے وارث تھے خیموں میں
رھا کیا (۱۰) کہ وہ اُس شہر کا منتظر تھا جسکي بنیادیں ھیں اور جسکا
بنانیوالا اور بسانیوالا خدا ھی (۱۱) ایمان سے سارہ نے بھي حاملہ ھونے کي
طاقت پائي اور عمر گذرے پر جني اِسلیئے کہ اُسنے وعدہ کرنیوالے کو سچا
جانا (۱۲) سو ایک سے بلکہ اُس سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے ستاروں
کي مانند اور دریا کنارے کي بےشمار ریت کي برابر پیدا ھوئے * (۱۳) یے
سب ایمان میں مر گئے اور وعدوں کو نہ پہنچے پر دور سے اُنھیں
دیکھا اور معتقد ھوئے اور سلام کو جُھکے اور اقرار کیا کہ ھم زمین پر
پردیسي اور مسافر ھیں (۱۴) کہ وے جو ایسي باتیں کہتے ھیں سو
ظاھر کرتے ھیں کہ ھم ایک وطن ڈھونڈھتے ھیں (۱۵) اور اگر اُسکو جس
سے نکل آئے تھے پھر یاد لاتے تو اُنھیں پھر جانے کي فرصت تھي (۱۶) پر
اب وے ایک بہتر یعني آسماني ملک کے مشتاق ھیں اِسلیئے خدا
اُنسے شرماتا نہیں کہ اُنکا خدا کہلائے کیونکہ اُسنے اُنکے لیئے ایک شہر
طیار کیا * (۱۷) ایمان سے ابیرھام نے جب آزمایا گیا اِسحاق کو قرباني
کے لیئے گذرانا ھاں اِکلوتے کو اُسنے چڑھایا جسنے وعدوں کو پایا تھا (۱۸) اور
جس سے کہا گیا تھا کہ اِسحاق ھي سے تیري نسل کہلائیگي (۱۹) کیونکہ
وہ سمجھا کہ خدا مُردوں میں سے اُٹھانے پر بھي قادر ھی جہاں سے
اُسنے اُسکو تمثیل کے طور پر پایا بھي (۲۰) ایمان سے اِسحاق نے آنیوالي
چیزوں کي بابت یعقوب اور عیسَو کو برکت دي (۲۱) ایمان سے یعقوب
نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو برکت دي اور اپنے عصا کا سر
تھامکر سجدہ کیا (۲۲) ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تھا بني اِسرائیل
کے خروج کا ذکر کیا اور اپني ھڈیوں کي بابت حکم دیا (۲۳) ایمان سے
موسیٰ پیدا ھوکے تین مہینے تک اپنے ما باپ سے چھپایا گیا اِسلیئے کہ
اُنھوں نے دیکھا کہ لڑکا خوب صورت ھی اور وے بادشاہ کے حکم سے نڈرے

(۲۴) ایمان سے موسیٰ نے سیانا ہوکے فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا (۲۵) کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھہ دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ گناہ کے سکھہ کو جو چند روزہ ہی حاصل کرے (۲۶) کہ اُسنے مسیح کی لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا کیونکہ اُسکی نگاہ بدلے پر تھی (۲۷) ایمان سے اُسنے بادشاہ کے غصے سے خوف نکہاکے مصر کو چھوڑ دیا کہ وہ اَن‌دیکھے کو گویا دیکھکے قائم رہا۔ (۲۸) ایمان سے اُسنے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ پہلوٹوں کا ہلاک کرنیوالا اُنہیں چُھووے (۲۹) ایمان سے وے لال سمندر سے یوں گذرے جیسے خشکی پر سے لیکن جب مصریوں نے اُس راہ کا قصد کیا تو ڈوب گئے (۳۰) ایمان سے یریحا کی شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گھیر رکھا تھا گر پڑی (۳۱) ایمان سے راحاب کسبی بےایمانوں کے ساتھہ ہلاک نہوئی کہ اُسنے جاسوسوں کو سلامت اپنے گھر میں اُتارا * (۳۲) اب اَور کیا کہوں فرصت نہیں کہ گدعون اور برق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد اور سموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں (۳۳) کہ اُنہوں نے ایمان کے وسیلے بادشاہتوں کو جیت لیا راستی کے کام کیئے وعدوں کو پہنچے شیر ببر کے مُنہہ بند کیئے (۳۴) آگ کی تیزی کو بُجھایا تلواروں کی دھاروں سے بچ نکلے کمزوری میں زورآور ہوئے لڑائی میں بہادر بنے غیروں کی فوجوں کو ہٹا دیا (۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جی اُٹھے ہوئے پایا پر بعضے پیٹے گئے اور چُھٹکارا قبول نکیا تاکہ افضل قیامت تک پہنچیں (۳۶) بعضے ٹھٹھوں میں اُڑائے گئے اور کوڑے کہائے اور زنجیروں اور قید میں بھی پہنسے (۳۷) سنگسار کیئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کھینچے گئے تلوار سے مارے گئے بھیڑوں اور بکروں کی کہال اوڑھے ہوئے تنگی میں مصیبت میں دکھہ میں مارے پھرے (۳۸) (دنیا اُنکے لائق نہ تھی) جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کیئے (۳۹) اور یے سب جن پر ایمان کے سبب گواہی دی گئی وعدے تک نہ پہنچے (۴۰) کہ خدا نے پیش‌بینی کرکے ہمارے لیئے ایک افضل بات ٹھہرائی تھی تاکہ وے ہمارے بغیر کامل نہوویں *

بارهواں باب

(۱) پس جب که گواهوں کے اِتنے بڑے ابر نے همیں آ گھیرا هی تو آؤ هم هر بوجهه اور اُلجهانیوالے گناه کو اُتارکے برداشت کے ساتهه اُس دوڑ میں جو همارے سامهنے آ پڑي هی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو ایمانؔ کا شروع اور کامل کرنیوالا هی تکتے رهیں جسنے اُس خوشي کے لیئے جو اُسکے سامهنے تهي شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سها اور خدا کے تخت کے دهنے جا بیٹها (۳) پس اُسپر غور کرو جسنے گنهگاروں سے اِتني بڑي مخالفت کي برداشت کي تا نهو که تم پریشان خاطر هوکے سُست هو جاؤ * (۴) تم نے گناه کے مقابله میں هنوز خون تک سامهنا نهیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت کو جو تمهیں جیسا فرزندوں کو کي جاتي هی بهول گئے هو که ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیه کو ناچیز مت جان اور جب وه تجهے ملامت کرے شکسته‌دل مت هو (۶) که خداوند جس سے محبت رکهتا هی اُسے تنبیه کرتا هی اور هر بیٹے کو جسے قبول کرتا هی پیٹتا هی (۷) اگر تم تنبیه میں صبر کرتے هو تو خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا هی که کونسا بیٹا هی جسے باپ تنبیه نهیں کرتا (۸) پر اگر وه تنبیه جس میں سب شریک هوئے هیں تمکو نکي جاے تو تم ولدالزنا هو فرزند نهیں (۹) اور جب وے جو همارے جسماني باپ تهے همیں تنبیه کرتے تهے اور هم نے اُنکي تعظیم کي تو کیا هم بهت زیاده روحوں کے باپ کے محکوم نهوویں تاکه جیئیں (۱۰) که وے تو تهوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجهه کے موافق تنبیه کرتے تهے پر وه هماري بهتري کے لیئے تاکه هم اُسکي پاکیزگي میں شریک هوویں (۱۱) اور هر تنبیه بالفعل خوشي کا باعث نهیں نظر آتي بلکه افسوس کا مگر پیچهے اُنهیں جو اُس سے تربیت پائے هیں راستبازي کا پهل چین کے ساتهه بخشتي هی (۱۲) اِسواسطے ڈهیلے هاتهه اور سُست گهٹنوں کو درست کرو (۱۳) اور اپنے پانوں کے لیئے سیدهے راستے بناؤ تاکه جو لنگڑاتا هی

بھوتک نجاوے بلکہ چنگا ہووے * (۱۴) سب سے ملے رہو پاکیزگی کی
پیروی کرو جس بغیر کوئی خداوند کو ندیکھیگا (۱۵) اور خبردار رہو
نہووے کہ کوئی خدا کے فضل سے باز آوے نہووے کہ کوئی کڑوی جڑ سبز
ہوکے تصدیع دیوے اور اُس سے بہتیرے ناپاک ہو جاویں (۱۶) نہووے کہ
کوئی زانی یا بےدین ہو عیساؤ کی مانند جسنے ایک خوراک کے واسطے
اپنے پہلوٹہے ہونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ اُسکے
بعد بہی جب اُسنے برکت کا وارث ہونا چاہا رد کیا گیا اور دل
بدلنے کی جگہہ نپائی اگرچہ اُسے آنسو بہا بہاکے ڈھونڈھتا تہا (۱۸) کہ
تم اُس پہاڑ تک جسے چہو سکے اور جو آگ سے جلتا تہا اور کالی بدلی
اور تاریکی اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور اُس کلام کی آواز کے
پاس نہیں آئے ہو جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کی کہ یہہ کلام
پہر ہم سے نہ کہا جاوے (۲۰) کیونکہ وے اُس حکم کی برداشت نکر
سکے کہ اگر کوئی جانور بہی اُس پہاڑ کو چہووے تو سنگسار کیا جاوے
یا بہالے سے چہیدا جاے (۲۱) اور وہ جو نظر آیا ایسا ڈراونا تہا کہ
موسیٰ بولا میں حیران اور لرزان ہوں (۲۲) بلکہ تم صیہون کے پہاڑ اور
زندہ خدا کے شہر جو آسمانی یروشلیم ہی اور اُن لاکہوں یعنی فرشتوں
کی جماعت (۲۳) اور پہلوٹہوں کی کلیسیا کے پاس جنکے نام آسمان پر
لکہے ہیں اور خدا کے جو سب کا حاکم ہی اور کامل راستبازوں کی روحوں
(۲۴) اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیانی ہی اور اُس چہڑکے ہوئے لہو کے
پاس جو ہابیل کے لہو سے اچہی باتیں بولتا ہی آئے ہو * (۲۵) دیکہو
تم بولنیوالے سے غافل مت ہو کیونکہ اگر وے نہیں بیچ نکلے جو اُس
سے جو زمین پر حکم دیتا تہا غافل رہے تو ہم اگر اُس سے جو ہمیں آسمان
پر سے فرماتا ہی مُنہہ موڑیں کیونکر بیچ نکلینگے (۲۶) اُس وقت اُسکی
آواز نے زمین کو ہلا دیا پر اب اُسنے یہہ کہکے وعدہ کیا کہ پہر ایک بار
میں فقط زمین کو نہیں بلکہ آسمان کو بہی ہلا دونگا (۲۷) پر یے لفظ یعنی
پہر ایک بار ظاہر کرتے ہیں کہ ہلائی ہوئی چیزیں بنی ہوئیوں کی مانند
ٹل جائینگی تاکہ وے چیزیں جو ٹلنے کی نہیں قائم رہیں (۲۸) پس

هم ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهیں پاکے فضل حاصل کریں جس سے
خدا کي بندگي پسندیده طور پر ادب اور دینداري کے ساتهه بجا لاویں
(۲۹) کیونکه همارا خدا بهسم کرنیوالي آگ بهي هي *

تیرهواں باب ۔

(۱) برادرانه محبت بني رهے (۲) مسافرپروري کومت بهولو کیونکه اُسي سے کتنوں نے بن‌جانے فرشتوں کي مهماني کي هی (۳) قیدیوں کو یاد کرو گویا تم آپ اُنکے ساتهه قید میں شریک هو اور ایسا هي اُنکو جو رنج میں هیں یاد کرو که تمهارا بهي اُنهیں کا سا جسم هی (۴) بیاه سبهوں میں معزز اور بستر بےداغ هو پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا (۵) تمهارا چلن لالچ کا نهووے اور جو جو موجود هی اُسي پر قناعت کرو کیونکه اُسنے کہا هی میں تجهے هرگز نهیں چهوڑونگا اور نه تجهے ترک کرونگا (۶) اِسواسطے هم خاطر جمعي سے کهه سکتے هیں که خداوند میرا مددگار هی اور میں نه ڈرونگا آدمي میرا کیا کریگا * (۷) اپنے پیشواؤں کو جنهوں نے تمهیں خدا کا کلام سنایا یاد کرو اور اُنکي چال کے انجام پر غور کرکے اُنکے ایمان کي پیروي کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک وهي هی (۹) رنگا رنگ اور بیگانه تعلیموں سے اِدهر اُدهر دوڑتے نه پهرو کیونکه یهه بهلا هی که دل فضل سے مضبوط هو نه که خوراکوں سے جن سے اُنهوں نے جو اُنکے لیئے دوڑتے پهرتے تهے فائده نپایا (۱۰) هماري تو ایک قربان‌گاه هی جس سے خیمے کي خدمت کرنیوالوں کا اختیار نهیں که کهائیں (۱۱) کیونکه جن جانوروں کا لهو سردار کاهن قدس‌الاقداس میں گناه کے کفاره کے واسطے لے جاتا هی اُنکے بدن خیمه‌گاه کے باهر جلائے جاتے هیں (۱۲) اِسواسطے یسوع نے بهي که لوگوں کو اپنے لهو سے پاکیزگي بخشے پهاٹک کے باهر دکهه اُٹهایا (۱۳) پس آؤ هم اُسکي ذلت کے شریک هوکے خیمه‌گاه سے باهر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکه یهاں همارے لیئے کوئي باقي شهر نهیں هی بلکه اُس آنیوالے کو ڈهونڈهتے هیں (۱۵) سو آؤ هم اُسکے

وسیلے تعریف کي قرباني یعني اُن هونٹوں کا پهل جو اُسکے نام کا اقرار کرتے هین خدا کے لیئے هر وقت لاویں (۱۶) پر بهلائي اور سخاوت کرنا مت بهولو اِسلیئے که خدا ایسي قربانیوں سے خوش هی (۱۷) اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُنکي مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا تمهاري جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشي سے یهه کریں نه که غم سے که یهه تمهارے لیئے فائدهمند نهیں هی * (۱۸) همارے واسطے دعا مانگو کیونکه همیں یقین هی که هم نیکنیت هیں که ساري باتوں میں نیکي کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں یهه منت که تم یهه کرو خاص اِسلیئے کرتا هوں که جلد تم پاس پهر پهنچوں * (۲۰) اور صلح کا خدا جو ابدي عهد کے لهو سے بهیڑوں کے بزرگ گڈریئے همارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے پهر لایا تمکو هر نیک کام میں کامل کرے تاکه اُسکي مرضي پر چلو (۲۱) اور جو کچهه اُسکے حضور میں مقبول هی تم میں یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کرے جسکا جلال ابدالاباد هووے آمین * (۲۲) اب اے بهائیو میں تم سے التماس کرتا هوں که تم نصیحت کے کلام کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی * (۲۳) جانو که بهائي تمطاؤس چهٹ گیا جسکے ساتهه اگر وه جلد آوے میں تمکو دیکهونگا * (۲۴) اپنے سب پیشواؤں اور سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه کے هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۵) فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

یعقوب کا خط

پہلا باب

یعقوب خدا اور خداوند یسوع مسیح کا خادم بارہ فرقوں کو جو پراگندہ هیں سلام * (۲) ای میرے بهائیو جب طرح طرح کي آزمایشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشي سمجهو (۳) یہہ جانکر کہ تمهارے ایمان کا امتحان صبر پیدا کرتا هی (۴) پر صبر کا پورا کام هووے تاکہ تم کامل اور پورے هو اور کسي بات میں ناقص نرهو (۵) اور اگر کوئي تم میں سے حکمت کا محتاج هو تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتهہ دیتا اور ملامت نهیں کرتا هی اور اُسکو عنایت هوگي (۶) پر ایمان سے مانگے اور کچهہ شک نہ لاوے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لهر کي مانند هی جو هوا سے تکرائي اور اُرائي جاتي هی (۷) پس ایسا آدمي گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچهہ پاویگا (۸) دودلا مرد اپني ساري راهوں میں بےقرار هی (۹) بهائي جو پست مرتبہ هی اپني بلندي پر فخر کرے (۱۰) اور دولتمند اپني پستي پر کہ وہ گهاس کے پهول کي طرح جاتا رهیگا (۱۱) کیونکہ سورج لوہ کے ساتهہ نکلتا اور گهاس کو سُکها دیتا هی اور اُسکا پهول جهڑ جاتا اور اُسکے چهرے کي خوبصورتي جاتي رهتي هی یونهیں دولتمند بهي اپني روشوں میں مُرجها جائیگا (۱۲) مبارک وہ مرد جو آزمایش کي برداشت کرتا هی اِسواسطے کہ جو مقبول تهہرا تو زندگي کا تاج پاویگا جسکا خدا نے اپنے محبوں سے وعدہ کیا هی * (۱۳) اگر کوئي آزمایش میں پڑے تو نہ کهے کہ خدا سے آزمایا جاتا هوں کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسي کو آزماتا هی (۱۴) مگر هر کوئي اپني هي خواهش سے لبهاکر اور جال میں پهنسکر آزمایا جاتا هی (۱۵) سو خواهش حاملہ هوکے گناہ پیدا کرتي اور گناہ جب تمامي تک پهنچا موت کو جنتا هی (۱۶) ای میرے پیارے

بھائیو فریب مت کھاؤ (۱۷) ہر اچھی بخشش اور ہر کامل اِنعام اُوپر ھی سے نوروں کے باپ سے اُترتا ھی جسکے نزدیک بدلنا اور پھر جانے کا سایہ بھی نہیں (۱۸) اُسنے ارادہ کرکے ھمیں سچائی کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ھم اُسکے مخلوقوں میں گویا پہلے پھل ھوویں * (۱۹) اِسلیئے ای میرے پیارے بھائیو ھر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دھیما اور غصے میں متحمل ھووے (۲۰) کیونکہ آدمی کا غصہ خدا کی راستبازی کے کام نہیں کرتا (۲۱) اِسلیئے ساری گندگی اور بدی کے فُضلے پھینککر اُس کلام کو جو پیوند ھوا اور تمھاری جانیں بچا سکتا ھی فروتنی سے قبول کر لو * (۲۲) لیکن کلام پر عمل کرنیوالے ھو نہ آپ کو فریب دیکر صرف سننیوالے (۲۳) کہ جو کوئی صرف کلام کا سننیوالا ھو اور اُسپر عمل کرنیوالا نہیں وہ اُس مرد کی مانند ھی جو اپنا مُنہہ آئینہ میں دیکھتا ھی (۲۴) کیونکہ اُسنے آپ کو دیکھا اور چلا گیا اور فوراً بھول گیا کہ میں کیسا تھا (۲۵) پر جو آزادگی کی کامل شریعت پر تکتکی باندھتا اور اُسمیں قائم رھتا ھی اور سنکر بھولنیوالا نہیں بلکہ عمل کرنیوالا ھوا وھی اپنے عمل میں مبارک ھوگا (۲۶) اگر کوئی آپ کو دیندار سمجھتا ھی اور اپنی زبان کو لگام نہیں بلکہ اپنے دل کو فریب دیتا ھی اُسکی دینداری باطل ھی (۲۷) پاک اور بےعیب دینداری خدا باپ کے آگے یہی ھی یتیموں اور بیواؤں کی اُنکے دکھہ میں خبرگیری کرنا اور آپ کو دنیا سے بےداغ بچا رکھنا *

دوسرا باب

(۱) ای میرے بھائیو ھمارے خداوند یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ھی ایمان ظاھرپرستی کے ساتھہ مت رکھو (۲) اِسلیئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور براق کپڑے پہنے تمھاری جماعت میں آوے اور ایک غریب بھی میلے کچیلے کپڑے پہنے داخل ھو (۳) اور تم اُس ستھری پوشاک والے سے متوجہ ھو اور اُس سے کہو آپ یہاں بخوبی بیٹھیئے اور غریب سے کہو تو وھاں کھڑا رہ یا یہاں میرے پانوں کی چوکی تلے بیٹھہ (۴) تو

کیا تم نے آپس میں طرفداري نکي اور بدگمان حاکم نہ بنے (۵) سنو ای
میرے پیارے بھائیو کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نہیں چُنا کہ ایمان
کے دولتمند اور اُسي بادشاھت کے جسکا اُسنے اپنے محبوں سے وعدہ کیا
وارث ھوویں (٦) لیکن تم نے غریب کو بےحرمت کیا پس کیا دولتمند تم پر
جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمھیں نہیں کھچواتے (۷) کیا وے اُس عزیز
نام کا جو تمھارا رکھا گیا ٹھٹھا نہیں کرتے (۸) پر اگر تم اُس بادشاھي
شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا ھی کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا
آپ کو تو اچھا کرتے ھو (۹) لیکن جو صورت پر نظر کرو تو گناہ کرتے اور
شریعت کي رو سے متعدي ٹھہرتے ھو (۱۰) کیونکہ جو کوئي ساري شریعت
کو مانے پر ایک بات میں خطا کرے وہ سبھوں کا مجرم ھوا (۱۱) کیونکہ
جسنے کہا زنا مت کر اُسنے یہہ بھي کہا کہ خون مت کر پس اگر تو
زنا نہ کرے پر خون کرے تو تو شریعت کا متعدي ھوا (۱۲) اُنکي طرح
بولو اور کرو جنکا انصاف آزادگي کي شریعت سے ھوگا (۱۳) کیونکہ جسنے
رحم نہیں کیا اُسکا انصاف بےرحمي سے ھوگا اور رحم عدالت پر غالب ھوتا
ھی * (۱۴) ای میرے بھائیو اگر کوئي کہے کہ میں ایماندار ھوں پر عمل
نکرے تو کیا فائدہ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا ھی (۱۵) اگر کوئي بھائي
یا بہن ننگا اور روزینے کي روٹي کا محتاج ھو (۱٦) اور تم میں سے کوئي
اُنھیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ھو پر اُنھیں وے چیزیں ندے جو
بدن کو ضرور ھیں تو کیا فائدہ (۱۷) اِسي طرح ایمان بھي اگر عمل کے
ساتھہ نہو تو اکیلا ھوکے مُردہ ھی (۱۸) لیکن ایسے کو کوئي کہیگا کہ ایمان
تجھہ میں ھی اور اعمال میرے پاس ھیں پس اپنا ایمان بغیر اعمال کے
مجھے دکھلا اور میں اپنا ایمان اپنے اعمال سے تجھکو دکھلاؤنگا (۱۹) تو ایمان
لاتا ھی کہ خدا ایک ھی اچھا کرتا ھی شیطان بھي یہي مانتے اور تھرتھراتے
ھیں (۲۰) پر ای واھي آدمي کب تجھکو معلوم ھوگا کہ ایمان بے اعمال
مُردہ ھی (۲۱) کیا ھمارا باپ ابیرھام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا
جب کہ اُسنے اپنے بیٹے اِسحاق کو قربان‌گاہ پر چڑھایا (۲۲) پس تو دیکھتا
ھی کہ ایمان نے اُسکے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل ھوا

(۲۳) اور نوشته پورا هوا.جو کهتا هی که ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یهه اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا اور وه خلیل‌الله کهلایا (۲۴) پس تم دیکهتے هو که آدمي اعمال سے راستباز تهرایا جاتا هی اور فقط ایمان سے نهیں (۲۵) اور کیا اِسي طرح راحاب کسبي بهي جب اُسنے جاسوسوں کي مهماني کي اور اُنهیں دوسري راه سے باهر کر دیا اعمال سے راستباز نه تهري (۲۶) پس جیسے بدن بے روح مُرده هی ویسا هي ایمان بهي بے اعمال مُرده هی *

تیسرا باب

(۱) ای میرے بهائیو بهت سے اُستاد مت بنو یهه جانکے که هم ایسے هوکر اَوروں سے زیاده سزا پاوینگے (۲) کیونکه هم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے هیں اگر کوئي باتوں میں تقصیر نکرے وهي مرد کامل اور اپنے سارے بدن کو تابع کرنے پر قادر هی (۳) دیکهو که هم گهوڑوں کے مُنهه میں لگام دیتے هیں تاکه وے همارے تابع رهیں اور اُنکے سارے بدن کو پهیرتے هیں (۴) دیکهو جهاز بهي باوجودیکه کیسے بڑے بڑے هیں اور تیز هوا سے اُڑائے جاتے هیں چهوٹي چهوٹي پتوار سے جهاں کهیں مانجهي چاهتا هی پهرائے جاتے هیں ویسے هي زبان بهي چهوٹا سا عضو هی پر بڑا هي بول بولتي هی (۵) دیکهو تهوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي هی (۶) زبان بهي ایک آگ هی شرارت کا عالم سو هي زبان همارے عضووں میں هی که وه سارے بدن پر داغ لگاتي اور پیدایش کے دائرے کو جلاتي اور خود جهنم سے جلن پاتي هی (۷) کیونکه جانوروں اور پرندوں کیڑے مکوڑوں اور مچهلیوں کي هر ذات آدمي کي ذات سے بس کي جاتي هی اور بس کي گئي هی (۸) پر زبان کو کوئي آدمي بس میں نهیں لا سکتا که وه ایک بلا هی جو تهمتي نهیں زهر قاتل سے بهري هی (۹) اُسي سے هم خدا کو جو باپ هی مبارک کهتے اور اُسي سے آدمیوں کو جو خدا کي صورت پر پیدا هوئے لعنت کرتے هیں (۱۰) ایک هي مُنهه سے مبارکبادي اور بددعا نکلتي هی ای میرے بهائیو مناسب نهیں که ایسا هو (۱۱) کیا کوئي چشمه ایک هي مُنهه سے

میتھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا هی (۱۲) ای میرے بهائیو کیا ممکن هی ـ که انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں سو هي کوئي چشمه کھارا اور میتھا پاني نهیں دیتا هی * (۱۳) تم میں کون عاقل اور دانا هی وه نیک چال سے دانائي کے علم کے ساتهه اپنے اعمال ظاهر کرے (۱۴) پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاه اور جهگڑے رکهتے هو تو فخر مت کرو اور سچائي کے خلاف جهوتهه مت بولو (۱۵) یهه وه حکمت نهیں جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه دنیوي نفساني شیطاني هی (۱٦) کیونکه جهاں ڈاه اور جهگڑا هی وهاں هنگامه اور هر بُرا کام هوتا هی (۱۷) پر جو حکمت اُوپر سے هی سو پهلے پاک هی پهر مِلنسار میانه‌رو نرم رحم سے اور اچهے پهلوں سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار (۱۸) لیکن راستبازي کا پهل صلح کے ساتهه صلح کرنیوالوں کے لیئے بویا جاتا هی *

چوتها باب

(۱) لڑائیاں اور جهگڑے تم میں کهاں سے هیں کیا یهاں سے نهیں یعني تمهاري شهوتوں سے جو تمهارے عضوؤں میں لڑتي هیں (۲) تم خواهش کرتے هو اور نهیں پاتے قتل ڈاه کرتے هو اور کچهه حاصل نهیں کر سکتے جهگڑتے اور لڑتے هو پر کچهه هاتهه نهیں لگتا اِسلیئے که تم نهیں مانگتے هو (۳) مانگتے هو اور نهیں پاتے کیونکه بدوضعي سے مانگتے هو تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو * (۴) ای زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو کیا نهیں جانتي هو که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هی پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هی خدا کا دشمن ٹههرتا هی (۵) یا کیا گمان کرتے هو که نوشته عبث کهتا هی که وه روح جو هم میں بستي هی غیرت سے همیں چاهتي هی (٦) پر زیاده فضل بخشتي هی اِسلیئے کهتي هی که خدا مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل دیتا هی (۷) پس خدا کے تابع هو ابلیس کا سامهنا کرو اور وه تم سے بهاگ نکلیگا (۸) خدا کے نزدیک جاؤ اور وه تمهارے نزدیک آویگا ای گنهگارو اپنے هاتهه دهوؤ اور ای دودلو اپنے دلوں کو پاک

کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمہارا هنسنا کُڑھنے سے بدل جاے اور خوشي اُداسي سے (۱۰) خداوند کے آگے فروتني کرو کہ وہ تمکو بڑھاویگا * (۱۱) ای بھائیو آپس میں ایک دوسرے کي بدگوئي مت کرو جو اپنے بھائي کي بدگوئي کرتا اور اُسپر اِلزام لگاتا هی سو شریعت کي بدگوئي کرتا اور شریعت پر اِلزام لگاتا هی لیکن اگر تو شریعت پر اِلزام لگاوے تو تو شریعت پر عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُسکا حاکم هی (۱۲) شریعت کا دینیوالا ایک هی جو بچانے اور هلاک کرنے پر قادر هی تو کون هی جو دوسرے پر اِلزام لگاتا هی * (۱۳) ارے تم جو کہتے هو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے اور وهاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگري کرینگے اور نفع پاوینگے (۱۴) اور نہیں جانتے کہ کل کیا هوگا کیونکہ تمہاري زندگي کیا هی وہ تو بخار هی جو تھوڑي دیر نظر آتا اور پھر غائب هو جاتا هی (۱۵) اِسکے برعکس تمہیں کہنا چاهیئے کہ جو خداوند کي مرضي هو اور هم جیتے رهیں تو یہہ یا وہ کام کرینگے (۱۶) پر اب اپني ترشانکني پر فخر کرتے هو سب ایسا فخر بُرا هی (۱۷) پس جو کوئي بھلا کر جانتا اور نہیں کرتا هی اُسپر گناہ هوتا هی *

پانچواں باب

(۱) ارے ای دولتمندو اُن آفتوں کے سبب جو تم پر آنیوالي هیں چلا چلا روؤ (۲) کہ تمہارا مال سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے کیڑے کہا گئے (۳) تمہارے سونے اور روپے کو مورچا لگا اور اُنکا زنگ تم پر گواهي دیگا اور آگ کي طرح تمہارا گوشت کہاویگا کہ تم نے آخر دنوں میں خزانہ جمع کیا (۴) دیکھو اُن مزدوروں کي مزدوري جنہوں نے تمہارے کھیت کاٹے جسے تم نے ظلم کرکے نہ دیا پکارتي هی اور کاٹنیوالوں کے نالے ربالافواج کے کانوں تک پہنچے هیں (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کي اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن میں موٹا کیا (۶) تم نے راستباز پر فتوی دیا اور اُسے قتل کیا وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا * (۷) پس

ای بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتی پھل کا منتظر ھوکے اُسکے لیئے صبر کرتا ھی جب تک کہ پہلے اور پچھلے مینہہ کو نپاوے (۸) سو تم بھی صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکہ خداوند کا ظہور نزدیک ھی (۹) ای بھائیو ایک دوسرے پر مت کڑکڑاؤ تاکہ مجرم نہ بنو دیکھو انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ھی (۱۰) ای میرے بھائیو جو نبی خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے اُنھیں دکھہ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو (۱۱) دیکھو ھم صابروں کو نیکبخت سمجھتے ھیں ایوب کا صبر تم نے سنا ھی اور خداوند کا انجام جانتے ھو کیونکہ خداوند بہت ھی دردمند اور مہربان ھی * (۱۲) پر سب سے پہلے ای میرے بھائیو قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی نہ زمین کی نہ کوئی اَور قسم بلکہ تمھارا ھاں ھاں اور تمھارا نہیں نہیں ھو تاکہ سزا میں نپڑو * (۱۳) جو کوئی تم میں غمگین ھو وہ دعا مانگے کوئی خوشحال ھو تو زبور گاوے (۱۴) کوئی تم میں بیمار پڑے تو کلیسیا کے قسیسوں کو پاس بُلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُسپر تیل ڈھالکے اُسکے لیئے دعا مانگیں (۱۵) اور دعا جو ایمان کے ساتھہ ھی بیمار کو بچاویگی اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کیئے ھوں تو اُسکو معافی ھوگی (۱۶) تم آپس میں اپنی خطاؤں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کی دعا مؤثر ھوکے بڑا کام کرتی ھی (۱۷) اِلیا آدمی تھا ھمارا ھمجنس اور اُسنے دعا مانگکے منت کی کہ پانی نہ برسے سو تین برس چھہ مہینے تک زمین پر پانی نہ پڑا (۱۸) اور پھر دعا کی تو آسمان نے مینہہ دیا اور زمین اپنے پھل اُگا لائی * (۱۹) ای بھائیو جو تم میں کوئی سچائی سے گمراہ ھووے اور کوئی اُسکو پھراوے (۲۰) وہ جانے کہ جو کوئی ایک گنہگار کو اُسکی گمراھی کی راہ سے پھراتا ھی ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناھوں کو ڈھانپ دیگا * آمین *

پطرس کا پہلا خط

پہلا باب

پطرس یسوع مسیح کا رسول اُن مسافروں کو جو پنطس گلاتیہ کپادوکیہ اسیا اور بطونیہ میں پراگندہ (۲) اور خدا باپ کے علم قدیم کے موافق روح کی تقدیس میں برگزیدہ ہیں تاکہ فرمانبردار ہوں اور یسوع مسیح کا خون اُنپر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تم پر زیادہ ہوتی جاے * (۳) خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ مبارک ہی جسنے ہمکو اپنی بڑی رحمت سے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لیئے سر نو پیدا کیا (۴) تاکہ وہ بےزوال اور نا آلودہ اور غیرفانی میراث پاویں جو آسمان پر تمہارے لیئے محفوظ ہی (۵) جو ایمان کے وسیلے خدا کی قدرت سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہی محفوظ رہتے ہو (۶) جسپر تم بہت خوشی کرتے ہو اگرچہ بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کی آزمایش سے غم میں پڑے ہو (۷) تاکہ تمہارے ایمان کا امتحان جو فانی سونے سے ہرچند وہ آگ میں تایا جاوے بہت ہی بیش قیمت ہی یسوع مسیح کے ظہور میں تعریف اور عزت اور جلال کے لائق پایا جاوے (۸) جسے تم بن دیکھے پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ آپ اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی (۹) اور اپنے ایمان کی غرض یعنی جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو (۱۰) کہ اِسی نجات کی بابت نبیوں نے سعی سے تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کی جو تم پر ظاہر ہونے کو تھا پیشین گوئی کی (۱۱) یہہ تحقیق کرکے کہ مسیح کی روح جو اُنمیں بستی اور مسیح کے آیندہ دکھوں اور پھر جلالوں کی گواہی

دیتي تهي کس اور کون سے زمانے کا بیان کرتي تهي (۱۲) سو اُنپر یهه
ظاهر هوا که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے وے باتیں کهتے
تهے جنکي خبر اب تمکو اُنکي معرفت مِلي جنهوں نے روح‌القدس کے
وسیلے جو آسمان سے نازل هوئي تمهیں خوشخبري دي اور جنکا بهید لینے
کے فرشتے مشتاق هیں * (۱۳) اِسواسطے اپنے فهم کي کمر باندهکے هوشیار
رهو اور اُس فضل کي کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظهور سے تم پر
هوتا هی (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بُري خواهشوں کے جن
میں تم اپني ناداني کے وقت گرفتار تهے همشکل مت بنو (۱۵) بلکه جس
طرح تمهارا بُلانیوالا پاک هی تم بهي ساري چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکه
لکها هی که تم پاک بنو که میں پاک هوں (۱۷) اور اگر تم اُسکو جو هر
ایک کے کام کے موافق بے روداري انصاف کرتا هي باپ کهو تو اپني مسافرت
کے وقت کو خوف میں کاٹو (۱۸) یهه جانکے که تم نے اپنے باپ دادوں کے
بیهوده دستوروں سے جو خلاصي پائي سو فاني چیزوں یعني سونے روپے کے
سبب سے نهیں (۱۹) بلکه مسیح کے بیش قیمت لهو کے سبب سے هوئي
جو بےداغ اور بےعیب برّے کي مانند هي (۲۰) که وه تو دنیا کي پیدایش
سے پیشتر مقرر لیکن اِس آخري زمانے میں ظاهر هوا تمهاري خاطر (۲۱) جو
اُسکے سبب سے خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اور
جلال بخشا تاکه تمهارا ایمان اور بهروسا خدا پر هووے (۲۲) اور سچ کي
تابعداري سے روح کے وسیلے اپني جانوں کو بهائیوں کي بےریا محبت کے
واسطے پاک کرکے صاف دل سے ایک دوسرے کو بهت پیار کرو (۲۳) که تم
نه تخم فاني بلکه غیرفاني سے یعني خدا کے زنده کلام کے وسیلے جو ابد تک
رهتا هی سر نو پیدا هوئے (۲۴) کیونکه هر جسم گهاس کي مانند اور آدمي
کي ساري شان گهاس کے پهول کي مانند هی گهاس سوکهه گئي اور پهول
جهڑ پڑا (۲۵) لیکن خداوند کا کلام ابد تک رهتا هی اور یهه وهي کلام هی
جسکي خوشخبري تمهیں دي گئي هی *

دوسرا باب

(۱) پس سب بدي اور سب دغا اور رياکاريوں اور کينوں اور ساري بدگوئيوں کو چھوڑکے (۲) نوپيدا بچوں کي مانند کلام کے خالص دودھ کے مشتاق ھو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ (۳) بشرطيکہ تم نے اِسکا مزہ چکھا کہ خداوند مہربان ھي (۴) اور اُسکے پاس گويا اُس زندہ پتھر کے پاس جسے آدميوں نے تو ناپسند کيا پر خدا نے اُسے چُن ليا اور قيمتي جانا آنکر (۵) تم بھي زندہ پتھر ھوکے روحاني گھر بنتے اور کاھنوں کي مقدس جماعت ھوتے جاتے ھو تاکہ روحاني قربانياں جو يسوع مسيح کے وسيلے خدا کي پسند ھيں گذرانو (۶) اِسواسطے نوشتے ميں مذکور ھي کہ ديکھہ ميں صيہون ميں ايک پتھر رکھہ ديتا ھوں جو کونے کا سرا اور مقبول اور قيمتي ھي اور جو اُسپر ايمان لاوے شرمندہ نہوگا (۷) سو تمھارے واسطے جو ايمان لائے ھو قيمتي ھي پر نافرمانوں کے ليئے وھي پتھر جسے معماروں نے رد کيا کونے کا سرا (۸) اور ٹھوکر کا پتھر اور ٹھيس کي چٹان ھوا کہ وے سرکش ھوکے کلام سے ٹھوکر کھاتے ھيں جسکے ليئے مقرر بھي ھوئے (۹) ليکن تم خاندان مقبول شاھي کاھن اُمت مقدس قوم مخصوص ھو تاکہ اُسکي خوبياں بيان کرو جسنے تمھيں تاريکي سے اپني عجيب روشني ميں بُلايا (۱۰) کہ تم آگے قوم نہ تھے پر اب خدا کي قوم ھو آگے تم پر رحمت نہ تھي پر اب تم پر رحم ھوا * *

(۱۱) اي پيارو ميں تم سے يوں جيسے پرديسيوں اور مسافروں سے منت کرتا ھوں کہ جسماني خواھشوں سے جو جان کا مقابلہ کرتي ھيں پرھيز کرو (۱۲) اور اپنا چال غيرقوموں کے درميان نيکي کے ساتھہ رکھو تاکہ وے جو تمھيں بدکار جانکے تمھاري بدگوئي کرتے ھيں تمھارے نيک کاموں پر نظر کرکے نگاہ کے دن ميں خدا کا جلال ظاھر کريں * (۱۳) پس خداوند کے سبب اِنسان کے ھر اِنتظام کے تابع رھو خواہ بادشاہ کے جو سب سے بزرگ ھي (۱۴) خواہ حاکموں کے جو اُسکے بھيجے ھوئے ھيں تاکہ بدکاروں کو سزا ديں اور نيکوکاروں کي تعريف کريں (۱۵) کيونکہ خدا

کي مرضي یوں هی کہ تم نیک کام کرنے سے بےوقوف آدمیوں کي نادانی کا مُنہہ بند کر رکھو (۱۶) اور اپنے تئیں آزاد جانو پر اپني آزادي کو بدي کا پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کي حرمت کرو بھائیوں سے اُلفت رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کي عزت کرو * (۱۸) ای چاکرو کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ کج مزاجوں کے بھي (۱۹) کیونکہ اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافي کي برداشت کرکے دکھہ اُٹھاوے تو یہہ فضیلت هی (۲۰) کیونکہ جو تم گناہ کرکے اور اِسلیئے طمانچے کھاکے صبر کرو تو کون سا فخر هی پر اگر نیکي کرکے اور اِسواسطے دکھہ اُٹھاکے صبر کرتے هو تو یہہ خدا کے نزدیک فضیلت هی (۲۱) کہ تم اِسي کے لیئے بُلائے گئے هو کیونکہ مسیح بھي همارے واسطے دکھہ پاکے همیں نمونہ چھوڑ گیا هی تاکہ تم اُسکے نقش قدم پر چلے جاؤ (۲۲) کہ اُسنے گناہ نہیں کیا اور نہ اُسکے مُنہہ میں چھل بل پایا گیا (۲۳) گالیاں کھاکے گالي ندیتا تھا اور دکھہ پاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُسکے جو راستي سے انصاف کرتا هی سپرد کرتا تھا (۲۴) اور اُسنے آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن میں لکڑے پر اُٹھا لیا تاکہ هم گناهوں کي نسبت مرکے راستبازي میں جیئیں اور اُسکے مار کھانے سے تم چنگے هوئے (۲۵) کیونکہ تم بھٹکي هوئي بھیڑوں کي مانند تھے پر اب اپني جانوں کے گڑریئے اور نگہبان پاس پھر آئے هو *

تیسرا باب

(۱) اِسي طرح ای عورتو اپنے اپنے شوهروں کي تابع رهو تاکہ وے بھي جو کلام کو نمانتے هوں بغیر کلام اپني جوروؤں کے چلن سے نفع میں مِلیں (۲) جس وقت تمھارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتھہ هی دیکھیں (۳) اور تمھارا سنگار ظاهري یعني سر گوندھنا گہنا اور طرح طرح کے زیور یا کپڑے پہننا نہیں (۴) بلکہ دل کا پوشیدہ اِنسان هو جو غیرفاني اور حلیم اور غریب مزاج هی کہ یہي خدا کے آگے بیش قیمت هی (۵) کیونکہ اِسي طرح

اگلے زمانے میں بہي مقدس عورتیں جو خدا پر بہروسا رکہتي تہیں آپ کو سنوارتي اور اپنے اپنے شوہروں کي تابع رہتي تہیں (۶) چنانچہ سارہ ابیرہام کي فرمانبرداري کرتي اور اُسے خداوند کہتي تہي جسکي تم بیٹیاں ہو گئیں اگر نیکیاں کرو اور کسي خوف سے حیران نہو * (۷) ویسا ہي اي شوہرو جورو کو نازک‌تر برتن جانکے دانائي سے اُسکے ساتہہ رہو اور اُسے عزت دو یہہ سمجہکے کہ نعمت حیات کي میراث میں وے تمہاري شریک ہیں تاکہ تمہاري دعائیں رُک نجائیں * * (۸) غرض سب کے سب ایک‌دل اور ہمدرد ہو برادرانہ محبت رکہو رحم‌دل اور خوشخو ہوؤ (۹) بدي کے عوض بدي مت کرو اور نہ گالي کے بدلے گالي دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاہو یہہ جانکے کہ تم برکت کے وارث ہونے کو بُلائے گئے ہو (۱۰) کہ جو کوئي چاہے کہ زندگي سے خوش ہو اور اچہے دنوں کو دیکہے سو اپني زبان کو بدي سے اور اپنے ہونٹہوں کو دغا کي بات بولنے سے باز رکہے (۱۱) بدي سے کنارہ کرے اور نیکي کو عمل میں لاوے صلح کو ڈہونڈہے اور اُسکا پیچہا کرے (۱۲) کیونکہ خداوند کي آنکہیں راستبازوں پر اور اُسکے کان اُنکي منت پر ہیں پر خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف ہے * (۱۳) اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا کرو کون ہے جو تم سے بدي کرے (۱۴) پر اگر راستبازي کے سبب دکہہ بہي پاؤ تو نیکبخت ہو سو اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گبہراؤ (۱۵) بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور ہمیشہ مستعد رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کي بابت جو تم میں ہے پوچہے فروتني اور ادب سے جواب دو (۱۶) اور نیت نیک رکہو تاکہ وے جو تمہیں بدکار جانکے تمکو بُرا کہتے اور تمہاري مسیحي اچہي چال پر لعن طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں (۱۷) کیونکہ اگر خدا کي مرضي یوں ہے کہ تم بہلا کرکے دکہہ اُٹہاؤ تو یہہ اُس سے بہتر ہے کہ بُرا کرکے دکہہ پاؤ * (۱۸) کیونکہ مسیح نے بہي ایک بار گناہوں کے واسطے دکہہ اُٹہایا یعني راستباز نے ناراستوں کے لیئے تاکہ ہمکو خدا کے پاس پہنچاوے کہ وہ جسم کي نسبت تو مارا گیا لیکن روح کي نسبت زندہ کیا گیا (۱۹) جس میں بہي جاکے اُن روحوں کو جو قید تہیں منادي کي (۲۰) جو آگے

نافرمان تھیں جس وقت که خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتي طیار هوتي تھي انتظار کرتا رھا جس میں تھوڑے شخص یعني آٹھه جانیں پاني سے بچ گئیں (۲۱) جسکي مثل یعني بپتسما جو بدن کا میل چُھڑانا نہیں بلکه نیک نیتي سے خدا کو کھوجنا هی اب همکو بھي بچاتا هی یسوع مسیح کي قیامت کے وسیلے (۲۲) جو آسمان پر جاکے خدا کے دهنے هی اور فرشتے اور حکومتیں اور قدرتیں اُسکي تابع هیں *

چوتھا باب

(۱) پس جب که مسیح نے همارے واسطے جسم میں دکھه اُٹھایا تو تم بھي اِسي مزاج کے هتھیار باندهو (کیونکه جسنے جسم میں دکھه اُٹھایا سو گناه سے باز رھا) (۲) تاکه آدمیوں کي بُري خواهشوں کے مطابق نہیں بلکه خدا کي مرضي کے موافق جسم میں اپني باقي عمر کاٹو (۳) کیونکه یهه بس هی که هم نے اپني گذشته عمر میں غیرقوموں کي مرضي پوري کي جب که هم هوا و هوسوں شهوتوں شراب کي مستیوں دهوم دهام عیش و عشرت اور مکروه بُت‌پرستیوں میں چلتے تھے (۴) اِسپر وے تعجب کرتے هیں که تم اُس شهدپن کي فضولي میں اُنکے ساتھه نہیں دوڑتے هو اور لعن طعن کرتے هیں (۵) لیکن وے اُسکو جو زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے پر طیار هی حساب دینگے (۶) که اِسلیئے مُردوں کو بھي خوشخبري دي گئي تاکه آدمیوں کے طور پر جسم کي نسبت تو اُنکا انصاف هو لیکن خدا کے طور پر روح کي نسبت وے جیویں * (۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک هی پس هوشیار هو اور دعا مانگنے کے لیئے بیدار رهو (۸) سب سے پہلے ایک دوسرے کو شدت سے پیار کرو کیونکه محبت بہت گناهوں کو ڈھانپ دیتي هی (۹) آپس میں بے کڑکڑائے مسافردوست رهو (۱۰) جسکو جس قدر نعمت مِلي وه اُسے اُنکي مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان هیں ایک دوسرے کي خدمت میں بانٹے (۱۱) اگر کوئي بولے تو وه خدا کے کلام

کے مطابق بولے اگر کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے مقدور دیا هی تاکه سب باتوں میں خدا کا جلال یسوع مسیح کے وسیلے ظاهر هو جسکا جلال و قدرت ابدالآباد هی آمین * (۱۲) پیارو تم اُس تانیوالي آگ سے جو آزمانے کے لیئے تم پر آئي تعجب مت کرو که گویا تمهارا عجب حال هوا هی (۱۳) بلکه اِسلیئے که تم مسیح کے دکهوں میں شریک هو خوشي کرو تاکه اُسکے ظهور جلال کے وقت بهي بےنهایت خوش و خرم هو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو تو تم مبارک هو کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي هی اُنکے سبب تو اُسپر کفر بکا جاتا پر تمهارے باعث اُسکا جلال ظاهر هوتا هی (۱۵) خبردار ایسا نهو که تم میں سے کوئي خوني یا چور یا بدکار یا اَوروں کے کام میں دخل کرنیوالا هوکے دکه پاوے (۱۶) پر اگر مسیحي هونے سے دکه پاوے تو نه شرماوے بلکه اِس سبب سے خدا کي ستایش کرے (۱۷) کیونکه وقت آ پهنچا هی که خدا کے گهر پر عدالت شروع هو پر اگر هم سے شروع هی تو اُنکا جو خدا کي خوشخبري کے تابع نهیں کیا انجام هوگا (۱۸) اور اگر راستباز دشواري سے بچ جاوے تو بےدین اور گنهگار کا ٹهکانا کهاں (۱۹) پس جو خدا کي مرضي کے موافق دکه پاتے هیں سو اُسکو خالق امین جانکر نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں *

پانچواں باب

(۱) قسیسوں سے جو تمهارے درمیان هیں میں جو اُنکے ساته قسیس اور مسیح کي اذیتوں کا گواه اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں التماس کرتا هوں (۲) که تم خدا کے اُس گلے کي جو تمهاري سپرد هی پاسباني کرو اور نگهباني لاچاري سے نهیں بلکه خوشي سے اور ناروا نفع کے لیئے نهیں بلکه دل کي آرزو سے کرو (۳) اور خداوند کي میراث پر خاوندي مت جتاؤ بلکه گلے کے لیئے نمونے بنو (۴) اور جب سردار گڈریا ظاهر هوگا تب جلال کا غیرفاني تاج پاؤگے * (۵) اِسي طرح اے جوانو بزرگوں کے تابع رهو بلکه

سب کے سب ایک دوسرے کے تابع رهکے فروتني کا لباس پہنو کیونکه خدا مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی (۶) سو خدا کے زورآور هاتهه کے تلے دبے رهو تاکه وه تمهیں وقت پر سرافراز کرے (۷) اور اپني ساري فکر اُسپر ڈال دو کیونکه اُسکو تمهاري فکر هی * (۸) هوشیار اور بیدار رهو کیونکه تمهارا مدعي ابلیس گرجتے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پهرتا هی که کسکو پهاڑ کهاوے (۹) سو ایمان میں مضبوط هوکے اُسکا مقابله کرو یهه جانکے که اِسي نوع کي اذیتیں تمهارے بهائیوں پر جو دنیا میں هیں پڑتي هیں * (۱۰) اور سب فضل کا خدا جسنے همکو تهوڑا سا دکهه اُٹهانے کے بعد اپنے جلال ابدي کے لیئے مسیح یسوع میں بُلایا هی وه آپ هي تمکو طیار مضبوط اُستوار پایدار کرے (۱۱) جلال اور قدرت ابدالآباد اُسي کا هی آمین * (۱۲) میں نے سلوانس کي معرفت جو میري دانست میں دیانتدار بهائي هی تمهیں تهوڑا سا لکها نصیحت کرکے اور گواهي دیکر که خدا کا سچا فضل یهي هی جس پر تم قائم هو (۱۳) وه جو بابل میں ساتهه کي برگزیده هی اور میرا بیٹا مرقس تمهیں سلام کهتا هی (۱۴) محبت کا بوسه لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کي جو مسیح یسوع میں هو سلامتي هووے * آمین *

پطرس کا دوسرا خط

پہلا باب

شمعون پطرس یسوع مسیح کا خادم اور رسول اُنکو جنہوں نے ہمارے خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارے ساتھ وہی قیمتی ایمان پایا ہی (۲) خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور بہت ہی سلامتی تم پر ہووے * (۳) چنانچہ اُسکی الٰہی قدرت نے ہمیں سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہیں اُسکی پہچان سے عنایت کیں جسنے ہمکو جلال اور نیکی سے بُلایا (۴) جنکے وسیلے نہایت بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کیئے گئے تاکہ تم اُنکے وسیلے اُس گندگی سے جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب ہی چھوٹکر طبیعت الٰہی میں شریک ہو جاؤ (۵) پس اِسواسطے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی پر عرفان (۶) اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری (۷) اور دینداری پر برادرانہ محبت اور برادرانہ محبت پر اُلفت بڑھاؤ (۸) کہ یے چیزیں اگر تم میں موجود ہوں اور بڑھتی جاویں تو تمکو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان کے لیئے غافل اور بےپھل ہونے دینگی (۹) پر جسکے پاس یے چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا ہی اور اپنے اگلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا ہی (۱۰) اسلیئے اَی بھائیو اپنی بُلاہٹ اور برگزیدگی ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر تم ایسا کرو تو کبھی نہ گروگے (۱۱) کہ یونہیں تمکو ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں کثرت سے دخل ہوگا * (۱۲) اِسلیئے میں یے باتیں تمہیں یاد دلانے سے کبھی غافل نہونگا اگرچہ تم واقف اور اِس سچائی پر جو حاضر ہوئی قائم ہو (۱۳) پھر بھی میں اِسے واجب

جانتا هوں که جب تک اِس خیمے میں هوں تمهیں یاد دلا دلاکے اُبهاروں (۱۴) یهه جانکے که میرا خیمه جلد گرایا جائیگا جیسا که همارے خداوند یسوع مسیح نے مجهه پر ظاهر کیا هی (۱۵) سو میں کوشش میں هوں که تم میرے کوچ کے بعد اِن باتوں کو همیشه یاد رکهو (۱۶) کیونکه هم نے نه فیلسوفی کی کهانیوں کا پیچها کرکے بلکه آپ اُسکی بزرگی کے دیکهنیوالے هوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور ظهور کی خبر تمهیں دی هی (۱۷) که اُسنے خدا باپ سے عزت و حرمت پائی جس وقت جلال عظیم سے اُسکو ایسی آواز آئی که یهه میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضی هوں (۱۸) اور هم نے جب اُسکے ساتهه مقدس پهاڑ پر تهے یهه آواز آسمان سے آتے سنی (۱۹) اور نبیوں کا کلام جو همارے پاس هی اِس سے بهی یقین هی اور تم اچها کرتے هو جو یهه سمجهکر اُسپر نظر رکهتے هو که وہ ایک چراغ هی جو اندهیری جگهه میں روشنی بخشتا هی جب تک که پو نه پهٹے اور صبح کا تارا تمهارے دلوں میں ظاهر نهووے (۲۰) یهه سب سے پهلے جانکے که نوشتے کی کوئی نبوت آپ سے نهیں کُهلتی (۲۱) کیونکه نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواهش سے کبهی نهیں هوئی بلکه خدا کے مقدس لوگ روح القدس کے بُلوائے بولتے تهے *

دوسرا باب

(۱) پر جهوٹهے نبی بهی اُس قوم میں تهے جیسے که تم میں بهی جهوٹهے معلم هونگے جو هلاک کرنیوالی بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند کا جسنے اُنهیں مول لیا اِنکار کرینگے اور آپ پر جلد هلاکت لاوینگے (۲) اور بهتیرے اُنکے فسادوں کی پیروی کرینگے اور اُنکے سبب راہ راست کی بدنامی هوگی (۳) اور لالچ سے وے باتیں بناکر تمکو اپنے نفع کا سبب ٹههراوینگے پر اُنکا فتوی مدت سے سُست نهیں اور نه اُنکی هلاکت اُونگهتی هی (۴) کیونکه اگر خدا نے اُن فرشتوں کو جنهوں نے گناہ کیا نچهوڑا بلکه تاریکی کی زنجیروں سے باندهکر جهنم میں ڈالا اور سپرد کیا تاکه عدالت کے لیئے اُنکی

نگہبانی ہو (۵) اور اگلی دنیا کو بہی نچہوڑا بلکہ طوفان کو بےدینوں کے
عالم پر بہیجکر نوح سمیت جو راستبازی کا مُنادی تہا آتہہ کو بچا لیا
(۶) اور سدوم اور غمورا کے شہروں کو بہسم کرکے نیست و نابود ہونے
کا فتویٰ دیا اور اُنہیں آیندہ بےدینوں کے لیئے محلِ عبرت بنایا (۷) اور راستباز
لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے اُداس تہا رہائی بخشی (۸) (کیونکہ
وہ راستباز اُنمیں رہکر اور اُنکے بےشرع عملوں کو دیکہہ سنکے روز بروز اپنے سچے
دل کو شکنجے میں کہینچتا تہا) (۹) پس خداوند دینداروں کو امتحان سے
چُہڑانا اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکہنا جانتا ہی
(۱۰) خصوصاً اُنکو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے ہیں وے ڈہیٹہ اور خودپسند ہیں اور عزتداروں کو بدنام
کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں (۱۱) اگرچہ فرشتے جو زور اور قدرت میں اُنسے
بڑے ہیں خداوند کے آگے اُنپر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے ہیں (۱۲) لیکن
یے ذاتی بےعقل جانوروں کی مانند جو شکار اور ہلاکت کے لیئے پیدا
ہوئے ہیں اُن چیزوں کی جن سے ناواقف ہیں بدنامی کرکے اپنی خرابی
میں ہلاک ہونگے (۱۳) اور اپنی ناراستی کا بدلا پاوینگے وے دن کو عیاشی
کرنا خوشی جانتے ہیں وے داغ ہیں اور عیب ہیں اور تمہارے ساتہہ کہا
پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں (۱۴) اُنکی آنکہیں
زنا سے بہری ہیں اور گناہ سے رُکتی نہیں وے بےقیام جانوں پر جال ڈالتے
ہیں اُنکا دل لالچوں سے مشاق ہی وے لعنت کی اولاد ہیں (۱۵) وے سیدہی
راہ چہوڑکر بہٹکے اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیئے ہیں جسنے
ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ (۱۶) لیکن اپنی خطاکاری پر یہہ الزام پایا
کہ بےزبان گدہے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک
رکہا (۱۷) وے سوکہے کوئے ہیں اور بدلیاں جنہیں آندہی دوڑاتی ہی اُنکے
لیئے ابدی تاریکی کی سیاہی دہری ہی (۱۸) وے گہمنڈ کی بیہودہ بکواس
کرکے اُنہیں جو گمراہوں میں سے صاف بچ نکلے تہے جسمانی شہوتوں اور
ناپاکیوں میں پہنساتے ہیں (۱۹) کہ اُنسے آزادگی کا وعدہ کرتے پر آپ
خرابی کے غلام بنتے ہیں کیونکہ جو جسکا مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہی

(۲۰) که اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیوں سے بچ نکلے تھے پر اُنمیں پھرکے پھنسیں اور مغلوب هوویں تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بُرا هو چکا (۲۱) کیونکه راستي کي راه نجاننا اُنکے لیئے اِس سے بہتر تھا که جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنھیں سونپا گیا پھر جاویں (۲۲) پر یہه سچي مثل اُنپر ٹھیک آتي هی که کُتا اپني قی کي طرف اور دھوئي هوئي سوأرني دلدل میں لوٹنے کو پھري هی *

تیسرا باب

(۱) ای پیارو تمھیں اب یہه دوسرا خط لکھتا هوں اور دونوں میں تمھارے پاک دل کو یاد دلانے سے اُبھارتا هوں (۲) تاکه تم اُن باتوں کو جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں اور همارے حکم کو که هم خداوند اور بچانیوالے کے رسول هیں یاد رکھو * (۳) اور یہه پہلے جان لو که آخري دنوں میں ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے جو اپني بُري خواهشوں کے موافق چلینگے (۴) اور کہینگے که اُسکے پھر آنے کا وعده کہاں کیونکه جب سے باپ دادے سو گئے سب کچھه جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا هي هی (۵) کیونکه وے جان بوجھکے اِسے بھول گئے که پہلے بھي خدا کے کلام سے آسمان تھے اور زمین پاني سے اور پاني کے وسیلے موجود هوئي (۶) جن سے اگلي دنیا پاني میں ڈوبکر هلاک هوئي (۷) پر آسمان و زمین جو اب هیں اُسي کے کلام سے محفوظ هیں اور بےدینوں کي عدالت اور هلاکت تک جلانے کے لیئے باقي رهینگے * (۸) پر یہه بات تم پر ای پیارو چھپي نرهے که خداوند کے نزدیک ایک دن هزار برس اور هزار برس ایک دن کے برابر هی (۹) خداوند اپنے وعدوں کي تاخیر نہیں کرتا جیسا که بعضے تاخیر کا گمان کرتے هیں بلکه همارے ساتھه صبر کرتا هي اِسلیئے که نہیں چاهتا که کوئي هلاک هووے بلکه یہه چاهتا هی که سب توبه کریں (۱۰) لیکن خداوند کا دن جس طرح رات کو چور آتا هی آویگا اور اُسي میں آسمان سنناتے کے ساتھه جاتے رهینگے اور عناصر جلکر گداز هو جائینگے اور زمین اور کاریگریاں

جو اُسمیں ھیں گل جائینگی * (۱۱) پس جب کہ یے سب چیزیں گداز ھونیوالی ھیں تو تمکو پاک چلن اور دینداری میں کیسا بننا لازم ھی (۱۲) کہ خدا کے دن کی آمد کے منتظر اور مشتاق ھو جس میں آسمان جلکر گداز ھو جائینگے اور عناصر سوخت ھوکر پگھل جائینگے (۱۳) پر ھم نئے آسمان اور نئی زمین کا جن میں راستبازی بستی ھی اُسکے وعدے کے موافق انتظار کرتے ھیں * (۱۴) اِسواسطے ای پیارو اِن چیزوں کے منتظر رھکے کوشش کرو کہ بےداغ اور بےعیب اُسکے حضور صلح میں پائے جاؤ (۱۵) اور ھمارے خداوند کے صبر کو اپنی نجات جانو چنانچہ ھمارے پیارے بھائی پولوس نے بھی اُس حکمت کے موافق جو اُسے عنایت ھوئی تمہیں لکھا (۱۶) اور اِن باتوں کا سارے خطوں میں ذکر کیا ھی جن میں کتنی باتیں سمجھنے کے لیئے مشکل ھیں جنہیں جاھل اور بےقیام لوگ اَور نوشتوں کے مضمون کی طرح اپنی ھلاکت کے لیئے پھیرتے ھیں * (۱۷) پس ای پیارو تم آگے سے یہہ جانکر خبردار رھو تا نھووے کہ شریروں کی بھول کی طرف کھینچے جاکے اپنی اُستواری سے جاتے رھو (۱۸) بلکہ ھمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ اُسی کا جلال اب ھی اور ابد تک ھوگا * آمین *

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

زندگي کے کلام کي بابت جو شروع سے تها جسے هم نے سنا اور اپني آنکهوں سے دیکها اور تاک رکها اور همارے هاتهوں نے چُهوا (۲) (اور زندگي ظاهر هوئي اور هم نے دیکها اور گواهي دیتے اور حیات ابدي کو جو باپ کے پاس تهي اور هم پر ظاهر هوئي تمهیں بیان کرتے هیں) (۳) جو کچهه هم نے دیکها اور سنا اُسکي خبر تمهیں دیتے هیں تاکه تم بهي همارے ساتهه میل رکهو اور همارا میل باپ کے ساتهه اور اُسکے بیتے یسوع مسیح کے ساتهه هی (۴) اور هم یے باتیں تمهیں لکهتے هیں تاکه تمهاري خوشي کامل هو * (۵) اور وه خبر جو هم نے اُس سے سني اور تمهیں دیتے هیں سو یهي هی که خدا نور هی اور اُسمیں کچهه تاریکي نهیں (۶) اگر هم کهیں که هم اُس سے میل رکهتے هیں اور تاریکي میں چلتے هیں تو جهوتهه بولتے اور سچ پر عمل نهیں کرتے هیں (۷) اگر هم نور میں چلیں جیسا که وه نور میں هی تو هم آپس میں میل رکهتے هیں اور اُسکے بیتے یسوع مسیح کا لهو همکو سارے گناه سے پاک کرتا هی (۸) اگر کهیں که هم بےگناه هیں تو اپنے تئیں فریب دیتے هیں اور سچائي هم میں نهیں (۹) اگر هم اپنے گناهوں کا اقرار کریں تو وه همارے گناهوں کے بخشنے اور همیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں صادق اور عادل هی (۱۰) اگر کهیں که هم نے گناه نهیں کیا تو اُسے جُهتهلاتے هیں اور اُسکا کلام هم میں نهیں هی *

دوسرا باب

(۱) ای میرے بچو یے باتیں تمهیں لکهتا هوں تاکه تم گناه نکرو اور اگر کوئي گناه کرے تو یسوع مسیح جو عادل هی باپ کے پاس همارا شفیع

هی (۲) اور وه همارے گناهوں کے لیئے کفاره هی نه صرف همارے گناهوں کے لیئے بلکه تمام دنیا کے لیئے بهي * (۳) اور جو هم اُسکے حکموں کو حفظ کریں تو اِس سے جانتے هیں که هم نے اُسکو جانا (۴) وه جو کہتا هی که میں نے اُسے جانا هی اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کرتا سو جهوٹها هی اور سچائي اُسمیں نہیں (۵) پر وه جو اُسکے کلام پر عمل کرتا هی یقینا اُسمیں خدا کي محبت کامل هی هم اِس سے جانتے هیں که اُسمیں هیں (۶) وه جو کہتا هی که میں اُسمیں بستا هوں چاهیئے که جیسا وه چلتا هی ویسا هي آپ چلے (۷) ای بهائیو میں تمهیں کوئي نیا حکم نہیں لکهتا مگر پُرانا حکم جو تمکو شروع سے مِلا پُرانا حکم وه کلام هی جو تم نے شروع سے سنا هی (۸) پهر نیا حکم تمهیں لکهتا هوں جو اُسمیں اور تم میں سچ هی کیونکه تاریکي گذر گئي اور حقیقي نور اب چمکتا هی (۹) وه جو کہتا هی که میں روشني میں هوں اور اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هی اب تک تاریکي میں هی (۱۰) وه جو اپنے بهائي سے محبت رکهتا هی روشني میں رهتا هی اور اُسمیں ٹهوکر کا باعث نہیں هی (۱۱) پر جو اپنے بهائي سے دشمني رکهتا تاریکي میں هی اور تاریکي میں چلتا اور نہیں جانتا هی که کدهر چلا جاتا هی کیونکه تاریکي نے اُسکي آنکهیں اندهي کي هیں * (۱۲) ای بچو میں تمهیں لکهتا هوں کیونکه تمهارے گناه اُسکے نام سے تمهیں معاف هوئے (۱۳) ای بابو تمهیں لکهتا هوں کیونکه اُسے جو شروع سے تها تم نے جانا هی ای جوانو تمهیں لکهتا هوں کیونکه تم شریر پر غالب هوئے هو ای لڑکو تمهیں لکهتا هوں کیونکه تم نے باپ کو جانا هی (۱۴) میں نے تمهیں ای بابو لکها هی کیونکه اُسے جو شروع سے تها تم نے جانا هی میں نے تمهیں ای جوانو لکها هی کیونکه تم مضبوط هو اور خدا کا کلام تم میں بستا هی اور تم شریر پر غالب هوئے هو (۱۵) دنیا اور دنیا کي چیزوں سے محبت مت رکهو جو کوئي دنیا کي محبت رکهتا هی اُسمیں باپ کي محبت نہیں (۱۶) کیونکه سب کچهه جو دنیا میں هی یعني جسم کي خواهش اور آنکهوں کي خواهش اور زندگي کا غرور باپ سے نہیں بلکه دنیا سے هی (۱۷) اور دنیا اور اُسکي خواهش گذر جاتي

هی لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا هی وہ ابد تک رهتا هی * (۱۸) ای لڑکو آخري گهڑي هی اور جیسا تم نے سنا هی که مخالف مسیح آتا هی سو ابهي بهت سے مسیح کے مخالف هوئے هیں اِس سے هم جانتے هیں که آخري گهڑي هی (۱۹) وے هم میں سے نکلے مگر هم میں سے نه تهے کیونکه اگر هم میں سے هوتے تو همارے ساتهه رهتے پر وے نکلے تاکه ظاهر هوویں که وے سب هم میں سے نهیں هیں (۲۰) اور تم نے اُس قدوس سے مسح پایا اور سب کچهه جانتے هو (۲۱) میں نے تمکو نه اِسواسطے لکها که تم سچ کو نهیں جانتے بلکه اِسلیئے که تم اُسے جانتے هو اور یهه که کوئي جهوٹهه سچ میں سے نهیں هی (۲۲) کون جهوٹها هی مگر وہ جو انکار کرتا هی که یسوع وہ مسیح نهیں وهي مخالف مسیح هی جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا هی (۲۳) هر کوئي جو بیٹے کا انکار کرتا هی باپ بهي اُسکا نهیں هی * (۲۴) پس جو تم نے شروع سے سنا هی وهي تم میں بسے اگر وہ جو تم نے شروع سے سنا هی تم میں رهے تو تم بهي بیٹے اور باپ میں رهوگے (۲۵) اور وعدہ جو اُسنے هم سے کیا یهي هی یعني حیات ابدي (۲۶) میں نے یے باتیں تمکو اُنکي بابت جو تمهیں فریب دیتے هیں لکهیں (۲۷) اور وہ مسح جو تم نے اُس سے پایا تم میں رهتا هی اور تم اِسکے محتاج نهیں که کوئي تمهیں سکهاوے بلکه جیسا وهي مسح تمهیں سب باتوں کي بابت سکهاتا هی اور سچ هی اور جهوٹهه نهیں اور جیسا اُسنے تمهیں سکهایا ویسا تم اُسمیں رهوگے (۲۸) اور اب ای بچو تم اُسمیں رهو تاکه جب وہ ظاهر هووے تو هم خاطرجمع هوں اور اُسکے ظهور میں اُسکے آگے شرمندہ نهوویں * * (۲۹) اگر جانتے هو که وہ راستباز هی تو جانتے هو که هر کوئي جو راستبازي کرتا هی اُس سے پیدا هوا هی *

تیسرا باب

(۱) دیکهو کیسي محبت باپ نے هم سے کي هی که هم خدا کے فرزند کهلاویں اِسواسطے دنیا همکو نهیں جانتي که اُسنے اُسکو نهیں جانا

(۲) پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہیں اور ہنوز ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا ہونگے پر ہم جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا ہم اُسکی مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسے جیسا وہ ہی ویسا ہی دیکھینگے (۳) اور ہر کوئي جو اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی وہ اپنے تئیں پاک کرتا ہی جیسا کہ وہ پاک ہی (۴) ہر کوئي جو گناہ کرتا ہی سو عدول شرع کرتا ہی اور گناہ عدول شرع ہی (۵) اور تم جانتے ہو کہ وہ ظاہر ہوا تاکہ ہمارے گناہوں کو اُٹھا لے جاوے اور اُسمیں گناہ نہیں (۶) ہر کوئي جو اُسمیں بستا ہی گناہ نہیں کرتا ہر کوئي جو گناہ کیا کرتا ہی اُسنے اُسے نہ دیکھا اور نہ جانا ہی (۷) ای بچو تمہیں کوئي فریب دینے نپاوے جو کوئي راستبازي کیا کرتا ہی سو راستباز ہی جیسا وہ راستباز ہی (۸) جو کوئي گناہ کیا کرتا ہی سو ابلیس سے ہی کہ ابلیس شروع سے گناہ کرتا ہی خدا کا بیٹا اِسلیئے ظاہر ہوا کہ ابلیس کے کاموں کو نیست کرے (۹) ہر کوئي جو خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کرتا کیونکہ اُسکا تخم اُسمیں رہتا ہی اور وہ گناہ نہیں کر سکتا کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہی (۱۰) اِسي سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں ہر کوئي جو راستبازي کیا نہیں کرتا اور اپنے بھائي سے محبت نہیں رکھتا ہی خدا سے نہیں * (۱۱) کیونکہ وہ خبر جو تم نے شروع سے سني یہي ہی کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں (۱۲) قائن کي مانند نہیں جو شریر کا تھا اور اپنے بھائي کو قتل کیا اور اُسنے کیوں اُسے قتل کیا اِسواسطے کہ اُسکے کام بُرے پر اُسکے بھائي کے راست تھے (۱۳) ای میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمني کرے تعجب مت کرو (۱۴) ہم تو جانتے ہیں کہ ہم موت سے گذرکے زندگي میں آئے کیونکہ بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں وہ جو اپنے بھائي سے محبت نہیں رکھتا موت میں رہتا ہی (۱۵) ہر کوئي جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ہی خوني ہی اور تم جانتے ہو کہ کسي خوني میں حیات ابدي نہیں بستي (۱۶) ہم نے اِس سے محبت کو جانا کہ اُسنے ہمارے واسطے اپني جان سونپ دي اور ہمیں بھي لازم ہی کہ بھائیوں کے واسطے اپني جان دیویں (۱۷) پر جس کسي پاس دنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائي کو محتاج دیکھے

اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کي محبت اُسمیں کیونکر بستي هی
(۱۸) ای میرے بچو چاهیئے که هم صرف بات اور زبان سے نهیں بلکه کام
اور سچائي سے محبت رکھیں * (۱۹) اور اِس سے هم جانتے هیں که هم
سچائي سے هیں اور اُسکے آگے اپني خاطر جمع کرینگے (۲۰) که اگر همارا دل
همیں اِلزام دے تو خدا همارے دل سے بڑا هی اور سب کچھه
جانتا هی (۲۱) ای پیارو اگر همارا دل همیں اِلزام ندے تو خدا کے حضور
هماري خاطرجمعي هی (۲۲) اور جو کچھه هم مانگتے اُس سے پاتے هیں
کیونکه اُسکے حکموں کو حفظ کرتے اور جو کچھه اُسے خوش آتا هی بجا لاتے
هیں (۲۳) اور اُسکا حکم یهه هی که هم اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان
لاویں اور جیسا اُسنے همکو حکم دیا آپس میں محبت رکھیں (۲۴) اور جو
کوئي اُسکے حکموں کو حفظ کرتا هی اُسمیں رهتا هی اور وہ اِسمیں اور اُس
سے یعني روح سے جو اُسنے همیں دي هی هم جانتے هیں که وہ هم میں
رهتا هی *

چوتھا باب

(۱) ای پیارو تم هر ایک روح پر یقین مت کرو بلکه روحوں کو آزماؤ که
خدا سے هیں که نهیں کیونکه بهت سے جھوٹھے پیغمبر نکلکے دنیا میں آئے
هیں (۲) اِس سے خدا کي روح کو جانو که هر روح جو اقرار کرتي هی که
یسوع مسیح جسم میں ظاهر هوا خدا سے هی (۳) اور هر روح جو اقرار
نهیں کرتي هی که یسوع مسیح جسم میں آیا خدا سے نهیں اور یهي مخالف
مسیح هی جسکي خبر تم نے سني که آتا هی اور وہ اب دنیا میں
آ چکا هی (۴) ای بچو تم خدا کے هو اور اُنپر غالب هوئے هو کیونکه
جو تم میں هی سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی (۵) وے دنیا سے
هیں اِسواسطے دنیا کي بولتے هیں اور دنیا اُنکي سنتي هی (۶) هم خدا
سے هیں جو خدا کو پهچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا سے نهیں هماري
نهیں سنتا هی اِسي سے هم سچائي کي روح اور گمراهي کي روح کو پهچان
لیتے هیں * * (۷) ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکه

محبت خدا سے هی اور هر کوئي جو محبت رکہتا هی خدا سے پیدا هوا
اور خدا کو پہچانتا هی (۸) جس میں محبت نہیں سو خدا کو نہیں جانتا
کیونکه خدا محبت هی (۹) خدا کي محبت جو هم سے هی اِس سے ظاهر
هوئي که خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکه هم اُسکے وسیلے
زندگي پاویں (۱۰) محبت اِسمیں نہیں که هم نے خدا سے محبت رکہي
بلکه اِسمیں هی که اُسنے هم سے محبت رکہي اور اپنا بیٹا بھیجا که همارے
گناهوں کے لیئے کفاره هووے (۱۱) ای پیارو جب که خدا نے هم سے
ایسي محبت کي تو همیں بھي لازم هی که ایک ایک سے محبت رکہیں
(۱۲) کسي نے خدا کو کبھي نہیں دیکہا اگر هم ایک دوسرے سے محبت
رکہیں تو خدا هم میں رهتا اور اُسکي محبت هم میں کامل هی (۱۳) هم
اِسي سے جانتے هیں که اُسمیں رهتے هیں اور وه هم میں که اُسنے اپني
روح میں سے همیں دیا * (۱۴) اور هم نے دیکہا هی اور گواهي دیتے
هیں که باپ نے بیٹے کو بھیجا هی که دنیا کا بچانیوالا هو (۱۵) جو کوئي
اقرار کرے که یسوع خدا کا بیٹا هی خدا اُسمیں اور وه خدا میں رهتا
هی (۱۶) اور هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُسپر
اعتقاد کیا خدا محبت هی وه جو محبت میں رهتا هی خدا میں رهتا
هی اور خدا اُسمیں (۱۷) اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هی که
عدالت کے دن همارې خاطر جمع هی کیونکه جیسا وه هی ویسے هي هم
بھي اِس دنیا میں هیں (۱۸) محبت میں دهشت نہیں بلکه کامل محبت
دهشت کو نکال دیتي هی کیونکه دهشت میں عذاب هی وه جو ڈرتا
هی محبت میں کامل نہیں هوا (۱۹) هم اُس سے محبت رکہیں کیونکه
پہلے اُسنے هم سے محبت رکہي (۲۰) اگر کوئي کہے که میں خدا سے
محبت رکہتا هوں اور اپنے بھائي سے دشمني رکہے تو جہوٹہا هی کیونکه اگر
اپنے بھائي سے جسکو اُسنے دیکہا محبت نہیں رکہتا هی تو خدا سے جسکو
اُسنے نہیں دیکہا کیونکر محبت رکہه سکتا هی (۲۱) اور هم نے اُس سے
یهه حکم پایا هی که جو کوئي خدا سے محبت رکہتا هی سو اپنے بھائي سے
بھي محبت رکہے *

پانچواں باب

(۱) هر کوئي جو ایمان لاتا هی که یسوع وهي مسیح هی خدا سے پیدا هوا هی اور هر کوئي جو والد سے محبت رکهتا هی وه اُس سے بهي جو اُس سے متولد هوا هی محبت رکهتا هی (۲) جو هم خدا سے محبت رکهتے اور اُسکے حکموں کو حفظ کرتے هیں تو اِس سے جانتے هیں که هم خدا کے فرزندوں سے بهي محبت رکهتے هیں (۳) کیونکه خدا کي محبت یهه هی که هم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور اُسکے حکم بهاري نهیں * (۴) جو که خدا سے پیدا هوا هی دنیا پر غالب هوتا هی اور وه غلبه جسکي دنیا مغلوب هی همارا ایمان هی (۵) کون هی جو دنیا پر غالب هی مگر وه جو ایمان لاتا هی که یسوع خدا کا بیٹا هی (۶) یهه وهي هی جو پاني اور لهو سے آیا یعني یسوع مسیح جو نه فقط پاني سے بلکه پاني اور لهو سے آیا هی اور روح وه هی جو گواهي دیتي هی کیونکه روح برحق هی (۷) که تین هیں جو آسمان پر گواهي دیتے هیں باپ اور کلام اور روح القدس اور یے تینوں ایک هیں (۸) اور تین هیں جو زمین پر گواهي دیتے هیں روح اور پاني اور لهو اور یے تینوں ایک پر متفق هیں (۹) اگر هم آدمیوں کي گواهي قبول کرتے هیں تو خدا کي گواهي اُس سے بڑي هی کیونکه خدا کي گواهي یهي هی جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی (۱۰) جو که خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی گواهي آپ میں رکهتا هی جو خدا پر ایمان نهیں لاتا اُسنے اُسکو جهوٹها کیا کیونکه اُسنے اُس گواهي کو جو خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی یقین نهیں کیا (۱۱) اور وه گواهي یهه هی که خدا نے همیں ابدي زندگي بخشي اور یهه که وه زندگي اُسکے بیٹے میں هی (۱۲) جسکے ساتهه بیٹا هی اُسکے ساتهه زندگي هی جسکے ساتهه خدا کا بیٹا نهیں اُسکے ساتهه زندگي نهیں (۱۳) میں نے تمکو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے هو یے باتیں لکهیں تاکه جانو که حیات ابدي تمهارے لیئے هي اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ * (۱۴) اور خاطر جمعي

جو اُسکے آگے همیں هی سو یہي هی کہ اگر هم اُسکي مرضي کے موافق کچهه مانگیں وہ هماري سنتا هی (۱۵) اور اگر هم جانتے هیں کہ جو کچهه هم اُس سے مانگتے هیں وہ هماري سنتا هی تو هم جانتے هیں کہ جو کچهه هم نے اُس سے مانگا تها سو هم پاتے هیں * (۱۶) اگر کوئي اپنے بهائي کو ایک گناہ کرتے دیکهے جو موت کا باعث نہیں هی تو وہ مانگے اور اُسے زندگي بخشي جائیگي یعني اُنهیں جو موت کے لائق کا گناہ نہیں کرتے هیں ایسا گناہ هی جو موت کا باعث هی اُسکي بابت نہیں کہتا هوں کہ دعا مانگے (۱۷) هر ناراستي گناہ هی پر ایسا گناہ هی جو موت کا باعث نہیں (۱۸) هم جانتے هیں کہ هر کوئي جو خدا سے پیدا هوا هی گناہ کیا نہیں کرتا بلکہ وہ جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور شریر اُسکو نہیں چهوتا هی (۱۹) هم جانتے هیں کہ هم خدا سے هیں اور ساري دنیا بُرائي میں پڑي رهتي هی (۲۰) اور هم جانتے هیں کہ خدا کا بیتا آیا اور همیں یہہ سمجهہ بخشي کہ اُسکو جو برحق هی جانیں سو هم اُسمیں جو برحق هی رهتے هیں یعني اُسکے بیتے یسوع مسیح میں خداے برحق اور حیات ابدي یہي هی (۲۱) اي میرے بچو اُتوں سے آپ کو بچائے رهو * آمین *

یوحنا کا دوسرا خط

قسیس برگزیدہ بی‌بی اور اُسکے لڑکوں کو جنھیں میں سچائي سے پیار کرتا هوں (اور فقط میں هي نہیں بلکه سب بھي جنھوں نے سچائي کو جانا هی) (۲) اُس سچائي کے سبب جو هم میں رهتي اور همیشه همارے ساتھه هوگي (۳) فضل رحم سلامتي خدا باپ سے اور خدا کے بیٹے خداوند یسوع مسیح سے تمھارے ساتھه سچائي اور محبت میں رهیں * (۴) میں بہت خوش هوا که میں نے تیرے لڑکوں میں سے کئي ایک کو سچائي میں چلتے پایا جیسا که همیں باپ سے حکم مِلا (۵) اور اب ای بی‌بی تجھکو نیا حکم نہیں بلکه وهي جو هم شروع سے رکھتے هیں لکھکر تجھه سے عرض کرتا هوں که هم ایک دوسرے کو پیار کریں (۶) اور محبت یهي هی که هم اُسکے حکموں پر چلیں یهه وهي حکم هی جیسا تم نے شروع سے سنا هی که تم اُسمیں چلو (۷) کیونکه بہت سے دغاباز دنیا میں آئے هیں جو اقرار نہیں کرتے که یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مخالف مسیح یهي هی (۸) خبردار رهو تاکه جو کام هم نے کیئے هیں کھو ندیں بلکه پورا اجر پاویں (۹) هر کوئي جو عدول کرتا اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رهتا هی خدا اُسکا نہیں جو مسیح کي تعلیم میں رهتا هی باپ بھي اور بیٹا بھي اُسکے هیں (۱۰) اگر کوئي تمھارے پاس آوے اور یهه تعلیم نه لاوے تو اُسے گھر میں قبول مت کرو اور نه اُسے سلام کہو (۱۱) کیونکه جو اُسے سلام کرتا هی اُسکے بُرے کاموں میں شریک هوتا هی * (۱۲) مجھے بہت سي باتیں تمھیں لکھني هیں پر میں نے نچاها که کاغذ اور سیاهي سے لکھوں لیکن اُمیدوار هوں که تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکه هماري خوشي کامل هو (۱۳) تیري برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے هیں * آمین *

یوحنا کا تیسرا خط

قسیس پیارے گایوس کو جسے میں سچائی میں پیار کرتا هوں * (۲) ای
پیارے میں یہہ دعا مانگتا هوں که جس طرح تیری جان خیریت کے ساتھه
هی تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھه اور تندرست رہے (۳) کیونکہ جب
بھائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواهی دی جیسا که تو سچائی میں چلتا
هی تو میں نہایت خوش هوا (۴) میرے لیئے اِس سے بڑی کوئی خوشی
نہیں که میں سنوں که میرے لڑکے سچائی میں چلتے هیں * (۵) ای پیارے
جو کچھہ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا هی سو دیانت سے هی (۶) اُنہوں
نے کلیسیا کے آگے تیری محبت پر گواهی دی اور اگر تو اُنہیں اُس طرح پر جو
خدا کے بندوں کے لائق هی آگے بھیجے تو اچھا کریگا (۷) کیونکہ وے اُسکے نام کے
واسطے نکلے اور غیرقوموں سے کچھہ نہیں لیا (۸) اِسلیئے همیں لازم هی که
ایسوں کو قبول کریں تاکه سچائی میں اُنکے همخدمت هوویں * (۹) میں
نے کلیسیا کو لکھا هی مگر دیاترفیس جو اُنمیں مقدم هوا چاهتا هی همیں
قبول نہیں کرتا (۱۰) سو جب میں آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کرتا
هی یاد کرونگا که همارے حق میں بُری باتیں بکتا اور اِسپر بھی کفایت
نکرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اُنکو جو قبول کیا چاهتے هیں
روکتا اور کلیسیا سے نکال دیتا هی (۱۱) ای پیارے بدی کا پیرو مت هو
بلکه نیکی کا وہ جو نیک کرتا هی خدا سے هی اور اُسنے جو بُرا کرتا هی
خدا کو نہیں دیکھا * (۱۲) دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور خود
سچائی نے گواهی دی هی اور هم بھی گواهی دیتے هیں اور تم جانتے هو که
هماری گواهی سچ هی * (۱۳) مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا پر میں نے نه
چاها که سیاهی اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں (۱۴) مگر اُمیدوار هوں که
جلد تجھے دیکھوں تب هم روبرو کہہ سن لینگے تیری سلامتی هووے دوست
تجھے سلام کہتے هیں تو دوستوں کو نام بنام سلام کہہ *

یہودا کا خط

یہودا یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائي اُنکو جو خدا باپ سے مقدس اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بُلائے ہوئے ہیں (۲) رحم اور سلامتي اور محبت تم پر بڑھتي رہے * (۳) ای پیارو میں نے اُس نجات کي بابت جس میں ہم سب شریک ہیں تمکو لکھنے میں بہت کوشش کرکے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ اُس ایمان کے واسطے جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو (۴) کیونکہ بعضے آدمي آ گھسے جو آگے سے اِس سزا کے واسطے مسطور ہوئے بےدین لوگ جو ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستي سے بدلتے اور اکیلے مالک خدا کا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں * (۵) پس میں چاہتا ہوں کہ تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن فرشتوں کو جنھوں نے اپنے پہلے مرتبہ کو نگاہ نرکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُسنے ابدي زنجیروں میں تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک نگاہ رکھا (۷) جس طرح سدوم اور غمورہ اور اُنکے گِرداگرد کے شہر جنھوں نے اُنکي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ابدي آگ کے عذاب میں گرفتار ہوکے عبرت بنے رہتے ہیں (۸) اِسي طرح یے خواب دیکھنیوالے بھي جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبہ والوں پر کفر بکتے ہیں (۹) پر مقرب فرشتے میکائیل نے جب ابلیس سے تکرار کرکے موسیٰ کي لاش کي بابت بحث کي تب اُسنے جرأت نہ کي کہ لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے (۱۰) لیکن وے جن چیزوں کو نہیں جانتے اُنپر طعنہ کرتے ہیں اور جنکو بےعقل جانوروں کي طرح بذاتہ جانتے ہیں اُنمیں آپ کو خراب کرتے ہیں (۱۱) افسوس اُنپر کیونکہ وے قائن کي راہ پر چلے اور بلعام کي گمراہي

میں مزدوری کے لیئے بہہ گئے اور قرح کی سی مخالفت میں ہلاک ہوئے *
(۱۲) یے تمہاری محبت کی ضیافتوں میں داغ ہیں وے تمہارے ساتھہ
کہاتے ہوئے بےدھڑک اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں وے خشک بادل ہیں جنہیں
ہوائیں ہر طرف پھرا لے جاتی ہیں مُرجہائے درخت ہیں بےپھل دو بارہ
مرے اور اُکہاڑے ہوئے ہیں (۱۳) سمندر کی تند لہریں ہیں جو اپنی
بےشرمی کا پہین پہینکتے ہیں بہٹکنیوالے ستارے ہیں جنکے لیئے تاریکی کی
سیاہی ہمیشہ کو دہری ہی (۱۴) پر خنوخ نے بہی جو آدم کی ساتویں
پشت تہا اُنکی بابت یہہ کہکے پیشین گوئی کی کہ دیکہہ خداوند اپنے لاکہوں
مقدسوں کے ساتھہ آتا ہی (۱۵) تاکہ سبہوں کی عدالت کرے اور سب
بےدینوں کو جو اُنمیں ہیں اُنکی بےدینی کے سب کاموں پر جو اُنہوں نے
کیئے ہیں اور ساری سخت باتوں پر جو بےدین گنہگاروں نے اُسکی مخالفت
میں کہی ہیں اِلزام دے (۱۶) یے کُڑکُڑانیوالے اور شاکی ہیں جو اپنی بُری
خواہشوں کے موافق چلتے اور اپنے اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لیئے
لوگوں کی خوشامد کرتے ہیں (۱۷) لیکن تم اے پیارو ان باتوں کو یاد رکہو
جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں (۱۸) کہ اُنہوں نے
تمہیں کہا کہ آخری زمانے میں ٹہٹہے کرنیوالے ہونگے جو اپنی بےدینی کی
بُری خواہشوں پر چلینگے (۱۹) یے وہی ہیں جو اپنے تئیں الگ کرتے ہیں
نفسانی لوگ جن میں روح نہیں * (۲۰) پر تم اے پیارو اپنے پاکترین
ایمان کا گہر بناکر روح القدس میں دعا مانگو (۲۱) اور اپنے تئیں خدا کی
محبت میں محفوظ رکہو اور حیات ابدی کے لیئے ہمارے خداوند یسوع
مسیح کی رحمت کے منتظر رہو (۲۲) اور امتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو
(۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتھہ آگ میں سے نکالکے بچاؤ اور جسم سے
داغی ہوئی پوشاک سے بہی عداوت رکہو * (۲۴) اب اُسکے لیئے جو قادر
ہی کہ تمکو گرنے سے بچاوے اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشی سے
بےعیب کہڑا کرے (۲۵) خدائے واحد حکیم اور ہمارے بچانیوالے کے لیئے.
جلال اور بزرگی قدرت اور اختیار اب سے ابدالآباد ہووے * آمین *

یوحنا کي مکاشفات کي کتاب

پہلا باب

یسوع مسیح کي مکاشفه جو خدا نے اُسے دي هي تاکه اپنے بندوں کو وے باتیں جنکا جلد هونا ضرور هي دکہاوے اور اُسنے اُسے اپنے فرشتے کي معرفت بهیجکر اپنے خادم یوحنا پر ظاهر کیا (۲) جسنے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي پر جو کچهه اُسنے دیکها گواهي دي (۳) مبارک وه جو اِس نبوت کي باتیں پڑهتا هي اور وے جو سنتے اور جو کچهه اُسمیں لکها هي حفظ کرتے هیں کیونکه وقت نزدیک هي * * (۴) یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو اسیا میں هیں فضل اور سلامتي تم پر هووے اُسکي طرف سے جو هي اور جو تها اور جو آنیوالا هي اور اُن سات روحوں سے جو اُسکے تخت کے حضور هیں (۵) اور یسوع مسیح سے جو سچا گواه اور مُردوں میں سے پهلوٹا اور دنیا کے بادشاهوں کا سلطان هي اُسکو جسنے همکو پیار کیا اور اپنے لہو سے همیں همارے گناهوں سے دهویا (۶) اور همکو بادشاه اور کاهن خدا اور اپنے باپ کے لیئے بنایا اُسي کو جلال اور قدرت ابدالآباد هي آمین * (۷) دیکهو وه بادلوں کے ساتهه آتا هي اور هر آنکهه اُسکو دیکهیگي اور وے بهي جنهوں نے اُسے چهیدا اور زمین کے سب فرقے اُسکے لیئے چهاتي پیٹینگے هاں آمین * (۸) میں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتها هوں خداوند فرماتا هي جو هي اور جو تها اور جو آنیوالا هي قادر مطلق * (۹) میں یوحنا تمهارا بهائي اور مسیح کے دکهه اور بادشاهت اور صبر میں تمهارا شریک خدا کے کلام اور یسوع مسیح کي گواهي کے واسطے اُس ٹاپو میں تها جو پتمس کهلاتا هي (۱۰) میں خداوند کے دن روح میں آ گیا اور میں نے نرسنگے کي سي ایک بڑي آواز اپنے پیچهے سني (۱۱) جو کهتي تهي که میں الفا اور اُمگا پهلا اور پچهلا

هوں اور جو کچهه تو دیکهتا هی کتاب میں لکهه اور اُن سات کلیسیاؤں کو جو اسیا میں هیں بهیج یعني افسس کو اور سمرنا کو اور پرگامس کو اور تواطیره کو اور ساردیس کو اور فلادلفیه کو اور لادیقیه کو * (۱۲) اور میں اُس آواز کے دیکهنے کے لیئے جو مجهه سے بولتي تهي پهرا اور پهرکر سونے کے سات شمعدان دیکهے (۱۳) اور اُن سات شمعدانوں کے بیچ ایک شخص اِنسان کے بیٹے سا دیکها جو جامه پهنے اور سونے کا سینهبند سینے پر باندهے تها (۱۴) اُسکا سر اور بال سفید اُون کے موافق بلکه برف کي مانند سفید اور اُسکي آنکهیں جیسے آگ کا شعله (۱۵) اور اُسکے پانو خالص پیتل کے سے جو تنور میں دهکایا هوا هو اور اُسکي آواز بڑے پاني کي سي تهي (۱۶) اور اُسکے دهنے هاتهه میں سات تارے تهے اور اُسکے مُنهه سے دودهاري تیز تلوار نکلتي تهي اور اُسکا چهره ایسا تها جیسا سورج اپني تیزي میں چمکتا هی (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکها تب اُسکے پانوں پر مُرده سا گر پڑا اور اُسنے اپنا دهنا هاتهه مجهه پر رکها اور مجهے کها مت ڈر میں پهلا اور پچهلا اور زنده هوں (۱۸) اور میں مُوا تها اور دیکهه میں ابدالآباد زنده هوں آمین اور عالم اَرواح اور موت کي کُنجیاں مجهه پاس هیں (۱۹) جو تو نے دیکها اور جو هی اور جو اِسکے بعد هونیوالا هی لکهه رکهه (۲۰) یعني اُن سات ستاروں کا بهید جنهیں تو نے میرے دهنے هاتهه میں دیکها اور اُن سونے کے سات شمعدانوں کو وے سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں اور وے سات شمعدان جو تو نے دیکهے سات کلیسیائیں هیں *

دوسرا باب

(۱) افسس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکهه که وه جو اپنے دهنے هاتهه میں سات ستارے رکهتا اور سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان پهرتا هی یهه کهتا هی (۲) که میں تیرے کام اور تیري محنت اور تیرا صبر اور یهه که تو بدوں کي برداشت نهیں کر سکتا جانتا هوں اور تو نے اُنکو جو اپنے تئیں رسول کهتے اور نهیں هیں آزمایا اور اُنهیں جهوٹها پایا (۳) اور برداشت کي

اور صبر رکہتا هی اور میرے نام کے واسطے محنت کي اور تهک نهیں گیا (۴) مگر تجہہ سے مجہے کچہہ گله هی که تو نے اپني اگلي محبت چهوڑ دي (۵) سو یاد کر که تو کہاں سے گرا هی اور توبه کر اور اگلے کام کیا کر نهیں تو میں تجہہ پر جلد آونگا اور اگر تو توبه نه کرے تو تیرے شمعدان کو اُسکي جگہہ سے هٹا دونگا (۶) پر تجہہ میں یہه هی که تو نیقلائیوں کے کاموں سے عداوت رکہتا هی جنسے میں بهي عداوت رکہتا هوں (۷) جسکا کان هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی جو غالب هوتا هی میں اُسکو زندگي کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچو بیچ هی پهل کهانے دونگا * (۸) اور سمرنا کي کلیسیا کے فرشتے کو لکهه که وہ جو پہلا اور پچہلا هی اور مُوا تہا اور جیا هی یہه کہتا هی (۹) میں تیرے کام اور مصیبت اور محتاجي (پر تو دولتمند هی) اور اُنکي لعن طعن جو اپنے تئیں یهودي کہتے پر نهیں هیں بلکه شیطان کي جماعت هیں جانتا هوں (۱۰) جو دکهه تجہے اُتہانے هوگا اُس سے مت ڈر دیکہو ابلیس تم میں سے کئي ایک کو قید میں ڈالیگا تاکه آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹهاؤگے مرنے تک ایماندار رہ تو میں زندگي کا تاج تجہے دونگا (۱۱) جسکا کان هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی جو غالب هوتا هی دوسري موت سے ضرر نپاویگا * (۱۲) اور پرگامس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکهه که وہ جو تیز دودهاري تلوار رکہتا هی کہتا هی (۱۳) میں تیرے کام اور رهنے کي جگہہ جہاں شیطان کا تخت هی جانتا هوں اور تو میرے نام کو تهانبہے رهتا هی اور جن دنوں که انتپاس میرا ایماندار گواہ تمہارے بیچ وهاں جہاں شیطان رهتا هی مارا گیا اُن دنوں میں بهي میرے ایمان کا تو نے انکار نه کیا (۱۴) مگر مجہے تجہہ سے کچہہ گله هی که تیرے یہاں وے هیں جو بلعام کي تعلیم کو تہام رکہتے هیں جسنے بلعک کو سکہایا که بني اِسرائیل کے آگے ٹہوکر ڈالے تاکه بُتوں کي قربانیاں کہاویں اور حرامکاري کریں (۱۵) تیرے بهي ایسے هیں جو نیقلائیوں کي تعلیم کو تہام رکہتے هیں جس سے مجہکو عداوت هی (۱۶) توبه کر نهیں تو میں تجہہ پر جلد آونگا اور اُنکے ساتهه اپنے مُنہہ کي تلوار سے لڑونگا (۱۷) جسکا کان هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي

ہی جو غالب ہوتا ہی میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور اُسے سفید پتھر اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا دونگا جسے اُسکے پانیوالے کے سوا کوئی نہیں جانتا * (۱۸) اور تواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ خدا کا بیٹا جسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند ہیں اور اُسکے پانو خالص پیتل کے سے یہہ کہتا ہی (۱۹) میں تیرے کام اور محبت اور خدمت اور ایمان اور تیرا صبر جانتا ہوں اور یہہ کہ تیرے پچھلے کام پہلوں سے زیادہ ہیں (۲۰) مگر مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ہی کہ تو اُس رنڈی ایزبیل کو جو اپنے تئیں نبیہ کہتی ہی میرے بندوں کو سکھانے اور گمراہ کرنے دیتا ہی کہ وے حرامکاری کریں اور بتوں کی قربانیاں کھاویں (۲۱) اور میں نے اُسکو فرصت دی کہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرے پر اُسنے توبہ نکی (۲۲) دیکھہ میں اُسکو بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے ساتھہ زنا کرتے ہیں بڑی مصیبت میں اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نکریں (۲۳) اور اُسکے لڑکوں کو جان سے مارونگا اور سب کلیسیائیں جانینگی کہ میں وہی ہوں جو گردوں اور دلوں کا جانچنیوالا ہی اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دونگا (۲۴) پر تمہیں اور تواتیرہ کے باقی لوگوں کو جتنے اِس تعلیم کو تھام نہیں رکھتے ہیں اور جنہوں نے شیطان کی گہرائیوں کو جیسا کہتے ہیں نہیں جانا یہہ کہتا ہوں کہ میں اَور کوئی بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا (۲۵) مگر جو تمہارا ہی اُسے تھانبھے رہو جب تک کہ میں نہ آؤں (۲۶) اور جو غالب ہوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کرتا ہی میں اُسے قوموں پر اختیار دونگا (۲۷) اور وہ لوہے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا وے کمہار کے برتنوں کی مانند چکناچور ہو جائینگے جیسے میں نے بھی اپنے باپ سے پایا ہی (۲۸) اور اُسے صبح کا ستارہ دونگا (۲۹) جسکا کان ہی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی *

تیسرا باب

(۱) اور ساردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جسکے پاس خدا کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں یہہ کہتا ہی میں تیرے کام جانتا

هوں کہ تو زندہ کہلاتا هی پر مُردہ هی (۲) جاگتا رہ اور باقي چیزوں کو
جو مرنے پر هیں مضبوط کر کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا
نہیں پایا (۳) سو یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا اور تھام رکھہ اور
توبہ کر پس اگر تو جاگتا نرهے تو تجھہ پر چور کي طرح آؤنگا اور تجھکو
معلوم نہوگا کہ کس گھڑي تجھہ پر آؤنگا (۴) لیکن تیرے بھي کئي ایک نام
سارڈیس میں هیں جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نہیں کي اور وے سفید
پوشاک پہنے میرے ساتھہ سیر کرینگے کہ وے اِس لائق هیں (۵) جو غالب
هوتا هی اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُسکا نام کتاب حیات سے
نہ کاٹونگا اور اپنے باپ کے حضور اور اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار
کرونگا (٦) جسکا کان هی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی * (۷) اور
فلادلفیہ کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو مقدس اور برحق هی اور
داؤد کي کُنجي رکھتا هی جو کھولتا هی اور کوئي بند نہیں کرتا اور جو
بند کرتا هی اور کوئي نہیں کھولتا یہہ کہتا هی (۸) میں تیرے کام جانتا هوں
دیکھہ میں نے تیرے آگے ایک کُھلا دروازہ رکھا هی اور کوئي اُسے بند نہیں
کر سکتا کیونکہ تجھکو تھوڑي قوت هی اور تو نے میرا کلام حفظ کیا اور میرے
نام کا انکار نہیں کیا (۹) دیکھہ میں کرونگا کہ شیطان کي جماعت میں
سے بعضي جو اپنے تئیں یہودي کہتے اور نہیں هیں بلکہ جھوٹھہ بولتے هیں
دیکھہ میں کرونگا کہ وے آویں اور تیرے پانوں پر سجدہ کریں اور
جانیں کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھي (۱۰) اِسلیئے کہ تو نے میرے
صبر کي بات کو حفظ کیا میں بھي اُس امتحان کي گھڑي سے جو
تمام عالم میں زمین کے رهنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آویگي تیري
حفاظت کرونگا (۱۱) دیکھہ میں جلد آتا هوں جو تیرا هی اُسے تھانبھے رہ
تاکہ کوئي تیرا تاج نہ لیوے (۱۲) جو غالب هوتا هی میں اُسے اپنے خدا
کي هیکل میں ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھي باهر نہ نکلیگا اور میں اپنے
خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعني نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا
کے حضور سے آسمان پر سے اُترتا هی اور اپنا نیا نام اُسپر لکھونگا (۱۳) جسکا
کان هی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی * (۱۴) اور لادیقیہ کي

کلیسیا کے فرشتے کو لکہہ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ اور خدا
کي خلقت کا مبدا هی یہہ کہتا هی (۱۵) میں تیرے کام جانتا هوں کہ تو
نہ ٹہنڈا نہ گرم هی کاشکے تو ٹہنڈا یا گرم هوتا (۱۶) سو اِسواسطے کہ تو
شیرگرم هی نہ ٹہنڈا نہ گرم میں تجہے اپنے مُنہہ سے نکال پہینک دونگا
(۱۷) اِسلیئے کہ تو کہتا هی کہ میں دولتمند هوں اور مالدار هوا هوں اور
کسي چیز کا محتاج نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب
اور اندہا اور ننگا هی (۱۸) میں تجہے صلاح دیتا هوں کہ تو سونا جو آگ
میں تایا گیا مجہہ سے مول لے تاکہ دولتمند هو جاوے اور سفید پوشاک تاکہ
پہنے هو اور تیرے ننگےپن کي شرم ظاهر نہووے اور اپني آنکہوں میں انجن
لگا تاکہ تو بینا هو جاوے (۱۹) جتنوں کو پیار کرتا هوں اُنہیں ملامت اور تنبیہ
کرتا هوں پس چالاک هو اور توبہ کر (۲۰) دیکہہ میں دروازے پر کہڑا هوں اور
کہٹکہٹاتا هوں اگر کوئي میري آواز سنے اور دروازہ کہولے اُس پاس اندر آؤنگا
اور اُسکے ساتہہ کہاؤنگا اور وہ میرے ساتہہ کہائیگا (۲۱) جو غالب هوتا هی
میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتہہ بیٹہنے دونگا چنانچہ میں بهي غالب
هوا اور اپنے باپ کے ساتہہ اُسکے تخت پر بیٹہا هوں (۲۲) جسکا کان هی سنے
کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي هی *

چوتہا باب

(۱) بعد اِسکے میں نے نظر کي اور دیکہو آسمان پر ایک دروازہ کُہلا
هی اور پہلي آواز جو میں نے نرسنگے کي سي مجہہ سے بولتي سني سو
کہتي تہي کہ اِدہر اوپر آ اور میں تجہے دکہاؤنگا کہ اِسکے بعد کیا هونا
چاهیئے (۲) اور وونہیں میں روح میں آ گیا اور دیکہو آسمان پر ایک
تخت دهرا تہا اور تخت پر کوئي بیٹہا تہا (۳) اور جو بیٹہا تہا دیکہنے میں
سنگ یشم اور عقیق سا تہا اور ایک دهنک دیکہنے میں زمرد سا تخت کے
گرد تہا (۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تہے اور اُن تختوں پر
میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹہے دیکہے اور اُنکے سروں پر سونے
کے تاج تہے (۵) اور بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے نکلتي تہیں

اور آگ کي سات مشعلیں تخت کے آگے روشن تھیں یے خدا کي سات روحیں
ھیں (۶) اور تخت کے آگے شیشے کا سمندر بلور کي مانند تھا اور تخت
کے بیچو بیچ اور تخت کے گِرداگرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے آنکھوں
سے بھرے تھے (۷) اور پہلا جاندار ببر کي مانند تھا اور دوسرا جاندار بچھڑے
کي مانند اور تیسرے جاندار کا چہرہ اِنسان کا سا تھا اور چوتھا جاندار اُڑتے
عقاب سا تھا (۸) اور اُن چار جانداروں میں سے ھر ایک کے چھہ پر تھے
اور اُنکي چاروں طرف اور اندر آنکھیں ھي آنکھیں تھیں اور وے یہہ پکارنے
سے رات دن باز نہیں رھتے ھیں کہ قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر
مطلق جو تھا اور جو ھی اور جو آنیوالا ھی (۹) اور جب جاندار اُسکو جو
تخت پر بیٹھا اور ابدالآباد زندہ ھی جلال اور عزت اور شکر دیتے ھیں
(۱۰) تب چوبیسوں بزرگ اُسکے سامھنے جو تخت پر بیٹھا ھی گر پڑتے اور
اُسکو جو ابدالآباد زندہ ھی سجدہ کرتے اور اپنے تاج یہہ کہتے ھوئے
تخت کے آگے ڈال دیتے ھیں (۱۱) کہ ای خداوند تو ھي جلال اور عزت اور
قدرت کے لائق ھی کیونکہ تو ھي نے ساري چیزیں پیدا کیں اور وے تیري
ھي مرضي سے ھیں اور پیدا ھوئي ھیں *

پانچواں باب

(۱) اور میں نے اُسکے دھنے ھاتھہ میں جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب
دیکھي جو اندر باھر لکھي ھوئي اور سات مُہروں سے مُہر کي گئي تھي
(۲) اور میں نے ایک زورآور فرشتے کو بڑي آواز سے یہہ منادي کرتے دیکھا
کہ کون اِس لائق ھی کہ کتاب کو کھولے اور اُسکي مُہریں توڑے (۳) اور
کسي کو مقدور نہ تھا نہ آسمان پر نہ زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ کتاب
کو کھولے اور اُسے دیکھے (۴) اور میں بہت رویا کہ کوئي اِس لائق نہ ٹھہرا
کہ کتاب کو کھولے اور پڑھے اور اُسے دیکھے (۵) اور بزرگوں میں سے ایک نے
مجھے کہا مت رو دیکھہ وہ ببر جو فرقے یہودا سے ھی داؤد کي اصل
غالب ھوئي ھی کہ کتاب کو کھولے اور اُسکي ساتوں مُہروں کو توڑے *
(۶) اور میں نے نگاہ کي اور دیکھو تخت اور چاروں جانداروں کے درمیان

اور بزرگوں کے بیچ ایک برّہ یوں کھڑا تھا کہ گویا ذبح کیا گیا تھا اُسکے
سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں جو خدا کی ساتوں روحیں ھیں جو
تمام روے زمین پر بھیجی گئی ھیں (۷) اور وہ آیا اور اُسکے دھنے ھاتھ سے
جو تخت پر بیٹھا تھا اُس کتاب کو لیا (۸) اور جب اُسنے کتاب لی تھی
تب چاروں جاندار اور چوبیسوں بزرگ برّہ کے آگے گر پڑے اور ھر ایک کی
بربط اور بخور سے بھرے ھوئے سونے کے پیالے تھے جو مقدسوں کی دعائیں ھیں
(۹) اور ایک نیا گیت گاتے اور بولے کہ تو ھی کتاب لینے اور اُسکی مُہریں
توڑنے کے لائق ھی کیونکہ تو ذبح ھوا اور اپنے لہو سے ھمکو خدا کے واسطے ھر
فرقے اور زبان اور اُمت اور قوم میں سے مول لیا (۱۰) اور ھمکو ھمارے
خدا کے لیئے بادشاہ اور کاھن بنایا اور ھم زمین پر بادشاھت کرینگے (۱۱) اور
میں نے نگاہ کی اور تخت اور جانداروں اور بزرگوں کے گرد گرد بہت سے
فرشتوں کی آواز سنی اور اُنکا شمار لاکھوں لاکھ اور ھزاروں ھزار تھا (۱۲) اور
وے بڑی آواز سے کہتے تھے کہ برّہ جو ذبح ھوا قدرت اور دولت اور
حکمت اور قوت اور عزت اور جلال اور برکت لینے کے لائق ھی (۱۳) اور
ھر مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ھی اور اُنکو
جو سمندر میں ھیں اور سبھوں کو جو اُنمیں ھیں میں نے یہہ
کہتے سنا کہ اُسکے لیئے جو تخت پر بیٹھا ھی اور برّہ کے واسطے برکت
اور عزت اور جلال اور قوت ابدالآباد ھی (۱۴) اور چاروں جانداروں نے کہا
آمین اور چوبیسوں بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابدالآباد زندہ ھی سجدہ کیا *

چھٹواں باب

(۱) اور جب برّہ نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے
دیکھا اور اُن چار جانداروں میں سے ایک کو گرج کی سی آواز سے یہہ
کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۲) اور میں نے نظر کی اور دیکھو ایک نقرہ
گھوڑا اور جو اُسپر سوار تھا کمان لیئے تھا اور اُسے تاج دیا گیا اور وہ فتح

کرتا اور فتح مند ہونے کو نکلا * (۳) اور جب اُسنے دوسري مُہر توڑي تب
میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۴) اور ایک
دوسرا گہوڑا سرنگ نکلا اور جو اُسپر سوار تھا اُسکو یہہ دیا گیا کہ صلح
کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک
بڑي تلوار اُسکو دي گئي * (۵) اور جب اُسنے تیسري مُہر توڑي تب
میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ اور میں نے نظر
کي اور دیکھو ایک مشکي گہوڑا اور جو اُسپر سوار تھا اُسکے ھاتھہ میں ترازو
تھي (۶) اور میں نے چاروں جانداروں کے بیچ میں سے آواز یہہ کہتے
سني کہ گیہوں دینار کا سیر بھر اور جؤ دینار کے تین سیر پر تیل اور انگوري
شراب کو ضرر مت پہنچا * (۷) اور جب اُسنے چوتھي مُہر توڑي تب
میں نے چوتھے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۸) اور میں نے
نظر کي اور دیکھو ایک گہوڑا پیھیکے رنگ اور جو اُسپر سوار تھا اُسکا نام موت
تھا اور عالم ارواح اُسکے ساتھہ ھو لیا اور اُنھیں چوتھائي زمین پر یہہ اختیار
دیا گیا کہ تلوار اور بھوکھہ اور موت اور زمین کے درندوں سے ھلاک کریں *
(۹) اور جب اُسنے پانچویں مُہر توڑي تو میں نے قربان‌گاہ کے نیچے اُنکي
جانیں دیکھیں جو خدا کے کلام اور اُس گواھي کے لیئے جو اُنھوں نے تھام
رکھي تھي مارے گئے (۱۰) اور وے یہہ کہکے بڑي آواز سے چلائیں کہ ای مالک
قدس اور برحق تو کب تک عدالت نکریگا اور زمین کے رھنیوالوں سے
ھمارے خون کا بدلا نلیگا (۱۱) اور اُنکو سفید لباس دیئے گئے اور اُنھیں کہا
گیا کہ اَور تھوڑي مدت صبر کریں جب تک کہ اُنکے ھمخدمت اور اُنکے
بھائي بھي جو اُنکي طرح مارے جائینگے پورے نہوویں * (۱۲) اور میں نے نظر
کي جب اُسنے چھٹھي مُہر توڑي اور دیکھو بڑا زلزلہ ھوا اور سورج بالوں کے
کمل کي مانند کالا اور چاند لہو سا ھو گیا (۱۳) اور آسمان کے ستارے اِس
طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پھل گر
جاتے ھیں جب بڑي آندھي اُسے ھلاتي ھی (۱۴) اور آسمان طومار کي
طرح جو لپیٹا ھو جاتا رھا اور سب پہاڑ اور ٹاپو اپني اپني جگہہ سے ٹل گئے
(۱۵) اور دنیا کے بادشاھوں اور بزرگوں اور مالداروں اور سپہ سالاروں اور زوروالوں

اور ہر غلام اور ہر آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں چھپایا (۱۶) اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا کہ ہم پر گرو اور ہمکو اُسکے چہرے سے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے کے غضب سے چھپاؤ (۱۷) کیونکہ اُسکے قہر کا بڑا دن آیا اور کون ٹھہر سکتا ہی *

ساتواں باب

(۱) اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے جو زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تاکہ ہوا زمین پر یا سمندر پر یا کسی درخت پر نہ چلے (۲) اور میں نے ایک اَور فرشتے کو پورب سے اُترتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا کی مُہر تھی اور اُسنے اُن چار فرشتوں کو جنہیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر پہنچائیں بڑی آواز سے پکارا اور کہا (۳) کہ نہ زمین نہ سمندر نہ درختوں کو ضرر پہنچاؤ جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں * (۴) اور میں نے اُنکا شمار جن پر مُہریں کی گئی تھیں سنا کہ بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار مُہر کیئے گئے (۵) یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے رُوبن کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے گاد کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۶) آشر کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے منسّی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۷) شمعون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے اشکار کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۸) زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے بنیامین کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے * (۹) بعد اُسکے میں نے نظر کی اور دیکھو ہر قوم اور سب فرقوں اور لوگوں اور زبانوں میں سے ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور خرمے کی ڈالیاں ہاتھوں میں اپنے تخت کے آگے اور برّے کے حضور کھڑی تھی (۱۰) اور بڑی آواز سے چلاتی اور کہتی تھی کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّے کو (۱۱) اور

سب فرشتے تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے اور تخت کے آگے اوندھے مُنہہ گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۲) اور کہا آمین برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاری اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد ہمارے خدا کے لیئے آمین (۱۳) اور بزرگوں میں سے ایک مجھہ سے کہنے لگا کہ وے جو سفید جامے پہنے ہیں کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں (۱۴) اور میں نے اُسے کہا ای خداوند تو جانتا ہی اور اُسنے مجھے کہا یے وہی ہیں جو بڑی مصیبت میں سے آئے ہیں اور اُنھوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے دھویا اور اُنھیں سفید کیا ہی (۱۵) اِسی واسطے خدا کے تخت کے آگے ہیں اور اُسکی ہیکل میں رات دن اُسکی بندگی کرتے ہیں اور جو تخت پر بیٹھا ہی اُنکے درمیان سکونت کریگا (۱۶) وے پھر بھوکھے نہونگے اور نہ پیاسے اور پھر دھوپ اُنپر نہ پڑیگی نہ کوئی گرمی (۱۷) کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچو بیچ ہی اُنکی گلہبانی کریگا اور اُنھیں پانیوں کے زندے سوتوں پاس پہنچاویگا اور خدا اُنکی آنکھوں سے ہر ایک آنسو پونچھیگا *

آٹھواں باب

(۱) اور جب اُسنے ساتویں مُہر توڑی تب آسمان میں قریب آدھی گھڑی کی خاموشی ہوئی (۲) اور میں نے اُن سات فرشتوں کو جو خدا کے حضور کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھیں سات نرسنگے دیئے گئے (۳) اور ایک دوسرا فرشتہ آیا اور سونے کا دھوپ‌دان لیئے ہوئے قربان‌گاہ کے آگے کھڑا ہوا اور بہت بخور اُسکو دیئے گئے تاکہ سب مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھہ سنہری قربان‌گاہ پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے (۴) اور بخوروں کا دھنواں مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھہ فرشتے کے ہاتھہ سے خدا کے حضور چڑھہ گیا (۵) اور فرشتے نے دھوپ‌دان کو لیا اور اُسمیں قربان‌گاہ سے آگ بھری اور زمین پر پھینکی تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں اور زلزلے ہوئے * (۶) اور اُن سات فرشتوں نے جن پاس سات نرسنگے تھے آپ کو پھونکنے پر طیار کیا (۷) اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور اولے اور خون‌آمیز آگ موجود ہوئی اور زمین پر پھینکی گئی اور تہائی درخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی * (۸) اور دوسرے

فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور جیسا بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں پھینکا گیا
اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا (۹) اور اُن مخلوقوں کی تہائی جو سمندر
میں زندہ ہیں مر گئی اور کشتیوں کی تہائی تباہ ہوئی * (۱۰) اور تیسرے فرشتے
نے نرسنگا پھونکا اور بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں
اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر گر پڑا (۱۱) اور ستارے کا نام ناگدونا ہے اور
پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گئی اور بہت سے آدمی اُن پانیوں سے مر گئے
کہ وے کڑوے ہو گئے تھے * (۱۲) اور چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور تہائی سورج
اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُنکی تہائی تاریک ہو
گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی روشنی نہ تھی (۱۳) اور میں
نے نظر کی اور ایک فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے اور بڑی آواز سے
کہتے سنا کہ افسوس افسوس افسوس زمین کے رہنے والوں پر اُن تین فرشتوں
کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں *

نواں باب

(۱) اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ جو آسمان سے
زمین پر گرا تھا دیکھا اور اُسکو اتھاہ کوئے کی کنجی دی گئی (۲) اور اُسنے اتھاہ
کوئے کو کھولا اور کوئے سے بڑے تنور کا سا دھواں اُٹھا اور کوئے کے دھوئیں سے
سورج اور ہوا تاریک ہو گئی (۳) اور دھوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں
قدرت دی گئی جیسی کہ زمین کے بچھوؤں کی قدرت ہے (۴) اور اُنہیں
کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچاویں
مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکے ماتھوں پر خدا کی مہر نہیں (۵) اور اُنہیں
یہ دیا گیا کہ اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ یہ کہ وے پانچ مہینے تک اذیت
اُٹھاویں اور اُنکی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی اذیت تھی جب وہ آدمی
کو مارتا ہے (۶) اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پاوینگے اور
مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُنسے بھاگیگی (۷) اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں
اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے طیار ہیں اور اُنکے سروں پر گویا

سونے کے تاج اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے چہرے تھے (۸) اور اُنکے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُنکے دانت ببر کے سے تھے (۹) اور اُنکے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند تھے اور اُنکے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز تھی جو لڑائی میں دوڑتے ہیں (۱۰) اور اُنکی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں اور ڈنک اُنکی دُموں میں تھے اور اُنکا یہہ اختیار تھا کہ پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچائیں (۱۱) اور اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُنپر بادشاہ تھا اُسکا نام عبرانی میں ابدّون اور یونانی میں اپلّیون ہی (۱۲) ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو افسوس اَور اُسکے بعد آتے ہیں * (۱۳) اور چھٹھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے سونے کی قربانگاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ہی ایک آواز سنی (۱۴) جو اُس چھٹھے فرشتے سے جس پاس نرسنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چار فرشتوں کو جو فرات کی بڑی ندی پر بند ہیں کھول دے (۱۵) اور وے چار فرشتے چھوٹے جو ایک گھڑی اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں کی تہائی کو مار ڈالیں (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کرور تھے اور میں نے اُنکا شمار ویسا سنا (۱۷) اور گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے کہ اُنکے بکتر آگ اور سنبل اور گندھک کے سے تھے اور گھوڑوں کے سر ببروں کے سروں کی مانند اور اُنکے مُنہہ سے آگ اور دھنواں اور گندھک نکلتی تھی (۱۸) اِن تینوں آفتوں یعنی آگ اور دھنوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہہ سے نکلتی تھیں تہائی آدمی مارے گئے (۱۹) کہ اُنکی قدرتیں اُنکے مُنہہ میں اور اُنکی دُموں میں تھیں کیونکہ اُنکی دُمیں سانپوں کی سی تھیں اور اُنکے سر تھے اور وے اُنسے ضرر پہنچاتے ہیں (۲۰) اور باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نکی کہ دیووں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی جو نہ دیکھہ اور نہ سن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں (۲۱) اور اُنہوں نے اپنے خونوں اور اپنی جادوگریوں اور اپنے زنا اور اپنی چوریوں سے جو کرتے تھے توبہ نکی *

دسواں باب

(۱) اور میں نے ایک اور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا بدلی کو اوڑھے اور اُسکے سر پر دھنک تھا اور اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُسکے پانو آگ کے ستونوں کی مانند تھے (۲) اور اُسکے ہاتھہ میں ایک چھوٹی کتاب کُھلی ہوئی تھی اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر اور بایاں خشکی پر دھرا (۳) اور بڑی آواز سے جیسے ببر گرجتا ہی پکارا اور جب وہ پکار چکا تب سات گرجوں نے اپنی آوازیں دیں (۴) اور جب وے سات گرجیں اپنی آوازیں دے چکیں تو میں لکھنے پر تھا پر میں نے آسمان سے آواز سنی جو مجھسے کہتی تھی کہ جو کچھہ وے سات گرجیں بولیں اُسپر مُہر کر اور اُسے مت لکھہ (۵) اور اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھایا (۶) اور اُسکی جو ابدالآباد زندہ ہی جسنے آسمان کو اور جو کچھہ اُسمیں ہی اور زمین کو اور جو کچھہ اُسمیں ہی اور سمندر کو اور جو کچھہ اُسمیں ہی پیدا کیا قسم کھائی کہ اور ایک زمان نہوگا (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں جب وہ پھونکیگا خدا کا بھید جیسا کہ اُسنے اپنے بندوں نبیوں کو خبر دی ہی پورا ہوگا * (۸) اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سنی تھی پھر مجھہ سے مخاطب ہوئی اور بولی جا وہ چھوٹی کُھلی ہوئی کتاب جو سمندر اور خشکی پر کھڑے ہوئے فرشتے کے ہاتھہ میں ہی لے (۹) اور میں اُس فرشتے کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ چھوٹی کتاب مجھکو دے اور اُسنے مجھسے کہا لے اور اُسے کھا جا اور وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی پر تیرے مُنہہ میں شہد سی میٹھی لگیگی (۱۰) اور میں نے چھوٹی کتاب اُس فرشتے کے ہاتھہ سے لی اور اُسے کھایا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی پر جب میں اُسے کھا چکا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا (۱۱) اور اُسنے مجھسے کہا ضرور ہی کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور زبانوں اور بادشاہوں کی بابت پھر نبوت کرے *

گیارھواں باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کي مانند مجھے دیا گیا اور فرشتہ کھڑا کہتا تھا کہ اُٹھہ اور خدا کي ھیکل اور قربانگاہ اور اُنکو جو اُسمیں عبادت کرتے ھیں ناپ (۲) مگر اُس دالان کو جو ھیکل کے باھر ھی چھوڑ دے اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ھی اور وے مقدس شہر کو بیالیس مہینے تک پایمال کرینگے (۳) اور میں اپنے دو گواھوں کو قدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ اوڑھے ایک ھزار دو سو ساٹھہ دن نبوت کرینگے (۴) یہی وے دو درخت زیتون اور دو شمعدان ھیں جو زمین کے خداوند کے حضور کھڑے ھیں (۵) اور اگر کوئي اُنھیں ضرر پہنچایا چاھے تو اُنکے مُنہہ سے آگ نکلتي اور اُنکے دشمنوں کو کھا جاتي ھی سو اگر کوئي اُنھیں ضرر پہنچایا چاھے تو ضرور ھی کہ اِسي طرح مارا جاوے (۶) اُنکو اختیار ھی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُنکي نبوت کے دنوں میں پاني نہ برسے اور پانیوں پر بھي اختیار رکھتے ھیں کہ اُنھیں لہو بنا ڈالیں اور جب جب چاھیں زمین کو ھر طرح کي آفت سے ماریں (۷) اور جب وے اپني گواھي دے چکے تو وہ حیوان جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ھی اُنسے لڑیگا اور اُنپر غالب ھوگا اور اُنھیں مار ڈالیگا (۸) اور اُنکي لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار میں جو روحاني جہت سے سدوم اور مصر کہلاتا ھی جہاں ھمارا خداوند بھي مصلوب ھوا پڑي رھینگي (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور زبانوں اور قوموں میں سے بہتیرے اُنکي لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے اور اُنکي لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے (۱۰) اور زمین کے رھنیوالے اُنپر خوشي و خورمي کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ اِن دو نبیوں نے زمین کے رھنیوالوں کو ستایا تھا (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے بعد زندگي کي روح خدا کي طرف سے اُنمیں در آئي اور وے اپنے پانوں پر کھڑے ھوئے اور جنھوں نے اُنھیں دیکھا اُنپر بڑا خوف پڑا (۱۲) اور اُنھوں نے آسمان سے بڑي آواز سني جو اُنھیں کہتي تھي کہ اِدھر اُوپر آؤ اور وے بادل

میں آسمان پر چڑھ گئے اور اُنکے دشمنوں نے اُنکو دیکھا (۱۳) اور اُسی گھڑي بڑا زلزلہ ہوا اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور زلزلے میں سات ہزار آدمي جان سے مارے گئے اور باقي جو تھے سو کانپ گئے اور آسمان کے خدا کو عزت دي (۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہی * (۱۵) اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور آسمان پر بڑي آوازیں یہہ کہتي ہوئي آئیں کہ دنیا کي بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کي ہو گئیں اور وہ ابدالآباد بادشاہت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنہہ کے بل گرے اور یہہ کہتے ہوئے خدا کو سجدہ کیا (۱۷) کہ اي خداوند خدا قادر مطلق جو ہی اور جو تھا اور جو آنیوالا ہی ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپني بڑي قدرت لي اور بادشاہت کي ہی (۱۸) اور قومیں غصے ہوئیں سو تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُنکي عدالت کي جاے اور تو اپنے بندوں نبیوں اور مقدس لوگوں اور اُنکو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُنکو جو زمین کو خراب کرتے ہیں خراب کرے * (۱۹) اور خدا کي ہیکل آسمان میں کُھل گئي اور اُسکي ہیکل میں اُسکے عہد کا صندوق نظر آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں آئیں اور زلزلہ ہوا اور بڑے اولے پڑے *

بارھواں باب

(۱) اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے اور چاند اُسکے پاؤں تلے اور اُسکے سر پر بارہ ستاروں کا تاج (۲) اور وہ حاملہ تھي اور جننے کے درد اور پیڑ میں ہوتے چلاتي تھي (۳) پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائي دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا جسکے سات سر اور دس سینگ اور اُسکے سروں پر سات تاج تھے (۴) اور اُسکي دُم نے آسمان کے تہائي ستارے کھینچے اور اُنہیں زمین پر ڈالا اور اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھي جا کھڑا ہوا تا کہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو

نکل جاوے (۵) اور وہ فرزند نرینہ جنی جو لوہے کے عصا سے سب قوموں
پر حکومت کریگا اور اُسکا لڑکا خدا اور اُسکے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا
(۶) اور عورت بیابان میں جہاں خدا نے اُسکے لیئے جگہہ طیار کی تھی
بھاگ گئی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھہ دن تک اُسکی پرورش
کریں * (۷) اور آسمان میں لڑائی ہوئی میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدھے سے
لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے (۸) اور غالب نہوئے اور نہ آسمان پر
اُنکی پھر جگہہ ملی (۹) اور بڑا اژدھا نکالا گیا وہی پُرانا سانپ جو
ابلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا دیتا ہی وہ زمین پر گرایا
گیا اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھ گرائے گئے (۱۰) اور میں نے آسمان
پر بڑی آواز یہہ کہتے سنی کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت
ہمارے خدا کی اور اختیار اُسکے مسیح کا ہوا کہ ہمارے بھائیوں کا
مدعی جو رات دن ہمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا
(۱۱) اور اُنہوں نے برّے کے لہو سے اور اپنی گواہی کی بات سے اُسکو جیت
لیا اور اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہیں جانا (۱۲) اِسواسطے ای آسمانو
اور اُنپر کے رہنیوالو خوشی کرو افسوس خشکی اور تری کے رہنیوالوں پر
اِسلیئے کہ ابلیس تم پاس اُترا اور اُسکا بڑا غصہ ہی کہ وہ جانتا ہی
کہ میرا وقت تھوڑا باقی ہی * (۱۳) اور جب اژدھے نے دیکھا کہ زمین
پر گرایا گیا تو اُسنے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جنی تھی ستایا
(۱۴) اور عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے تاکہ اُس سانپ کے
سامنے سے بیابان میں اپنے مقام کو اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور دو زمانوں
اور آدھے زمان تک اُسکی پرورش ہوتی ہی (۱۵) اور سانپ نے اپنے
مُنہہ سے پانی ندی کی مانند عورت کے پیچھے بہایا تاکہ اُسکو ندی سے
بہاوے (۱۶) پر زمین نے عورت کی مدد کی اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا
اور اُس ندی کو جو اژدھے نے اپنے مُنہہ سے بہائی تھی پی لیا (۱۷) اور
اژدھا عورت پر غصے ہوا اور اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے اور
یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں لڑنے گیا *

تيرهوان باب

(۱) اور مين سمندر کي ريتي پر کهڑا تها اور ايک حيوان کو سمندر سے اُٹهتے ديکها جسکے سات سر اور دس سينگ تهے اور اُسکے سينگون پر دس تاج اور اُسکے سرون پر کفر کے نام تهے (۲) اور وه حيوان جو مين نے ديکها چيتے کي شکل تها اور اُسکے پانو بهالو کے سے اور اُسکا مُنهه ببر کے مُنهه کا سا تها اور اژدهے نے اپني قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختيار اُسے ديا (۳) اور مين نے اُسکے سرون مين سے ايک کو گويا موت تک زخمي ديکها پر اُسکا زخم کاري چنگا هو گيا تها اور ساري زمين اُس حيوان کے پيچهے تعجب کرتي چلي (۴) اور اُنهون نے اژدهے کو جسنے حيوان کے تئين اختيار ديا پوجا کيلے اور حيوان کو پوجا کيلے اور کها کون اُس حيوان کي مانند هي کون اُس سے لڑ سکتا هي (۵) اور ايک مُنهه جو بڑا بول بولتا اور کفر بکتا تها اُسے ديا گيا اور بيالِيس مهينے تک لڑائي کرنے کو اُسے اختيار ديا گيا (۶) اور اُسنے خدا کے حق مين کفر بکنے پر اپنا مُنهه کهول ديا تاکه اُسکے نام اور اُسکے مقدس اور اُنکو جو آسمان مين رهتے هين کفر بکے (۷) اور اُسے يهه ديا گيا که مقدسون سے لڑائي کرے اور اُنپر غالب هووے اور سب فرقون اور زبانون اور قومون پر اُسے اختيار ديا گيا (۸) اور زمين کے وے سب رهنيوالے اُسکي پوجا کرينگے جنکے نام برّے کي کتاب حيات مين جو بناء عالم سے مقتول هوا نهين لکهے گئے (۹) جو کسي کا کان هو تو سنے (۱۰) اگر کوئي قيد کرنے کو ليجاتا هي سو قيد مين پڑتا هي اور جو تلوار سے قتل کرتا هي سو ضرور هي که تلوار هي سے قتل کيا جاوے مقدسون کا صبر اور ايمان يهان هي ٭ (۱۱) اور مين نے ايک اَور حيوان کو زمين سے اُٹهتے ديکها اور برّے کي مانند اُسکے دو سينگ تهے اور اژدهے کے موافق بولتا تها (۱۲) اور وه پهلے حيوان کے سارے اختيار پر اُسکے آگے عمل کرتا اور زمين اور اُسکے رهنيوالون سے پهلے حيوان کو جسکا زخم کاري چنگا هوا پُجواتا هي (۱۳) اور وه بڑے اچنبهے ظاهر کرتا هي

یہاں تک کہ آدمیوں کے سامہنے آسمان سے زمین پر آگ گراتا ھی (۱۴) اور اُن اچنبہوں کے وسیلے جنکے دکہانے کی قدرت حیوان کے سامہنے اُسے دی گئی زمین کے رہنیوالوں کو دغا دیتا ھی کہ زمین کے رہنیوالوں سے کہتا ھی کہ اُس حیوان کی جس میں تلوار کا زخم تہا اور پہرجیا ھی مورت بناؤ (۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ حیوان کی مورت کو جان بخشے تاکہ حیوان کی وہ مورت باتیں بہی کرے اور اُن سب کو جو حیوان کی مورت کو نہ پوجیں قتل کروائے (۱۶) اور وہ سب چہوٹوں اور بڑوں دولتمندوں اور غریبوں آزادوں اور غلاموں کے دہنے ہاتہہ یا ماتہے پر ایک نشان کرواتا ھی (۱۷) اور یہہ کہ کوئی خرید و فروخت نکرسکے جب تک کہ وہ نشان یا حیوان کا نام یا اُسکے نام کا شمار اُسپر نہووے (۱۸) حکمت یہاں ھی جو عقل رکہتا ھی حیوان کا عدد گن جائے کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ھی اور اُسکا عدد ۶۶۶ ھی *

چودہواں باب

(۱) اور میں نے نگاہ کی اور دیکہو وہ برّہ صیہون پہاڑ پر کہڑا تہا اور اُسکے ساتہہ ایک لاکہہ چوالیس ہزار جنکے ماتہوں پر اُسکے باپ کا نام لکہا تہا (۲) اور میں نے آسمان سے آواز سنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑی گرج کی آواز کی مانند تہی اور وہ آواز جو میں نے سنی بربط نوازوں کی سی تہی جو اپنی بربطیں بجاتے ہیں (۳) اور وے تخت کے سامہنے اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رہے تہے اور اُن ایک لاکہہ چوالیس ہزاروں کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تہے کوئی اُس گیت کو نہیں سیکہہ سکا (۴) یے وے ہیں جو عورتوں کے ساتہہ گندگی میں نہ پڑے کیونکہ کنوارے ہیں اور یے برّے کے پیچہے جہاں کہیں وہ جاتا ھی ہو لیتے ہیں یے خدا اور برّے کے لیئے پہلے پہل ہوکے آدمیوں میں سے مول لیئے گئے ہیں (۵) اور اُنکے مُنہہ میں مکر نہ پایا گیا کیونکہ وے خدا کے تخت کے آگے بےعیب ہیں ** (۶) اور میں نے ایک اَور فرشتے کو

انجیل ابدي لیئے هوئے آسمان کے بیچ میں اُڑتے دیکھا تاکه زمین کے رهنیوالوں اور سب قوموں اور فرقوں اور زبانوں اور لوگوں کو خوشخبري سناوے (۷) اور اُسنے بڑي آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکو عزت دو کیونکه اُسکي عدالت کي گهڑي آئي اور اُسي کو سجده کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پاني کے سوتے پیدا کیئے * (۸) اور اُسکے پیچهے ایک دوسرا فرشته آیا اور بولا گر پڑا گر پڑا بابلون وه بڑا شہر کیونکه اُسنے اپني حرامکاري کي شراب غضب ساري قوموں کو پلائي * (۹) اور ایک تیسرا فرشته اُنکے پیچهے آیا اور بڑي آواز سے بولا که جو کوئي اُس حیوان اور اُسکي مورت کي پوجا کرتا اور اُسکا نشان اپنے ماتهے یا اپنے هاته پر هونے دیتا هي (۱۰) وه خدا کے قہر کي شراب سے جو اُسکے قہر کے پیالے میں بے میلے ڈهالي گئي پیئیگا اور مقدس فرشتوں کے آگے اور برے کے سامہنے آگ اور گندهک میں عذاب اُٹهاویگا (۱۱) اور اُنکے عذاب کا دهواں ابدالآباد اُٹهتا رهتا هي اور اُنکو جو حیوان اور اُسکي مورت کو پوجا کرتے هیں اور اُسکو جو اُسکے نام کا نشان لیتے هي رات دن آرام نهیں هي (۱۲) یهیں مقدسوں کا صبر هي یهیں وے هیں جو خدا کے حکموں اور یسوع کے ایمان کو لیئے رهتے هیں * (۱۳) اور میں نے آسمان سے آواز سني جو مجهه سے کهتي تهي که لکهه مبارک وے مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے هیں روح کهتي هي که هاں وے اپني محنتوں سے آرام پاتے هیں پر اُنکے کام اُنکے پیچهے جاتے هیں * (۱۴) اور میں نے نظر کي اور دیکهو ایک سفید بدلي اور اُس بدلي پر کوئي ابن انسان کے مانند بیٹها تها جسکے سر پر سونے کا تاج اور اُسکے هاته میں ایک تیز هنسوا تها (۱۵) اور ایک اَور فرشته هیکل سے نکلا اور اُسے جو بدلي پر بیٹها تها بڑي آواز سے پکارکے کها که اپنا هنسوا لگا اور کاٹ کیونکه کاٹنے کي گهڑي تیرے واسطے آپہنچي هي که زمین کي فصل پک گئي هي (۱۶) اور اُسنے جو بدلي پر بیٹها تها اپنا هنسوا زمین پر لگایا اور زمین لَوي گئي * (۱۷) اور ایک اَور فرشته هیکل سے جو آسمان میں هي نکلا جسکے پاس بهي ایک تیز هنسوا تها (۱۸) اور ایک اَور فرشته جسکا آگ پر اختیار تها قربانگاه سے نکلا اور اُسکو جس کنے تیز هنسوا تها بڑے شور سے یه کہکے پکارنے لگا

که اپنا تیز هنسوا لگا اور تاک زمین کے گُچھے کاٹ کیونکه اُسکے انگور پک چکے (۱۹) اور اُس فرشتے نے اپنا هنسوا زمین پر لگایا اور زمین کي تاک کو کاٹا اور خدا کے غضب کے بڑے کولهو میں ڈال دیا (۲۰) اور کولهو شہر کے باهر پیرا گیا اور کولهو سے لهو سو کوس تک ایسا بہا که گهوڑوں کي باگوں تک پہنچا *

پندرهواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَوْر نشان آسمان میں دیکھا جو بڑا اور عجیب تها یعني سات فرشتے جو پچهلي سات آفتیں لیئے هوئے تهے کیونکه اُن سے خدا کا غضب پورا هوا هی (۲) اور میں نے شیشے کا سمندر سا آگ مِلي هوئي کچهه دیکها اور وے جو حیوان اور اُسکي مورت اور اُسکے نشان اور اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے تهے شیشے کے سمندر پاس خدا کي بربطیں لیئے کهڑے (۳) اور خدا کے خادم موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یهه کهکے گاتے تهے که ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب هیں ای مقدسوں کے بادشاہ تیري راهیں راست اور درست هیں (۴) ای خداوند کون تجهه سے نه ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاهر نه کریگا کیونکه تو هي صرف قدوس هی که سب قومیں آوینگي اور تیرے حضور سجدہ کرینگي که تیري عدالتیں ظاهر هوئي هیں * (۵) اور بعد اُسکے میں نے نظر کي اور دیکهو گواهي کے خیمے کي هیکل آسمان پر کهولي گئي (۶) اور وے سات فرشتے سات آفتیں لیئے اور صاف براق پوشاک پہنے هوئے اور سونے کے سینابند سینوں پر لپیٹے هوئے هیکل سے نکل آئے (۷) اور اُن چار جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے جو ابدالآباد زندہ هی قہر سے بهرے هوئے اُن سات فرشتوں کو دیئے (۸) اور هیکل خدا کے جلال اور اُسکي قدرت کے سبب دهوئیں سے بهر گئي اور جب تک اُن سات فرشتوں کي سات آفتیں تمام نه هوئیں کوئي هیکل میں داخل نهیں هو سکا *

سولهواں باب

(۱) اور میں نے هیکل سے ایک بڑي آواز سني جو اُن سات فرشتوں کو
کہتي تهي که چلو اور خدا کے قہر کے پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو (۲) اور
پہلا چلا گیا اور اپنا پیاله زمین پر اُنڈیلا تب اُن آدمیوں میں جن پر
حیوان کا نشان تها اور اُن میں جو اُسکي مورت کو پوجا کرتے تهے بُرا اور
زبون پهوڑا پیدا هوا * (۳) اور دوسرے فرشتے نے اپنا پیاله سمندر میں اُنڈیلا
اور وہ مُردے کا سا لهو بن گیا اور هر جیتي جان سمندر میں مر گئي *
(۴) اور تیسرے فرشتے نے اپنا پیاله ندیوں اور پاني کے سوتوں میں اُنڈیلا اور
وے لهو هو گئے (۵) اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہه کہتے سنا که ای
خداوند جو هی اور جو تها تو هي عادل اور قدوس هی که تو نے یوں عدالت
کي هی (۶) کیونکه اُنهوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا هی سو تونے پینے
کو اُنهیں لهو دیا هی که وے اِسي لائق هیں (۷) اور میں نے دوسرے کو قربانگاہ
میں سے یہه کہتے سنا که هاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیري عدالتیں
سچي اور راست هیں * (۸) اور چوتهے فرشتے نے اپنا پیاله سورج پر اُنڈیلا
اور اُسے قدرت دي گئي که آدمیوں کو آگ سے جهلسائے (۹) اور آدمي
سخت گرمي سے جهلس گئے اور خدا کے نام پر جو آفتوں پر اختیار رکهتا هی
کفر بکتے تهے اور اُنهوں نے توبه نه کي که اُسکا جلال ظاهر کریں * (۱۰) اور
پانچویں فرشتے نے حیوان کے تخت پر اپنا پیاله اُنڈیلا اور اُسکي بادشاهت
میں تاریکي چها گئي اور وے مارے درد کے اپني زبانیں چباتے تهے (۱۱) اور
اپنے دردوں اور اپنے پهوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تهے اور
اپنے کاموں سے توبه نه کي * (۱۲) اور چهٹویں فرشتے نے اپنا پیاله بڑے
دریاے فرات میں اُنڈیلا اور اُسکا پاني سوکهه گیا تاکه پورب کے بادشاهوں کي
راہ طیار هووے (۱۳) اور میں نے اژدهے کے مُنهه سے اور حیوان کے مُنهه سے
اور جهوٹهے نبي کے مُنهه سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کي شکل نکلتے
دیکها (۱۴) که وے اچنبهے دکهلانے دیووں کي روحیں هیں جو ساري

دنیا کے بادشاهوں پاس جاتي هیں که اُنهیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کي لڑائي کے واسطے جمع کریں (۱۵) دیکهه میں چور کي مانند آتا هوں مبارک هی وه جو جاگتا اور اپني پوشاک کي خبرداري کرتا هی ایسا نه هووے که وه ننگا پهرے اور لوگ اُسکي شرم کو دیکهیں (۱۶) اور اُسنے اُنکو ایک مکان میں جو عبراني میں اَرمَگِدّون کهلاتا هی جمع کیا * (۱۷) اور ساتویں فرشتے نے اپنا پیاله هوا میں اُنڈیلا اور آسمان کي هیکل میں سے تخت کي طرف سے بڑي آواز یهه کهتي هوئي نکلي که هو چکا (۱۸) تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں هوئیں اور بڑا زلزله آیا جسکے موافق جب سے آدمي زمین پر هیں نهوا تها ایسا بڑا اور سخت زلزله هوا (۱۹) اور وه بڑا شهر تین ٹکڑے هو گیا اور قوموں کے شهر گر گئے اور بڑا بابلون خدا کے حضور یاد آیا تاکه اُسے اپنے کمال قهر کي شراب کا پیاله دیوے (۲۰) اور هر ٹاپو بهاگا اور پهاڑ نهیں پائے گئے (۲۱) اور آسمان سے آدمیوں پر من من بهر کے بڑے اولے گرے اور اولوں کي آفت سے آدمي خدا پر کفر بکتے تهے کیونکه اُنکي آفت بهت هي سخت تهي *

سترهواں باب

(۱) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تهے آیا اور مجهه سے باتیں کیں اور کها اِدهر آ میں تجهه کو اُس بڑي کسبي کي سزا جو بهت پانیوں پر بیٹهي هی دکهلاؤنگا (۲) جسکے ساتهه زمین کے باشندوں نے حرامکاري کي اور جسکي حرامکاري کي شراب سے زمین کے رهنیوالے متوالے هوئے (۳) اور وه مجهے روح میں جنگل میں لے گیا اور میں نے ایک عورت کو قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر کے ناموں سے بهرا تها اور جسکے سات سر اور دس سینگ تهے بیٹهے دیکها (۴) اور عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پهنے اور سونے اور جواهر اور موتیوں سے آراسته تهي اور سونے کا پیاله مکروهات سے اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بهرا هوا اپنے هاتهه میں لیئے تهي (۵) اور اُسکے ماتهے پر یهه نام لکها تها که راز بابلون

بزرگ کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ما (۶) اور میں نے دیکھا کہ وہ عورت مقدسوں کے خون سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے متوالی ہو رہی تھی اور میں اُسکو دیکھکر سخت حیرانی سے دنگ ہو گیا ۔ (۷) اور اُس فرشتے نے مجھے کہا تو کیوں دنگ ہی میں اُس عورت اور حیوان کا راز جسپر وہ سوار ہی اور جسکے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھہ سے کہونگا (۸) وہ حیوان جو تو نے دیکھا سو تھا اور نہیں ہی اور اتھاہ کوئے سے نکل آویگا اور ہلاکت میں جائیگا اور زمین کے رہنیوالے جنکے نام زندگی کی کتاب میں بناء عالم سے لکھے نہ گئے حیوان کو دیکھکے کہ وہ تھا اور نہیں ہی ہرچند ہی تعجب کرینگے (۹) یہاں وہ عقل ہی جسمیں حکمت ہی وے سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر عورت بیٹھی ہی (۱۰) اور سات بادشاہ بھی ہیں پانچ گر گئے اور ایک ہی دوسرا اب تک نہیں آیا اور جب آویگا اُسکا رہنا تھوڑی مدت تک ہوگا (۱۱) اور حیوان جو تھا اور نہیں ہی آٹھواں وہی ہی اور اُن سات میں سے ہی اور ہلاکت میں جاتا ہی (۱۲) اور دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں جنہوں نے اب تک بادشاہت نہیں پائی لیکن حیوان کے ساتھہ ایک گھڑی تک بادشاہوں کا سا اختیار پاوینگے (۱۳) اُن سب کی ایک ہی رای ہی اور وے اپنی قدرت اور اختیار حیوان کو دینگے (۱۴) وے برّے سے لڑائی کرینگے اور برّہ اُنپر غالب ہوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہی اور وے جو اُسکے ساتھہ ہیں سو بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور دیانتدار ہیں (۱۵) اور اُسنے مجھے کہا وے پانی جو تو نے دیکھے جہاں کسبی بیٹھی ہی سو لوگ اور گروہیں اور قومیں اور زبانیں ہیں (۱۶) اور وے دس سینگ جو تو نے دیکھے اور حیوان کسبی سے عداوت کرینگے اور اُسے بیکس اور ننگا کرینگے اور اُسکا گوشت کھاوینگے اور اُسکو آگ سے جلاوینگے (۱۷) کیونکہ خدا نے اُنکے دلوں میں یہہ ڈالا کہ اُسکی مراد برلاویں اور ایک ہی دل ہوویں اور اپنی بادشاہت حیوان کو دے دیں جب تک کہ خدا کی باتیں پوری نہ ہوں (۱۸) اور عورت جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہی جو زمین کے بادشاہوں پر بادشاہت رکھتا ہی ۔

اتھارھواں باب

(۱) اور اُن چیزوں کے بعد میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا جسکا بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی (۲) اور اُسنے بڑی آواز سے یوں کہکے زور سے پکارا کہ گر پڑا گر پڑا بڑا بابلون اور دیووں کا گھر اور ہر گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا بسیرا ہو گیا (۳) کیونکہ ساری قوموں نے اُسکی حرامکاری کی شراب غضب پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری کی اور زمین کے سوداگر اُسکے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے * (۴) اور میں نے آسمان سے ایک اَور آواز یہہ کہتے سنی کہ ای میرے لوگو اُس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناہوں میں شریک نہو اور اُسکی آفتوں میں سے کچھہ تم پر نہ پڑے (۵) کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے اُسکی بدکاریاں یاد کیں (۶) جیسا اُسنے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُسکے کاموں کے موافق دو گُنا دو اُس پیالے میں جسے اُسنے بھرا اُسکے لیئے دونا بھر دو (۷) جتنا اُسنے آپ کو شاندار بنایا اور عیاشی کی اِتنا ہی اُسکو عذاب اور غم دو کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہی کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور رانڈ نہیں ہوں اور غم نہ دیکھونگی (۸) اِسلیئے ایک ہی دن میں اُسکی آفتیں آوینگی یعنی موت اور غم اور کال اور وہ آگ سے جلائی جائیگی کیونکہ خداوند خدا جو اُسکی عدالت کرتا ہی زورآور ہی * (۹) اور زمین کے بادشاہ جنہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری اور عیاشی کی ہی جب اُسکے جل جانے کا دھنواں دیکھینگے اُسپر روئیں پیٹینگے (۱۰) اور اُسکے عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ہاے ہاے بابلون بڑے شہر مضبوط شہر کہ ایک ہی گھڑی میں تیری عدالت آ پہنچی (۱۱) اور زمین کے سوداگر اُسپر روئینگے اور غم کرینگے کہ اب کوئی اُنکی اجناس پھر مول نہیں لیتا (۱۲) یعنی جنسیں سونے اور روپے اور جواہرات اور موتی اور مہین کتان

اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر خوشبودار لکڑی اور طرح طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر طرح کے بیش قیمت چوبی اور تانبے اور لوہے اور سنگ مرمر کے باسن (۱۳) اور دارچینی اور خوشبوئیاں اور عطر اور لوبان اور شراب اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور چارپائے اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں ہیں (۱۴) اب تیرے دل‌پسند میوے تجھ سے الگ ہو گئے اور ساری چکنی اور خاصی چیزیں تجھے چھوڑ گئیں اور تو اُنکو پھر کبھی نہ پائیگی (۱۵) اُن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب دولت‌مند ہوئے اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے رہینگے (۱۶) اور کہینگے ہائے ہائے بڑے شہر جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا کیونکہ ایک ہی گھڑی میں اتنی بڑی دولت برباد ہو گئی (۱۷) اور ہر ناخدا اور جہاز کے سب لوگ اور ملاح اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے ہیں دور کھڑے رہے (۱۸) اور اُسکے جلنے کا دھوآں دیکھکر پکارتے اور کہتے تھے کون اس بڑے شہر کی مانند تھا (۱۹) اور اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی اور رو رو اور غم کرتے کرتے یوں پکار اُٹھے ہائے ہائے بڑے شہر جس میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے ہیں اُسکے بڑے خرچ سے دولت‌مند ہو گئے کہ وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا ॰ (۲۰) اے آسمان اور مقدس رسولو اور پیغمبرو اُسپر خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا ॰ (۲۱) اور ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر بھاری چکی کے پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا کہ بابل وہ بڑا شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا (۲۲) اور بربط نوازوں اور گانیوالوں اور بانسلی بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہ‌ور کوئی پیشہ کیوں نہو تجھہ میں پھر پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی (۲۳) اور پھر تجھہ میں کبھی چراغ روشن نہوگا اور نہ تجھہ میں دولہا اور دولہن کی آواز سنی جائیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین

کے اشراف تھے اور تیری جادوگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا گئیں (۲۴) اور نبیوں اور مقدسوں اور اُن سب کا لہو جو زمین پر قتل کیئے گئے اُس میں پایا گیا *

اُنیسواں باب

(۱) بعد اِسکے میں نے آسمان پر بہت بھیڑ کی سی بڑی آواز یہہ کہتے سنی کہ ہللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند ہمارے خدا کی ہی (۲) کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ہیں اِسلیئے کہ اُسنے اُس بڑی کسبی کی جسنے اپنی حرامکاری سے زمین کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا اِنتقام اُسکے ہاتھہ سے لیا ہی (۳) اور دوسری بار اُنھوں نے کہا ہللویاہ اور اُسکا دھنواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی (۴) اور چوبیسوں بزرگ اور چاروں جاندار اوندھے مُنہہ گرے اور خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی سجدہ کیا اور کہا آمین ہللویاہ (۵) اور تخت سے آواز یہہ کہتی ہوئی نکلی کہ تم سب جو اُسکے بندے ہو اور جو اُس سے ڈرتے ہو کیا چھوٹے کیا بڑے ہمارے خدا کی ستایش کرو (۶) اور میں نے بڑی بھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑی گرج کی سی آواز یہہ کہتے سنی کہ ہللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق بادشاہت کرتا ہی (۷) آؤ ہم خوشی و خورمی کریں اور اُسکو عزت دیویں اِسلیئے کہ برّے کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکی دولہن نے آپ کو سنوارا ہی (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ صاف اور شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنے کہ مہین سوت کا کپڑا مقدسوں کی راستبازی ہی * (۹) اور اُسنے مجھے کہا لکھہ کہ مبارک وے ہیں جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بُلائے گئے ہیں اور وہ مجھے کہتا ہی کہ یے خدا کی سچی باتیں ہیں (۱۰) اور میں اُسکے پانوں پر اُسے سجدہ کرنے گرا اور اُسنے مجھے کہا خبردار ایسا مت کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع کی گواہی ہی ہمخدمت ہوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواہی جو یسوع پر ہی نبوت کی

روح هی * (۱۱) اور میں نے آسمان کو کُھلا دیکھا اور دیکھو ایک نقرہ گھوڑا
اور جو اُسپر سوار تھا امانتدار اور سچا کہلاتا هی اور راستی سے عدالت
کرتا اور لڑتا هی (۱۲) اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور اُسکے سر
پر بہت سے تاج تھے اور اُسکا ایک نام لکھا هوا تھا جسے اُسکے سوا کسی نے نہ
جانا (۱۳) اور وہ خون میں ڈوبا هوا لباس پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا هی
(۱۴) اور آسمانی فوجیں صاف اور سفید مہین لباس پہنے هوئے نقرے
گھوڑوں پر اُسکے پیچھے پیچھے هو لیں (۱۵) اور اُسکے مُنہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی
هی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوهے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا
اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کی شراب کے کولہو میں روندتا
هی (۱۶) اور اُسکے لباس پر اور اُسکی ران پر یہہ نام لکھا هی بادشاهوں کا
بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند * (۱۷) اور میں نے ایک فرشتہ کو سورج
میں کھڑے دیکھا اور اُسنے بڑی آواز سے پکارا اور سب پرندوں کو جو آسمان
کے بیچو بیچ اُڑتے هیں کہا آؤ اور بزرگ خدا کی ضیافت میں جمع هوؤ
(۱۸) تاکہ تم بادشاهوں کا گوشت اور سپہسالاروں کا گوشت اور زورآوروں
کا گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب آزادوں اور
غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاؤ (۱۹) اور میں نے حیوان اور زمین
کے بادشاهوں اور اُنکی فوجوں کو اکٹھے هوئے دیکھا تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر
سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑیں (۲۰) اور حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتھہ
جھوٹھا نبی جسنے اُسکے آگے وے معجزے دکھلائے جن سے اُسنے اُنکو جنہوں
نے حیوان کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو جو اُسکی مورت کو پوجتے
تھے گمراہ کیا یہے دونوں اُس آگ کی جھیل میں جو گندهک سے جل
رهی هی جیتے جی ڈالے گئے (۲۱) اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے
سوار کی تلوار سے جو اُسکے مُنہہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے اور سب
پرندے اُنکے گوشت سے سیر هو گئے *

بیسواں باب

(۱) اور میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جسکے ھاتھہ میں اتھاہ کوئے کي کُنجي اور ایک بڑي زنجیر تھي (۲) اور اُسنے اژدھے یعني پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ھی پکڑا اور اُسے ھزار برس تک جکڑ رکھا (۳) اور اُسکو اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کیا اور اُسپر مُھر کي تاکہ قوموں کو اَور بھي دغا نہ دے جب تک ھزار برس تمام نہوں بعد اِسکے چاھیئے کہ وہ تھوڑے دن کے لیئے چھوٹے * (۴) اور میں نے تخت دیکھے اور وے اُنپر بیٹھے اور عدالت اُنھیں دي گئي اور اُنکي جانوں کو دیکھا جنھوں نے یسوع کي گواھي اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنھوں نے نہ حیوان نہ اُسکي مورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے ھاتھوں پر قبول کیا تھا وے زندہ ھوئے اور مسیح کے ساتھہ ھزار برس تک بادشاھت کرتے رھے (۵) پر باقي مُردے جب تک ھزار برس پورے نہوئے نہ جیئے یہہ پہلي قیامت ھی (۶) مبارک اور مقدس وہ جو پہلي قیامت میں شریک ھی اُنپر دوسري موت کا کچھہ اختیار نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاھن ھونگے اور اُسکے ساتھہ ھزار برس تک بادشاھت کرینگے * * (۷) اور جب ھزار برس ھو چکینگے شیطان اپني قید سے چھوٹیگا (۸) اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ھیں یعني گوگ اور مگوگ کو دغا دے اور اُنھیں لڑائي کے لیئے جمع کرے اور اُنکا شمار سمندر کي ریت کي مانند ھی (۹) اور وے زمین کي چوڑان پر چڑھہ گئے اور مقدسوں کي چھاؤني اور عزیز شھر کو گھیر لیا اور آسمان سے خدا کے پاس سے آگ اُتري اور اُنکو کھا گئي (۱۰) اور ابلیس جسنے اُنھیں دغا دي تھي آگ اور گندھک کي جھیل میں ڈالا گیا جھاں حیوان اور جھوٹھا نبي ھی اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رھینگے * (۱۱) اور میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹھا

تھا دیکھا جسکے حضور سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور انہیں جگہہ نہ
ملی (۱۲) اور میں نے مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے دیکھے
اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہی کھولی گئی
اور مُردوں کی عدالت جیسا اُن کتابوں میں لکھا تھا اُنکے کاموں کے مطابق
کی گئی (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے اُگل پھینکا
اور موت اور عالم ارواح نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا اور
اُن میں سے ہر ایک کی عدالت اُسکے کاموں کے مطابق کی گئی (۱۴) اور
موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالی گئی یہہ دوسری موت ہی
(۱۵) اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں
ڈالا گیا *

اکیسواں باب

(۱) اور میں نے نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور
پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر آگے بھی نہ تھا (۲) اور مجھہ یوحنا نے
شہر مقدس نئے یروشلیم کو آسمان سے دولھن کی مانند جسنے اپنے شوہر
کے لیئے سنگار کیا آراستہ خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا (۳) اور میں نے
بڑی آواز یہہ کہتے آسمان سے سنی کہ دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیوں
کے ساتھہ ہی اور وہ اُنکے ساتھہ سکونت کریگا اور وے اُسکے لوگ ہونگے اور
خدا آپ اُنکے ساتھہ اُنکا خدا ہوگا (۴) اور خدا اُنکی آنکھوں سے ہر آنسو
پونچھیگا اور پھر موت نہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھہ ہوگا کیونکہ
اگلی چیزیں گذر گئیں (۵) اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھہ میں
سب کچھہ نیا کرتا ہوں اور اُسنے مجھے کہا لکھہ کیونکہ یہے باتیں سچ
اور برحق ہیں (۶) اور اُسنے مجھے کہا کہ ہو چکا میں الفا اور اُمگا ابتدا
اور انتہا ہوں میں اُسکو جو پیاسا ہی آب حیات کے چشمے سے مفت
پلاونگا (۷) جو غالب ہوتا ہی سو سب کا وارث ہوگا اور میں اُسکا
خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا (۸) پر ڈرپوکوں اور بے ایمانوں اور نفرتیوں

اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت‌پرستوں اور سب جھوٹھوں کا حصہ اُسي جھیل میں ھوگا جو آگ اور گندھک سے جلتي ھی یہہ دوسري موت ھی * (۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن پاس وے ساتھہ پیالے پچھلي سات آفتوں سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ سے یوں کہکے بولا کہ اِدھر آ میں تجھے دولھن یعني برّے کي جورو دکھاؤں (۱۰) اور مجھے رُوح میں بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور بزرگ شہر مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا (۱۱) اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُسکي روشني سب سے بیش‌قیمت پتھر کي مانند اُس یشم کي سي تھي جو بلور کي طرح شفاف ھو (۱۲) اور اُسکي بڑي اور اونچي دیوار تھي اور اُسکے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے اور لکھے ھوئے نام تھے جو بني اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے ھیں (۱۳) پورب کو تین دروازے اُتّر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچھم کو تین دروازے (۱۴) اور شہر کي دیوار کي بارہ نیویں تھیں اور اُنپر برّے کے بارہ رسولوں کے نام تھے (۱۵) اور جو مجھہ سے بول رھا تھا اُسکے ھاتھہ میں سونے کي ایک جریب تھي تاکہ شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکي دیوار کو ناپے (۱۶) اور شہر چوکونا بنا ھی اور اُسکي لمبان اِتني ھی جتني اُسکي چوڑان اور اُس نے شہر کو جریب سے ناپکر ساڑھے سات سو کوس پایا اُسکي لمبائي اور چوڑائي اور اونچائي ایکساں تھي (۱۷) اور اُسنے دیوار کو ناپا اور ایک سو چوالیس ھاتھہ پایا آدمي کے ناپ کے موافق جو فرشتے کا تھا (۱۸) اور دیوار یشم کي بني تھي اور شہر خالص سونے کا شفاف شیشے کي مانند تھا (۱۹) اور شہر کي دیوار کي نیویں ھر طرح کے جواھر سے آراستہ تھیں پہلي نیو یشم کي دوسري نیلم کي تیسري شب‌چراغ کي چوتھي زمرّد کي (۲۰) پانچویں عقیق کي چھٹھویں لعل کي ساتویں سنہرے پتھر کي آٹھویں فیروزے کي نویں زبرجد کي دسویں یماني کي گیارھویں سنگ سنبلي کي اور بارھویں یاقوت کي تھي (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتي تھے ھر دروازہ ایک ایک موتي کا اور شہر کي سڑک خالص سونے کي تھي شفاف شیشے کي مانند (۲۲) اور میں نے اُس میں کوئي ھیکل نہ دیکھي کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق

اور برّہ اُسکي هيکل هيں (۲۳) اور شهر سورج اور چاند کا محتاج نهيں
که اُس ميں روشني ديويں کيونکه خدا کي جلال نے اُسے روشن کررکها هي
اور برّہ اُسکي روشني هي (۲۴) اور وے قوموں جنهوں نے نجات پائي اُسکي
روشني ميں پهرينگي اور زمين کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے
هيں (۲۵) اور اُسکے دروازے دن کو بند نه هونگے که رات وهاں نهوگي (۲۶) اور
وے قوموں کے جلال اور عزت کو اُس ميں لاوينگے (۲۷) اور کوئي چيز جو
ناپاک يا نفرتي اور جهوٹهه هي اُس ميں درنه آويگي مگر صرف وے
هيں جو برّے کي کتاب حيات ميں لکهے هوئے هيں *

بائيسواں باب

(۱) اور اُسنے آب حيات کي ايک صاف ندي بلور کي مانند شفاف
جو خدا اور برّے کے تخت سے نکلتي تهي مجهے دکهلائي (۲) اور اُس شهر
کي سڑک کے بيچ اور ندي کے وار پار زندگي کا درخت تها جو بارہ دفعه
پهلتا اور هرمهينے ميں اپنا پهل ديتا هي اور درخت کے پتے قوموں کي
شفا کے واسطے هيں (۳) اور پهر کوئي لعنت نهوگي اور خدا اور برّے کا تخت
اُس ميں هوگا اور اُسکے بندے اُسکي بندگي کرينگے (۴) اور اُسکا مُنهه ديکهينگے
اور اُسکا نام اُنکے ماتهوں پر هوگا (۵) اور وهاں رات نهوگي اور وے چراغ اور
سورج کي روشني کے محتاج نهيں کيونکه خداوند خدا اُنکو روشن کرتا هي
اور وے ابدالآباد بادشاهت کرينگے ** (۶) اور اُسنے مجهے کها که يے
باتيں سچ اور برحق هيں اور مقدس نبيوں کے خداوند خدا نے اپنا فرشته
بهيجا تاکه اپنے بندوں کو وے باتيں جنکا جلد هونا ضرور هي دکهلاوے
(۷) ديکهه ميں جلد آتا هوں مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي
باتوں کو حفظ کرتا هي * (۸) اور مجهه يوحنا نے اِن چيزوں کو ديکها اور
سنا اور جب ميں نے سنا اور ديکها تها تب اُس فرشتے کے پاؤں پر جس
نے مجهے يے چيزيں دکهلائيں سجدہ کرنے کو گرا (۹) اور اُسنے مجهے
کها خبردار ايسا مت کر کيونکه ميں تيرا اور نبيوں کا جو تيرے بهائي هيں

اور اُنکا جو اِس کتاب کي باتیں حفظ کرتے ھیں ھمخدمت ھوں خدا کو سجدہ کر (۱۰) اور اُسنے مجھے کہا اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر مُہر مت کر کیونکہ وقت نزدیک ھی (۱۱) جو ناراست ھی ناراست هي رھے اور جو نجس ھی نجس هي رھے اور جو راستباز ھی راستباز هي رھے اور جو مقدس ھی مقدس هي رھے (۱۲) اور دیکھہ میں جلد آتا ھوں اور میرا اجر میرے ساتھہ ھی تاکہ ھر ایک کو اُسکے کام کے موافق بدلا دوں (۱۳) میں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتہا پہلا اور پچھلا ھوں * (۱۴) مبارک وے ھیں جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے ھیں تاکہ زندگي کے درخت پر اُنکا اختیار ھو اور وے اُن دروازوں سے شہر میں داخل ھوویں (۱۵) کہ کُتے اور جادوگر اور حرامکار اور خوني اور بُتپرست اور ھر کوئي جو جھوتھہ کو چاھتا اور بولتا ھی باھر ھی * (۱۶) مجھہ یسوع نے اپنے فرشتے کو بھیجا کہ کلیسیاؤں میں اِن باتوں کي گواھي تمکو دے میں داؤد کي اصل و نسل اور صبح کا نوراني ستارہ ھوں (۱۷) اور روح اور دولھن کہتي ھیں آ اور جو سنتا ھی کہے آ اور جو پیاسا ھی آوے اور جو چاھتا ھی سو آب حیات مفت لے * (۱۸) کیونکہ میں ھر ایک کو جو اِس کتاب کي نبوت کي باتیں سنتا ھی یہہ گواھي دیتا ھوں کہ اگر کوئي اُن میں کچھہ بڑھاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب میں لکھي ھیں اُسپر بڑھاویگا (۱۹) اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصہ کتاب حیات اور شہر مقدس اور اِن باتوں سے جو اِس کتاب میں لکھي ھیں نکال ڈالیگا (۲۰) وہ جو اِن چیزوں کي گواھي دیتا ھی یہہ کہتا ھی کہ میں یقیناً جلد آتا ھوں * آمین ھاں اي خداوند یسوع آ (۲۱) ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھہ ھووے * آمین *

تمام شد